Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

Depths of the secret

SR writes

کوئی بچاؤ، کوئی بچاؤ ڈارلنگ ادھر بچانے کوئی نہیں آئے گا تمہیں۔ چلو شاباش ادھر آجاؤ۔ تمہیں خدا کا واسطہ ہے۔ بس کر جا گھٹیا عورت اپنے اس منہ بولے بھائی سے مجھے زلیل کروایا اب دیکھ میں تیرے ساتھ کیا کرتا ہوں۔ تم مجھے معاف کر دو میں سر بھائی کو بھی بولو نگی وہ تمھیں معاف کر دینگے مجھے جانے دو۔ اس گھٹیا شخص کے غلیظ

قدم بڑھے اس معصوم لڑکی کی زندگی تباہ کر گیے وہ قیامت کی رات کسی کی آبرو کسی کی جان لے گئی۔

.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چار سال بعد

رانیہ بیٹا تمھیں بولا تھا جا کر اپنی اپی کو اٹھاؤ تم ہو اس کمبخت موبائل کو لے کر بیٹھ گئی۔ تم دونوں نے میرا جینا حرام کر دیا۔ امی آپ میرے فون کے پیچھے کیوں پڑ جاتی ہے میری آپی نہیں سن رہی نہ اٹھ رہی ہے آپ خود ہی جائے۔ اس لڑکی کا میں کیا کرو رات بھر جاگتی رہتی ہے اور دن بھر سوتی رہتی اور

Posted On Kitab Nagri

میری ماہرانی بیٹی کا فون کب سے بج رہا زرہ جو اسے ہوش ہو۔ تم اس کمبخت موبائل کی جان چھوڑوں اور جا کر چولہے پر چائے دیکھو۔ جا رہی ہوں۔ میں ہی سب کو ملتی ہو (جھوٹ موٹ آنسو دیکھاتے ہوئے بولی۔ ثانیہ اٹھو تمھارا فون کب سے بج رہا ہے۔ ماما سونے دے۔ ٹھیک ہے سوتی رہو تمھارے سر کا فون ہے۔ سا۔۔ سر ماما فون دیں۔ وہ رہا تمھارا وہ بیڈ سے اچھلتی ہوئی اٹھی۔ موبائیل دیکھا تو اس پر کوئی پچاس کالز آئیں ہوئی تھی۔ آج تو میں گئ اللہ پاک بچالینا۔ جی سر آپ نے کال کی لہجے کو مظبوط بناتے ہوئے بولی۔ مس ثانیہ کاظمی آپ کو کال نہیں کالز کی ہے آپ کو کوئی ہوش ہے۔ سوری سر میں سو رہی تھی۔ یہ سونے کا کیا طریقہ ہے آپ کو شاید معلوم نہیں کہ آ ایک ایجنٹ ایسے سونا آپ پر مناسب نہیں لگتا کہ آپ کو دنیا کا ہوش ہی نہ ہو۔ سوری سر میں آپ سے معزرت خواہ ہوں۔ میرے آفس پہنچے مس ثانیہ۔ جی سر میں آتی ہوں۔ ماں سے تو کبھی ڈر کر بات نہیں کی ایسے کیسے کہہ رہی سوتی سر۔ ماما آپ تو بہت اچھی ہے نا۔ سر جیسی کھڑوس نہیں ہے۔ ہاہاہاہا۔ ماما آپ ہنس لے۔ ماما پلیز میرے کپڑے نکال دے میں فریش ہو جاؤ۔ ہر گز نہیں ماما پلیز۔ ماما پلیز۔ میں لیٹ ہو جاؤ نگی، تو ہو جاؤ میری سن لیتی نہ لیٹ ہوتی تمھارے بابا نے تم دونوں کو سر پر چڑھا رکھا ہے۔ ماما ایسے تو نہ بولے اچھا پلیز ابھی سن لے آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ اچھا ٹھیک ہے جاؤ تم فریش ہو جاؤ۔ لو یو ماما۔ لو یو ٹو میری بچی۔ ثانیہ نے کالے رنگ کا جوڑا زیب تن کیا۔ جو اس کی سرخ و سفید رنگت پر بہت جچ رہا تھا۔ خوبصورت بھوری آنکھیں وہ ایک مکمل حسن رکھنے والی لڑکی تھی۔ جو کسی کا بھی خواب ہو سکتی تھی۔ اوشٹ اب وہ

Posted On Kitab Nagri

کھڑوس نہیں چھوڑیں گا۔اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور کمرے سے نکل آئی یہ چار کمروں پر مشتمل چھوٹا مگر صاف ستھرا گھر تھا۔ثانیہ بیٹا ناشتہ تو کر لو نہیں ماما لیٹ ہو گئی ہوں۔لیکن بیٹا۔لیکن ویکن کچھ نہیں ۔اوکے بائے ماما اور موٹو بے بی۔

وہ یہ کہہ کر بھاگ گئی کیونکہ رانیہ کو چھیڑ چوکی تھی۔ماما آپ آپی کو سمجھاتی کیوں نہیں۔بیٹا یہ تم دونوں جانوں کیونکہ میری سمجھ سے باہر ہو دونوں۔سارے بس مجھ سے ہی تنگ ہے رانیہ یہ کہہ کر کمرے میں چلی گئی۔

.....

یہ منظر اسلام آباد کے شہر کا ہے جہاں ایک کالی مرسیڈیز ایک محل جیسے گھر کے پاس پہنچی۔آج اس چوکیدار کی قسمت خراب تھی۔جو اس نے سونے کی سنگین گستاخی کر کی۔اس کالی مرسیڈیز اس کوئی باہر نکلا، چھے فٹ قد، آنکھوں پر چشمہ جو اس وقت غصے کی وجہ سے سرخ ہو رہی تھی۔سرخ و سفید رنگت چہرے پر ہلکی ہلکی داڑھی، مغرور کھڑی ناک، اچھی جسامت کا مالک اور اس کے چہرے پر سرد پن تھا۔کیا ہو رہا ہے یہاں سرد آساز سے وہ چوکیدار ہربرا کر اٹھ بیٹھا اور اپنے سامنے اپنے مغرور اور غصیل صاحب کو دیکھ کر کھڑا ہو گیا۔اسلام و علیکم صاحب۔ولیکم سلام تنخواہ میں تمھیں سونے کے لیے دیتا ہوں۔معاف کرنا صاحب آنکھ لگ گئی تھی۔میرے ڈیکشنری میں معافی لفظ نہیں ہوتا۔اسلم سے حساب کروالینا اگلے بندے کی سنے بغیر وہ اپنا حکم سناتا چلا گیا۔یہ شاہ مینشن جتنا باہر سے

Posted On Kitab Nagri

خوبصورت لگتا ہے اتنا ہی اندر سے۔اس محل کی ہر چیز اس کے مالک کا ذوق بتاتی ہے۔یزدان شاہ گھر میں داخل ہوتا ہے۔ملازمین سلام کرتے ہے سلام کا جواب دینے کے بعد وہ اپنی زندگی اپنی بیٹی عنایہ کا پوچھتا ہے۔عنایہ سس۔۔سر وہ اپنے کمرے میں سو رہی ہے ملازمہ لڑکھڑاتے ہوئے بتاتی ہے جو یزدان نے اچھے سے محسوس کی۔سر آپ کہے تو انھیں اٹھادوں۔نہیں کوئی ضرورت نہیں میں اس کے کمرے میں جارہا ہوں۔کوک سے کہہ کر ناشتہ بنوائے میں اپنی بیٹی کے ساتھ ناشتہ کرونگا۔جی سر جیسا آپ کہے وہ یہ سنے بغیر کمرے کی طرف بڑھ گیا دوسروں کی سننا جیسے اسے پسند ہی نہ ہو۔اپنی بیٹی کے کمرے میں اسے سکون سے سوئے دیکھ کر جیسے کسی نے اس کی روح میں سکون ڈال دیا ہو۔ایک وہی تو تھی جس میں سید یزدان علی شاہ کی جان بستی تھی اس کی بیٹی۔بابا کی جان وہ گال پر بوسہ دیتا ہے ۔وہ داڑھی کی چبھن سے نیند میں منہ بناتی ہے اسکو پیارا سا منہ بناتے بے ساختہ اس کے چہرے پر مسکراہٹ آگئ۔اگر کوئی مسکراتا دیکھ لیتا تو بے ہوش ہو جاتا۔کیوں کے وہ بہت کم مسکراتا تھا۔لیکن اس کی مسکراہٹ بہت جان لیوا تھی۔عنایہ میرا بچہ دیکھو کون آیا ہے۔وہ جو نیند میں تھی اپنے باپ کی آساز سن کر فوراً اٹھتی ہے۔بابا۔جی بابا کی جان کیسا ہے میرا بچہ۔اپ تا بچہ ناض ہے آپ تے۔آپ کا بچہ آپ سے ناراض ہے۔کیوں ناراض ہے میرا بچہ۔آپ نے تاتے کہ آپ جدی آؤ گے۔آپ نے کہا تھا کہ جلدی آؤنگا۔سوری میرا بچہ ضروری کام تھا۔مجھ تے بھی زدہ ضروری۔مجھ سے بھی زیادہ ضروری۔عنایہ تین سال کی پیاری سی گڑیا اپنے باپ کی فوٹو کاپی۔نہیں میرا بچہ آپ سے زیادہ ضروری

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔اچھا مجھے بتاؤ معافی کیسے ملیں گی۔اپ تو مجھے دومانے لے تر جانا پڑے تا۔ٹھیک ہے میر ابچہ ڈان ۔پینتی پامس۔ہاہاہاپنکی پرامیس میر ابچہ۔اپنی بیٹی کے ساتھ تو کوئی اور ہی یزدان ہوتا نہ کہ وہ غصیل اور کسی کی نہ سننے والا۔۔۔

ثانیہ آفس پہنچی۔سحرش وہ کھڑوس کدھر ہے آئی مین سر کدھر ہے۔ثانیہ کسی دن سر نے سن لیا تو تم تو گئ کہ تم نے انہیں کونسے لقب سے نوازا ہوا ہے۔یار جلدی بتاؤ اس سے پہلے وہ کھڑوس مجھے کھا جائے ۔سر آفس میں ہے اور کافی غصے میں ہے۔اللہ پاک بچا لیجئے گا۔ثانیہ دروازے نوک کرتی ہے۔یس ۔وہ اندار آتی ہے سامنے کوئ بتیس سالہ مرد بیٹھا ہوا تھا۔بارعب شخصیت کا مالک وہ کسی کو بھی اپنے سحر میں گرفتار کر سکتا تھا سوائے اپنے سامنے موجود لڑکی کہ جو اس شخص سے شدید چیرتی تھی۔مس ثانیہ اب آرہی ہے آپ کب سے آپ کو کال کی ہوئی ہے۔سوری سر میں تیار ہو رہی تھی۔آپ کو میں نے اپنی یعنی شاہریز شاہ کی شادی پر انوائیٹ نہیں کیا تھا۔سر آپ نے سب کو انوائیٹ کیا مجھے کیوں نہیں میں نے کونسا آپ کی بیوی کو کچھ کہنا تھا۔اور کھانا بھی کونسا میں نے سب کا کھا جانا تھا۔سامنے والے کی آنکھیں ظبط سے سرخ ہو رہی تھی۔مس ثانیہ آپ کو ایجنٹ کس نے بنا دیا مجھے سمجھ نہیں آتا آپ نے آئی کیو ٹیسٹ کیسے پاس کر لیا۔جیسے آپ نے اور میجر بھی بن گئے۔وہ برابرا ہی۔آپ نے کچھ کہا مس ثانیہ۔نہیں سر آپ نے مجھے بلایا تھا۔جی آپ تشریف رکھیں۔یہ فائل اور اس کو ایک دفعہ اچھی طرح پڑھیں۔سر یہ تو کوئی ریپ اور مڈر کیس ہے۔اور قتل سید یزدان علی شاہ نے کیا ہے یہ لکھا

Posted On Kitab Nagri

گیا ہے کیس تو چار سال پرانہ ہے اب تک تو مجرم کو سزائے موت مل چکی ہونی چاہیے تھی۔جی مس ثانیہ مل جانی چاہیے تھی ملی نہیں۔ آپ شاید یزدان شاہ کو نہیں جانتی وہ ایک بیز نیس ٹائیکون ہے جس کا بیز نس صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ سر وہ ایک قاتل اور ریپسٹ ہے ۔وہ جو بھی ہو لیکن اس نے جو گناہ ملنی چاہیے اس نے اتنا بڑا جرم کیا ہے۔ ہمارے پاس اس کے خلاف ثبوت نہیں ہے۔ کیا مطلب یہاں پر لکھا ہوا ہے اس کا نام تو مطلب اس کے خلاف ثبوت ہے۔ صرف سی سی ٹی وی فوٹیج وہ اس کے آفس کی ہے جس میں آخری دفعہ دیکھا گیا ہے۔اور اس کی بنیاد پر ہم اس کو قاتل نہیں ٹھہرا سکتے۔ تو سر اب میں اس سب میں آپ کیا مدد کر سکتی ہوں۔ آپ ہی ہماری مدد کر سکتی ہے آپ اس کے آفس کو جوائن کرینگی اور اس کی ساری حرکات پر نظر رکھیں گی۔ سر اگر وہ اتنا خطرناک ہے تو آپ اپنے کیسی میل ایجنٹ سے بات کرے آپ میری لائف کیوں خطرے میں ڈال رہے ہے۔ آپ شاید بھول رہی ہے مس ثانیہ کہ آپ کا کام کیا ہے اگر آپ یہ نہیں کر سکتی تو آپ ریزائن کر سکتی ہے سر آپ ایسا کیسے کر سکتے ہے آپ۔میں نے اس کو صرف نوکری نہیں بلکہ جنون سمجھا ہے۔میں تیار ہوں اس میشن کے لیے ۔گڈ مس ثانیہ میں آپ کو سب کچھ سمجھا دیتا ہوں۔ آپ وہاں انٹرویو دینگی کیونکہ اسے پرسنل سیکرٹری کی ضرورت ہے۔ سر کیا گارنٹی ہے کہ وہ میرا انتخاب کرے گا پرسنل سیکرٹری کے لیے۔اس کا بندوست کر دیا اس کا منیجر ہمارا ساتھ دے گا۔ سر کیا میں جان سکتی ہوں کہ وہ یزدان شاہ کا منیجر ہو کر ہماری مدد کیوں کر رہا ہے۔انسانیت مس ثانیہ۔انسانیت

Posted On Kitab Nagri

اب بھی زندہ ہے۔شکریہ بتانے کا مجھے تو پتا ہی نہیں تھا وہ تنزیہ بولی۔مس ثانیہ بہتر ہو گا کہ آپ تنز کے تیر چلانا بند کرے ہم ایک سریس کیس پر بات کر رہے ہے۔سوری سر مجھے کب جانا ہے جاب کے لیے۔کل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ٹھیک ہے سر۔اب میں چلتی ہوں۔بیسٹ آف لک مس ثانیہ ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ بغیر کچھ بولے چلی گئی۔۔۔۔۔آپ کی یہی اداء بہت پسند ہے مجھے۔وہ اس میشن کے نتائج سے بے خبر کہ وہ اپنی محبت کو اپنے ہاتھوں سے کھو رہا ہے۔۔

ثانیہ گھر کی طرف نکلتی ہے راستے میں اس کا فون بجتا ہے۔آپی۔۔۔۔بولو موٹو۔۔۔آپی مجھے یہ مت بولا کرے۔۔۔تو کیا بولا کیا کرو تمھیں؟۔۔۔۔۔۔اپی میرا نام رانیہ ہے تو یہی کہا کرے۔اچھا ٹھیک ہے بھائی بولو فون کیوں کیا۔وہ آپی آپ کو یاد ہے نہ بابا کی آج سالگرہ ہے اور ہم نے انہیں سرپرائز دینا ہے۔ہہم۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے یاد ہے پر تم نے بس یہ کہنے کے لیے فون کیا ہے۔۔نہیں وہ آپی راستے میں مال سے بابا کے لیے گفٹس لے آنا۔۔۔وہ تو تم نے لانے تھے نارانیہ۔۔۔۔آپی وہ میں نہیں لا سکی آپ کو تو پتا ہے کل میرا ٹیسٹ ہے۔۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہے تم ٹیسٹ کی تیاری کرو میں گفٹس لے آئو نگی۔۔۔۔۔ٹھیک ہے آپی اور اچھا سا کیک بھی لے آنا۔۔۔۔۔اور کچھ رانیہ میڈم۔۔۔نہیں بس ۔۔ٹھیک ہے میں سب کچھ لے آؤ نگی تم ٹیسٹ کی تیاری کرو بس۔اور فون کو اب رکھو۔۔۔۔۔اوکے آپی۔۔۔۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ اسلام آباد کے مشہور مال۔۔۔گیگا مال میں چلی جاتی ہے۔۔عنایہ بیٹا اب چلے آپ نے گھوم لیا اور شاپنگ بھی کر لی۔۔بابا آئس تریم تھانی ہے۔۔۔بیٹا میری میٹنگ ہے میں لیٹ ہو جاؤنگا ایک کام کرتے آپ آئس کریم گاڑی میں کھالینا۔۔

اسلم عنایہ کے لیے آئس کریم لے آنا ہم گاڑی کی طرف جا رہے ہے۔۔۔۔جی سر۔۔۔وہ یہ کہہ کر گاڑی کی طرف بڑھ جاتا ہے۔۔۔۔۔۔وہ عنایہ کو فرنٹ سیٹ پر بیٹھتا ہے۔۔۔اتنے میں فون بجنا شروع ہو جاتا ہے۔۔۔اور وہ عنایہ کی طرف کا دروازہ بند کیے بغیر فون سننے کے لیے سائیڈ پر چلا جاتا ہے۔۔

عنایہ غبارے دیکھتی ہے سڑک کے پار تو وہ یزدان کو آواز دیتی ایک تو وہ فون سن رہا ہوتا ہے۔اور ہوتا بھی گاڑی سے دور اس لیے وہ عنایہ کی آواز سن سکا۔۔عنایہ گاڑی سے اتر کر بھاگ کر غبارے والے کے پاس جانے کی کوشش کرتی ہے۔۔۔سڑک پر وہ بھاگ رہی تھی۔ثانیہ جو مال کی طرف جا رہی تھی۔۔وہ عنایہ کو یوں سڑک پر بھاگتا دیکھتی ہے۔۔۔تو وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھتی ہے۔۔۔اتنے میں ایک تیز رفتار گاڑی آتی گاڑی عنایہ کے پاس آتی اس سے پہلے ہی ثانیہ عنایہ کو اپنے طرف کھینچتی ہے۔۔۔عنایہ اس سب کی وجہ سے بہت زیادہ ڈر جاتی ہے۔۔۔۔بیٹا آپ ٹھیک ہو ۔۔۔۔لیکن عنایہ ڈر کے مارے ثانیہ کے گلے لگی ہوتی ہے اور کوئی جواب نہیں دیتی۔۔۔۔اتنے میں یزدان آتا ہے۔۔۔کون ہو تم اور میری بیٹی کے پاس کیا کر رہی ہو۔۔ثانیہ جو عنایہ کو مطمئن کرنے کی

Posted On Kitab Nagri

کوشش کر رہی تھی۔۔۔اپنے پیچھے سنتی کرخت آواز پیچھے مڑی۔۔۔ایکس کیوزمی کیا کہا آپ کی بیٹی اپنی بیٹی کی اگر اتنی ہی فکر ہوتی تو اس کی کیئر کرتے۔یزدان اس خوبصورت لڑکی کو غصے سے گھور رہا تھا جو اس کو باتیں سنا رہی ہے۔۔۔اے لڑکی جانتی ہو اس وقت کس سے بات کر رہی ہو۔۔۔نہیں آپ پرائم منسٹر ہے جو میں آپ کو جانو نگی۔۔۔ان دونوں کی لڑائی تو نہ تب ختم ہوئی جب عنایہ نے بولا بابا یہ میری ماما ہے؟جس کو سن کر ثانیہ تو بے ہوش ہونے کے قریب تھی۔۔۔یزدان کا حال بھی اس سے جدا نہ تھا۔۔۔بیٹا آپ کو کس نے بولا یہ آپ کی ماما اور میری وائف ہو سکتی ہے جس کو بات کرنے کی تمیز نہیں۔۔۔جی بلکل بیٹا اور ان جیسا بدلحظ انسان میرا شوہر نہیں ہو سکتا۔۔اور وہ یہ کہہ کر آگے بڑھ گئی وہ شخص جو دوسروں کی سننا پسند نہیں کرتا اپنی بات کہہ کر چلا جاتا تھا۔۔۔آج ایک لڑکی اس کی سنے بغیر چلی گئی۔۔۔بابا آپ نے ماما کو ناراض کر دیا۔۔۔بیٹا وہ آپ کی ماما نہیں ہے وہ مصنوعی غصے سے بولا اور آپ کو یہ کس نے بولا میری پرینڈ نے اس تے ماما بالڑائی بھی ایتے ہی لڑتے ہے۔۔۔بیٹا اب میں کسی سے بھی لڑائی کرو نگا وہ آپ کی ماما تو نہیں ہو جائینگی اور اب مزید کوئی سوال نہیں میٹنگ کے لیے لیٹ ہو رہا ہوں اوتے بابا۔۔۔وہ عنایہ کو لے کر گاڑی میں بیٹھا اور گاڑی فراٹے بھرتی ہوئی نکل گئی۔۔۔ثانیہ کا موڈ جو پہلے ہی اس کھڑوس سر کے ساتھ میٹنگ کی وجہ سے خراب تھا وہ یزدان کے ساتھ ملاقات سے مزید خراب ہو گیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ مال پہنچی۔اس نے جلدی سے اپنے بابا کے لیے گفٹس خریدے اور بیکری سے کیک جو کہ دکھنے میں مزیدار اور خوبصورت کے یک تھا اور اس پہ ہیپی برتھ ڈے ڈیئر بابا لکھوایا اور اس کیک کو لے کر اس نے کیب بک کی اور گھر کی طرف چلی ائی جب وہ گیٹ کے اندر داخل ہو رہی تھی سامنے ہی رانیا کھڑی تھی۔اپ ہی اپ کہاں رہ گئی تھی۔ہم کب سے اپ کا انتظار کر رہے ہیں۔تو میں بتایا تو تھا میں تھوڑی لیٹ ہو جاؤں گی اور راستے میں بابا کی گفٹس اور کیک لیے تم تو گھر پہ بیٹھی رہتی ہو کوئی کام بھی کر لیا کرو اور گھر سے باہر ہی نکل ایا کرو۔ایک تو تم سامنے کھڑی ہو گی ہو اندر تو انے دو مجھے تھکی ہوئی میں۔ایک تو پہلے اس کھڑوس سر کے ساتھ میٹنگ اور راستے میں ایک اور سر پر امل گیا اور اس نے بھی دماغ اچھا خاصا خراب کر دیا پتہ نہیں کیسا عجیب شخص تھا ایٹیٹیوڈ تو ایسے دکھا رہا تھا جیسے کوئی پاکستان کا بزنس ٹائیکون ہو۔۔۔۔کیا ہو گیا ہے آپی کس کی بات کر رہی ہے۔کون ایٹیٹیوڈ دکھا رہا تھا۔تھا ایک پاگل انسان۔۔خیر اب تم مجھے اندار آنے دو گی۔۔۔آپی میں نے کب روکا خود ہی پتا نہیں کس کو لے کر بیٹھ گئ ہے۔۔دماغ کے ساتھ ساتھ تمھاری نظر بھی کمزور ہو گئ ہے۔۔میں بیٹھی نہیں کھڑی ہوں۔۔۔اف آپی آپ اندار آجائیں۔۔یہی تو میں تم سے کب سے کہہ رہی ہوں آگے سے ہاٹو گی تو آو نگی موٹو۔۔۔آپی میں ایک شرت پر ہاتھو نگی۔۔آپ مجھے اس نام سے مت بلایا کرے۔۔۔اوکے ۔۔وہ جیسے ہی سائند پر ہوتی ہے۔۔ثانیہ اندار ہوتی ہے۔۔۔موٹو دروازہ بند کر کے آجانا وہ یہ کہہ کر اندار کمرے میں بھاگ جاتی ہے اور رانیہ وہاں کھڑی ثانیہ کے بند دروازے کو گھورتی رہ جاتی ہے اور

Posted On Kitab Nagri

اندار کی طرف بڑھ جاتی ہے۔۔باباوہ گرل تتنی پاری تھی۔یزدان عنایہ کی بات پر حیران ہوتات ہے ۔بیٹاکونسی گرل۔۔بابا جنتو آپ نے ڈانٹ دیا۔۔یزدان کے سامنے ثانیہ کاخوبصورت سراپہ خیال میں آیا۔۔وہ پیاری نہیں سٹوپد گرل تھی۔۔جواس نے بیچ سڑک کے پکڑ رکھا تھااس کی ہمت کیسے ہوئی سید یزدان علی شاہ کی بیٹی کوہاتھ لگانے کی۔۔بابا پاری گرل نے تومیری ہلپ تی تھی وہ معصومیت سے بولی ۔۔ہلپ کیسے بیٹا۔باباجب آپ پون(فون)سننے دیئے تھے تووہاں پے روڈتے پار بیلون والے تو دیتھا۔۔میں نے روڈپار کرنے کی کوتش(کوشش)کی۔تووہاں سے بڑی داری(گاڑی)آگئ۔توان پاری گرل نے مجھے سوپر گرل تی طرح بچالیا۔یزدان کوایک پل کے لیے شرمندہ ہوااور پھر جھٹک دیا۔۔ہمم۔عنایہ بیٹاچلو کھانا کھاتے ہے۔اوتے(اوکے)بابا۔۔

آپی بابابس آنے والے ہے لائٹ آف کردیتے ہے۔ہاں جاؤکردواور دروازہ کون کھلے گا؟ظاہر سی بات ہے آپ کھولینگی۔۔۔کیوں تمھارے پاؤں میں مہندی لگی ہے جوتم نہیں کھول سکتی دوقدم چل لو گی توتم نہیں پتلی ہوتی موٹو۔ثانیہ نے پھراس کوچھیڑا

آپی میں ماما کوشکایت لگادونگی اگر آپ نے مجھے موٹو بولاتو۔۔۔اتنے میں دروازے کی بیل بجتی ہے ۔لگتابابا آگئے موٹو دروازہ کھولو۔رانیہ کی گھوری سے سمجھ جاتی ہے اچھاسوری میری پیاری بہن سوری دروازہ کھولومیں لائٹ آف کرتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

اوکے آپی۔اسلام وعلیکم بابا۔وعلیکم اسلام میری بیٹی۔یہ اتنا اندھیرا کیوں ہے۔بس کچھ نہیں بابا آپ اندار تو آئے۔اتنے میں ہر طرف روشنی ہو جاتی ہے اور سامنے ثانیہ اور ماما کیک کے ساتھ کھڑی ہوتی ہیں۔یہ سب دیکھ کر بے اختیار عباس صاحب کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ہیپی برتھ ڈے ڈیئر بابا۔شکریہ میرے بچوں۔ارے یہ کیا بابا آپ کی آنکھوں میں آنسو کیوں؟ کہی موٹو کے میک آپ سے تو نہیں ڈر گئے۔بابا آپی کو سمجھائے نہ۔کیا سمجھائے موٹو۔بس ثانیہ پھر سے چھیڑ دیتی اور اب کی بار ثانیہ آگے اور رانیہ اس کے پیچھے بھاگ رہی ہوتی ہے۔۔اور عباس صاحب اور انکی بیگم اپنی بیٹیوں کو خوش دیکھ کر دل سے دعا دے رہے ہوتے ہے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

اگلی صبح۔۔۔ثانیہ بیٹا اٹھ جاؤ نو بج گئے۔کیا نو بج گئے۔ماما مجھے اٹھایا کیوں نہیں۔۔میرا انٹرویو تھا۔۔وہ کھڑوس نہیں چھوڑیں گا۔کون کھڑوس؟ کیا بڑبڑا رہی ہو ثانیہ؟ کچھ نہیں ماما کاش میں فجر پڑھنے کے بعد نہ سوتی۔پتہ نہیں کیسے آنکھ لگ گئی۔بیٹا وقت کا خیال رکھتے ہیں اب ایسے پچھتانے سے کچھ نہیں ہو گا۔تم تیار ہو جاؤ میں تمہارا ناشتہ لگا دیتی ہوں ڈائننگ ٹیبل پر اجانا

نہیں ماما میں ناشتہ نہیں کروں گی۔ایسے کیسے ناشتہ نہیں کرو گی۔۔ٹھیک ہے لیٹ ہو گئی ہو جلدی اٹھنا تھا نا میں تو کہتی رہتی ہوں لیکن تم کہاں سنتی ہو میری۔اب خالی پیٹ نہ جانا۔کچھ کھا کے جانا ایسے کیسے انٹرویو دو گی۔نہیں ماما میں بہت لیٹ ہو گئی ہوں اپ ایک کام کریں میرے لیے صرف اورنج جوس بنا

Posted On Kitab Nagri

دیں وہی کافی رہے گا نہیں تو میں بہت لیٹ ہو جاؤں گی۔ اچھا ٹھیک ہے تم تیار ہو کر ڈائننگ ٹیبل پر آ جاؤ۔ لو یو سو مچ ماما۔ آپ نہ ہوتی تو میرا کیا ہوتا۔ اپی اج اپ کا انٹرویو نہ ہوتا یہ ہوتا۔ رانیا کی پیچھے سے آواز آتی ہے۔ تم تو چپ کرو موٹو کہیں کی۔ ماما دیکھ لیں اپ بھی مجھے پھر موٹو کہہ رہی ہیں۔ بیٹا اپ کی اپی کا کچھ نہیں ہو سکتا۔ اج انٹرویو دینے جائیں گی ناتوان کو احساس ہو جائے گا۔ مما۔ ثانیہ چیختی ہے۔ اچھا اچھا چیخو نہیں اور جا کر تیار ہو جاؤ ورنہ پھر کہو گی میں لیٹ ہو گی اب تو یہ تمہارا روز کا معمول بن گیا ہے۔ ثانیہ جلدی سے تیار ہوتی ہے وائٹ کلر کی قمیض شلوار میک اپ سے صاف چہرہ سفید رنگ میں بہت دھمک رہا ہوتا ہے۔ اللہ کرے اس بات کی خبر اس کھڑوس تک نہ پہنچ جائے ورنہ پھر سے کہے گا اپ کو ایجنٹ کس نے بنا دیا اپ نے تو کامن سینس ہ نہیں ہے۔ ثانیہ شیشے میں اپنا عکس دیکھ کر کہتی۔ ارے یہ کیا میں لیٹ ہو جاؤں گی پھر پھر باتیں سننی پڑیں گی اللہ جانے اب یہ یزدان شاہ کیسا ہو گا۔ اس کھڑوس جیسے ہی کھڑوس نہ ہو پھر میرا کیا ہو گا ایک کھلوس بہت سے جان ہی ایک کھڑوس باس سے جان نہیں چھوٹی یہ نہ ہو کہ ایک اور کھڑوس باس مل جائے۔ وہ جلدی سے شال اڑتی ہے اپنا بیگ اٹھا کر نیچے ڈائننگ ٹیبل پر چلی اتی ہے۔ ماما جلدی سے میرا جوس دے دیں مسز عباس کو اواز لگاتی ہے۔ یہ رہا تمہارا جوس۔ تھینک یو سو مچ ماما۔ وہ جلدی سے جوس پیتی ہے اور دروازے کی طرف نکلتی ہے۔ ماما رانیا اللہ حافظ اپنا خیال رکھنا میری بیٹی تم بھی اپنا خیال رکھنا اور دھیان سے جانا۔ اللہ تمہارا حامی وناصر ہو۔ ثانیہ جلدی سے کیپ بک کرواتی ہے اور شاہ انڈسٹریز پہنچتی ہے۔ شاہ انڈسٹریز دیکھنے میں

Posted On Kitab Nagri

ہی اپنی مثال اپ تھی ثانیہ نے بہت ساری بلڈ نگز دیکھی تھی لیکن وہ یہ ماننے کو تیار تھی کہ یہ بلڈ نگ ایک الگ ہی اپنی پہچان رکھتی ہے۔وہ بلڈ نگ کے اندر داخل ہوتی ہے۔اور جا کر کاؤنٹر سے پوچھتی ہے السلام علیکم کین یو ہیلپ می؟اگے سے جواب ملتا ہے یا شور میم ہاؤ کین ائی ہیلپ یو؟ کین یو ٹیل می ائی شڈ گو فور انٹرویو؟

میم ففت فلور۔تھینک یو۔ثانیہ یہ کہہ کر ففت فلور کی جانب بڑھتی ہے۔۔جب وہ اس فلور پر داخل ہوتی ہے لفٹ کے ذریعے۔تو اسے دیکھ کر کافی حیرانی ہوتی ہے کہ وہاں تو انٹرویو کے لیے لوگ موجود ہی نہیں ہیں۔اتنے میں پیچھے سے ایک اواز اتی ہے۔اپ مس ثانیہ کاظمی ہے۔ثانیہ پیچھے مڑ کر دیکھتی ہیں۔تو سامنے ایک 40 سالہ مرد کھڑا ہوتا ہے جو دیکھنے میں ٹھیک ٹھاک ہی لگتا تھا۔جی میں ثانیہ کاظمی ہوں۔اپ کون؟جی میں یزدان شاہ کا مینیجر۔اچھا تو اپ ہیں وہ مینیجر جن کے بارے میں سر کھڑوس نے بتایا تھا میڈم میں سمجھا نہیں کہنے کا مطلب ہے اپ وہی مینیجر ہیں جس کے بارے میں مجھے سر شاویز نے بتایا تھا۔جی جی میڈم میں وہی ہوں اور اپ بالکل پریشان نہ ہوں میں نے سب انٹرویو کے لیے ائے ہوئے لوگوں کو اب پوائنٹ نہیں کیا ہے۔سر شاویز کے کہیے کے مطابق مسٹر یزدان شاہ کی پرسنل سیکرٹری کی جاب اپ کو ہی ملے گی۔۔لیکن میم ایک مسئلہ ہو گیا ہے۔پہلے تو مسٹر یزدان نے مجھے انٹرویو لینے کے لیے کہا تھا۔باقی سب کو تو میں نے ریجیکٹ کر دیا تھا۔لیکن اپ بہت لیٹ ہو گئی ہیں اور اب مسٹر یزدان کا ارڈر تھا کہ جو بھی انٹرویو کے لیے ائے اس کو وہ خود سلیکٹ کریں گے۔میڈم

Posted On Kitab Nagri

اب اپ کو خود بھی کچھ کرنا ہو گا میں صرف یہاں تک اپ کی مدد کر سکتا تھا۔ کوئی بات نہیں میں سنبھال لوں گی اپ مجھے بس بتا دیں کہ انٹرویو کے لیے کہاں جانا ہے۔ میڈم اپ رائٹ سائیڈ پہ جائیں جو سب سے فرسٹ روم اتا ہے وہ مسٹر یزدان کا ہے میں ان کو انفارم کر دیتا ہوں کہ اپ انٹرویو کے لیے ائی ہیں۔ باقی اپ سنبھال لینا اور میں نے ان سے یہ بھی کہا ہے کہ اپ کافی اونسٹ ور کر ثابت ہو سکتی ہیں۔ مسٹر یزدان کو انسٹی بہت امپریس کرتی ہے مسانیہ کاظمی۔ جی وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن کیا میں اپ سے ایک بات پوچھ سکتی ہوں۔۔۔

جی جی مس ثانیہ کاظمی ضرور پوچھیں۔ جب اپ مسٹر یزدان کاظمی کے مینیجر ہے تو پھر ہمارے ساتھ کیوں دے رہے ہے میرے کہنے کا مطلب ہے کہ اپ کو تو اپنے مالک کے ساتھ وفادار ہونا چاہیے نا اپ یہاں پر نوکری کرتے ہے اپ کو وہ اس چیز کے پیسے دیتے ہے تو اپ کو نہیں لگتا کہ یہ غداری ہے۔۔ بالکل صحیح کہہ رہی ہیں مس لیکن اس سب سے بڑھ کر انصاف بھی کسی چیز کا نام ہے۔ مسٹر یزدان نے جو کیا۔ بہت غلط کیا اس کی سزا ان کو ملنی چاہیے میں تو بس سچ کا ساتھ دے رہا ہوں۔ لیکن ابھی یہ ثابت تو نہیں ہوا کی مسٹر یزدان ہی گنہگار ہے۔ گنہگار تو کوئی اور بھی ہو سکتا ہے۔ جی جی میڈم اپ سے یہ کہہ رہی ہیں لیکن میرا کام ہے سچ کا ساتھ دینا اور وہ میں دے رہا ہوں میرا یہاں تک ی ہ کام تھا اب اگے جو کرنا ہے وہ اپ نے کرنا ہے۔ اچھا میڈم اپ ان کاغذات پر دستخط کر دے۔ لیکن ابھی تو

Posted On Kitab Nagri

انٹرویو ہی نہیں ہوا تو یہ اپوائنٹمنٹ لیٹر کیسا۔اپ بہت ہنر مند ہے۔اپ سلیکٹ ہو جائینگی۔نہ جانے کیوں وہ انسان بہت عجیب لگا تھا ثانیہ

کو۔لیکن ثانیہ دستخط کر دیتی ہے اور پھر کہتی ہے۔جی ٹھیک ہے اپ اپنے سر سے پوچھ لیں کہ انہوں نے انٹرویو کب لینا ہے۔جی جی میم اپ یہاں پہ ویٹ کریں۔میں سر سے پوچھ کر اپ کو بتاتا ہوں۔وہ یہ کہہ کر روم کی طرف بڑھتا ہے۔میں ائی کمنگ سر۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

یس اندر سے ایک روبدار اواز اتی ہے۔ سر وہ انٹرویو کے لیے لڑکی اگئی ہے تو کیا میں ان کو اندر بھیج دوں یہ وہی لڑکی ہے جس کے بارے میں میں نے اپ کو بتایا تھا کہ کافی محنتی اور ایماندار ہیں۔ جی وہ کتنی ایماندار اور محنتی ہے وہ تو میں خود دیکھ لوں گا

اپ جا کر ان کو بلائیں۔ جی اوکے سر۔ مس ثانیہ۔ سر اپ کو اندر بلا رہے ہیں۔ انٹرویو کے لیے اپ ا جائیں اندر۔ ثانیہ مینجر کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوتی ہیں۔ اور سامنے ہی ایک پر کشش شخصیت والا مرد سامنے ایک ارام دے کرسی پر بیٹھا ہوتا ہے۔ ثانیہ کو یہ پہچاننے میں دیر نہیں لگتی کہ یہ کون ہے۔ کل ہی تو ملاقات ہوئی تھی۔ جس ملاقات نے پورا دن اس کا دماغ خراب رکھا۔ اپ۔ ثانیہ چیخ کر بولتی ہے۔ اتنے میں یزدان کی بھی نگاہیں اس پر ٹک جاتی ہیں۔ او۔ تو اپ ہیں مس ثانیہ کاظمی۔ بہت ہی محنتی اور ایماندار۔ یہ کہہ رہے تھے نا اپ مسٹر مینیجر۔ سر جی یہ کافی ایماندار اور محنتی ہیں۔ اور ایک بہت ہی انٹیلیجنٹ ورکر بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ ان کی انٹیلیجنس سے تو میں اسی طرح واقف ہوں خیر مسٹر مینیجر اپ جا سکتے ہیں ان کا انٹرویو میں خود لے لوں گا۔ اوکے سر مینجر یہ کہہ کر باہر چلا جاتا ہے۔ دیکھیں مسٹر کل جو بھی ہوا اس میں غلطی اپ کی تھی۔ میری نہیں اور میں اپ کی بیٹی کی مدد کر رہی تھی۔ لیکن شاید اپ کی ایگو کو یہ برداشت نہ ہوا۔ ویسے مجھے سمجھ نہیں اتی اتنی بڑی کمپنی کا مالک اتنا

Posted On Kitab Nagri

کیئر لیس ہے کہ وہ اپنی بیٹی کا خیال تک نہیں رکھ سکتا۔ دیکھیں بہت ہو گیا۔ اپ کو میں کچھ کہہ نہیں رہا اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں ہے کہ اب کچھ بھی بولیں۔ رہی بات کل کی تو اس میں صرف میری ہی نہیں اپ کی بھی غلطی تھی۔ دیکھیں مسٹر اگر اپ نے پھر سے مجھ سے بحث کرنی ہے تو میں اس کے لیے یہاں ائی نہیں ہوں اگر مجھے پہلے ہی پتہ ہوتا کہ یہ کمپنی اپ کی ہے تو میں یہاں کبھی بھی نہ اتی اور تھینک یو سو مچ مجھے پتہ چل گیا ہے کہ یہ اپ کی کمپنی ہے تو میرے ہاں سے چلے جانا ہے ہی ٹھیک ہے

--

جی ضرور میڈم چلی جایئے گا لیکن 50 لاکھ مجھے دینے کے بعد۔ ثانیہ کا تو حیرت کے مارے منہ ہی کھل جاتا ہے۔ 50 لاکھ کس چیز کے۔ ابھی جو کاغذات پر اپ دستخط کر کے ائی ہیں وہ ایک ایگریمنٹ تھا جس کے مطابق اپ یہ جاب تین ماہ سے پہلے نہیں چھوڑ سکتی اگر اپ چھوڑیں گے تو ایز افائنڈ 50 لاکھ کمپنی کو دینے ہوں گے۔ لیکن وہ تو کاغذات دھوکے میں دستخط کروائے گئے ہیں۔ میں ان کاغذات کو مانتی ہی نہیں ہوں مسٹر شاہ۔ اپ یہ گیمز دوسروں کے ساتھ کھیلتے ہوں گے لیکن میرے ساتھ نہیں۔ میں اپ کے ساتھ کام نہیں کر سکتی وہ بھی اپ کی پرسنل سیکرٹری بن کر۔ تو مس ثانیہ کاظمی اپ کی مرضی ہے 50 لاکھ دیں اور اپ جا سکتی ہیں اپ کو کوئی نہیں روکے گا۔ لیکن میں کس بات کی 50 لاکھ دوں۔ اپ نے دھوکے سے ان پیپرز پہ سائن کروائے ہیں۔ اپ کے پاس کوئی ثبوت بھی تو نہیں ہے مس ثانیہ کاظمی سائن تو اپ کی ہی ہے اور اپ کو یہاں جاب کرنے کے علاوہ کوئی اپشن نہیں

Posted On Kitab Nagri

ہے اپ کے پاس۔ اگر اپ کو جانے ہیں تو اپ 50 لاکھ کمپنی کو دے دیں اور چلی جائیں نہیں تو تین ماہ تک اپ کو یہاں نوکری کرنی ہو گی۔ اج جیسا انسان میں نے اج تک نہیں دیکھا اپ میں شرم نام کی چیز ہے۔ مس ثانیہ کاظمی میرے جیسا انسان اپ دیکھیں گی بھی نہیں اس دنیا میں سیدیزدان علی شاہ صرف ایک ہی ہے اور شرم کی تو بات اپ نہ ہی کریں اگر میں نے بے شرمی دکھائی تو اپ یہاں پر زیادہ دیر تک بیٹھ نہیں سکیں گی۔ کل سے افس جوائن کر لیجئے گا نہیں تو پھر اپ کو پتہ ہے کہ 50 لاکھ تو اپ کو دینے ہوں گے اور میں اپ پہ کیس بھی کر سکتا ہوں ان کاغذات کی بنا پر جن پر اپ نے دستخط کی ہیں۔ اور یہاں جاب کرنا میں اپنی بیٹی پر تمہارا کیا ہوا احسان اتار رہا ہوں۔ ورنہ یہاں جاب کرنا ہر کسی کا خواب ہوتا ہے۔ لیکن میں نے تمہیں بغیر انٹرویو کے ہی سلیکٹ کر لیا ورنہ تم میرے سیکریٹری بننے کے معیار پہ پورا نہیں اترتی۔ کیونکہ تم نے میری بیٹی کی جان بچائی ہے تو تمہیں یہ نوکری دے ہی سکتا ہوں۔ مسٹر یزدان مجھ پر احسان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی مجھے اپ کے ہاں اپ کی اس کمپنی میں جاب کرنے میں کوئی انٹرسٹ ہے۔ خیر اپ کو انٹرسٹ ہو یا نہ ہو مس ثانیہ جاب تو اپ کو یہیں کرنی پڑے گی تو بہتر یہی ہو گا کل سے جوائن کر لیں۔ ثانیہ کا ضبط کے مارے چہرہ لال ہو رہا ہوتا ہے۔ لیکن اس کو ضبط کرنا پڑتا ہے۔ ایک طرف سر شاویز کا ارڈر۔ ایک طرف یہ ایگریمنٹ وہ بری طرح سے الجھ چکی تھی۔ لیکن یہ جاب تو اسے ہر حال میں کرنی ہی تھی۔ خاموشی سے وہاں سے اٹھ جاتی ہے۔ لیکن یہ کہنا نہیں بھولتی۔ تو میری بھی ایک بات اپ یاد رکھیے گا مسٹر یزدان اگر اپ کو میں

Posted On Kitab Nagri

نے ایک ماہ میں مجھے نکالنے پر مجبور نہ کر دیا تو میرا نام بھی ثانیہ کاظمی نہیں۔ دیکھتے ہیں مس ثانیہ کاظمی سی یو ٹمارو۔۔۔

ثانیہ افس سے باہر نکلتی ہے۔ اس کو اس قدر بھوک لگی ہوتی ہے ایک تو انٹرویو کی وجہ سے اس نے ناشتہ نہیں کیا ہوتا۔ اب مجھے اتنی بھوک لگ رہی ہے یہی کسی ریسٹورنٹ سے کھانا کھا کر گھر چلی جاؤں گی۔ وہ پاس ہی اسلام اباد کے ایک مشہور ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے چلی جاتی ہے۔ ابھی وہ اپنا ارڈر کنفرم کرتی ہی ہے کہ پیچھے سے اواز اتی ہے۔ مس ثانیہ اپ یہاں کیا کر رہی ہے۔ جیسے وہ پیچھے مڑ کے دیکھتی ہے تو سامنے ہی شاویز کھڑا ہوتا ہے۔ ثانیہ کی تو حیرت کے مارے انکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور دل میں کہتی ہے کہ ایک کھڑوس اج کے دن کے لیے کافی نہیں تھا جو اج ایک اور کھڑوس سے ملاقات ہو گئی۔ مس ثانیہ کاظمی۔ اپ مجھے یہ بتانا پسند کریں گی کہ اپ اس ریسٹورنٹ میں کیا کر رہی ہے۔ اپ کا تو اج انٹرویو تھا نا۔ سر ریسٹورنٹ میں لوگ کیا کرنے آتے ہیں۔ مس ثانیہ یہ کیسا سوال ہے۔ سر یہ ویسا ہی سوال ہے جیسا اپ نے ابھی مجھ سے پوچھا۔ اپ کو بتاتی چلوں کہ ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے کے لیے آتے ہیں۔ میں بھی کھانا ہی کھا رہی ہوں رہی بات انٹرویو کی تو وہ ہو چکا ہے۔ اور مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی کہ وہ منیجر ہمارے ساتھ ہے یا مسٹر یزدان کے۔ دھوکے سے مجھ سے کونٹراکٹ پیپرز پر سائن کروالئے۔ اور بظاہر وہ ہمارا ساتھ دے رہا ہے۔ مس ثانیہ وہ ہمارے ساتھ ہی ہے۔ ان پیپرز پر سائن کروانے سے پہلے مجھے بتا دیا تھا اور دیکھا جائے تو یہ بات ہمارے حق میں ہے۔ تین ماہ کے عرصے

Posted On Kitab Nagri

میں ہم ثبوت اکٹھے کر لینگے اور۔ سوری تو انٹراپڈ لیکن سر سائن والی بات جب پتا تھی تو آپ مجھے بتا سکتے تھے نہ۔ اور اگر آپ اکیلے ہی کیس کو ہینڈل کرنا چاہتے ہے تو میری کیا ضرورت اس کیس میں۔ اور آپ کو کیا لگتا مسٹر یزدان کو بے وقوف بنانا اتنا آسان ہے وہ ایک ماسٹر مائنڈ انسان ہے۔ اس نے پہلے سے ہی پتا کر رکھا تھا کہ انٹرویو کے لیے مجھے چوز کرینگے۔ مس ثانیہ یہ سب ویسے ہی ہو رہا جیسے ہم چاہتے ہے۔ سر اگر یہ سب آپ کو پتا ہوتا ہے تو مہربانی کر کے مجھے بتا دیا کرے نہیں تو آپ اس کیس کو اکیلے ہی ہینڈل کر لیں۔ وہ یہ کہہ کر اٹھ کر چلی جاتی ہے کیونکہ کھانے سے تو دل اٹھ گیا تھا۔ سر میڈم کا آرڈر پیچھے سے ویٹر کی آواز آتی ہے۔ میڈم آپ کی چلی گئی۔ انکا آرڈر مجھے دے دیں۔ واہ ماشروم چیزی سینڈوچ ویسے تو اسکو ماشروم سے الرجی تھی لیکن ثانیہ کا دیا آرڈر وہ کیسے نہ کھاتا۔ محبت تو تھی اس کو ثانیہ سے لیکن انکی قسمت تو کچھ اور ہی چاہتی تھی اور قسمت کیا چاہتی تھی یہ تو وقت ہی بتائے گا۔

یزدان گھر آتا ہے دنیا کے سامنے سخت رہنے والا انسان تو اپنی بیٹی کو سامنے کچھ اور ہی ہوتا تھا۔ ایک وہی تو اس کے جینے کو وجہ تھی اس کی بیٹی ورنہ شاید وہ اس دھوکے کے بعد کب کا مر گیا ہوتا۔ عنایہ میرا بیٹا بابا کی جان ہے۔ بابا اپ آدائے (آ گئے)۔ جی بابا کی جان میں آ گیا۔ آپ نے کھانا کھایا۔ نہیں مجھے نہیں تھانا۔ کیوں بیٹا۔ مجھے آپ تے شاتھ آپس جانا ہے۔ بیٹا آپ آفس کیا کرینگی۔ بش مجھے تل آپ تے شاتھ جانا ہے آپش۔ اوکے بیٹا پر پہلے آپ کھانا کھاینگی۔ اوتے بابا۔ میں اپنی بیٹی کو خود کھانا کھلاؤنگا

Posted On Kitab Nagri

۔ آجاؤ وہ اس کو اٹھا کر ڈائننگ کی طرف بڑھتا ہے۔ کوئی یہ سمجھ ہی نہیں سکتا وہ غصیل اور بظاہر دیکھنے والا انسان اپنی بیٹی کے لیے کتنا نرم دل تھا۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ثانیہ گھر پہنچتی ہے آج کا دن اس کا بہت بیکار گزرا تھا۔ اور بھوک کے مارے اس کا برا حال تھا پہلے تو اس نے سوچا کہ کھانا نہ کھائے میں کیوں کھانہ کھاؤ ایسے فضول لوگوں کے لیے۔ وہ ڈائننگ پر آکر مدہم آواز میں سلام کرتی ہے۔ ولیکم سلام بیٹا۔ ڈاننگ پر رانیہ اور مسز عباس ہی ہوتی ہیں۔ کیسا رہا انٹرویو۔ ٹھیک ہی رہا۔ وہ بتا کر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے خاموش رہی۔ آپی کہی کوئی کھڑوس بوس تو نہیں مل گیا۔ اس کے سامنے یزدان کا چہرہ آجاتا ہے۔ رانیہ سوچ سمجھ کر بولا کرو چھوٹی نہیں ہو تم۔ وہ یہ کہہ کر جھنجھلا کر آٹھ جاتی ہے۔ ثانیہ بیٹا کھانا تو کھالو۔ بھوک نہیں۔ ایسے کیسے بھوک نہیں صبح سے کچھ نہیں کھایا بیٹھ جاؤ۔ وہ بیٹھ جاتی ہے اور کھانا کھانے لگتی ہے جبکہ رانیہ جو خاموش آنسو بہا رہی ہوتی ہے اب اٹھ کر کمرے کی طرف بھاگ جاتی ہے وہ ایسی ہی معصوم سی تھی۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر رونے لگ جاتی۔ ثانیہ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔ اور اس کو یزدان سے مزید نفرت محسوس ہوئی اس کی وجہ سے اس نے اپنی معصوم بہن کو رولا دیا۔

ثانیہ رانیہ کے کمرے کی طرف جاتی ہے۔ اور رانیہ بیڈ پر لیٹی ہوئی رو رہی ہوتی ہے اسے اپنی معصوم بہن پر پیار آتا ہے جو اس کے زرہ سے ڈانٹنے پر رونے لگ جاتی ہے۔ بہن سے ناراض ہے میری موٹو

Posted On Kitab Nagri

۔میری جان پلیز آپی کو معاف کر دو میں تھوڑا پریشان تھی اس لیے تمھیں ایسا بول دیا۔سوری میری موٹو۔روتے ہوے بالکل اچھی نہیں لگتی۔

وہ ثانیہ کے گلے لگ جاتی ہے۔سوری رانیہ اپنی آپی کو معاف کر دو۔ایک شرط پے اگر آپ مجھے آئسکریم کھلانے کے کر جائینگی۔اوکے ڈان رات کو چلتے ہے۔جائے میں نے آپ کو معاف کیا۔کیا یاد رکھینگی کس سختی سے پالا پڑا۔ہاہاہاہا۔سختی نہیں کس موٹو سے پالا پڑا۔رانیہ چیختی ہے آپی۔اچھا اچھا نہیں بولتی۔میری پیاری سی بہن ہو تمھارے ان گولوں مولوں گالوں کو وجہ سے کہتی ہوں۔میری بہن بہت پیاری ہے جس پر رانیہ کے گال لال ہو جاتے ہے۔رانیہ یہ دیکھ کر ہنسنے لگ جاتی ہے بچارے احمر بھائی کیا بنیگا انکا۔آپی۔ہاہاہاہا۔اچھا اوکے نہیں کہتی۔اچھا رات کو آئسکریم کھانے چلتے ہے۔کیوں نہیں نیکی میں کیسی دیر۔ہاہاہاہا رائٹ۔

رات کو ڈائننگ ٹیبل پر۔ثانیہ بیٹا آپ کا انٹرویو کیسا تھا۔کب سے جوائن کر رہی ہے ایک بار پھر اس سر پھرے کا عکس لہرایا۔بابا کل سے۔گڈ بیٹا۔اچھا بابا ہم نے آئسکریم کھانے جانا ہے۔اس وقت بیٹا ۔رات کو جانے کی کوئی ضرورت نہیں مسز عباس کہتی ہے۔ماما بابا پلیز نہ جانے دیں۔اچھا ٹھیک ہے جلدی آجانا۔اوکے بابا۔اوکے اب ہم نکلتے ہے۔کھانا تو ٹھیک سے کھالو۔جی بس کھالیا ہے ورنہ دیر ہو جائیگی۔اچھا ٹھیک ہے بچوں احتیاط سے جانا۔ٹھیک ہے بابا آپ فکر مند آپ کی بہادر بیٹی جو ساتھ ہے

Posted On Kitab Nagri

مس رانیہ۔ کیا مطلب میں بہادر نہیں۔ ہو مگر مجھ سے کم ہاہاہا۔ عباس صاحب اور انکی بیگم ان دونوں کی دائمی خوشیوں کے لیے دل سے دعا گو ہوتے ہے۔۔۔۔

بابا آج مجھے آئسٹریم تھانی ہے۔۔۔ اچھا میری پرنسز نے آئسکریم کھانی ہے ٹھیک ہے۔ بابا لے جائینگے اپنی بیٹی کو۔ کب جانا ہے۔ ابھی۔ اوکے میرا بیٹا چلو۔۔۔ رانیہ اور ثانیہ آئسکریم پا الڑ آتی ہے۔۔۔ موٹی ٹھوری آئسکریم کھانا اور موٹی ہو جاؤ گی۔ آپی میں جا رہی ہوں بات نہ کرنا مجھ سے۔ اچھا اچھا سوری چلو بیٹھو۔ وہ دونوں ٹیبل پر بیٹھ جاتی ہے۔۔ یزدان بھی سامنے والے ٹیبل پر بیٹھا تھا اسکی نظر ثانیہ پر نہیں پڑتی ہے۔ چونکہ وہ موبائل پر مصروف ہوتا۔ آئسکریمکھاتی عنایہ کی نظر ثانیہ پڑ جاتی ہے۔ بابا وہ دیکھے پریٹی آنٹی۔ یزدان کی نظر جیسے ہی ثانیہ پر پڑتی ہے سر پر دوپٹہ لیے اور اپنے ارد گرد لپیٹی ہوئی ولوٹ کی مہرون چادر میں وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی۔ لیکن یزدان نے اپنی نظروں کو دوسری طرف کر لیا کہی وہ اس کے سحر میں نہ پھنس جائے۔ بابا مجھے ان تے پاش جانا ہے۔ نہیں میری پرنسز ابھی وہ بیزی ہے انکو آئسکریم کھانے دو۔ کل مالوہ دونگا۔ ابھی آپ آئسکریم کھاؤ اور وہ مان جاتی ہے۔ وہ ایسے ہی تھی اپنے بابا کی ہر بات مان جاتی۔ معصوم سی پری۔ آپی آپ کو ابھی بھی چاکلیٹ فلور پسند ہے۔۔ ہاں تو جیسے تمھیں ونیلا آئس کریم پسند ہے۔ آپی آپ سے ایک بات پوچھو ۔جی جی ایک کیوں دو پوچھو۔ کیا آپ کو محبت ہوئی ہے؟ دوسری طرف یزدان کو ثانیہ کا جواب سننے کے لیے جیسے بے چینی ہوئی۔ نہیں رانیہ محبت کسی سے تھوڑے ہی ہو جاتی ہے۔ یہ تو ایک خوبصورت

Posted On Kitab Nagri

ہے احساس ہے یہ خوبصورت احساس انہی کے ساتھ محسوس ہوتا ہے جن سے اپ کے دل ملتے ہیں۔ مطلب اپی اپ کو محبت کبھی نہیں ہوئی۔ہاں ایسا ہی ہے مجھے محبت کبھی نہیں ہوئی۔اپ بھی اپ کا کوئی ائیڈیل ہو گا نا کبھی اپ نے اپنے ہمسفر کو سوچا ہو کہ وہ کیسا ہونا چاہیے۔ کوئی ایسا ہو جو میرے سکھ کا ہی نہیں دکھ کا بھی ساتھی ہو۔ میں کبھی بکروں تو وہ سمیت لے۔ میں جیسی ہوں ویسے ہی مجھ سے محبت کرے۔ میرے بعد اس کو ہر طرف میری خوشبو محسوس ہو۔ میرے ہوتے ہوئے وہ کسی لڑکی کی آنکھ اٹھا کر نہ دیکھے۔ہاہاہاہا۔ کیوں ہنس رہی ہو۔ آپی باقی سب تو ٹھیک ہے لیکن یہ آنکھ اٹھا کر نہ دیکھے یہ تو کوئی اندھا ہی ہو سکتا ہے۔ یزدان کے چہرے پر بھی ہلکی سے مسکراہٹ بکھرتی ہے۔ کوئی دیکھ لیتا تو ثانیہ کی قسمت پر رشک کرتا کہ اس کی بات سے یزدان شاہ مسکرایا تھا۔بابا آپ مستراتیوں لے رہے ہے۔کچھ نہیں بیٹا آپ آئسکریم کھاؤ۔پاگل لڑکی میرے کہنے کا مطلب ہے کہ وہ میرے علاوہ کسی کو بھی نہ دیکھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسے ہوا بھی چھوئے تو ہمیں آفسوس ہو گا

ہمارے علاوہ اس پر کیسے کسی اور کا حق ہو گا۔

وہ جو مسکرائے تو دیکھے گے

ہم صرف۔

ورنہ اس کے مسکرانے پہ بھی افسوس ہو گا۔

Posted On Kitab Nagri

از قلم SR

واہ میری بہن تو شاعرہ بن گئ کسی کی یادوں میں۔ چھپ کروں تم یہ میرا شعر نہیں ہے مجھے بس پسند ہے۔ اچھا جی۔ کیا اچھا جی آئسکریم کھالی ہے تو گھر چلیں یا یہیں سونا ہے آج رات۔ چل رہی ہوں آپی۔ میں بل پے کر کے آتی ہوں تم چلو۔ اوکے آپی۔ ثانیہ کو ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے اس کو کوئ دیکھ رہا ہے۔ لیکن پیچھے مڑ کر دیکھتی ہے تو کوئ نہیں ہوتا۔ یزدان ثانیہ کے پیچھے دیکھنے سے پہلے ہی عنایہ کو لے کر سائڈ پے ہو جاتا ہے۔ ثانیہ اپنا وہم سمجھ کے کاؤنٹر پر بل پے کرنے چلی جاتی ہے۔

السلام علیکم ماما بابا۔ وعلیکم السلام بیٹا اگئ اپ دونوں۔ جی بابا اگئے۔ دیکھیں وقت سے پہلے ہی ہم جلدی واپس اگئے۔ ہاں نا میری بیٹیاں بہت فرمانبردار ان کو وقت کی قدر بہت ہے۔ چلو بیٹا اب اپ دونوں سو جاؤ۔ جی جی بابا بس سونے جا رہے ہیں۔ اچھا ماما کل پلیز مجھے جلدی اٹھا دیجئے گا میری کل سے جوائننگ ہے افس کی اور کل پہلا دن ہے۔ اچھا ٹھیک ہے بیٹا میں تو اٹھا دیتی ہوں لیکن وہ الگ بات ہے کہ اپ مہرانی اٹھتی نہیں ہے۔ اچھا نا اٹھ جاؤں گی اپ بس اٹھا دیجئے گا کہیں لیٹ نہ ہو جاؤں۔ بیگم کیوں میری بیٹی کو پریشان کر رہی ہے۔ اچھا جی تو اپ بھی بیٹی کا ساتھ دیں میں پریشان کرتی ہوں اپ کی بیٹی کو یا اپ کی بیٹی مجھے پریشان کرتی ہے۔ اچھا نا بیگم ناراض نہ ہو اپ جو کہیں بس وہی صحیح ہے۔ ہاہاہاہا دیکھ لیں ماما بابا اپ سے کتنا ڈرتے ہے ہاں یہ تو ہے رانیہ بابا مما سے پیار بھی بہت کرتے ہے اور ہم دونوں

Posted On Kitab Nagri

سے بھی بابا یو آر دی بیسٹ۔ میری دونوں بیٹیاں بھی بیسٹ ہیں چلو سو جاؤ۔ جی بابا۔ شب بخیر۔ شب بخیر بچوں۔

اب میری پرنسز سو جائے گی۔ پاپا اج اپ ملے شا تھ۔ سو جائے او کے بیٹا بابا اپ کے پاس ہی ہے سو جاؤ۔ بابا تھل مجھ کو پریٹی آنٹی سے ملنا ہے۔ او کے میرا بیٹا مل لیں گے اپ ابھی سو جاؤ۔ اکلوز۔ او کے بابا دو دنائٹ

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ثانیہ بیٹا اٹھ جاؤ کب سے اٹھانے کی کوشش کر رہی ہوں۔ پھر بولو گی لیٹ ہو گئی۔ ماما پلیز پانچ منٹ اور سونے دیں۔ بیٹا سو جاؤ بے شک ساڑھے نو ہو گئے ہے۔ کیا ساڑھے نو مجھے تو نو بجے جانا تھا۔ ماما آپ نے جلدی کیوں نہیں اٹھایا۔ میں نے جلدی نہیں اٹھایا یا آپ اٹھنے کا نام نہیں لے رہی تھی۔ آج مجھے نہیں چھوڑیں گا وہ سر پھرا اور اگر اس کھڑوس کو پتا چل گیا وہ تو سب سے پہلے میرا کام چھینے گا۔ کیا بر براہ رہی ہو اٹھ بھی جاؤ اب۔ جی ماما ڈریس ارئن ہو بس دعا کریں جی مہارانی جی ڈریس آپ کا آرئن ہے آپ بس جا کر زیب تن کرنے کا شرف بخشنگی۔ او کے ماما میں جاتی ہوں لو یو سو مچ۔ ثانیہ جلدی سے واش روم جاتی ہے فریش ہوتی ہے سفید رنگ کی شلوار قمیض میں جس پر ہلکی ہلکی کڑھائی ہوئی تھی اس پر بہت جچ رہی ہوتی ہے او ہو اج اپی کس کو قتل کرنے کا ارادہ ہے۔ میرا تو کسی کو قتل کرنے کا ارادہ نہیں البتہ کوئی مجھے ضرور قتل کر دے گا۔ اللہ اللہ کیسی باتیں کر رہی ہے۔ جلدی اٹھ جاتی ہے نا اپ۔ پھر یہ

Posted On Kitab Nagri

نہ ہوتا۔ہاں ہاں اب بس تم بھی شروع ہو جاؤ۔اچھاماما کہہ رہی تھی کہ نیچے اکے ناشتہ کرلیں۔ہر گز نہیں میں بہت لیٹ ہو گئی ہوں دیکھو10 بجنے والے ہیں اگر10 بجے نہ پہنچی تو میں تو گئی اج۔تم جا کے ماما کو بتادو کہ میں ناشتہ بالکل نہیں کروں گی میرے پاس بالکل ٹائم نہیں ہے۔اوکے اپ بھی میں بتا دیتی ہوں۔ثانیہ جلدی سے اپنے سینڈل پہن کے نیچے اتی ہے۔اس نے اوپر ایک کالے رنگ کی چادر جس پر ہلکی ہلکی کڑائی ہوئی تھی اپنے ارد گرد لپٹائی ہوتی ہے۔ماما ٹھیک ہے اللہ حافظ دعا کیجئے گا کہ اج میں بچ جاؤں۔ہاں میری بیٹی اللہ کی امان میں جاؤ۔اوکے موٹو۔آپی اچھا اچھا نہیں بولتی تمھیں موٹو ۔اوکے اللہ حافظ۔ثانیہ آفس میں داخل ہوتی ہے سامنے ہی منیجر کھڑا ہوتا ہے۔میم آپ اب آرہی ہے۔باس کب سے پوچھ رہے ہے آپ کا اور بہت غصے میں ہے۔

آپ کے باس کو شاید غصے کی کوئی بیماری اور معزرت کے ساتھ میں کوئی ڈاکٹر نہیں ہوں۔میں گاڑی میں آرہی تھی کوئی جہاز میں نہیں جو اڑ کے آجاتی راستے میں ٹریفک تو ہوتی ہے تو بندہ لیٹ ہو ہی جاتا ہے اسکا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ آپ لوگ اسکے سر پر سوار ہو جائیں۔وہ بولے جارہی ایک ہی سانس میں اور آپ کا وہ ہٹلر باس پیچھے پڑ جاتا ہے اب ہر کوئی انکی طرح نہیں ہوتا کہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر آگ بگولا ہو جائے۔پتا نہیں اس ہٹلر کے یہاں آپ لوگ کام کیسے کر لیتے ہے چنگیز خان کہی کا۔منیجر اس کو اشاروں سے چھپ ہونے کا کہہ رہا تھا۔لیکن ثانیہ چپ ہونے والی کہاں تھی۔جیسے ہی پیچھے سے اواز اتی ہے تو اس کی چلتی زبان کو بریک لگتی ہے مس ثانیہ اپ اس وقت ارہی ہیں اور کیا کہہ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

کہ میں ہٹلر ہوں اپ شاید یہ بھول رہے ہیں کہ یہی ہٹلر اپ کا باس ہے۔ ثانیہ کا حیرت کے مارے منہ کھول جاتا ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

سر اگر آپ نے ساری بات سنی ہے تو یہ بھی سنا ہو گا کہ میں جہاز سے نہیں گاڑی سے ائی ہوں راستے میں ٹریفک تھا۔ لیکن مس ثانیہ میں نے تو سنا ہے کہ آپ سے صبح جلدی اٹھا نہیں جاتا۔ ثانیہ ایک بار پھر حیرت میں ڈوب جاتی ہے۔ اس کو یہ سب کیسے پتہ جب کہ یہ بات تو بہت کم لوگ جانتے ہیں اور پہلی ہی ملاقات میں اس کی ذاتی زندگی کے متعلق اتنی معلومات اس کو حیرت میں ڈالنے کے لیے کافی تھی۔ وہ یزدان کو اس کا جواب نہیں دیتی بلکہ اگنور کر کے کہتی ہے کہ اگر آپ کی اجازت ہو تو میں کام کر لوں کیونکہ مجبوراہی صحیح مجھے تین مہینے کے لیے یہاں کام تو کرنا ہی پڑے گا اور وہ بھی آپ جیسے باس کے زیر اثر تو یہ میرے لیے کافی تباہ کن بات ہے۔ جی جی مس ثانیہ ضرور جایئے لیکن ایک بات میری بھی سن لیں کہ مجھے اپنے کام میں کسی طرح کی بھی غلطی پسند نہیں ہے اور نہ ہی میں کسی کو اس کی گنجائش دیتا ہوں مجھے ہائے کام بالکل پرفیکٹ پسند ہے۔ اور اور مجھے امید ہے کہ اپ اپنا کام ایمانداری اور توجہ کے ساتھ کریں گی۔ ثانیہ یزدان کو اگنور کر کے منیجر سے پوچھتی ہے کہ میرا ٹیبل کہاں ہے اپ سے گزارش ہے کہ اپ مجھے وہاں لے جائیں۔ جب کہ یزدان توشرمندگی کی گہرائی میں چلا جاتا ہے پہلی دفعہ کسی لڑکی نے اس کو اگنور کیا وہ بھی باس کی حیثیت سے۔ منیجر ثانیہ کو اس کی جگہ دکھانے لے جاتا ہے۔ جبکہ یزدان سر جھٹک کے اپنے کیبن کی طرف چلا جاتا ہے۔ منیجر ثانیہ کو اس کی جگہ بتاتا ہے اور وہاں کے ورکرز سے اس کا تعارف کرواتا ہے۔ ثانیہ کو تقریباسب سے مل کر بہت اچھا لگتا ہے اور اس کا جو موڈ خراب ہوا تھا ازان کی وجہ سے وہ بھی کافی حد تک بہتر ہو جاتا ہے۔ ہیلو گندمی رنگت کی

Posted On Kitab Nagri

ایک متوازن جسامت کی مالک لیکن لیکن خوبصورت نینکوش کی حامل لڑکی ثانیہ سے ہاتھ ملانے کے لیے ہاتھ کو اگے کرتی ہے۔ثانیہ بھی مسکراہٹ کے ساتھ اس سے ہاتھ ملاتی ہے۔آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی امید ہے کہ ہم یہاں میل جل کر کام کریں گے۔ثانیہ جواب میں مسکراہٹ کے ساتھ ہاں میں سر ہلاتی ہے۔پھر وہ کچھ دیر ثانیہ کے پاس بیٹھتی ہے اور ادھر ادھر کی باتیں کرتی ہے ثانیہ کو بھی یہ لڑکی بہت اچھی لگی جو بالکل سادہ طبیعت کی حامل لگ رہی تھی۔پھر وہ دونوں کام کی طرف متوجہ ہو جاتی ہیں۔ابھی وہ کام ہی کر رہی تھی کہ انٹر کام پر کال آتی ہے ثانیہ کال اٹھاتی ہے۔یس آگے سے یزدان کی آواز آتی ہے مس کاظمی میرے روم میں آئیں ایک پل کو تو وہ حیران ہوتی ہے اسکو کسی نے اس نام سے مخاطب نہیں کیا تھا نہ جانے کیوں اسکو ایسے اس نام سے مخاطب کرنا پسند آیا۔مس کاظمی آپ مجھے سن رہی ہے۔جی جی سر ثانیہ یکدم یزدان کی آواز سے ہوش میں آتی ہے۔آپ کی بہت مہربانی ہو گی مس کاظمی اگر آپ تشریف لے آئے یہ کہہ کر فون بند کر دیتا۔توبہ کتنا کوئی کھڑوس انسان ہے پتا نہیں اپنے آپ کو کیا سمجھتا ہے۔ثانیہ دروازے پر دستک دیتی ہے۔کم ان اندر سے یزدان کی آواز آتی ہے۔بیٹھے مس ثانیہ۔ثانیہ بیٹھ جاتی ہے۔مس کاظمی پرسوں میری ترکی میں ایک میٹنگ ہے اور اپ میرے ساتھ اس میٹنگ میں چلیں گی۔ثانیہ کا تو حیرت کے مارے منہ ہی کھل جاتا ہے۔آج ائے ہوئے پہلا دن تھا اور یہ پہلے دن ہی دوسرے ملک میں میٹنگ کے سلسلے میں جانے کی بات کر رہا تھا۔سر یہ آپ کیسی بات کر رہے ہیں۔آج مجھے اس افس میں آئے پہلا دن ہے اور آپ

Posted On Kitab Nagri

آج ہی دوسرے ملک جانے کی بات کر رہے ہیں۔ مس کاظمی بات آپ کے پہلے دن کی نہیں ہے۔ بات ایک ٹرانسلیٹر کی ہے اتنی اسانی سے اور اتنی جلدی ایک دن میں ایک اچھے ٹرانسلیٹر کو ڈھونڈنا کافی حد تک مشکل ہو سکتا ہے اور آپ میری اسسٹنٹ بھی ہے ایسے میں ٹرانسلیٹر کی ضرورت بھی پوری ہو جائے گی اور آپ اسسٹنٹ کے طور پر بھی کام کر سکیں گی۔ ثانیہ کو جھٹکا لگتا ہے جو کہ پہلے جھٹکے سے کہیں زیادہ تھا۔ ٹرانسلیٹر اور میں؟ وہ حیرانگی سے سوال کرتی ہے۔ مس کاظمی میں نے کوئی انوکھی بات تو نہیں کی۔ اپ کی سی وی میں یہ لکھا ہوا تھا کہ آپ کو فارسی اور ترکی زبان بہت اچھی آتی ہے۔ ثانیہ کو لگا وہ بیٹھے بیٹھے بے ہوش ہو جائے گی جب کہ اسے انگریزی اور اردو کے علاوہ کوئی زبان نہیں آتی تھی۔ اور وہ سمجھ چکی تھی کہ یہ سارا کیا دھرا اس مینیجر اور سر شاویز کا ہے۔ مس کاظمی آپ سے بات کر رہا ہوں۔ ثانیہ کو تو سمجھ ہی نہیں آ رہی تھی کہ وہ کیا بولے نہ ہی شاویز نے کچھ بتایا اور نہ ہی اس مینیجر نے کچھ بتایا سی وی تک شاویز کی طرف سے تھی اس کو ذرا بھی اس بارے میں علم نہیں تھا کہ زبانوں کا بھی اس میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ثانیہ کو سمجھ نہیں آتی کہ وہ کیا بولے۔ مس کاظمی آپ سن رہی ہیں کہ میں کیا بول رہا ہوں۔ جی سر۔ لیکن سر یہ بہت زیادہ جلدی ہے میں اپنے گھر والوں کو کیسے مناؤں گی صرف ایک دن ہے میرے پاس اتنی جلدی تو کچھ بھی نہیں ہو سکے گا۔ مس ثانیہ کاظمی یہ اپ کا مسئلہ ہے میرا نہیں۔ ثانیہ کو کچھ پل اس مغرور اور کھڑوس انسان پر افسوس ہوتا ہے جو اس کو اتنی بڑی مصیبت میں ڈالنے کا سوچ رہا ہے اور کہہ رہا ہے مسئلہ آپ کا ہے۔ ثانیہ شاویز سے بات کرنے

Posted On Kitab Nagri

کا ارادہ کر کے اور بحث کو ترک کر کے یزان کو جواب دیتی ہے۔ ٹھیک ہے سر میں اپنی پوری کوشش کروں گی۔ مس کاظمی مجھے اپ کی کوشش نہیں چاہیے۔

ثانیہ یزدان کے کمرے سے نکل آتی ہے۔ حیرت اور غصے کے ملے جلے جذبات اسکے چہرے پر عیاں ہو رہے ہوتے ہیں۔ اپنے ڈیسک پر آ کر بیٹھ جاتی ہے اندلیب جس سے اسکی بات ہوئی تھی اس کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر بولتی ہے ثانیہ آپ ٹھیک ہے۔ ثانیہ ہوش کی دنیا میں آتی ہے کیا ہوا آپ نے کچھ کہا ثانیہ کیوں کہ اپنی سوچوں میں گم ہوتی ہے اندلیب کی بات نہیں سن پاتی میں کہ رہی تھی آپ کچھ پریشان لگ رہی ہے۔ نہیں بس سر نے بتایا ترکی میں میٹنگ ہی پرسوں اور آج ہی میرا پہلا دن تھا اور اتنی جلدی گھر والوں سے اجازت کیسے لونگی بس یہی سب سوچ رہی ہوں۔ ارے یہ تو کافی پریشانی کی بات ہے ہانیہ بولتی ہے۔ ثانیہ کوئی بھی چیز ناممکن نہیں ہوتی یہ ہم ہوتے ہیں جو ممکن کو اپنی سوچوں سے ناممکن بنا دیتے ہے۔ جبکہ سوچنے کے بجائے ہمت سے کام لینا چاہیے اور اللہ پاک کے سپرد کر دینا چاہیے کیونکہ ہم انسان ویسے اپنا بہتر نہیں سوچ سکتے جتنا اللہ پاک ہمارے لیے بہترین کر دیتے ہے ۔ ثانیہ تو اندلیب کے باتیں دلچسپی اور توجہ کے ساتھ سن رہی ہوتی ہے اور اس کی ان سمجھدار باتوں پر تہے دل سے شکر گزار ہوتی ہے جس کی باتوں کی وجہ سے وہ کافی بہتر محسوس کرتی اور شاویز شاہ کی کلاس لینے کا ارادہ رکھ کر کام میں مصروف ہو جاتی ہے۔ پورے دن مسلسل سوچوں کے ساتھ وہ آفس میں موجود رہتی ہے۔ آفس ٹائمنگ ختم ہوتے ہی گھر کی طرف نکلتی ہے۔ گھر میں آتے ہی وہ سیدھا اپنے

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں چلی جاتی ہے رانیا اور مسز عباس چونکہ شاپنگ پر گئے ہوتے ہیں اور مسٹر عباس کام پر ہوتے ہیں لہذا گھر میں کوئی موجود نہیں تھا۔ ثانیہ کا سر درد سے پھٹے جا رہا تھا۔ وہ سیدھا روم میں چلی جاتی ہے ۔ شاویز کو کالز کرتی ہے آپ کا ملایا ہوا نمبر اس وقت بند ہے برائے مہربانی کچھ دیر بعد کوشیش کرے ۔ ثانیہ کو آج یہ الفاظ اور آواز شدید زہر لگے تھے اس کو شاویز پر شدید غصہ تھا اور دوسری طرف اسکا فون بند جا رہا تھا۔ ثانیہ موبائل بیڈ پر پھینک کر پھینک کر فریش ہونے چلی جاتی ہے۔ وہ اپنے بال سکھا رہی ہوتی ہے اتنے میں فون رنگ کرتا ہے۔ ثانیہ دیکھتی ہے تو ہٹلر کالنگ لکھا ہوتا ہے دل تو اس کا کرتا ہے فون نہ اٹھائے لیکن اٹھا لیتی ہے۔ یس مس ثانیہ اگے سے شاویز کی بھاری لیکن خوبصورت آواز گونجتی ہے۔ لیکن ثانیہ اگے سے خاموش رہتی ہے میں ثانیہ میں آپ سے بات کر رہا ہوں۔ جی سر۔ ثانیہ بہت روکھے انداز میں جواب دیتی ہے۔ آپ نے کال کی تھی کوئی کام تھا اور آج آپ کا آفس میں پہلا دن تھا کیسا رہا۔ ثانیہ کا تو دل تھا اس انسان کا قتل کر دیں جو سب کچھ خراب کر کے اس سے پوچھ رہا تھا کہ اس کا دن کیسا رہا۔ سر میرا دن آپ کی کرم نوازی سے بہت خراب گزرا۔ کیا مطلب ہے میں ثانیہ آپ کی اس بات کا۔ سر وہی مطلب ہے جو آپ سمجھ رہے ہیں۔ مجھے ایجنٹ کی ٹریننگ کے دوران نہ ہی فارسی اور نہ ہی ترکش زبان سکھائی گئی تھی تو آپ میری سی وی میں ان زبانوں میں مہارت کا کیسے لکھ سکتے ہیں۔ جی میں ثانیہ وہ لکھنا ضروری تھا کیونکہ آپ کی سی وی کو ہر طرح سے قابل بنانا تھا کہ یزدان اس کو ریجیکٹ نہ کر سکے۔ پر اپ نے جو بھی بات کرنی ہے آفس اکر کریں میرے۔ سر میں

Posted On Kitab Nagri

ابھی آفس سے ائی ہوں اور آپ کہہ رہے ہیں میں اب آپ کے افس میں آؤں۔جی میں ثانیہ وہیں ڈیٹیل ڈسکس ہو گی اور ہو سکتی ہے اب فون پہ تو ڈیٹیل میں ہم بات کرنے سے رہے تو مہربانی کر کے آپ میرے آفس آجائیں تا کہ اج کے جو بھی معاملات ہوئے ان پر نظر ثانی کی جائے اگر مس ثانیہ آپ آنا پسند کریں۔ثانیہ کا دل کیا موبائل کے اندر گھس کے اس کا سر پھاڑ دے جو صرف حکم چلانا جانتا تھا اگلے کی سنی ہی نہیں ہوتی لیکن ثانیہ کو جانا تو تھا تو وہ اوکے کہہ کر فون بند کر دیتی ہے بغیر شاویز کی اگے سے سنے ہوئے۔ثانیہ آفس کے لیے ریڈی ہو کر نکلتی ہے۔وہ آفس پہنچ کر سیدھا شاویز کے روم میں جاتی ہے دروازہ نوک کرتی ہے اندار سے یس کی آواز آتی ہے۔شاویز کی اوپر نظریں اٹھتی اور ایک پل کے لیے تو پلٹنا ہی بھول جاتی ہے۔ڈارک گرین سوٹ میں ہم رنگ دوپٹہ لیے سادگی کے ساتھ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی خاص کر اس کی آنکھیں جو شاید غصے کی وجہ سے ہلکی ہلکی لال ہو رہی تھی بہت پر کشش لگتی ہے وہ اپنے پر کنٹرول کر کے ثانیہ کو بیٹھے کے لیے بولتا ہے۔ٹیک آسیٹ مس ثانیہ۔ثانیہ بیٹھ جاتی ہے لیکن خاموش رہتی ہے کہ شاویز پھر سے بولنا شروع کرتا ہے۔دیکھیں میں ثانیہ یزدان ایک بزنس ٹائیکون ہے جس کا ائے دن دوسرے ممالک میں بزنس کے سلسلے میں آنا جانا لگا رہتا ہے اور جہاں تک ہماری انفارمیشن کی بات ہے اس کے مطابق پتہ چلا تھا کہ وہ جلد ہی بزنس کے سلسلے میں ترکی یا ایران جائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

تو بس اسی بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے آپ کی سی وی میں ان زبانوں میں مہارت کا لکھا گیا تا کہ یزدان باقی سب کہ مقابلے میں آپ کو ہی چنے۔ سر لیکن یہ آپ مجھے بتا کر بھی کر سکتے تھے میرے خیال سے ہم ایک ہی ٹیم میں کام کر رہے ہیں۔ ثانیہ تنزیہ اس کو ایسا کہتی ہے۔ مس ثانیہ میں نے آپ کو بتانا ضروری نہیں سمجھا۔ سر اریولائک سیریس؟ آپ مجھے یہ کہہ رہے ہیں کہ اپ نے مجھے یہ بات بتانا

Posted On Kitab Nagri

ضروری نہیں سمجھا جبکہ آج مجھے پہلا دن ہے اور آج ہی کے دن یزدان مجھے یہ کہہ رہا ہے کہ اس کو میٹنگ کے سلسلے میں ترکی جانا ہے اور وہ مجھے اس لیے ساتھ لے کر جا رہا کیونکہ اس کو ٹرانسلیٹر کی ضرورت ہے۔ جبکہ مجھے اس زبان کا الف تک نہیں پتا ایسے میں کیسے جا سکتی ہوں اسکے ساتھ اور دوسرا اپنے پیرنٹس کو کیسے راضی کرونگی اتنی جلدی ان کو تو نہیں پتا ہے کہ میری اصل جاب کیا ہے اور جانا کتنا ضروری ہے۔ مس ثانیہ یہ آپ کا مثلہ ہے آپ اس کو کیسے ہینڈل کرتی ہے ویسے بھی ایک دن ہے اور آپ راضی کر سکتی ہے۔ اور کچھ مس ثانیہ۔ نہیں سر ثانیہ یہ کہہ کر اٹھ جاتی ہے جانے کے لیے یقیناً اب کچھ کہنے کا فائدہ نہیں تھا اوپر سے سر درد اس نے جانا ہی بہتر سمجھا۔ بیسٹ آف لک مس ثانیہ شاویز مسکراہٹ کے ساتھ کہتا ہے۔ لیکن ثانیہ کو یہ مسکراہٹ زہر لگتی ہے ویسے یہ مسکراہٹ کسی بھی لڑکی کو اپنا گرویدہ بنا سکتی تھی لیکن یہ کوئی عام لڑکی نہیں ثانیہ کاظمی تھی

ثانیہ گھر آجاتی ہے تھکاوٹ اتنی ہوتی کمرے میں جا کر سو جاتی ہے۔ ثانیہ بیٹا اٹھ جاؤ کب سے سو رہی ہو آٹھ بج گئے۔ آٹھ بج گئے اتنی جلدی ابھی تو سوئی تھی اور آپ کب آئی؟ بیٹا ہم تو کافی ٹائم سے آئے ہوئے میں آپ کے روم میں آئی تھی تو آپ سوئی ہوئی تھی میں نے سوچا سونے دوں تھک گئی ہو گی تو اٹھایا نہیں۔ آپی آپ جاگ گئی دیکھیں میں نے کیا کیا خریدا۔ ہاہاہا اچھا میں فریش ہو کر آتی ہوں پھر دیکھتی ہوں۔ ثانیہ فریش ہو کر آتی ہے اور رانیہ کے ساتھ شاپنگ دیکھنے میں لگ جاتی ہے اور کافی مطمئن ہو جاتی ہے انسان کا سکون اپنوں کے پاس ہی ہوتا ہے کتنی ہی الجھنیں کیوں نہ ہو انسان سب

Posted On Kitab Nagri

بھول جاتا اپنوں کے سنگ لیکن ہر کوئی آپ کا اپنا نہیں ہوتا سوائے کچھ لوگوں کے۔باتوں ہی باتوں میں نو بج جاتے چلوں ثانیہ رانیہ بابا بھی آ گئے چلوں ڈائننگ پے آجاؤاب تھا ثانیہ کے لیے مشکل مرحلہ اجازت لینے کا وہ وہی سوچتی ہے کیسے بات کی جائے۔کھانا خاموشی سے کھایا جاتا ہے پھر سب چائے کے لیے گارڈن میں بیٹھ جاتے ہے ثانیہ کو یہی وقت صحیح لگتا ہے بات کرنے کو۔ماما بابا مجھے آپ دونوں سے کچھ بات کرنی ہے۔جی بیٹا بولیں امید ہے آپ دونوں میری بات کو سمجھیں گے۔جی بیٹا بولو کیا بات ہے پریشان لگ رہی ہو عباس صاحب کہتے ہے جبکہ مسز عباس خاموشی سے انکی طرف متوجہ ہوتی ہے ۔مجھے میٹنگ کے سلسلے میں باس کے ساتھ ترکی جانا پڑیگا اور باس کی پرسنل اسسٹنٹ ہونے کی وجہ سے ساتھ جانا ضروری ہے۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن بیٹا آج ہی آپ کا پہلا دن تھا ایسے کیسے آپ اکیلے دوسرے ملک کا سکتی کوئ ضرورت نہیں جانے کی مسز عباس بولتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ماما جانا ضروری ہے مجبوری ہے میرا کانٹرکٹ ہے کمپنی کے ساتھ ماما پلیز بات کو سمجھیں اور میں اکیلی تو نہیں ہونگی بلکہ پوری ٹیم ہوگی۔پھر بھی بیٹا ہے تو دوسرا ملک نا۔۔۔۔ثانیہ مدد طلب نظروں سے بابا کی طرف دیکھتی ہے۔۔۔۔ٹھیک ہے بیٹا مجھے پورا یقین ہے میری بیٹی بہادر ہے اور اپنا خیال رکھ سکتی اور نہ ہی میرا سر جھکنے دیگی کبھی۔۔۔۔۔۔۔لیکن ثانیہ کے بابا۔۔۔لیکن ویکن کچھ نہیں بیگم بس میری بیٹی نے کہا وہی ہوگا آپ پریشان نہ ہوں لویو بابا۔۔۔لویو ٹو میری شہزادی بیٹی۔۔۔۔باپ بیٹی راضی تو میں کیا بول سکتی ہوں۔لویو ماما ثانیہ گلے لگتی ہے مسز عباس کے۔۔۔۔۔۔۔میں بھی ہوں یہاں کوئ سوتیلی ٹھوری

Posted On Kitab Nagri

ہوں رانیہ روندھی آواز میں بولتی ہے تم سوتیلی نہیں ہو لیکن ہم نے تمھیں کوڑے کے ڈبے سے اٹھایا تھا موٹو۔۔۔۔۔۔۔۔بس یہ شروع ہوئ ان دونوں کی نوک جوک ہمیشہ کی طرح ثانیہ یہ کہہ کر آگے بھاگ جاتی کیوں کہ اب رانیہ اس کو معاف نہیں کنے والی۔۔عباس صاحب اور انکی بیگم اپنی بیٹیوں کی نوک جوک دیکھ کر مسکرا رہے ہوتے ہے جو انک گھر کی رونق تھی اور وہ انکی خوشیوں کے لیے دل سے دعا گو تھے

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

oooooooooooooooooooooo

ثانیہ صبح فجر کے وقت اٹھتی ہے نماز پڑھنے کے بعد تھوری دیر واک کرتی ہے یک دم یزدان کا چہرہ سامنے آتا ہے کتنا کھڑوس انسان ہے کیا واقعی وہ ایسا کچھ کر سکتا ہے کسی کی آبرو اور زندگی چھین سکتا ہے لیکن ہر ثبوت بھی اسکے خلاف ہے۔کیا کہہ سکتے کے ہر انسان اتنے چہرے اور راز رکھتا ہے اپنے انداز کہ ہماری زندگی بہت مختصر پڑ جاتی ہے ہر راز سے پردہ اٹھانے کو لیے۔سوچوں کو ترک کر کے کمرے میں چلی جاتی ہے آٹھ بجے آفس بھی جانا تھا سات بجے کا آرام لگا کر تھوڑی دیر سو جاتی ہے ۔آلارم کی آواز سے اسکی آنکھ کھولتی ہے.۔۔۔۔۔۔۔خوش قسمتی سے یا یزدان کے ڈر سے وہ وقت پر اٹھ گئ۔آج اس کو انفارم بھی کرنا تھا کہ اسکو اجازت مل گئ۔فریش ہوتی ہے آج اس نے

Posted On Kitab Nagri

ڈارک بلیو کلر کا ایک جوڑا پہنا جس میں اسکی رنگت اور بھی نکھری ہوئی لگ رہی تھی۔۔۔۔۔میک آپ وہ کرتی نہیں تھی میک اپ کے نام پر بس لائٹ کلر کی لپ سٹک لگائی سر پر ہم رنگ دوپٹہ اور سکن کلر کی شال سوٹ کی کرھائی سے ملتی اوڑھ کر وہ نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی ہوتی ہے ۔۔۔۔۔۔ثانیہ تیار ہو کر نیچے ڈائننگ پر چلی جاتی ہے۔سب ڈائننگ پر بیٹھے ہوتے ہیں صبح جلدی ہی ناشتہ کرنے کی عادت تھی ثانیہ ہی لیٹ اٹھا کرتی تھی۔السلام علیکم وہ اونچی آواز میں سب کو سلام کرتی ہے۔وعلیکم السلام سب ہم آواز سلام کرتے ہیں۔واہ آج تو ہماری بیٹی بہت جلدی اٹھ گئی۔۔۔جس کا ایسا کھڑوس بوس ہو تو اسے جلدی اٹھنا ہی پڑتا ہے۔وہ بربراتی ہے۔بیٹا اپ کچھ کہہ رہی ہے۔نہیں نہیں میں بس یہ کہہ رہی تھی کہ ناشتہ جلدی سے دے دیں تاکہ آفس کے لیے لیٹ نہ ہو جاؤں۔اچھا بیٹا بتاؤ کیا کھانا ہے۔ماما آپ کو تو پتہ ہی ہے ایک اورنج جوس اور ساتھ میں ایک سینڈوچ۔بیٹا پیٹ بھر کے ناشتہ کیا کرو یہ کیا ایک جوس اور ایک سینڈوچ بس ان پر پورا دن گزرتا ہے بھلا۔ماما آپ کو پتہ ہی ہے مجھ سے ناشتہ نہیں ہوتا اکثر تو چھوڑ جاتی ہوں آج بس جلدی اٹھ گئی تو سوچا ناشتہ کر رہی ہوں سب کے ساتھ بیٹھ کے۔ہاں ویسے آج معجزہ ہی ہو گیا ہے کہ آپی ہمارے ساتھ ناشتہ کر رہی ہیں ہمارے ہم غریبوں کے ساتھ بیٹھ کے۔موٹو تم تو چپ کرو۔مما آپی کو دیکھیں۔رانیہ ادھر سے ہی آواز دیتی ہے۔موٹو ماما نے مجھے بہت دفعہ دیکھا ہوا ہے روز ہی تو دیکھتی ہے۔۔۔۔۔۔مانا میں بہت پیاری ہوں بار بار دیکھنے کو دل کرتا ہے لیکن ماما کچن میں کام کر رہی ہیں بعد میں دیکھ لیں گی۔عباس صاحب ان دونوں

Posted On Kitab Nagri

کی باتیں سن کر مسکرا ہی رہے ہوتے ہیں کیونکہ یہ تو روز کا ہے ان کا آپس میں لڑنا اور پھر محبت سے رہنا۔ ثانیہ بیٹا ایسے چھوٹی بہن کو نہیں بلاتے۔ دیکھو وہ برا مان جاتی ہے۔ ماما اب میری ایک ہی بہن ہے اس سے نہیں تنگ کروں گی تو کس سے تنگ کروں گی۔ اچھا موٹو ناراض نہ ہو واپسی پہ تم نے تمہارا فیورٹ پزا کھلاؤں گی۔ سچی آپی۔ ہاں نا تر کی جانے سے پہلے ایک پیزا پارٹی تو بنتی ہے۔ پھر کیا پتا زندگی رہے نہ رہے۔ خدا نہ کرے ثانیہ کیسی باتیں کرتی ہو۔ مس ازعباس ثانیہ کو غصے سے ٹوکتی ہے۔ ارے ماما زندگی کا کیا پتہ۔ ثانیہ تمہاری مما ٹھیک کہہ رہی ہے بیٹا

ایسے نہیں بولتے خدا آپ دونوں کو لمبی زندگی دے۔ سب کے منہ سے آمین نکلتا ہے۔ اچھا نا سوری ماما مزاق تھا۔ بیٹا کچھ چیزوں کا مزاق نہیں ہوتا آئندہ یہ نہیں ہونا چاہیے۔ جی او کے ماما آئندہ ایسا کبھی نہیں ہو گا۔ اچھا ماما میں چلتی ہوں آفس کے لیے لیٹ نہ ہو جاؤں۔ ٹھیک ہے بیٹا فی امان اللہ۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ثانیہ آفس وقت سے پانچ منٹ پہلے پہنچ جاتی ہے۔ سر روم میں ہے اپنے؟ وہ اندلیب سے پوچھتی ہے ۔ نہیں سر تو ابھی نہیں آئے ثانیہ کو حیرت ہوتی ہے کہ وہ ابھی تک خود آیا نہیں اور ور کرز زرا سا لیٹ ہو جائیں تو ہٹلر بن جاتا ہے۔ خیر ثانیہ کام کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ ایک گھنٹہ گزارتا ہے ایسے ہی چار گھنٹے گزر جاتے ہے لیکن یزدان نہیں آتا۔ ثانیہ اسی سوچ میں تھی اتنے میں منیجر اپنی طرف متوجہ کرتا ہے سر کی بیٹی کی طبیعت خراب ہے اس لیے وہ کچھ دن تک نہیں آئینگے اور ثانیہ کی طرف دیکھ کر کہتا

Posted On Kitab Nagri

ہے سر نے اپنی تمام میٹنگز کینسل کر دی ہے۔ ثانیہ کو حیرت بہت ہوتی ہے یزدان کی اتنی ضروری میٹنگ کا کینسل کر دینا اتنی آسانی سے۔ لیکن بات اسکی بیٹی کی تھی اور ثانیہ نے سنا تھا کہ وہ اپنی بیٹی کے معاملے میں خطرناک حد تک سنجیدہ ہے خود جان دے بھی سکتا ہے اور کسی کی جان بھی لے سکتا تھا ۔ثانیہ کو اس معصوم بچی کے لیے بہت برا لگتا ہے اور وہ اس کی صحت یابی کے لیے دل سے دعا گو تھی۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

دوسری طرف یزدان نے پورے گھر کو سر پے اٹھا رکھا تھا۔ عنایہ کو ملازمہ کو حوالے کر کے پول سائڈ سے تھوڑا دور فون سننے کے لیے گیا۔ پیچھے سے ملازمہ کی لاپروائی کی وجہ سے وہ پول میں گر گئی ابھی کچھ وقت ہی گزرا تھا پول سائڈ پر آیا اور سامنے کا منظر دیکھ کر اسے کے ہوش اڑ گئے اس کی بیٹی پول میں اوپر آنے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہی ہے یزدان نے فوراً پول میں چھلانگ لگائی اور عنایہ کو باہر نکالا جو شاید خوف سے اب بے ہوش ہو چکی تھی۔ گارڈز گارڈز کہاں مر گئے ہو سب ڈرائیور سے بولو میری گاڑی نکالیں اور ایک گاڑی پیچھے گارڈز کی ہو۔ میں مزید کوئی کوتاہی برداشت نہیں کرونگا۔ وہ جلدی سے اسلام آباد کے اچھے ہسپتال میں لایا اگر یزدان کو کوئی دیکھ لیتا تو ایک دفعہ حیرت میں ضرور ڈوبتا بال بکھرے ہوئے لباس وہی گیلا اور آنکھیں ضبط سے سرخ ہو رہی تھی۔ ڈاکٹر میری بیٹی کو کچھ نہیں ہونا چاہیے کچھ بھی کرو۔ مسٹر یزدان ریلکس وی آر ٹرانگ اور بیسٹ۔ خدا پر بھروسہ رکھیں سب ٹھیک ہو گا۔ آج یزدان ہے قیامت ہی گزر رہی تھی اس دنیا میں صرف اسکی بیٹی ہی تھی اگر آسکو کچھ

Posted On Kitab Nagri

ہو گیا وہ آگے سوچ تک نہ سکا یزدان بھی ساتھ ہی ختم ہو جاتا شام کے چھ بج گئے لیکن اس نے نہ کچھ کھایا نہ پیا وہ کھاتا بھی کیسے اسکی پھول سی بیٹی اتنی کریٹیکل حالت میں تھی۔ڈاکٹر باہر آتا ہے مسٹر یزدان آپ کی بیٹی خطرے سے باہر ہے بس بہت زیادہ ڈر گئی ہے بس خیال رکھیں ٹھیک ہو جائیں گی۔میں مل سکتا ہوں اپنی بیٹی سے ڈاکٹر؟جی ضرور لیکن وہ ابھی دوائیوں کے زہر اثر سو رہی ہے ۔ تھینکس ڈاکٹر۔نو پرابلم مسٹر یزدان۔یزدان اپنی بیٹی کے کمرے میں جاتا ہے۔اپنی بیٹی کو دیکھا جو شاید دوائیوں کے اثر میں سکون سے سو رہی ہوتی ہے لیکن ڈر کے آثار ابھی بھی چہرے پے تھے رنگ پھیکا پڑ گیا تھا۔یزدان کا دل تھا اس ملازمہ کی جان لے لیں جس کی لاپروائی کی وجہ سے آج اسکی بیٹی اس حالت میں تھی۔سزا تو ملے گی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

پورا دن آفس میں گزارنے کے بعد وہ گھر آ گئی۔ وہ اس حیرت میں مبتلا تھی کے وہ ترکی کی میٹنگ کینسل ہونے پے خوشی کا اظہار کرے یا یزدان کی بیٹی کی طبیعت خرابی پر افسوس کرے لیکن یقیناً اس معصوم بچی کا دکھ زیادہ تھا جس کے آگے اس کو میٹنگ کا کینسل ہونا بے مول لگا میٹنگ کسی اور بہانے سے کینسل ہو سکتی تھی پر ایسا نہ ہوتا۔ آپی آپ آ گئی۔ پیزا کھانے چلیں رانیہ آج میں ٹھک گئی ہوں ۔کل چلیں جائینگے لیکن آپی کل تو آپ نے ترکی جانا ہے۔ نہیں جانا اب باقی تفصیل فریش ہو کر آتی ہوں پھر دیتی ہوں۔ ثانیہ یہ کہہ کر اپنے کمرے میں فریش ہونے کے لیے چلی گئی۔ فریش ہو کر وہ نیچے چلی آئی۔ آج عباس صاحب بھی جلدی آ گئے تھے۔ سب لونج میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ثانیہ بھی آ گئی کیا بات ہے بیٹا بات کا آغاز عباس صاحب کرتے ہے۔ کچھ نہیں بابا باس کی بیٹی کی طبیعت خراب ہو گئی جس کی وجہ سے انہوں نے میٹنگ کینسل کر دی۔ کیا ہوا ان کی بیٹی کو بیٹا۔ بس بابا وہ سویمنگ پول میں گر گئی۔ اوہو۔ یہ تو واقعی ہی پریشانی کی بات ہے اللہ پاک بچی کو شفا دیں۔ آمین سب یہ ہم آواز ہو کر

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہیں۔ ثانیہ کے بابا ماما اور رانیا ان سب کو ہی سن کر دکھ ہوا تھا۔ اچھا آپ لوگ باتیں کریں میں کھانا بنا لیتی ہوں۔ خاموشی کا تسلسل مسز عباس کی آواز سے ٹوٹتا ہے۔ ماما آپ رہنے دیں آج میں کھانا بنا لیتی ہوں ارے نہیں بیٹا آپ تھکی ہوئی ابھی آئی ہو آپ آرام کرو نہیں ماما میں بالکل ٹھیک ہوں آپ بیٹھے میں کھانا بناتی ہوں۔ لیکن بیٹا۔۔۔۔ لیکن ویکن کچھ نہیں ماما آپ آرام کریں دن بھر کاموں میں لگی رہتی ہے۔۔۔۔۔۔۔ میں کھانا بنالو نگی آپ آرام کریں۔ ثانیہ کیچن میں کھانا بنانے چلی جاتی ہے کچھ ہی دیر میں کھانا بن جاتا ہے وہ سب کو بلا لیتی ہے۔ واہ آج کھانا تو بہت مزے کا بنایا ہماری بیٹی نے عباس صاحب کہتے ہے۔ مسز عباس بھی اس بات پر متفق ہوتی ہے کھانا واقع ہی بہت مزے کا بنا لیکن رانیہ خاموش رہتی ہے۔ ثانیہ بھی محسوس کر لیتی ہے اور یقیناً وہ پیزا نہ کھانے والی بات پر آفسردہ تھی۔ وہ ایسی ہی تھی۔ پلاننگ خراب ہونے پر اور چھوٹی چھوٹی بات پر خفا ہو جاتی ہے اور فوراً مان جاتی۔ بابا میں کہہ رہی تھی کہ آج ہم پیزا کھانے نہیں جاسکے تو کل ہم پزا کے ساتھ آئس کریم بھی کھائیں گے وہ بھی رانیا کہ فیورٹ ریسٹورنٹ اور آئس کریم پارلر سے۔ اور بس رانیا جیسے یہ سنتی ہے تو اس کی ناراضگی فوراً ختم ہوتی ہے اور خوش ہو جاتی ہے۔ آپی بھی آپ سچ کہہ رہی ہے۔ وہ خوشی سے جلاتے ہوئے پوچھتی ہے۔ جی جی بالکل سچ کل ہم ضرور جائیں گے۔ بس یہی تھی رانیا کی ناراضگی جو ختم ہو چکی۔

ثانیہ اپنے روم میں آتی ہے سونے کے لیے اسکی عادت تھی بالوں میں کنگھی کر کے سوتی تھی وہ بیڈ پر جا کر لیٹ جاتی ہے۔ وہ شاویز کو ساری ڈیٹلز دینا چاہتی تھی لیکن پھر رات کا اس پہر اس کو ڈسٹرب کرنا

Posted On Kitab Nagri

مناسب نہیں سمجھا۔ثانیہ سوچوں میں ہوتی ہے کہ میسج ٹون سے سوچوں کی دنیا سے واپس آتی ہے اور فون دیکھتی ہے۔تو کیسا لگا میرا سرپرائز۔یہ کوئی ان ناؤن نمبر سے میسج تھا۔ثانیہ دے کر حیران ہوتی ہے کہ رات کے اس ٹائم اس کو کون میسج کر سکتا ہے اور کون سے سرپرائز کی بات کر رہا ہے۔پہلے تو وہ سوچتی ہے کہ ایسے کسی ان ناؤن کو جواب دینا مناسب نہیں ہے۔لیکن وہ کسی سوچ کے تحت پوچھ بیٹھتی ہے کون سا سرپرائز۔میسج کرنے والا شاید اسی کے میسج کا انتظار کر رہا تھا فوراً میسج سین کیا گیا اور جواب آیا۔میں بھی کتنا پاگل ہوں۔آپ کو تھوڑے ہی نہ پتہ ہو گا کہ کون سا سرپرائز تھا۔اپ ترکی نہیں جانا چاہتی تھی اور اپ کی مرضی کے بغیر کوئی کچھ کرے ایسے ہم تھوڑے نہ ہونے دے سکتے ہیں سرکار۔سب کچھ آپ کی مرضی سے تو ہو گا ایسے کیسے کوئی اپ کی مرضی کے بغیر کچھ کر لے اور ہم کچھ کر نہ سکیں آپ کے لیے۔ثانیہ کو اس کے اس انداز سے خوف اور حیرت دونوں محسوس ہوتی ہیں۔ایسے کیسے کوئی اس کو میسج کر سکتا ہے وہ بھی رات کے اس پہر تو کیا اج جویزدان کی بیٹی کے ساتھ ہوا وہ سب ایک پلان تھا ہزاروں سوال ثانیہ کے ذہن میں آنے لگتے ہیں۔کون ہو تم؟ثانیہ ایک اور سوال کر بیٹھتی ہے۔میں جو بھی ہوں لیکن آپ کے ساتھ ہوں ہو سکتا ہے ہماری منزل بھی ایک ہو۔ثانیہ کو اس کی عجیب و غریب باتوں سے عجیب الجھن محسوس ہوتی ہے وہ اپنا فون بند کر کے رکھ دیتی ہے اور کل شاویز سے اس معاملے کے بارے میں بات کرنے کا سوچتی ہے۔لیکن اب رات تو سوچوں میں ہی کٹنی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

یزدان اپنی بیٹی کو گھر لے آتا ہے۔اب شامت تو ضرور آنے والی تھی سب کی آخر ہمت کون کر سکتا ہے اسکی جان سے پیاری بیٹی کو اس حال میں پہنچنے کی۔اولاد تو سب کو پیاری ہوتی ہے لیکن یہ یزدان کے لیے اس کی بیٹی اس کی پوری دنیا تھی جو اس کی جینے کی وجہ تھی جس کی وجہ سے وہ جینا چاہتا تھا ایک وہی تھی اس کا کل آثاثہ ورنہ دیکھا جائے تو کون تھا اس کا اپنا۔لیکن خلاف معمول یزدان عنایہ کو کمرے میں لے گیا اور کسی سے کچھ نہیں کہا سب کو حیرت ضرور ہوئی وہ توانے والے طوفان سے واقف تھے لیکن یہاں تو ہلکی سی اندھی بھی نہیں چلی۔یا یوں کہا جائے کہ یہ طوفان سے پہلے کی خاموشی تھی جب یہ خاموشی ختم ہو گی تو سب کچھ بہا کر ایک ہی وار میں لے جائے گی۔یزدان جیسا غصیل اور سخت انسان اتنا خاموش وہ بھی اپنی بیٹی کے معاملے میں یہ سب ہضم کرنا کسی کے لیے بھی آسان نہیں تھا۔لیکن سب کو پتہ تھا کہ یہ طوفان سے پہلے کی خاموشی ہے اور وہ سب طوفان کے لیے تیار بھی تھے۔

www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ثانیہ حسب معمول اب جلدی اٹھتی تھی۔فجر کی نماز پڑھنے کے بعد وہ تھوڑی دیر واک کرتی اور یوگا کرتی۔رات کے واقع نے اسے سونے تک نہیں دیا۔پوری رات وہ یہی سوچتی رہی کہ آخر وہ کون تھا ۔اور کیا یزدان کی بیٹی کے ساتھ جو ہوا وہ اتفاق نہیں پلین تھا۔مجھے اب سر شاویز کو فون کر کے سب

Posted On Kitab Nagri

اپڈیٹ دینی پڑے گی۔ اتنی صبح لیکن پر اب نہ بتایا تو کب بتاؤ نگی۔ وہ کال کرتی لیکن فون مسلسل بند جا رہا تھا۔ ایک تو خود سر کا اپنا فون چوبیس گھنٹے ملتا نہیں اور میں ذرا سی دیر کر دوں فون اُٹھانے میں قیامت آجاتی ہے۔ خیر ثانیہ سوچوں کو ترک کر کے آفس کی طرف روانہ ہوتی ہے۔ پورا دن آفس میں بیزاری اور سوچوں کے زیر اثر گزارتا ہے۔ اور آج اسکا دل بھی بہت گھبرا رہا ہوتا ہے۔ کام کے دوران اسکو کال آتی ہے ثانیہ دیکھتی ہے تو آئی ایس آئی ایجنسی کا نمبر ہوتا ہے۔ مس ثانیہ جلدی ہیڈ کوارٹر پہنچے ایمرجنسی ہو گئی ہے۔ لیکن ثانیہ بولتی ہے لیکن آگے سے فون کٹ کر دیا جاتا ہے آج یزدان بھی نہیں تھا اس کے اس کے لیے جانا مشکل نہیں تھا۔ اندلیب منیجر کو بتا دینا میں جا رہی ہوں ایمرجنسی ہو گئی ہے لیکن وہ تو آج آئے ہی نہیں۔ ثانیہ کو حیرانگی ضرور ہوتی ہے کہ یزدان تو موجود نہیں ایسے میں منیجر کیسے چھوٹی کر سکتا ہے۔ اچھا پھر کسی کو بتا دینا سر حمدان کو بتا دینا حمدان جو منیجر کا آگے سے اسسٹنٹ تھا۔ ٹھیک ہے بتا دونگی ثانیہ آپ اپنا خیال رکھیے گا شیور آپ بھی یہ کہہ کر وہ تیزی سے آفس سے نکلتی ہے اور جب وہ ہیڈ کوارٹر پہنچتی ہے تو آگے کا منظر روح فنا کر دینے والا تھا

آگے ایک ڈیڈ باڈی جس کا آدھا منہ جلا ہوا تھا۔ ثانیہ کے قدم ادھر ہی جم جاتے ہیں اور آگے اٹھنے سے انکاری ہوتے ہے۔ مس ثانیہ آگے آئے۔ آخر ثانیہ پوچھ ہی بیٹھتی ہے یہ کون ہے؟ یہ سر شاویز کی ڈیڈ باڈی ہی کل رات انکاٹرک سے بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا یا یوں کہے ایک باقاعدہ پلاننگ کے تحت کیا ماڈر ۔ ثانیہ کو تو یقین نہیں آتا ابھی پرسوں ہی تو ملے تھے مانا وہ اس کو پسند نہیں کرتی تھی زیادہ لیکن اس کی

Posted On Kitab Nagri

یہ حالت اس کے ہوش اڑا گئی۔ سر لیکن یہ سب کس نے کیا وہ اپنے ایک سنئیر آفیسر سے پوچھتی ہے ۔ مس ثانیہ یہی تو سمجھ نہیں آرہا لیکن آپ دونوں ماڈر کیس پے کام کر رہے تھے۔ یہ سب کہی نہ کہی ایک دوسرے سے منسلک ہوتے ہیں۔ تو کیا یہ یزدان شاہ نے کیا ہے؟ کہا جا سکتا ہے اگر اس لڑکی کا ماڈر اس نے ہی کیا ہے تو اس سب کے پیچھے بھی وہی ہے اب یہ سب تو آپ کو جاننا ہے۔ سر اب سر شاویز نہیں رہے تو میں اکیلے کیسے۔ مس ثانیہ آپ اتنی قابل ہے کہ اکیلے ہی کیس سنبھال لیں لیکن پھر بھی ایک سنئیر آفیسر اب آپ کی اس کیس میں مدد کرینگے احمد صاحب اب یہ آپ کی زمیداری ہے۔ احمد صاحب جو تقریباً پچاس کے لگ بھگ ہو گی لیکن پرسنالٹی بہت روعبدار تھی۔ آپ ساری اپڈیٹ سر احمد کو دینگی اس کیس سے متعلق اور اس کیس پر اپنی توجہ مرکوز کریں کیونکہ شاویز کی موت کا راز بھی اسی سے جوڑا ہے۔ اب وہ لوگ ایک کانفرنس روم میں بیٹھے تھے بہت پہلے ہی شاویز کی لاش کو لے جایا گیا تھا پوسٹ مارٹم کے لیے۔ مس ثانیہ آپ سادیہ حمدان کی ذاتی زندگی سے متعلق معلومات نکلوائیں تاکہ اس کیس میں پیشرفت کی جا سکے ایسے ہی قتل تک پہنچا جا سکتا ہے۔ باقی انسٹریکشن آپ کو سر احمد فراہم کرتے رہینگے اور آپ سر شاویز کے گھر جائینگی جہاں وہ رہتے تھے شاید کچھ مزید معلومات مل سکیں۔ زرائع کے مطابق اب تک یہ معلومات ملی ہے کہ وہ گھر سے بہت تیزی سے نکلیں تھے شاید کسی بہت ضروری کام کے لیے نکلے ہوں۔ اور آگے سے ایک ٹرک سے ٹکر ہو گی یہ کسی طرح سے بھی کوئی اتفاق نہیں لگتا بلکہ ایک سازش ہے جس کے تحت پہلے شاویز کو بلایا گیا شاید اسی

Posted On Kitab Nagri

کیس کے سلسلے میں وہ گیا ہو کسی چال بازی کے تحت۔اور ادھر اس کو مروادیا گیا۔مطلب سر یہ سب ہادیہ کے مرڈر کیس سے جڑا ہوا ہے۔اگر تو یزدان ان سب کے پیچھے ہے تو وہ سامنے آ ہی جائے گا۔ظالم چاہے جتنا ہی طاقتور اور تیز کیوں نہ ہو ایک دن اپنے انجام کو ضرور پہنچتا ہے میں اپنی پوری کوشش کروں گی کہ ان سب کے پیچھے جو کوئی ہے اس کو منظر عام پر لایا جائے اور سخت سے سخت سزا دی جائے۔اس نے دو معصوم زندگیوں جن کا کوئی قصور نہیں تھا ان کی جان لی ہے ایک جان لے کر اس نے اپنا پردہ رکھنے کے لیے ایک دوسری جان لی ہے اس کا بدلہ تو اسے چکانا ہی پڑے گا میں پوری محنت کے ساتھ اس کیس کے پہلوؤں پر توجہ دوں گی۔گڈ مس ثانیہ ہمیں پورا یقین ہے کہ ہم اس درندے اور قاتل تک ضرور پہنچ جائنگے۔مس ثانیہ آپ یزدان شاہ پر نظر رکھیں وہ کہاں جاتا ہے کیا کرتا ہے ہر چیز کی معلومات ہونی چاہیے اس کی ذاتی زندگی سے متعلق۔اوکے سر۔اب آپ لوگ جاسکتے ہے اور سر شاویز کی لاش کو انکے اہل خانہ کے پاس پہنچا دیا جائے لیکن سر وہ تو اکیلے رہتے تھے کبھی فیملی کا ذکر نہیں کیا شاید انکے پیرنٹس اس دنیا میں نہیں ہے۔ثانیہ کو شاویز پر مزید ترس آتا ہے اسکا کوئی اپنا نہیں تھا اور اب ایسے اس کو موت واقع ہی بہت دردناک تھی آنکھوں سے آنسو کب گال پر بہہ گئے پتہ ہی نہیں چلا وہ شاویز کو زیادہ پسند نہیں کرتی تھی لیکن وہ اس کو اتنا برا بھی کبھی نہیں لگا اور اس کی موت واقع ہی دکھ کا باعث تھی اور وہ بہت قابل آفیسر بھی تھا۔ثانیہ کے لیے اب مزید یہاں روکنا بہت مشکل ہو گیا تو وہ فوراً وہاں سے نکل آئی۔ثانیہ نے سوچا ایسے پریشان حال گھر جانا ٹھیک نہیں

Posted On Kitab Nagri

رہے گا۔ایسے میں وہ گھر میں سب کو پریشان کر دے گی اور پریشانی کی وجہ کیا بتائی گی۔اسی سوچ کے تحت وہ ایک قریبی پارک میں آجاتی ہے۔وہاں ایک بینچ پر بیٹھ جاتی ہے اور سوچوں میں گم ہو جاتی ہے ۔کون کر سکتا ہے ایسا کہی یزدان شاہ تو نہیں ایک پل کے لیے ہی سہی اس کو یزدان سے نفرت محسوس ہوتی ہے۔کیسے وہ اپنا گناہ چھپانے کے لیے ایک اور جان لے سکتا ہے۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

لیکن اگر کوئی اور ان سب کے پیچھے ہوا ایک پل کو خیال آیا لیکن اس خیال کو جھٹک دیا گیا کوئی اور ایسا کیوں کریگا جبکہ سارے ثبوت یزدان کے خلاف ہے۔وہ سوچوں سے پیچھا چھڑانے کے لیے پارک پر نگاہیں مرکوز کر لیتی ہے جہاں شام کے وقت لوگوں کا کافی ہجوم ہوتا ہے کچھ واک کر رہے ہوتے ہے اور کچھ آپس میں باتوں میں مگن ہوتے ہیں اور بچے آپس میں کھیل رہے ہوتے ہیں اور کچھ جھلا جھول رہے ہوتے ہے ثانیہ کو بھی آج پہلی دفعہ ایک دوست کی کمی محسوس ہوئی کہ وہ بھی کسی کو اپنے اندار کا حال بتا سکتی۔ثانیہ نے کبھی دوست نہیں بنائے دوبارہ جب سے اسکی دوست اس کو چھوڑ کے گئی ماضی کی یادیں اسکو مزید الجھانے لگتی ہے تو گھر ہی جانے کا فیصلہ کرتی ہے۔جہاں اسکے اپنے اور خالص رشتے تھے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ثانیہ گھر پہنچتی ہے۔جیسے وہ گھر داخل ہوتی ہے ڈرائنگ روم سے آوازیں آرہی ہوتی ہیں۔شاید کوئی آیا ہے ثانیہ اسی سوچ کے تحت سیدھا ڈرائنگ روم میں چلی جاتی ہے۔احمر بھائی آپ۔ثانیہ حیرت اور خوشی کے ملے جلے جذبات سے بولتی ہے۔ارے کان پھاڑو گی کیا لڑکی۔بھائی ثانیہ چڑ کر کہتی ہے۔احمر ثانیہ کی اکلوتی پھوپھو کا بیٹا ہے۔عباس صاحب کی کیونکہ ایک ہی بہن ہوتی ہے اور آگے سے بہن کا بھی اکلوتا بیٹا ہوتا ہے۔اکلوتا ہونے کی وجہ سے احمر سب کا ہی بہت لاڈلا ہوتا اوپر سے تحمل اور نرم مزاج ہونے کی وجہ سے سب کو ہی بہت بھاتا ہے۔ثانیہ سے تین سال بڑا ہوتا ہے لیکن ثانیہ اسے ہمیشہ بھائی

Posted On Kitab Nagri

کہہ کر پکارتی ہے۔وہ بھی اس کو بہنوں کی طرح ہی سمجھتا تھا اسکی کوئی بہن نہیں تھی اس لیے وہ ثانیہ کو اپنی بہن کا ہی درجہِ دیتا تھا۔احمر رانیہ کو پسند کرتا تھا یہ بات صرف ثانیہ کو پتا تھی کیونکہ احمر تقریباً ہر بات ثانیہ کو بتاتا تھا اور ثانیہ بھی لیکن پھر جاب کے سلسلے میں احمر کو کراچی جانا پڑا۔

تو رابطہ زیادہ نہیں ہو پاتا تھا زیادہ۔احمر بھائی آپ آہی گئے تھے تو میری پیاری سی پھپو جان کو بھی لے آتے۔میں ضرور لے آتا لیکن میں ذرا کام کے سلسلے میں اس طرف آیا ہوا تھا تو سوچا آپ سب سے بھی ملتا جاؤں اور آپ سب کے لیے ایک گڈ نیوز ہے کہ میں دوبارہ اسلام آباد آرہا ہوں اور یہی جاب کروں گا۔واہ یہ تو بہت خوشی کی بات ہے ہمارا بیٹا اب ہمارے پاس ہی رہے گا۔مسز عباس بولتی ہے جنکی تائید عباس صاحب بھی کرتے ہیں احمر کہ کراچی جانے سے سب بہت آفسردہ ہو گئے تھے کہ اتنے دور سب سے وہ کیسے مینج کرے گا لیکن اب سب کو بہت خوشی محسوس ہوئی کہ وہ لوگ اب یہیں اسلام اباد رہیں گے احمر کی جاب کی وجہ سے احمر کے والدین کو بھی وہی شفٹ ہونا پڑا تھا۔اب سب بہت خوش تھے کہ آنا جانا لگا رہے گا اور بتاؤ ثانیہ کہاں جاب کر رہی ہو اور کیسی جا رہی ہے۔ثانیہ کو اس سوال سے آج کا سارا منظر ایک بار پھر یاد آیا۔ارے کہاں کھو گئی ہو۔نہیں نہیں ایسی بات نہیں ہے ٹھیک جا رہی ہے جاب آج تیسرا دن تھا۔واؤ یہ تو پھر بہت اچھی بات ہے اور جاب کہاں کر رہی ہو تم۔شاہ انڈسٹریز ثانیہ بتاتی ہے۔شا انڈسٹریز اس کا سی ای او کون ہے احمر پوچھتا ہے۔ صحیح ہے سید یزدان علی شاہ۔واہ تم یزدان کی کمپنی میں جاب کر رہی ہو۔جی کیا آپ باس کو جانتے ہے۔ہاں بالکل وہ

Posted On Kitab Nagri

میرا بہت اچھا دوست ہے کراچی جانے سے پہلے اس نے مجھے بولا تھا کہ اتنے دور جانے کی کیا ضرورت ہے جبکہ اس کی دوست کی اپنی کمپنی ہے وہ یہاں بھی تو جاب کر سکتا ہے۔ لیکن میں نے سوچا کہ میں خود اپنی قابلیت پر کچھ کروں تو اس لیے کراچی چلا گیا جس پر وہ کافی دن مجھ سے ناراض بھی رہا تھا۔ ثانیہ کو تو جیسے زندگی کی نوید مل جاتی ہے۔ اگر احمر یزدان کا دوست ہے تو وہ اس کے بارے میں بہت کچھ جانتا ہو گا ایسے میں اس کیس میں بہت مدد ہو سکے گی آخر احمر ثانیہ کا کزن اور اس سے بھی کہیں زیادہ بھائی جیسا تھا۔ اور ثانیہ کا بھائی دوستی کے اوپر انسانیت کو ہی چنے گا اتنا تو یقین ثانیہ کو ضرور تھا۔ یہ تو بہت اچھی بات ہے بھائی آپ کی دوستی کب سے ہے ہماری دوستی تو بہت پرانی ہے وہ میرا یونیورسٹی کے وقت سے دوست تھا۔ ہم نے بہت اچھا وقت ساتھ گزارا لیکن پھر یونیورسٹی کے بعد ہم اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہو گئے پھر ہماری ملاقات بہت کم ہو گئی۔ میں اس کے پیرنٹس کی ڈیتھ پہ گیا تھا۔ اپنے پیرنٹس کی ڈیتھ کے بعد شاید وہ یو کے چلا گیا تھا وہاں یہ اس نے اپنے فادر کے بزنس کو چلایا اور اپنے فادر کے بزنس میں ایک نئی جان ڈالی آج تو اس کا بزنس بہت سے ممالک میں پھیلا ہوا ہے اور ایک سکسس فل پاکستان کا بزنس ٹائی کون ہے مجھے بہت فخر ہوتا ہے اس پر کہ اپنے والدین کی موت کے بعد وہ کمزور نہیں پڑا بلکہ بہت مضبوط ہوا۔ ثانیہ کو اس کے والدین کا سن کر بہت افسوس ہوتا ہے۔ وہ ابھی مزید کوئی سوال کرتی اتنے میں رانیہ آجاتی ہے۔ ثانیہ اپی آپ اگئی۔ جیسے ہی اس کی نظر سامنے بیٹھے ہیں احمر پر پڑتی ہے تو خوشی کے مارے اس کی چیخ ہی نکل جاتی ہے احمر بھائی آپ۔ بھائی

Posted On Kitab Nagri

کا لفظ سن کر احمر کا تو گلا تک کڑوا ہو جاتا ہے اور ثانیہ احمر کا ری ایکشن دیکھ رہی ہوتی ہے اور اس کو کہیں نہ کہیں بہت ہنسی آتی ہے۔ لیکن بہن ہونے کے ناطے اسے بھائی کا تو ساتھ دینا ہی تھا۔ رانیا تمہیں کتنی دفعہ کہا ہے کہ احمر بھائی صرف میرے بھائی ہے جاؤ تم کوئی اپنا بھائی لاؤ۔ ماما اپی کو دیکھیں۔ ثانیہ کیوں بہن کو تنگ کر رہی ہو۔ ارے ماما میں نے کب تنگ کیا میں تو بس بتا رہی ہوں کہ احمر بھائی صرف میرے بھائی ہے اور رانیا منہ بنا کر اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے۔ بیٹا کیا ضرورت تھی تمہیں ایسا کہنے کی پتہ تو ہے اب وہ ناراض ہو گئی۔ کچھ نہیں ہوتا ماما راضی کر لوں گی۔ اچھا چلو ٹھیک ہے میں ذرا کھانا بنا لوں سب کے لیے اور احمر کھانا کھا کر جانا کوئی بہانہ نہیں چلے گا مسز عباس کہتی ہے۔ مسز عباس کھانا بنانے کے لیے چلی جاتی ہے۔ اور عباس صاحب ٹی وی پر خبریں سننے لگتے ہے۔ ثانیہ میری بہن اب بھائی کی مدد تو کرو نا اب تو میری بہت اچھی جاب بھی لگ گئی ہے اور اب میں چاہتا ہوں رانیا سے نکاح کر لوں اور اس میں تم ہی میری مدد کر سکتی ہو ماما بابا تو فورا مان جائیں گے بلکہ بہت خوش ہوں گے لیکن رانیا کو اور ماموں ممانی کو منانا پڑے گا۔ واہ کسی کو بہت جلدی ہو رہی ہے شادی کی تو میرا بھائی گھوڑی چڑھنا چاہتا ہے۔ ثانیہ میں مذاق نہیں کر رہا۔ تو میں نے کب کہا کہ اپ مذاق کر رہے ہے۔ فکر نہ کریں میں جلد ہی ماما بابا سے اور رانیا سے بات کروں گی تا کہ جلدی سے اپ دونوں کی شادی ہو جائے بھائی ماما بابا تو اسانی سے مان جائیں اپ بھی جانتے ہیں کہ وہ آپ کو اپنا بیٹا ہی مانتے ہیں لیکن رانیا مجھ سے بھی دو سال چھوٹی ہے ایسے میں اس کی شادی کرنا مشکل ہی ہے کیونکہ آپ بھی جانتے ہیں وہ بالکل بچوں جیسی ہے۔ میں

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہوں لیکن میں چاہتا ہوں کہ نکاح کہ مضبوط بندھن میں بندھ لیا جائے اور اسلام بھی تو یہی کہتا ہے نا کہ جس کو پسند کرتے ہو اس سے نکاح کرو اور اب تو میں اپنے پاؤں پر بھی کھڑا ہو چکا ہوں مجھے رانیا کہ بچپنے سے کوئی مسئلہ نہیں ہے مجھے وہ ہر حال میں قبول ہے۔ لیکن بھائی اس کی پڑھائی ابھی تو وہ یونیورسٹی کے فورتھ سمسٹر میں ہے۔ مجھے اس کی پڑھائی سے کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ بے شک نکاح اس کے بعد پڑھتی رہے جب تک اس کی پڑھائی مکمل نہیں ہو گی ہم رخصتی نہیں کریں گے لیکن میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں اور نکاح میں بہت برکت ہے۔ اچھا تو میں بھائی کو نکال کے بہت جلدی ہے ٹھیک ہے میں سب کو منالوں گی لیکن بدلے میں مجھے کیا ملے گا۔ ارے آپ تو میری بہن ہو اپ جو بولو آپ کا بھائی اپ کو دے دے گا۔ مجھے بس اپنے بھائی سے ایک وعدہ چاہیے کہ وہ میری بہن کو ہمیشہ بہت خوش رکھے گا۔ بس اتنی سی بات مجھے اس کی خوشی سے زیادہ کچھ عزیز نہیں ہے اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ کبھی اس کی انکھ میں آنسو نے ہی انے دوں گا اور اسے ہمیشہ خوش رکھوں گا۔ اچھا اپنی بہن کو تو بناؤ روٹ کے بیٹھ گئ ہے اوپر سے یہ لڑکی مجھے بھائی بنانے پہ تلی ہوئی ہے ذرا جو اس کو میرے جزبات کا احساس ہو

چھوٹی ہے نا بھائ اس کے وہم و گمان بھی نہیں ہو گا کہ آپ اس کو پسند کرتے لیکن میں اپنی پوری کوشش کرو نگی کہ جلد سے جلد آپ لوگوں کا نکاح ہو جائے۔ میری بہن تم نہ ہوتی تو کیا ہوتا میرا۔ بس بس اب زیادہ ڈائیلاگ بولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ٹھیک ہے تم ہو ہی چڑیل ذرا سی تعریف کیا کر دو

Posted On Kitab Nagri

ہزم ہی نہیں ہوتی تمہیں۔اور آپ خود کیا ہیں بھائی جہنم کے دروغے۔توبہ استغفر اللہ کیسی بہن ہو بھائی کو کیا کہہ رہی ہو۔اور آپ خود کیسے بھائی ہے جو بہن کو چڑیل بول رہے ہے۔اتنے میں کھانا لگ جاتا ہے۔سب ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھ جاتے ہے رانیہ کا منہ بنا ہوتا ہے۔جس کو دیکھ کر رانیہ کہتی اچھا موڈ صحیح کرو احمر بھائی آئس کریم پارٹی کروائے گے ثانیہ کا اپنا دل ہر گز نہیں تھا آج کے واقع کے بعد اپنوں کے ساتھ وقت گزارتے ہوئے وہ واقعی کچھ دیر کے لیے سب کچھ بھول جاتی ہے۔لیکن یہ کچھ دیر کے لیے ہی تھا۔ثانیہ کے لیے مشکل آج کی رات تھی شاید آج وہ بالکل نہ سو پائے سوچیں اس کو سکون کہاں لینے دیں گی لیکن ثانیہ کو بھی راضی کرنا تھا اس کی خوشی کے لیے وہ ایسا بول دیتی اور ویسے بھی آج اس نے پیزا اور آئسکریم کا وعدہ کیا تھا کھانا تو گھر پے کھا لیا اب آئسکریم کا ہی آپشن بچا تھا تو پورا کر دیتی ہے۔مجھے نہیں کھانی آئس کریم اپ کے بھائی کے پیسوں سے آپ کے بھائی ہے نا تو اپ ہی کھائیں او تو کوئی جیلس ہو رہا ہے۔میں جیلس نہیں ہوتی اچھا سوری چلو چلتے ہیں۔ٹھیک ہے اپ سب تیار ہو کر آ جائیں میں گاڑی نکالتا ہوں احمر بولتا ہے۔چلو اٹھو موٹو آجاؤ آپی اچھا اچھا کان پھاڑوں گی کیا۔سب گاڑی کی طرف نکل آتے ہے عباس صاحب اور مسز عباس کو بھی آنا پڑا ایسے ان تینوں کا اکیلے جانا ٹھیک نہیں تھا۔احمر پر ان کو بہت بھروسہ تھا لیکن ایسے رات کے پہر ان تینوں کو اکیلے بھیجنا مناسب نہیں لگا اور ہونا بھی ایسے ہی چاہیئے۔عباس صاحب آگے بیٹھ گئے مسز عباس ثانیہ اور رانیہ پچھلے سیٹ پر بیٹھ جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

ooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ooooooooooooooooooooo

یزدان اپنی بیٹی کے پاس اس کے روم میں ہی روک جاتا ہے وہ نیند میں بھی ڈر رہی ہوتی ہے۔ بخار کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا وہ ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرتا ہے۔ صبح سے اس کی حالت ایک اجڑے انسان کی طرف تھی نہ کچھ کھایا اور نہ پیا وہ اپنی بیٹی کے معاملے میں ایسا ہی تھا۔ پٹیاں کرنے سے بخار تھوڑا کم ہو جاتا ہے وہ خدا کا شکر ادا کرتا ہے اور بخار کم ہونے کی وجہ سے عنایہ بھی سو جاتی ہے۔ اب یزدان کو کسی کے کیے کی سزا بھی تو دینی تھی جس کی وجہ سے یہ سب کچھ اس کی بیٹی کے ساتھ ہوا اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ یہ سب کچھ اس کے کسی دشمن نے جان کر کرایا ہے۔ وہ نیچے آ کر گارڈز کو آواز دیتا کہاں ہو سب کے سب فوراً ادھر آؤ تم سب کو میں نے کس لیے رکھا ہے مفت کی روٹیاں توڑنے کے لیے۔ میری بیٹی اس حال میں کیسے پہنچی اس کے کڑک دار آواز نے پورے مینشن کو ہلا کر رکھ دیا۔ کسی کی ہمت نہ ہوئی کہ یزدان کے سامنے کچھ بول سکیں۔ خاموش کیوں ہو تم سب جواب دو مجھے یا تم سب کو جان سے مار دوں ایک بار پھر وہ شیر کی طرح دھاڑتا ہے اور سب سہم جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک گارڈ وضاحت کی ہمت کرتا ہے۔ سر ہماری کوئی غلطی نہیں ہے اس ملازمہ نے ہمارا دھیان بھٹکایا اور ہمیں گھر کی دوسری طرف بھیج دیا یہ بول کر کہ سائرن بجنے کی آواز آئی ہے شاید اور ایسا ہی ہوا سائرن

Posted On Kitab Nagri

بج رہا تھا تو ہم اس کی طرف سب چلے گئے کہ شاید منشن پر کسی نے حملہ کر دیا ہے اور پیچھے سے اس نے چھوٹی بی بی صاحبہ کو پول میں دھکا دے دیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

اس کو میرے سامنے لاؤ جو اس نے میری بیٹی کے ساتھ کیا ہے اس کی سزا تو اسے ملنی چاہیے اور بہت دردناک ملنی چاہیے یزدان تقریبا چلاتے ہوئے بولتا ہے بتاؤ کہاں ہے وہ ایک پل کے لیے تو گارڈز کو اپنی موت نظر اتی ہے کہ شاید اب وہ نہ بچیں کیونکہ ان سے ایک اور غلطی ہو چکی تھی۔ منہ کیوں بند ہے تم لوگوں کے جواب دونا۔ سس سر ایک گارڈ ڈرتے ہوئے بولتا سر وہ مینشن میں نہیں ہے اس واقعے کے بعد وہ منظر عام سے غائب ہو گئ کیونکہ سب بی بی جی کی طرف متوجہ ہو گئے تھے اس نے اسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے یہاں سے بھاگ نکلی۔ یزدان کا تو غصے کے مارے برا حال ہو جاتا ہے تم لوگوں میں ذرا عقل نہیں ہے تو یہاں کیا کر رہے ہو وہ عورت اتنی اسانی سی میری بیٹی کی جان لینے کی کوشش کر گئی اور اتنی ٹائٹ سکیورٹی میں تم لوگ اس کو پکڑ نہ سکے دفع ہو جاؤ سب کے سب یہاں سے سے پہلے تم لوگوں کے ساتھ کچھ بہت برا ہو جائے۔ اور ایک بات کان کھول کے سن لو مجھے وہ عورت ہر حال میں اپنے سامنے چاہیے اتنی اسانی سے میں اسے معاف نہیں کر سکتا کیونکہ مجھے اس دنیا میں اگر کوئی عزیز ہے تو وہ میری بیٹی ہے اس دنیا کے کسی بھی کونے میں وہ چھپ کر اگر بیٹھی ہے تو وہ مجھے سامنے چاہیے اور ان سب کے پیچھے کون تھا اس کا بھی پتہ کرو اگر تم لوگ یہ نہ کر سکے تو مجھے اپنی شکل مت دکھانا۔ شکل گم کرو اس وقت تم سب لوگ گارڈز شکر کا کلمہ پڑھتے ہوئے جلدی سے غائب ہوتے ہیں۔ یزدان کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اس عورت کو موت کے گھاٹ اتار دے جس نے اس کی معصوم پھول سی بیٹی کو اتنی تکلیف دی یزدان نے ہمیشہ اپنی بیٹی کو ہر گرم سرد ہوا سے بچا کر رکھا اور اج

Posted On Kitab Nagri

اس کو اتنی تکلیف میں دیکھ کر اس کی روح ہی تڑپ گئی دوبارہ اپنی بیٹی کے روم میں چلا جاتا ہے جو سکون سے سو رہی تھی اس نے بخار دوبارہ چیک کیا جو اب کافی کم ہو چکا تھا۔یزدان کو اب سکون آیا اور خدا کا شکر ادا کیا۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ثانیہ اور باقی سب آئس کریم کھا کر واپس آجاتے ہیں اور احمر وہیں سے اپنے گھر چلا جاتا ہے۔ثانیہ بہت زیادہ تھک چکی تھی ایک تو صبح ہوا واقعہ کافی حد تک وہ بہتر محسوس کر رہی تھی اپنوں کے ساتھ وقت گزارنے کے بعد۔لیکن سب سے مشکل گھڑی تو رات کی تھی جب سوچوں کا پہرہ ہو گا۔او کے گڈ نائٹ مما بابا اور رانیا اب تو خوش ہونا آئس کریم کھلا دی تمہیں۔

وہ آئس کریم آپ نے نہیں کھلائی تھی۔جب آپ پیزا اور ائس کریم دونوں کھلائیں گی تب دیکھا جائے گا خوش ہونا ہے یا نہیں۔توبہ موٹو کتنا کھانا ہے آپی پھر آپ مجھے موٹو بول رہی ہے۔اچھا چلو نہیں بولتی اب سو جاؤ شب بخیر۔ثانیہ سونے کے لیے اپنے کمرے میں چلی جاتی ہے اج وہ اس قدر تھکی ہوئی تھی کہ اس نے بالوں میں کنگی تک نہیں کی اور سیدھا بیڈ پر اکر لیٹ گئی۔وہ ابھی کچھ سوچ ہی رہی تھی کہ موبائل فون پر نوٹیفکیشن آتا ہے یہ وہی نمبر تھا جس نمبر سے کل وہ میسج ایا تھا اور ثانیہ ان سب چیزوں میں اس کو تو فراموش کر گئی سب سے ضروری تو یہی تھا کہ یہ سب کچھ کون کر رہا ہے اور یہ ہے کون؟وہ سوچو وہ جھٹک کر میسج کھول کر دیکھتی ہے تو کیسا لگا دوسرا سرپرائز۔اب وہ انسان کافی اچھا تھا

Posted On Kitab Nagri

لیکن آپ کے اور میرے درمیان آرہا تھا تو میں نے سوچا کہ اس کو اس کی اصل منزل جو سب کی ہی منزل ہے تھوڑا جلدی دکھادوں اس کا ٹائم بچ جائے گا۔ ثانیہ کو میسج پڑھ کر ایک پل کے لیے شدید خوف آتا ہے۔ کون ہو تم؟ کیوں کر رہے ہو یہ سب۔ سر شاویز نے کیا بگاڑا تھا تمھارا؟ کیوں مر دیا انکو؟ وہ کہی سوالات ایک ساتھ ہی لکھ دیتی ہے۔ اتنی آسانی سے جوابات نہیں ملتے ایجنٹ صاحبہ ایک راز ہے بہت گہرا اس میں بھی کہی راز ہے اس راز کی گہرائی تک پہنچ کر تم مجھ تک بھی پہنچ جاؤ گی لیکن میں تمھاری مدر کرونگا خود تک نہ پہنچنے میں ٹیک کیئر ڈرلنگ وہ میسج کرتی ہے نہیں جاتا وہ کال کرتی ہے تو آگے سے آپ کا ملایا ہوا نمبر درست نہیں ہے براہِ مہربانی کچھ دیر بعد کوشیش کرے۔ ثانیہ کو حیرت کا شدید جھٹکا لگتا ہے کہ ابھی اس کو اس نمبر سے میسیجز آرہے تھے اور اب یہ نمبر درست ہی نہیں ۔خوف کی لہر دوڑ پڑتی ہے۔ وہ جو کوئ بھی ہے بہت خطرناک اور ماسٹر مائنڈ ہے سر شاویز کو کیوں مارا اس نے میرے اور اسکے درمیان آرہا تھا اسکا کیا مطلب ہوا کیا یہ انسان الگ ہے ہادیہ کے ماڈر کیس سے۔ مجھے کل سر کو بتانا چاہیئے اور سر شاویز کے گھر جانا چاہیے شاید اس راز تک پہنچنے میں مدد مل جائیں ۔وہ سونے کے لیے لیٹ جاتی ہے لیکن نیند کہاں آنی تھی اب لیکن صبح آفس تو جانا تھا۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

یہ منظر ایک ایسے کمرے کا ہے جس میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے اور سامنے کچھ تصویریں چل رہی ہے درمیان میں کالے لباس میں کوئ اس حال نما کمرے کے وسط میں کوئ ریولونگ چیئر پر بیٹھا ان تصاویر

Posted On Kitab Nagri

کو بہت دلچسپی کی نگاہ سے دیکھ رہا ہوتا ہے یک دم اس موت جتنی خاموشی میں کل کی آواز سے ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔ مقابل کو جیسے اس کال کا انتظار تھا آنکھوں میں ایک چمک آجاتی ہے سر آپ نے جیسا چاہا تھا ویسا ہی ہو رہا ہے۔ انکا شک آپ پر اب کبھی نہیں آئے گا بازی پلٹ کر رکھ دی مقابل کا فلک شگاف قہقہ گونجتا ہے جو اس اندھیر نما کمرے کی دیواروں کو ایک پل کے لیے لرزا دیتا ہے اس کہانی کا ماسٹر مائنڈ میں ہوں اور وہ سب صرف عام کردار میں جیسا چاہو نگا وہ ویسا ہی کرتے جائینگے لیکن بغیر یہ جانے کہ وہ اپنی مرضی سے نہیں سب میری مرضی سے کرینگے وہ یہ کہہ کر کل کاٹ دیتا ہے جو اس کو سننا تھا سن چکا تھا وہ تصویروں کے پاس جاتا ہے اور خود سے ہی ہمکلام ہوتا ہے اس بار اس شطرانج کے کھیل میں رانی بھی میری ہو گی اور بازی بھی میری ہو گی۔ اس بار پھر ایک قہقہہ لگاتا ہے لیکن اس بار وہ کوئی پاگل لگ رہا تھا۔ کون ہے یہ انسان اور کیا چاہتا ہے کیا مقصد ہے اس کا اس سب کے پیچھے یہ تو وقت ہی بتائے گا ہر راز پر ایک راز ہے وقت ہی ان رازوں سے پردہ ہٹائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

رات کو ثانیہ سو ہی نہیں پائی تو پہلے تہجد ادا کی اور پھر فجر کی نماز پڑھ کے تھوڑی دیر واک کر کے صرف دو گھنٹے کے لیے وہ سوئی آٹھ بجے پھر الارم بج گیا اس کو افس جانے کے لیے اٹھنا پڑا وہ یہی سوچ رہی تھی کہ آج یہ یزدان آئے گا یا نہیں۔ اوپر سے اس کو سر احمد سے سر شاویز کے گھر جانے کی اجازت بھی لینی تھی تو آج اس کا دن خاصہ مصروف گزرنے والا تھا۔ وہ اٹھ کر فریش ہوتی ہے تیار ہو کر نیچے آ

Posted On Kitab Nagri

جاتی ہے۔رات کو نہ سونے کی وجہ سے ہلکا ہلکا اس کے سر میں بھی درد ہو رہا ہوتا ہے لیکن آج اس کو بہت سارے کام انجام دینے تھے اور وہ ان سب کے لیے تیار تھی اس لیے اس نے سر درد کو اگنور کر دیا ایک ایجنٹ کی زندگی ایسے ہی ہوتی ہے ان کو اپنی فکر چھوڑ کر سب کچھ دیکھنا پڑتا ہے اور وہ اپنا کام پوری ایمانداری کے ساتھ کرنے کی عادی تھی وہ اپنے کام پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتی تھی

۔۔۔۔۔۔السلام علیکم۔۔وہ نیچے اکر سب کو سلام کرتی ہے۔۔۔۔وعلیکم السلام بیٹا جاگ گئ آپ

۔۔۔جی ماما۔۔۔اچھا بیٹھو میں ناشتہ لگاتی ہوں۔۔۔بیٹا یہ اپ کی انکھیں اتنی لال کیوں ہو رہی ہیں۔۔۔۔عباس صاحب اس کی انکھیں دیکھ کر فکر مندی سے بولتے ہے۔۔۔۔۔کچھ نہیں بابا بس ایسے ہی رات کو تھوڑا لیٹ آنکھ لگی تھی شاید اس لیے ایسا ہو رہا ہو۔۔۔۔۔بیٹا اپ کو بخار تو نہیں ہو رہا کیونکہ جب آپ کو بخار ہوتا ہے تب آپ کی انکھیں ایسی ہی ہو جاتی ہیں۔۔۔۔۔۔عباس صاحب ثانیہ کے ماتھے پہ ہاتھ رکھ کر دیکھتے ہیں جو ہلکا ہلکا تپ رہا ہوتا ہے۔۔۔۔۔بیٹا آپ کو بخار ہے۔۔۔۔نہیں بابا بس سر درد ہے ہلکا سا۔۔بیٹا آپ کو اچھا خاصا بخار ہو رہا ہے اور آپ کہہ رہی ہے آپ کو صرف سر درد ہے۔۔۔۔۔آج افس جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے گھر پر ہی آرام کرو اور میں ڈاکٹر کو کال کر کے بلوا لیتا ہوں۔۔۔۔نہیں نہیں بابا میں بالکل ٹھیک ہوں اور آج جانا بہت ضروری ہے۔کوئی ضرورت نہیں جان ہے تو جہاں ہے مسز عباس بھی عباس صاحب کی تائید کرتے ہوئے بولتی ہے۔۔۔۔۔بیٹا خود پر اتنا ظلم کرنے کی ضرورت نہیں کونسا آپ کی مجبوری ہے نوکری

Posted On Kitab Nagri

کرنا آپ کے بابا ہے ابھی آپ سے شوقیہ جتنا ہو رہا اتنا کرے باقی خود کو ہلکان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔۔۔۔بابا میرا جانا بہت ضروری ہے پلیز آج جانے دیں اگر طبیعت ٹھیک نہ ہوئی تو میں کل چھٹی کرلوں گی۔۔۔۔۔۔۔پلیز ماما بابا۔۔۔بہت ضدی ہو ثانیہ ماما پلیز نا اچھا ٹھیک ہے لیکن اگر کل آپ کی طبیعت خراب ہوئی تو آپ آفس نہیں جائیں گی۔

ٹھیک ہے بابا ایسا ہی ہو گا جیسا آپ کہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اتنے میں میسز عباس ناشتہ لے آتی ہے سب کے لیے۔۔۔۔۔ثانیہ ناشتہ کر کے آفس کے لیے نکلتی ہے آج اسکو بہت سے کام کرنے تھے۔۔۔۔۔۔اوکے اللہ حافظ میں چلتی ہوں اب۔۔۔۔۔۔خدا حافظ بیٹا اپنا خیال رکھنا۔۔طبیعت مزید خراب نہ ہو۔۔۔ٹھیک ہے بابا آپ پریشان نہ ہوں۔پریشانی بنتی ہے مسز عباس کہتی ہے طبیعت خراب ہے آپ کی۔۔۔۔ماما ریلکس اتنی بھی خراب نہیں پریشان نہ ہوں۔۔۔۔ثانیہ آفس کے لیے نکلتی ہے اور آج وہ پانچ منٹ لیٹ ہو گئی تھی۔۔۔۔وہ اللہ پاک سے دعائیں کرتی ہے کہ یزدان نہ ہو وہ آج خاص کر اس سے سامنا نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔۔آخر یزدان کے خلاف سب ثبوت تھے ایسے انسان سے صرف نفرت ہی محسوس ہو سکتی تھی۔۔۔۔وہ آفس آتی ہے اندلیب سے یزدان کا پوچھتی ہے۔۔۔نہیں سر تو نہیں آئے آج۔۔۔ثانیہ شکر کا کلمہ پڑھتی ہے۔۔۔ثانیہ کل آپ ایمرجنسی میں گئی تھی سب ٹھیک تھا نہ۔۔۔۔۔کل کا سارا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے گھومتا نظر آتا ہے۔۔۔۔۔۔لیکن وہ ضبط کرتے ہوئے جواب دیتی ہے کچھ نہیں بس گھر میں کزن آئے تھے کافی ٹائم

Posted On Kitab Nagri

بعد آئے تھے تو بہن نے مجھے گھر بلانے کے لیے ایسا کر دیا۔۔۔ ثانیہ کو سمجھ نہ آئی کیا بولیں تو یہی بول دیا۔۔۔ اندلیب ہنستے ہوئے کہتی ہے کتنی کیوٹ ہے آپ کی بہن۔۔۔ ثانیہ بھی ہاں میں سر ہلاتی ہے۔۔۔۔۔۔ اتنے میں مینیجر وہاں آتا ہے۔۔۔ مس ثانیہ آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے کائنڈلی آپ میرے آفس آئے۔۔۔۔۔ اوکے۔۔۔۔ ثانیہ مینجر کے آفس جاتی ہے۔۔۔ دروازہ نوک کرتی ہے۔۔۔ یس کم ان اندر سے مینجر کی آواز آتی ہے۔۔۔ ثانیہ اندر آتی ہے۔۔۔ بیٹھے مس ثانیہ۔۔۔ مینجر بولتا ہے۔۔ کیسی ہے آپ؟ مجھے سمجھ نہیں آرہی سر آپ اتنا نارمل ری ایکٹ کیسے کر سکتے ہے۔۔۔۔ مس ثانیہ آپ کہنا کیا چاہتی ہے۔۔۔۔۔ ایسا کیا ہوا ہے جس پر مجھے نارمل ری ایکٹ نہیں کرنا چاہیے میں تو آپ کو اس لیے بلایا تھا کہ کل میرا اسسٹنٹ بتا رہا تھا کہ آپ ایمرجنسی میں گئی تھی افس سے شارٹ لیو لے کر۔۔۔ سیریسلی آپ کو نہیں پتہ۔۔۔ ثانیہ اب اپ مجھے کافی پریشان کر رہی ہیں بات کیا ہے میں سریزدان کے کام کے سلسلے میں آؤٹ اف سیٹی گیا تھا۔۔۔۔۔ آج ہی واپس آیا اور اسسٹنٹ نے کل کا بتایا تو آپ سے سوچا پوچھ لوں کیا ایمرجنسی ہوئی۔۔۔۔ سر شاویز کی ڈیٹ ہو چکی ہے یا یوں کہا جائے کہ ماڈر تو غلط نہ ہو گا۔۔۔۔۔۔ واٹ یہ آپ کیا کہہ رہی ہے ایسا کیسے ہو سکتا ہے ۔۔۔۔ سر تو بہت سمارٹ تھے انکا ماڈر اتنی آسانی سے کیسے ؟۔۔۔۔ ایسا ہو چکا ہے اور جو ان سب کے پیچھے ہے وہ ہم سب سے زیادہ ماسٹر مائنڈ اور سمارٹ ہے۔۔۔۔۔ لیکن یہ تو مسئلہ ہے سمجھ نہیں آرہا کہ ان سب کے پیچھے اخر ہے کون۔۔۔ یزدان شاہ کی بیٹی کے ساتھ ایسا ہونا اس کا اچانک پول میں گر جانا

Posted On Kitab Nagri

۔۔۔۔آپ کا یزدان کے کام کے سلسلے میں آؤٹ اف سٹی جانا۔۔۔یزدان کا دو دن تک آفس نہ آنا ۔۔۔۔جس دن یزدان کی بیٹی کے ساتھ ایسا ہوا اسی دن سر شاویز کا وہ ایکسیڈنٹ ہونا۔۔۔۔یہ سب کچھ ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ یہ سب کرنے والا ایک ہی انسان ہے۔۔تو کیا ان سب کے پیچھے واقع ہی یزدان ہیں اور اس نے اپنی بیٹی کے ساتھ یہ سب کچھ جان بوجھ کے کیا۔۔۔لیکن کوئی اپنی بیٹی کے ساتھ ایسا کیوں کریگا۔۔۔۔وہ کچھ بھی کر سکتا ہے اگر دو جانیں لے سکتا ہے خیر جو بھی ہے اگر وہ سب اس کے پیچھے ہے تو سزا ضرور ملے گی۔۔۔۔سر اب میں چلتی ہوں آفس کا کچھ کام ہے۔۔۔۔شور مس ثانیہ۔۔۔۔ثانیہ افس کے کام کی طرف متوجہ ہوتی ہے درمیان درمیان میں اندلیب بھی اس سے باتیں کرتی رہتی ہے آفس کا وقت ختم ہو جاتا ہے اب اس کو سر احمد کے آفس جانا تھا۔۔۔۔تو وہ وہاں کے لیے نکلتی ہے۔۔۔۔تقریبا بیس منٹ کی مسافت کے بعد وہ سر احمد کہ آفس میں موجود ہوتی ہے۔۔۔۔السلام علیکم سر۔۔۔وعلیکم السلام کیسی ہیں مس ثانیہ اور کیا اپڈیٹ ہے کیس کے حوالے سے۔۔۔۔وعلیکم السلام سر بیٹھنے تو دیتے ثانیہ مسکراتے ہوئے کہتی ہے جس کے جواب میں سر احمد بھی ہلکا سا مسکراتے ہے اور اس کو بیٹھنے کے لیے کہتے ہے۔۔۔۔سر احمد کو ثانیہ بالکل اپنے بچوں کی طرح لگتی ہے اور اس کی محنت اور لگن اس کیس میں دیکھتے ہوئے وہ واقع ہی ایمپریسڈ ہوتے ہے۔۔۔۔سر مجھے آپ کی اجازت چاہیے تھی۔۔۔۔میں سر شاویز کے گھر ایک دفعہ وزٹ کرنا چاہتی ہوں شاید ان کی موت سے جوڑا ہوا کوئی راز معلوم ہو جائے۔۔۔۔اور اپ شاویز کے

Posted On Kitab Nagri

گھر کیوں جانا چاہتی ہیں کوئی خاص وجہ۔۔۔جی سر ثانیہ اس ان ناؤن انسان کے میسجز کے بارے میں سر احمد کو بتاتی ہے۔ مس ثانیہ آپ نے اتنی امپورٹنٹ بات پہلے کسی کو کیوں نہیں بتائی ہو سکتا ہے کہ یہ جو آپ کو میسجز کر رہا ہو وہی ان سب کے پیچھے ہو۔۔۔لیکن سر اس کا مقصد ان سب سے ہٹ کر لگتا ہے۔۔۔اس کے دونوں میسجز میں ایسے لگا جیسے کچھ ہے جو مجھ سے جڑا ہوا ہے اور وہ سب میری وجہ سے کر رہا ہے لیکن میں وجہ نہیں جانتی کہ وہ کون ہے اور یہ سب کچھ کیوں کر رہا ہے اس کا اس کیس سے کیا تعلق ہے۔۔۔اور سر حیرت کے بعد جب میں نے اسے کال کرنے کی کوشش کی تو اگے سے مجھے جو رسپانس ملا وہ یہ تھا کہ یہ نمبر ہی غلط ہے اور حیرت کی بات ہی تو یہ ہے کہ اگر نمبر غلط ہے تو وہ مجھے کال کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔سر اس سب کے پیچھے جو کوئی بھی ہے وہ بہت زیادہ ماسٹر مائنڈ ہے اور اس شخص کے مطابق بہت سارے راز ہیں جن رازوں سے پردہ اٹھانا ہے اور وہ مجھے یہ کہہ رہا تھا کہ وہ مجھے ان رازوں تک نہ پہنچنے میں مدد کرے گا مطلب کہ وہ نہیں چاہتا کہ اصل راز تک پہنچا جائے جس راز سے یہ سب کچھ جڑا ہوا ہے وہ ہمیں شاید بھٹکانے کا کام کر رہا ہے۔۔۔ہو سکتا ہے ایسا مس ثانیہ ۔۔۔جی سر اس لیے میں ایک دفعہ سر شاویز کے گھر جانا چاہتی ہوں تا کہ میں جان سکوں ایسا کیا تھا جس کی بنا پر انہیں جان سے مار دیا گیا۔۔۔ٹھیک ہے مس ثانیہ آپ کسی کے ساتھ چلی جائیں۔۔۔نہیں سر میں ایک دفعہ خود اکیلے جانا چاہتی ہوں۔۔۔مس ثانیہ آپ اکیلے کیسے اپ کو وہاں پر خطرہ بھی ہو

Posted On Kitab Nagri

سکتا ہے۔۔۔۔ نہیں سر ایسا ویسا کچھ ہوا تو میں اپ کو یا کسی کو کال کر دوں گی۔ لیکن فلحال میں اکیلے جانا چاہتی ہوں۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

مجھے امید ہے کہ آپ اجازت دے دیں گے۔۔۔ٹھیک ہے مس ثانیہ آپ جا سکتی ہے۔۔۔۔لیکن صرف ایک بار کیونکہ اپ کا بار بار وہاں جانا دشمن کو شک میں مبتلا کر سکتا ہے اور دوسرا آپ کی جان کو بھی خطرہ ہو سکتا ہے۔۔۔۔جی اوکے سر۔۔اور اس انسان کا نمبر دے دیجئے تاکہ نمبر ٹریس کروایا جا سکے۔۔شور سر۔۔۔ثانیہ نمبر دینے کے لیے اپنا فون نکالتی ہے۔اور چیٹ ہسٹری دیکھتی ہے اور نمبر نکالنے کی کوشش کرتی ہے لیکن وہاں تو کوئی نمبر موجود ہی نہیں ہوتا۔۔۔سر پتا نہیں وہ نمبر کہاں گیا میرے فون میں تھا رات کو ہی تو میری بات ہوئی ہے اس سے میسج پر۔۔۔۔مس ثانیہ ٹھیک سے دیکھیں یہی ہو گا سر نہیں ہے یہ کیسے ممکن ہے۔۔۔یہ ممکن ہے مس ثانیہ۔۔۔اگر کوئی انسان آپ کے فون سے سب کچھ ڈیلیٹ کر دے تو ایسا ممکن ہے۔۔۔لیکن سر ایسا کون کر سکتا ہے۔۔۔کوئی ایسا انسان جو آپ کے فون کو استعمال کر سکا ہو یا آپ کے آس پاس ہو۔۔۔۔آپ فون پر کیس کے متعلق کوئی بات نہیں کریں گی ہو سکتا ہے کوئی آپ کو سٹاک کر رہا ہو۔۔کوئی ایسا ضرور ہے جو ہمارے اس مشن کے بارے میں جانتا ہے یا وہ قاتل خود یہ سب جانتا ہے جس کی وجہ سے ہمارا ہر پلان فیل ہو جاتا ہے اب جو بھی کرنا ہو گا بہت احتیاط سے کرنا ہو گا۔۔۔اور اپ مجھے ہر ویک کی اپڈیٹ دیں گی اب اپ اس پر مزید محنت کرے۔۔۔اس کیس کی باتیں اور ہمارا اگلا کیا قدم ہو گا یہ کسی کو بھی پتہ چلا نہیں چاہیے اپنے ارد گرد کے لوگوں سے محتاط رہیں۔۔۔اور اب آپ شاویز کے گھر جا سکتی ہے۔۔۔۔ثانیہ حیرت کے ساتھ آفس سے باہر شاویز کے گھر کی طرف نکلتی ہے۔۔۔کون ہے وہ

Posted On Kitab Nagri

انسان جو ہمارے ہر اگلے قدم کے بارے میں پہلے سے ہی جانکاری رکھتا ہے۔۔۔اب کیا راز ہاتھ لگ پائے گا شاویز کے گھر سے جو اٹھانے میں مدد کرے گا اصل راز سے پردہ۔۔۔۔

امید

کیا لگائی ہے امید تم نے کبھی؟

ریزہ ریزہ کیا ہے خود کو

سمندر کی گہرائی کو دیکھا ہے

کبھی ڈوب کے دیکھا ہے خود کو

کیا لگائی ہے امید تم نے کبھی؟

شیشا ٹوٹ کر جیسے بکھرتا ہے

کیا ایسا بکھرا دیکھا ہے خود کو

کیا لگائی ہے امید تم نے کبھی؟

بلبل کی اداسی کے قصے سنے ہے تم نے

کبھی ہو کر اس قدر اداس دیکھا ہے خود کو

کیا لگائی ہے امید تم نے کبھی؟

اڑتے ہوئے کی پرواز چھین گئ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا اتنا لاچار دیکھا ہے خود کو؟

کیا لگائی ہے امید تم نے کبھی؟

روتے ہوئے آنکھوں سے لہو ٹپکا آے

کبھی ایسے روتا دیکھا ہے خود کو

کیا لگائی ہے امید تم نے کبھی؟

باغ میں ہر طرف پھول کھلے ہے

کبھی ایسے باغ میں دیکھا ہے خود کو

کیا لگائی ہے امید تم نے کبھی؟

ہر طرف بہار ہو خوشیوں کی

کیا ایسے خواب میں دیکھا ہے خود کو

کیا لگائی ہے امید تم نے کبھی؟

کوئی غم نہ ہو جس شام میں

کیا کبھی ایسی شام میں دیکھا ہے خود کو؟

امیدیں بھی پوری ہو جاتی ہے اے رضوی

کیوں اتنی ناامیدی میں رکھا ہے خود کو؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ شاویز کے گھر پہنچ جاتی ہے جو دراصل ڈیفنس میں ایک اپارٹمنٹ تھا۔ ثانیہ نے اپنا آئی ایس آئی کارڈ دکھا کر کیز اپارٹمنٹ کی لے لی تھی۔ وہ چابی کے ذریعے گھر اپارٹمنٹ میں داخل ہوتی ہے ایک پل کے لیے تو وہ حیران ہو جاتی ہے اتنی نفاست سے کوئی عورت بھی گھر کو نہیں سجاتی ہو گی جتنی نفاست سے شاویز نے گھر سجایا ہوا تھا گھر کا انٹریر اس بات کی گواہی دے رہا تھا کہ اس کو بنوانے والا اعلی زوق رکھتا ہے۔ کوئی اور وقت ہوتا تو ثانیہ ضرور مرغوب ہوتی لیکن آج اسکا مقصد کچھ اور تھا۔ دو کمروں پر مشتمل تھا حیرت کی بات یہ تھی ان میں سے ایک کمرے پر تالا لگا تھا۔ اور نہ ہی اس کی چابیاں دی گئ تھی۔ ثانیہ سمجھ گئ تھی کہ یہ جو کھولا ہوا ہے شاویز کا کمرہ ہے۔۔۔۔۔۔۔ لیکن سوچوں نے رخ اس بند دروازے کی طرف کر لیا۔۔۔ لیکن اتنا وقت نہیں تھا کہ اس بند دروازے کے بارے میں سوچا جائے ثانیہ کمرے میں جاتی ہے کمرہ بھی کئ زیادہ بڑھ کر نفیس تھا ثانیہ ہر چیز اچھے سے دیکھتی ہے۔۔۔ آخر بیڈ کی سائیڈ ڈرار سے ایک ڈائری اور پین ڈاریو ملتی ہے۔۔۔ ثانیہ کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں رہتا کہ شاید یہی کچھ راز سے پردہ اٹھانے میں مدد کرے یکدم باہر سے کسے چیز کے گرنے کی آواز آتی ہے ثانیہ تو ڈر ہی جاتی ہے وہ اکیلی تھی اور اپارٹمنت بھی لاسٹ فلور پر اکیلا تھا نہ ہی اس کے پاس سیفٹی کے لیے گن رکھی تھی۔۔۔ اس کا تو ایک پل کے لیے سانس روک جاتا ہے لیکن ہمت کر کے وہ باہر جاتی ہے۔۔ تو گلڈان ٹوٹا ہوتا ہے پاس بلی بیٹھی ہوتی ہے کھڑکی کھولی ہوتی ہے اور ہوائیں چل رہی ہوتی۔۔۔ ثانیہ شکر کا کلمہ پڑھتی ہے لیکن حیرانگی ضرور ہوتی ہے کہ جب وہ آئی تھی تو کوئی کھڑکی کھولی نہیں تھی اور

Posted On Kitab Nagri

اب اس طرح سے لیکن وہ خیال جھٹک دیتی ہے اور چیزیں اٹھا کر اپاڑ ٹمنٹ لوک کر دیتی ہے اور گھر کی طرف روانہ ہوتی ہے آج کا دن تھکاوٹ سے بھرپور تھا۔۔۔اوپر سے اسکو ہلکا ہلکا بخار بھی ہو رہا تھا۔۔تو وہ جلدی سے گھر جا کر آرام کرنا چاہتی تھی۔۔۔ثانیہ گھر پہنچتی ہے کھانا وغیرہ کھا کر اور تھوڑا وقت اپنوں کے ساتھ گزارنے کے بعد اپنے کمرے میں سونے کے لیے چلی آتی ہے۔۔۔تھکاوٹ کے باوجود نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی تو وہ شاویز کی ڈائری پڑھنے کا سوچتی ہے۔وہ بیگ سے ڈائری نکلتی ہے اور پڑھنا شروع کرتی ہے۔۔پہلے صفحے پر تم باقی سب کے لیے ڈائری ہو گی لیکن میرے لیے میرے لیے ایک ساتھی ہو جو میں کسی سے کہہ نہیں سکتا وہ تم سے بیان کر سکتا ہوں ثانیہ کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہے سب کے سامنے مضبوط نظر آنے والا انسان اصل میں کس قدر اکیلا تھا یہی تو ایک حقیقت ہے انسان بظاہر کتنا بھی مظبوظ کیوں نہ نظر آرہا ہوں لیکن وہ اندار سے کتنا تنہا ہے یہ یا تو انسان جانتا ہے یا اسکا خدا۔۔ثانیہ کو بھی آج اس چیز کا احساس ہوتا ہے وہ آنسوؤں پر باندھ بند کر آگے پڑھنا شروع کرتی ہے۔۔۔ڈائری میری زندگی میں ہے کون سوائے ایک ایسی امید کے جو اب امید سے جینے کی وجہ بن گئ پتہ ہی نہیں چلا۔سر شاویز کونسی امید کی بات کر رہے چلو آگے پڑھتی ہوں پتہ چلے گا لیکن یہ تو ایک پرسنل ڈائری ہے کیا میرا پڑھنا ٹھیک ہو لیکن شاید کچھ اس راز تک لے جائے اسی سوچ کے تحت وہ پڑھنا برقرار رکھتی ہے جانتے ہو آج وہ میرے آفس آئی بہت پیاری لگ رہی تھی مجھے سمجھ نہیں آتی وہ بہت پیاری ہے یا اس دل کو خاص لگتی ہے ثانیہ کو حیرانگی ہوتی سر شاویز جیسا

Posted On Kitab Nagri

انسان جو بس اپنی دنیا کام کو ہی سمجھتا تھا بھی کسی سے محبت کر سکتا ہے۔۔۔ لیکن محبت انسان کی فطرت تھوڑے ہی دیکھتی ہے یہ تو کسی سے بھی ہو جاتی وہ پھر سے آگے پڑھتی ہے۔۔۔ آج مجھے ریسٹورنٹ میں دیکھی بہت برہم ہو رہی تھی میں نے مشن میں یہ بات کیوں نہیں بتائی اس کے جملے پر بہت ہنسی آئی تھی جب میں نے کہا آپ یہاں کیا کر رہی تو اس نے آگے سے جواب دیا لوگ ریسٹورنٹ میں کیا کرنے آتے لیکن اپنی ہنسی ضبط کر گیا۔۔ ثانیہ کو حیرت کا شدید جھٹکا لگتا ہے کیوں کہ شاویز سے جب ریسٹورنٹ میں ملاقات ہوتی ہے تو وہ بھی یہی جملہ کہتی ہے ثانیہ اس امید سے آگے پڑھنے کی کوشیش کرتی ہے خدا نہ کرے یہ لڑکی ثانیہ ہو۔۔۔ پتا اس کو چیز مشروم سینڈوچ بہت پسند ہے اور وہی اس وقت آڈر کیا تھا لیکن کھائے بغیر چلی گئی غصے کی ہمیشہ کی طرح بہت تیز ہے اسکا لیکن اسکا غصہ بھی معصومیت لگتا ہے دل کو برا ہی نہیں لگتا ثانیہ کی بس ہو جاتی ہے وہ سمجھ جاتی ہے یہ ثانیہ کاظمی کی بات ہو رہی اسی کے فیورٹ سینڈوچ کا نام لیا جا رہا ہے۔۔۔ ثانیہ کی آنکھ سے کب ایک آنسو ڈھلک کر اسکے گال پر گرتا ہے اس کو پتا ہی نہیں چلتا ہے۔۔ لیکن اسکے سینڈوچ میں نے کھائے اس کی فیورٹ چیز میں کیسے نہ کھاتا پوری رات فورڈ پوائزننگ کی وجہ سے سو نہ سکا سکا۔۔۔ اتنی محبت کرتا تھا وہ یہ سب پڑھنے کے بعد بس یہی سوچ پاتی ہے۔۔۔ آگے پڑھنا نہیں چاہتی تھی لیکن پڑھنا بھی ضروری بہت سی باتیں اسکے بارے میں لکھی ہوتی ہے محبت اور عقیدت سے وہ پڑھتی جاتی ہے۔۔۔ لیکن ان جملوں پر اسکی بس ہو جاتی ہے۔ میں روز تہجد پڑھتا ہوں اسکو مانگتا ہوں اسکے دل میں میری محبت ڈال دے اس

Posted On Kitab Nagri

کی انکھوں میں اپنے لیے پسند نہیں دیکھی۔۔ مجھ سے برداشت نہیں ہو رہا میری واحد جینے کی وجہ میں بالکل تنہا انسان ہوں اور تھا زندگی بوجھ لگتی تھی لیکن اب مجھے زندگی عزیز ہو گئ میں اسکو نکاح کے لیے پروپوز کرنا چاہتا ہوں لیکن اسنے انکار کر دیا تو میں کیسے برداشت کرونگا مجھے اس سے محبت ہے میں ساری زندگی انتظار کر لونگا اسی امید پر خدا اسے میرا کر دے گا۔ کوئ معجزہ تو ہو گا جو اسکو میرا کر دے گا کوئ راستہ ایسا ہو گا جو کہی نہ کہی اس سے مجھ کو ملا دے گا کوئ تو خاموشی کی زبان ہو گی جو اس کو میرا دل کا حال بتا سکیں گی کوئ ایسی ہوا جو اس تک میری خوشبوں لے جائے میں بہت مجبور محسوس کر رہا ہوں لیکن وہ میرے جینے کا مقصد ہے میں اس کو آخری سانس تک چاہونگا۔۔ ثانیہ کی آنکھوں سے لگاتار آنسوں بہہ کر ڈائری کو بھگو رہے تھے اسکے الفاظ میں شدت اور درد پڑھ کر اسکا ضبط ختم ہو جاتا ہے وہ ڈائری بند کر کے خاموش آنسوں بہانے لگتی ہے۔۔۔

کتنا عجیب دستور ہے نہ دنیا کا مرنے والوں کو اس کے مرنے کے بعد سمجھا جاتا ہے جب وہ نہ ہی اس عنایت پر شکر کر سکتا ہے اور نہ ہی اس ہمدردی کو محسوس کر سکتا ہے دنیا میں چاہے اس کا اپنا کوئی نہ ہو لیکن مرنے کے بعد سب اپنے بن جاتے۔ اس اپنائیت کا کوئ فائدہ نہیں ہوتا۔ ثانیہ پوری رات نہ سو سکی شاویز کا چہرہ بار بار اسکے سامنے آرہا تھا۔ اور وہ بے چینی کا شکار رہی جب نیند نہ آئ تو تہجد پڑھنا شروع کر دی اے میرے رب کیا ہے یہ راز کون ہے ان سب کے پیچھے آپ بہتر جانتے اے میرے انصاف کرنے والے رب انصاف کر اور اصل مجرم کو اس کے کیے تک پہنچا اور اس تک پہنچنے کے لیے

Posted On Kitab Nagri

میری مدد کر۔ نماز پڑھ کر اسے کافی حد تک سکون ملتا ہے یکدم کسی خیال سے وہ اپنی کبرڈ کی طرف جاتی ہے اور وہاں سے فائل نکلتی ہے یہ وہی فائل تھی جو ہادیہ کے کیس کے بارے میں تھی اور شاویز نے اسے اس کو مکمل پڑھنے کو کہا تھا جس میں سے اس نے کیس کی کہانی تو پڑھ لی لیکن ضروری معلومات ابھی تک ٹھیک سے نہیں پڑھی تھی وہ خدا کا شکر ادا کرتی ہے کہ اس کے دماغ میں یہ خیال ڈال کر اس کی مدد کی اے میرے پروردگار آپ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ اب نیند تو اسے ویسے بھی نہیں آرہی تھی۔ تو فجر تک جاگنے کا سوچتی ہے اور فائنل کی ریڈنگ شروع کرتی ہے جس میں ہادیہ کی ذاتی زندگی کے متعلق معلومات پڑھنا شروع کرتی ہے۔ ہادیہ کا آگے پیچھے کوئ نہیں تھا نہ اس کے پیرنٹس اور نہ کوئی رشتہ دار اور یہی بات شاویز کے کیس میں بھی تھی۔ دونوں کا آگے پیچھے کوئ نہیں تھا۔ ثانیہ مزید کیس سٹڈی کرتی ہے تو اس کو ماڈر کا وقت بارہ بج کر پندرہ منٹ یہی وقت شاویز کے ایکسڈنٹ کا تھا شب مطلب شاویز کا بھی مرڈر کیا گیا اور ایک ہی وقت پر اور دونوں لوگ بالکل تنہا تھے یہ ساری باتیں محض اتفاق تو نہیں ہو سکتی یعنی ان دونوں کا قاتل ایک ہی انسان ہے لیکن کون ہو سکتا ہے۔ یزدان کی بیٹی کا اس دن پول میں گرنا اور اسی رات شاویز کی موت لاحق ہونا یہ کیسا اتفاق ہو سکتا ہے کیا سچ میں ان سب کے پیچھے یزدان شاہ ہے۔ لیکن اگر ایسا اس نے کرنا ہوتا تو وہ اپنی بیٹی کے ساتھ ایسا کبھی نہ کرتا اگر وہ قاتل ہی سہی لیکن اپنی بیٹی کے ساتھ کبھی اتنا برا نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ بھی تو ہو سکتا ہے نا کہ ایسا کچھ ہوا ہی نہ ہو اور اس نے محض کہانی بنائی ہو تا کہ اس پر کسی کا شک نہ جائے۔ ان سب سے ایک بات

Posted On Kitab Nagri

تو ثابت ہوتی ہے کہ شاویز اور ہادیہ کا کیس ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے لیکن پھر وہ انسان کون تھا جو کہہ رہا تھا کہ یزدان کی بیٹی کے ساتھ اس نے یہ سب کچھ کیا یا یہ بھی یزدان نے کروایا ہوتا کہ اس پر شک نہ جائے وہ آدمی بھی تو کہہ رہا تھا وہ اس کیس میں مجھ بھٹکانے کا کام کریگا۔ یہ سب تو ہسپتال جا کر ہی پتا چلے گا کہ یزدان کی بیٹی وہاں ایڈمٹ تھی یا نہیں اور یزدان کہاں تھا اس رات اور ہادیہ کا ایک ور کر کے توڑ پر ریکارڈ بھی دیکھنا پڑیگا۔ آخر یزدان کی اس سے کیا دشمنی تھی جو ایک عام سی ایمپلائی کے ساتھ یہ سب کیا۔ انہی سب سوچوں میں فجر کی آذان ہونے لگتی ہے۔ وہ اب کافی بہتر محسوس کر رہی تھی یہ سب اس کے رب کا ہی کرم ہوتا وہ اپنے رب کے سامنے سجدہ ریز ہوتی نماز پڑھنے کے بعد وہ کچھ دیر سونے کا سوچتی ہے پوری رات نہیں سوئی اور آفس بھی جانا ہوتا ہے تو کچھ دیر آلارم لگا کر سو جاتی ہے۔ سات بجے آلارم کی آواز سے آنکھ کھول جاتی ہے۔ آفس کے لیے تیار ہوتی ہے آنکھیں رات کو نہ سونے کا پتا دے رہی ہوتی ہے لیکن اب ماما بابا پریشان نہ ہو جائیں تو جلدی سے بہانہ سوچتی ہے اور نیچے آجاتی ہے۔

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

ڈائننگ پر آکر سب کون سی آواز میں سلام کرتی ہے۔وعلیکم السلام سب ہمراہ جواب دیتے ہیں سلام کا۔ماما میرے لیے بس ایک اورنج جوس لے آئیں۔ارے کیوں بیٹا ٹھیک سے ناشتہ کرو نا صرف جوس سے کیا پورا دن گزارا ہو سکتا ہے۔نہیں ماما بس دل نہیں ہے کچھ بھی کھانے کو تو جوس ہی لے آئیں اگر بھوک لگی تو میں افس میں کچھ کھالوں گی۔دیکھ رہے ہے ثانیہ کے بابا یہ لڑکی بالکل اپنا خیال نہیں رکھتی اور اسی طرح بیمار ہو جائے گی اور یہ انکھیں کیوں سرخ ہو رہی ہیں ثانیہ آپ کی۔مسز عباس پہلے باز

Posted On Kitab Nagri

صاحب سے مخاطب ہو کر پھر ثانیہ سے سوال کرنے لگتی ہے۔ماما پتہ نہیں شاید کوئی انفیکشن ہو گیا ہو۔بیٹا اپنا خیال کیوں نہیں رکھتی آپ ابھی کل آپ کو بخار تھا۔اور آج انکھوں میں انفیکشن کروا لیا نہیں نہیں ماما بالکل ٹھیک ہو جاؤں گی بس آپ نے جلدی سے جوس لاتے ہیں اس سے پہلے میں افس کے لیے لیٹ ہو جاؤں اور بوس کی ڈانٹ سنا پڑے۔بیٹا تمہاری مما صحیح کہہ رہی ہیں خیال رکھا کرو نا اپنا۔اچھا او کے بابا پھر پریشان نہ ہوں میں خیال رکھوں گی اپنا۔۔اپ بھی ایک بات اپ ہی بھول رہی ہیں پزا اور آئس کریم۔موٹو میں کھانے کے علاوہ کچھ یاد نہیں رہتا۔اپ بھی اپ نے پرومس کیا تھا اپ مجھے ایسے ٹال نہیں سکتی۔۔اچھا اچھا آفس سے واپسی پر اپنا وعدہ پورا کر دونگی اب میں آفس جاؤں لیٹ ہو گی تو بوس سے باتیں سننی پڑینگی اور پھر میرا موڈ اچھا نہیں رہیگا اور پھر پیزا آئسکریم کچھ نہیں کھلاؤں گی۔اچھا او کے آپی جائے اتنا لمبا کیوں سوچ رہی لمبے تمھارے کان ہونگے جن کو لمبا سنائی دے رہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نوک جوک میں وہ آفس کے لیے نکل آتی ہے۔۔۔۔

دوسری طرف یزدان نے عنایہ کی کیئر میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔دو دن میں اب وہ کافی بہتر محسوس کر رہی تھی۔اس کو کافی حد تک ٹھیک دیکھ کر یزدان کی جان میں جان آئی تھی وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے کھانا کھلا رہا ہوتا ہے کہ عنایہ بولتی ہے بابا آج آپ اپس (آفس) جائنگے۔جی بیٹا دو دن سے نہیں گیا آج جاؤنگا لیکن جلدی واپس آجاؤنگا آپ نے شرارت نہیں کرنی اور اپنا خیال رکھنا ہے۔بابا میں بھی

Posted On Kitab Nagri

آپ تے شاتھ (ساتھ) اپس جاؤ نگی بیٹا آپ وہاں کیا کروں گی تھک جاؤں گی گھر پر رہو بابا پنکی پر امس کرتے اپنی بیٹی کے ساتھ کہ جلدی آؤنگا۔ نہیں نہیں مجھے جانا آپ تے شاتھ عنایہ ضد شروع کر دیتی ہے جس کی ضد کے آگے یزدان شاہ کو جھکنا پڑتا ہے اس کی دنیا جو تھی اور وہ اپنی بیٹی کے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا آنکھوں میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا تھا۔ اچھا بابا کی شہزادی آپ بھی چلو میڈ کو آواز دیتا ہے کہ عنایہ کو ریڈی کر دے پھر وہ عنایہ کو لے کر آفس کے لیے نکل جاتا ثانیہ یزدان سے کافی پہلے آفس پہنچ جاتی ہے۔ آج اس نے ہر حال میں ہادیہ کی فائل ڈھونڈنی تھی تاکہ مزید معلومات وہاں سے پتا چلنی تھی۔ اندلیب کو سلام کرتی ہے تھوڑی بہت اس سے بات کرنے کے بعد وہ پوچھتی ہے اندلیب آپ کتنے ٹائم سے یہاں ہے میں یہاں دو سال سے ہوں ثانیہ سن کر ثبات میں سر ہلا دیتی ہے کیونکہ اندلیب اس کی اس معاملے میں مدد نہیں کر سکتی ہے اس لیے وہ کام کی بات پر آتی ہے۔ اندلیب یار ایمپولئز کی فائلز کہاں ہوتی ہے کیا مطلب اندلیب کو سمجھ نہیں آتی میرا مطلب ایمپولئ کا ڈیٹا ہارڈ کاپی کی صورت میں موجود ہوتا ہو گا نہ جی ہوتا تو ہے پر آپ کیوں پوچھ رہی وہ منیجر نے کہاں تھا پرانی فائلز کو سیپرٹ سیکشن میں ارینج کر دوں وہ تو اوپر سٹور روم ہے فائلز کا باقاعدہ وہاں ہونگی کونسی فلور پر ثانیہ پوچھتی ہے۔ فورتھ فلور۔ اوکے تھینکس میں ارینج کر کے آتی ثانیہ جب منیجر نے آپ کو یہ کام دیا تو آپ کو بتایا نہیں فائلز کہاں رکھی ہے۔ ثانیہ ایک پل کے لیے گھبرا جاتی ہے لیکن خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہتی ہے جلدی میں تھے سر تو ان کو بتانا یاد نہیں رہا سوچا آپ سے پوچھ لوں۔ اچھا ٹھیک ہے ثانیہ آپ اپنا کام کر

Posted On Kitab Nagri

لیں۔ثانیہ لیفٹ سے فورتھ فلور پر جاتی ہے روم کھولتی ہے اتنی زیادہ فائلز دیکھ کر تو اس کا دماغ گھوم جاتا ہے کہ وہ اتنی جلدی متعلقہ فائلز کیسے ڈھونڈیگی۔۔ہر سیکشن کے ساتھ سال لکھیں تھے وہ چار سال پہلے کے سیکشن میں ڈھونڈنا شروع کرتی ہے یا خدایا فائل کیوں نہیں مل رہی کیسے ڈھونڈوں۔یزدان آفس میں آتا ہے عنایہ کو اپنے کمرے میں بیٹھا دیتا ہے بابا کی پرنسیز آپ یہی روکوں بابا بس دس منٹ میں آفس کا راؤنڈ لگا کر آتے۔اوتے بابا۔۔گڈ میرا بچہ۔۔وہ باہر راؤنڈ لیتا ہے سب سے کام کے متعلق پوچھتا ہے۔اندلیب کے ساتھ والی کرسی خالی دیکھ کر وہ پوچھتا ہے مس ثانیہ کہاں ہے سر وہ سر ملک نے انہیں ورکرز کی فائلز ارینج کرنے کا بولا تھا یزدان کو حیرت ہوتی ہے کہ وہ ایسا کیوں کہیں گا۔اوکے میں دیکھتا ہوں سر آپ کہیں تو میں دیکھ آتی اندلیب کہتی ہے کہ باس کا سٹور روم میں کیا کام ورکرز کے ہوتے ہوئے لیکن سامنے یزدان شاہ تھا جو کسی بھی کام کو چھوٹا نہیں سمجھتا تھا۔اور ہر کام خود سے کرنے کا عادی تھا نہیں آپ کام کریں میں خود جاتا ہوں یزدان سٹور روم کی طرف بڑھتا ہے ادھر ثانیہ نے کوئی ایسی جگہ نہیں چھوڑی جہاں اس فائل کو تلاش نہ کیا ہو لیکن وہ فائل ملنے کا نام نہیں لے رہی تھی آخر سب سے الگ اور آخر میں پڑی ہے وہ اس سے مل ہی گئی اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ابھی وہ فائل کھول کر دیکھ ہی رہی تھی کہ پیچھے سے آواز آئی میں ثانیہ آپ یہاں کیا کر رہی ہے۔اور یہ ایسی آواز تھی۔جس کو ثانیہ ہزاروں میں بھی پہچان سکتی تھی۔ایک پل کے لیے تو وہ گھبرا ہی جاتی ہے کہ اب کیا جواب دیں گی۔لیکن گھبراہٹ اور ڈر ہی انسان کی سب سے بڑی مات ہوتا ہے وہ جلدی سے

Posted On Kitab Nagri

خود پر قابو پا کر یزدان کو جواب دیتی ہے۔جو اس نے اندلیب کو دیا تھا۔اگر ملک صاحب نے آپ کو یہ کہا ہے تو انہوں نے مجھے کیوں نہیں

بتایا اخر کار وہ میرے مینجر ہے۔سر پتہ نہیں لیکن انہوں نے بھی مجھے جلدی میں ہی کہا تھا شاید آپ کو بتانا بھول گئے ہوں۔اچھا میں ان کو کال کر کے پوچھ لیتا ہوں۔۔ثانیہ نے دل میں سوچا اب تو اس کا راز کھل ہی جائے گا۔لیکن اس نے اپنے چہرے پر ڈر اور خوف کو نہ آنے دیا اگر وہ گھبرا جاتی یا ڈر جاتی تو یزدان کو پتہ چل جاتا کہ یہاں وہ کسی مقصد سے آئی ہے۔جی سر اپ ضرور پوچھ سکتے ہیں وہ بڑے کانفیڈنس کے ساتھ جواب دیتی ہے۔یزدان مینیجر کو کال کرتا ہے جو دوسری بیل پر ہی اٹھا لیا جاتا ہے۔جی سر آپ نے کال کی سب خیریت ہے نا عنایہ بی بی کی طبیعت کیسی ہے اب۔عنایہ سے ثانیہ کو بھی یاد اتا ہے کہ اس نے پتہ لگانا تھا کہ جو یزدان کی بیٹی کے ساتھ ہوا کیا وہ سچ تھا اگر تو وہ سچ تھا تو وہ عنایہ کی مزاج پرسی کرنے کا ارادہ رکھتی تھی لیکن فی الحال تو اس کو اپنی پڑی ہوئی تھی کہ کہیں اس کا راز نہ کھل جائے سوچوں سے تو وہ تب باہر آتی ہے جب مینجر کا جواب اس کے کانوں میں پڑتا ہے۔جی سر میں نے ہی ان کو کہا تھا تا کہ فائل ارینج ہو جائیں اور جو پرانی فائلز ہیں ان کو الگ کر دیا جائے۔ثانیہ شکر کا کلمہ ادا کرتی ہے کہ یہ ایک معجزہ ہی تھا اج وہ بچ گئی۔اتنے میں عنایہ روتی ہوئی یزدان کے پاس ا جاتی ہے۔روتے روتے جب عنایہ کی نظر ثانیہ پر پڑتی ہے تو وہ رونا چھوڑ کر ثانیہ کے پاس بھاگی آتی ہے اور اس کے ساتھ لپٹ جاتی ہے۔یزدان کا تو حیرت کے مارے منہ ہی کھل جاتا ہے کہ عنایہ پہلی بار

Posted On Kitab Nagri

میں کسی کے ساتھ اس طرح سے کرے ناممکن تھا وہ گھر میں کسی ملازمہ کے ساتھ اس طرح سے گھلتی ملتی نہیں تھی چاہے جتنی ہی کوشش کی جائے۔ثانیہ بھی حیرت میں ہوتی ہے۔ان دونوں کا حیرت کا تسلسل عنایہ کی اگلی بات سے ٹوٹتا ہے۔پریتی آنٹی آپ تسے ہو۔پریٹی لفظ پہ تویزدان ایک دفعہ پھر حیرت میں چلا جاتا ہے کہ اس کی بیٹی کو کوئی عورت اتنا کیسے پسند آسکتی ہے جب کہ وہی کسی کو برداشت نہیں کرتی آس پاس۔عنایہ نیچے جھک کر اسے پیار کرتی ہے اور کہتی ہے میں بالکل ٹھیک اپ کیسے ہو پیالے سے بچے۔یزان حیرت کا مجسمہ بنے ان دونوں کو دیکھ رہا تھا۔میں بی ٹھیک ہوں۔وہ پیار سے بولتی ہے اور عنایہ کو وہ بچی دل کے بہت قریب لگی جو بہت معصوم اور پیاری سی تھی۔۔عنایہ اپ میرے پاس ائیں اور پریٹی آنٹی کو پریٹی پر خاصہ زور دیتے ہوئے کہتا ہے کام کرنے دو۔بابا مجھ توان تے پاش رہنا ہے بیٹا وہ کام کر رہی ہے اٹس اوکے سر میں نے کام تقریبا کر لیا ہے بس مجھے دو منٹ چاہیے پھر میں نیچے اکر عنایہ کے ساتھ سپینڈ کر سکتی ہوں وقت۔اپ جدی سے آجاؤ تام کر اوکے بچہ اپ جاؤ میں آتی ہوں۔یزدان عنایہ کو لے جاتا ہے۔ثانیہ جلدی سے وہ فائل چھپاتی ہے اپنے پاس اور نیچے آجاتی ہے۔

ثانیہ وہ فائل لے کر اور باقی فائلز سیٹ کر کے نیچے آجاتی ہے اور اس فائل کو اپنے بیگ میں رکھ لیتی ہے اندلیب بھی وہاں نہیں ہوتی تو اس کو کافی آسانی ہوتی ہے فائلز کو سنبھلنے میں اندلیب آجاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

۔اور ثانیہ سے کہتی ہے۔ثانیہ آپ کو سر بلا رہے ہے۔ثانیہ یزدان کے روم میں جاتی ہے دروازے پر دستک دے کر اندار آتی ہے۔تو عنایہ یزدان کے پاس بیٹھی موبائل پر کوئ گیم کھیل رہی ہوتی ہے جو اب موبائل چھوڑ کر ثانیہ کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور فوراً ثانیہ کے پاس آجاتی ہے یزدان کے لیے یہ سب ہی بہت حیرت انگیز تھا عنایہ جو کسی کو اپنے پاس تک نہیں آنے دیتی اور اب خود کسی کی موجودگی میں اتنا خوش محسوس کرتی ہے۔پریٹی آنٹی اب ہم تھلیں وہ معصومیت سے ثانیہ سے سوال کرتی ہے اوکے لیٹل کیوٹ بے بی جس پر عنایہ خوشی سے اس کی گود میں بیٹھ جاتی حیرت کا جھٹکا اب ثانیہ کو لگتا ہے کوئ بچی اتنا پر سکون اور خوش محسوس کر سکتی اس کے پاس عنایہ بیٹا آنٹی کو تنگ نہ کرے ادھر میرے پاس آئیں عنایہ نہ میں سر ہلا کر بتا دیتی ہے ابھی میں اپنی پریٹی آنٹی پاس ہے آپ کی نہیں چلنے والی اٹس اوکے سر مجھے کوئ مثلہ نہیں عنایہ کو پاس ہی رہنے دیں۔۔اوکے کہہ کر وہ کام کی بات پر آتا ہے مس ثانیہ کل ہماری ایک ایمپورٹنت میٹنگ ہے ایک بہت بڑی کمپنی کے ساتھ اور انکا پراجکٹ ہمیں ہی ملنا چاہیئے یہ ہماری کمپنی کے لیے بہت فائدے مند ثابت ہو گا۔اب تک کا سب سے بڑا پراجکٹ اس کے لیے آپ پریزنٹیشن تیار کرینگی اور جو ائڈیا ہمارا ہے اسے اچھے سے رپریزنٹ کرینگی جیسا ائڈیا ہمارا ہے یہ پراجکٹ ہمیں ہی ملے گا۔آپ اسکی تیاری کر لیں اور ایک اچھی سے پریزنٹیشن تیار کریں اور پھر مجھے دکھائیں۔اوکے سر۔۔عنایہ بیٹا آنٹی کو کام کرنا ہے آپ میرے پاس آجاؤ نہیں آنٹی پاش رہنا ہے بیٹا انکو کام ہے ضروری آپ بابا پاس رہے نہیں نہیں وہ اب باقاعدہ رونے کی تیاری

Posted On Kitab Nagri

پکڑے ہوئے تھی سر میں سنبھال لونگی۔ لیکن آپ کا کام پر فوکس ضروری ہے ایسے میں عنایہ کو کیسے سنبھالنگی آپ سر میں دونوں کو ایک ساتھ مینج کر لونگی ڈونٹ وری آر یو شور؟ یس سر۔ ٹھیک ہے لیکن کام میں کوئ کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ اوکے سر۔ وہ عنایہ کو اٹھا کر کہتی ہے چلیں لیٹل پرنسز جی چلو آپ بہت پیاری ہوں عنایہ کے گال پر کس کرتے ہوئے کہتی ہے جواباً ثانیہ بھی اس کے بالوں کو سہلاتے ہوئے پیار کرتی ہے آپ سب سے زیادہ پیاری ہو اور اس کو باہر لے جاتی ہے یزدان پیچھے سے ہلکا سا مسکراتا ہے یقیناً اگر ثانیہ اس کی مسکراہٹ دیکھ لیتی تو سحر میں جھکڑ جاتی اس کی مسکراہٹ بہت پیاری تھی۔ وہ خود کو مسکراتا دیکھ کر حیران ہوتا ہے کہ وہ کب سے کسی بات پر مسکرانے لگا خود کو مسکراہٹ سے باز رکھ کر دوبارہ اپنے کام کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ ثانیہ عنایہ کو اپنے ساتھ چیئر پر بیٹھنا دیتی ہے اور اسکے ساتھ باتوں میں لگے جاتی ہے۔ آپ کو چاکلیٹ پسند ہے ثانیہ عنایہ سے پوچھتی ہے جی بہت جادہ (زیادہ) ثانیہ اس کو اپنے بیگ سے چاکلیٹ نکال کر جو دیتی ہے۔ جو عنایہ کے کر کھانے لگتی ہے کھاتے ہوئے اپنے منہ پر بھی لگا لیتی ہے۔ جس کو دیکھ کر ثانیہ کو اسکی معصومیت پر بہت پیار آتا ہے۔ اور وہ ٹشو سے اس کا منہ صاف کرتی ہے اور پیار سے اس کے گال سہلاتی ہے شاویز جو عنایہ کو دیکھنے آیا تھا کہ کسی چیز کی ضرورت تو نہیں عنایہ کو ایسے اتنا خوش دیکھ کر اطمینان محسوس کرتا ہے۔۔ اور واپس اپنے روم میں چلا جاتا ہے۔ اندلیب کہتی ہے ثانیہ سر کی بیٹی کتنی کیوٹ ہے یہ تو ہے ثانیہ بھی اثبات میں سر ہلاتی ہے۔ مجھے پریزنٹیشن بھی ریڈی کرنی ہے اور عنایہ کا بھی خیال رکھنا ہے

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ پریزنٹیشن میں ریڈی کر دیتی ہوں لیکن آپ کیسے سر نے تو مجھے بولا میں سر کو کیا کہوں گی۔ آپ نے عنایہ کا خیال بھی تو رکھنا ہے۔ ایسے میں اپ پریزنٹیشن پر کیسے فوکس کریں گی۔ وہ سب تو ٹھیک ہے لیکن میں سر کو کیا کہوں گی۔ ارے آپ کہہ دینا کہ آپ نے بنائی ہے کریڈٹ تھوڑی نہ چاہیے میں تو بس اپ کی مدد کرنا چاہ رہی تھی۔ اپ بنالیں گی نا مطلب سر کو بالکل پرفیکٹ چاہیے تھی ارے آپ فکر مت کریں میں بنالوں گی اور آپ کو دکھا بھی دوں گی۔

ثانیہ مطمئن ہو جاتی ہے کہ اندلیب پریزنٹیشن تیار کر دے گی اب وہ عنایہ کی طرف پورے طریقے سے متوجہ ہوتی ہے۔ وہ عنایہ کے ساتھ وقت گزارتی ہے اور ساتھ ساتھ تھوڑا کام بھی کر لیتی ہے پریزنٹیشن تو ویسے بھی اندلیب تیار کر رہی تھی تو اس کے لیے اتنا مسئلہ نہیں تھا۔ وہ عنایہ کے ساتھ باتوں میں مصروف رہتی ہے اور ثانیہ کو وہ بہت زیادہ پسند آتی ہے جس کی باتیں معصومیت سے بھری ہوئی تھی۔ وقت کا پتا نہیں چلتا کب گزر جاتا ہے ثانیہ کو ڈر تھا کہ کہیں یزدان کو پتا نہ چل جائیں وہ کبھی کام میں کوتاہی نہیں کرتی عنایہ کے ساتھ بھی وقت گزارنا تھا ایسے میں پریزنٹیشن تیار کرنا تھوڑا مشکل تھا۔ لیکن جب اندلیب نے پریزنٹیشن تیار کا کہا اتنے شوق سے تو وہ انکار نہ کر سکی لیکن اب اس کو ڈر بھی تھا کہ کہیں یزدان کو پتا نہ چل جائیں۔ ثانیہ میں نے اپنی پوری کوشش کی کہ پریزنٹیشن اچھی بناؤں اور یقیناً سر کو پسند آئے گی بس آپ پریشان نہیں ہونا اور سر کو کونفیڈنس کے ساتھ بتانا یہ آپ نے بنائی ہے۔ ٹھینکس اندلیب میں نے اس طرح سے کبھی جھوٹ نہیں بولا عجیب سے لگ رہا فکر نہ

Posted On Kitab Nagri

کرو ثانیہ میں نے تو مدد کی اس میں جھوٹ کیسا اور آپ عنایہ کو بھی تو وقت دے رہی تھی نہ اور ایسے میں پریزنٹیشن تیار کرتی تو غلطی ہونے کا امکان تھا زیادہ تو میں نے تو بس آپ کی مدد کر دی۔ اب آپ زیادہ پریشان نہ ہو اور سر کو جلدی سے پریزنٹیشن دکھا کر آئیں اف ٹائم ہونے والا ہے۔ اوکے میں جاتی ہوں تھینک یو سو مچ۔ ارے میں آپ کی بہن کی طرح ہوں اس میں شکریہ والی کیا بات ہے۔ عنایہ آئیں آپ کے بابا کے آفس میں چلتے ہیں۔ ثانیہ عنایہ کو ساتھ لے کر یزدان کے روم میں آجاتی ہے ۔ سر پریزنٹیشن تیار ہو گی ہے اندر سے تو وہ بہت زیادہ گھبرا رہی تھی لیکن اس نے یزدان پر بالکل بھی ظاہر نہیں ہونے دیا اس طرح سے تو یزدان کو شک ہو سکتا تھا۔ عنایہ اب یزدان کے پاس جا کر بیٹھ جاتی ہے ثانیہ کو دیکھ کر معصومیت سے مسکراتی ہے۔ ثانیہ بھی جواب میں مسکراتی ہے۔ امپریسو مس ثانیہ آپ نے اتنے کم ٹائم میں اتنی اچھی پریزنٹیشن تیار کی ان بلیو ییبل۔ ثانیہ کو دل میں شرمندگی محسوس ہوتی ہے کہ یہ پریزنٹیشن تو اس کی تھی ہی نہیں یہ تو اندلیب کی محنت تھی اندلیب نے کتنی آسانی سے اپنی محنت اس کے نام کر دی۔ ثانیہ کو اندلیب پہلے سے کہیں زیادہ اچھی لگی جس کا دل اتنا بڑا تھا۔ یس سر کچھ چینجز تو نہیں کرنے۔ نہیں مس ثانیہ اب آپ اپنے گھر جا سکتی ہیں پریزٹیشن بہت اچھی ہے اس میں کسی طرح کی تبدیلی کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اوکے سر میں چلتی ہوں انشاءاللہ کل میٹنگ کے لیے وقت پر پہنچ جاؤنگی جی مس ثانیہ پلیز آپ ذرا جلدی آجایئے گا میٹنگ پر وقت پر۔ یہ نہ ہو اپ اس کے پہلے دن کی طرح آپ کی شاید نیند ہی پوری نہیں ہوئی تھی تو کائنڈلی اپنا الارم رات کو

Posted On Kitab Nagri

سونے سے پہلے دیکھ لیجیے گا ٹھیک سے بچتا ہے یا نہیں۔ ورنہ کچھ لوگوں کا پہلا ایکسکیوز ہی یہ ہوتا ہے کہ ہمارا الارم نہیں بجا تھا۔ یزدان تنزس مارتے ہوئے کہتا ہے۔ سر اپ میری ارام کو چھوڑیں آپ اپنے الارام کی فکر کریں یہ نہ ہو کل کمپنی کا باس میٹنگ ختم ہونے کے بعد آرہا ہو اور لوگ سوچیں کہ اتنے بڑے بزنس ٹائیکون کا الارم بھی ہم مڈل کلاس لوگوں کی یہاں خراب ہے۔ سر ایک اور بات بولوں خیر بول ہی دیتی ہوں آپ نا کل جلدی آجایئے گا ۔ وہ کیا ہے نا آلارم کا کوئی کچھ بولے نہ بولے یہ ضرور بولے گا کہ اتنے بڑے بزنس ائیکون کے پاس دماغ نہیں ہے کہ وہ موبائل کلاک کے زمانے میں بھی الارم کلاک یوز کرتا ہے۔ مس ثانیہ ویسے آپ گھر جانے کے لیے لیٹ نہیں ہو رہی۔ جی سر اللہ حافظ۔ بائے بائے کیوٹی۔ عنایہ یزدان کی گود سے اتر کر ثانیہ کے پاس آتی ہے جو پہلے ان کی باتوں سے محفوظ ہو رہی ہوتی ہے جو اس کو زیادہ سمجھ تو نہیں آتی لیکن ایسے انکابات کرنا اچھا لگ رہا ہوتا ہے وہ ثانیہ کو نیچے جھکنے کا اشارہ کرتی ہے اور ثانیہ مسکرا کر نیچے جھکتی ہے تو وہ اس کے گال پر بوسہ دیتی ہے ۔ ثانیہ بھی بدلے میں اس کو اس کے دونوں گالوں پر بوسہ دیتی ہے۔ پریٹی آنٹی وہ ثانیہ سے پیار سے پوچھتی ہے پھر کب آؤ دی؟ بیٹا جب آپ چاہیں آپ مجھ سے مل سکتے ہو۔ آپ مجھ سے ملنے میلے گھر آؤ گی؟ اس سوال پر وہ ایک سیکنڈ کے لیے یزدان کو دیکھتی ہے یزدان بھی اسی کو دیکھ رہا تھا ایک پل کے لیے دونوں کی نظریں ملتی ہے ثانیہ گھبرا کر نظروں کا رخ دوبارہ عنایہ کی طرف کر لیتی ہے جی بیٹا ضرور ابھی میں چلتی ہوں آپ اپنا خیال رکھیئے گا کیوٹی پائے عنایہ مسکراتی ہے اور باہر نکل جاتی ہے روم سے

Posted On Kitab Nagri

اور دوبارہ اندلیب کا شکریہ اداء کر کے گھر کی طرف روانہ ہو جاتی ہے۔ ثانیہ گھر آتی ہے اس کو ہسپتال بھی جانا تھا عنایہ کے واقعہ کا کنفرم کرنے لیکن تھکاوٹ کی وجہ سے وہ گھر آجاتی ہے کیونکہ آج اس نے رانیا سے وعدہ کیا تھا کہ وہ اس کو پیزا اور آئس کریم کھلانے باہر لے کر جائے گی۔ ماما آج آپ نے کھانا تو نہیں بنایا آپ کو یاد ہے نا کہ اج ہم نے باہر کھانا کھانا ہے رانیہ صاحبہ کا حکم جو ہے۔ رانیا تو کب سے بول چکی ہے کہ آج کھانا مت بنانا آج آپی کے ساتھ باہر ہی کھانا کھائیں گے۔ دیکھا ماما کتنی تیز ہو گئی ہے نا رانیہ اس میں اٹپ کو اس لیے بولا کہ نہ کھانا پکا ہوا ہو گا تو ہمیں مجبورا باہر جانا ہی پڑے گا۔ تو اپ بھی اس میں غلط کیا ہے آپ ہی نے تو صبح بولا تھا کہ ہم اج باہر کھانا کھائیں گے آپ مجھے پیزا اور ائس کریم کھلائیں گی۔ اچھا ٹھیک ہے میں کب انکار کر رہی ہوں۔ مجھے تھوڑا ارام کرنے دو تب تک بابا بھی اجائیں گے پھر ہم چلتے ہے۔ اوکے آپی ثانیہ یہ کہہ کر آرام کی نیت سے کمرے میں چلی جاتی ہے یہ ڈنر بہت خوشگوار ہونے والا تھا لیکن اس کے بعد جو ہو گا وہ کسی نے نہیں سوچا ہو گا خاص کر ثانیہ نے تو بالکل نہیں

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

ثانیہ اور اس کی فیملی اسلام آباد ایک مشہور ریسٹورنٹ میں کھانا کھانے کے لیے اجاتے ہیں جہاں کا کھانا رانیا کو بہت پسند تھا اس لیے ثانیہ نے رانیہ کی پسند کا ریسٹورنٹ چنا کیونکہ بھائی کھانا کھانے کی فرمائش بھی تو اسی کی تھی۔ رانیا نے اپنے لیے پزا آرڈر کر لیا جب کہ ثانیہ کو زیادہ دیسی کھانا پسند تھا اس لیے اس نے اپنے اور ماما بابا کے لیے وہی آرڈر کیا۔ دوسری طرف یزدان بھی عنایہ کی فرمائش پہ کہ آج اسے باہر کھانا کھانا ہے اتفاق سے اسی ریسٹورنٹ میں آ پہنچا۔ وہ انایہ کو لے کر ایک ٹیبل پر بیٹھ گیا اور ویٹر کو ارڈر دینے لگا عنایہ بیٹا اپ نے کیا کھانا ہے۔ بابا مجھے پلائز اور باگر تھانا ہے (فرائز اور برگر) جو

Posted On Kitab Nagri

کہ عنایہ کا ہمیشہ سے بہت زیادہ پسندیدہ کھانا تھا۔یزدان عنایہ کے لیے برگر اور فرائز ارڈر کرتا ہے اور خود کے لیے الفریڈو پاستہ مینٹ مارگریٹا کے ساتھ منگوالیتا ہے اس کو باہر کا کھانا زیادہ پسند نہیں تھا لیکن اس کو پاستہ بہت پسند تھا۔ریزان اپنے فون کو دیکھ رہا ہوتا ہے کہ یک دم عنایہ کی پریٹی آنٹی کی گردان شروع ہو جاتی ہے۔یزدان کو پتہ تھا کہ وہ پریٹی آنٹی کس کو بولتی ہے اور وہ حیران تھا کہ عنایہ نے ثانیہ کو یہاں کہاں دیکھ لیا۔جبکہ عنایہ بھاگ کر ٹیبل کے پاس چلی گئی اور یزدان اس کو روک نہ سکا اور اس کے پیچھے پیچھے اگیا۔پریٹی انٹی ثانیہ اس آواز پہ سامنے کی طرف دیکھتی ہے تو عنایہ پنک کلر کی فراک میں دو پونیاں بنائے ہوئے معصوم سی گڑیا لگ رہی ہوتی ہے۔وہ بے ساختہ اس کا گال چوم لیتی ہے۔لیٹل پرنسز اپ یہاں کیا کر رہے ہو۔عنایہ اس سے پہلے جواب دیتی یزدان بول پڑتا ہے معزرت مس کاظمی عنایہ نے اپ کو دیکھا اور اپ کے پاس چلی آئی جب کہ وہ دیکھتا ہے کہ ثانیہ کے ساتھ اس کی فیملی بھی ہے تو وہ فوراسلام کرتا ہے اور اس کو شرمندگی بھی ہوتی ہے کہ ان کا فیملی ٹائم شاید خراب کر دیا حیرت کی بات ہے کہ یزدان شاہ کو کسی بات پر شرمندگی محسوس ہو رہی تھی جو ہمیشہ سے اپنی کرنے والا اور خود کو ٹھیک سمجھنے والا آج پہلی بار تھوڑا شرمندہ ہو گیا جب کہ ثانیہ کے ماں باپ اور رانیا بہت نرم مزاجی کے ساتھ اس کے سلام کا جواب دیتے ہیں میں معذرت خواہ ہوں اپ لوگوں کا فیملی مومنٹ خراب کر دیا دراصل میری بیٹی کو مس کاظمی کافی پسند ہے تو وہ ان کے پاس بلا جھجک آگئی جب کہ مس کاظمی کے خطاب پر جانے کیوں ثانیہ کا دل دھڑکا وہ واحد انسان تھا۔جو اس کو

Posted On Kitab Nagri

اس نام سے پکارتا تھا وہ بابا کی آواز سے ہوش کی دنیا میں آتی ہے۔ارے بیٹا ایسی کوئی بات نہیں آپ کی بیٹی ماشاءاللہ بہت پیاری ہے اپ لوگ ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائیں ثانیہ نے اپنے گھر والوں کو یزدان اور خاص کر انایہ کا بتایا ہوا تھا تب بھی سب سے دیکھ کر فوراً سمجھ گئے کہ وہ ثانیہ کا باس ہے۔ نہیں نہیں آنکل آپ لوگ کھانا کھائیں پھر کبھی صحیح۔ارے نہیں بیٹا اگر اپ ہمارے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاؤ گے تو ہمیں اچھا لگے گا جس پر وہ انکار نہ کر سکا اور ساتھ بیٹھ گیا عنایہ تو فوراً ثانیہ کے پاس بیٹھ گئی تھی اور پتہ نہیں کون سی راز و نیاز کی باتیں بھی کرنا شروع ہو گئی تھی۔یزدان اپنا تعارف کروانا شروع کرتے ہیں کہ وہ ثانیہ کا باس ہے جس کمپنی میں وہ جاب کر رہی ہے بے ساختہ رانیا کے منہ سے نکل جاتا ہے اچھا تو وہ کھڑوس آپ ہے جس کو اپ بھی چنگیز خان اور ہٹلر کہتی ہے۔ جس پر مسز عباس رانیا کو ٹوکتی ہے اور وہ چپ کر جاتی ہے جبکہ ثانیہ شرمندہ سی ہو جاتی ہے اور ایک پل کے لیے یزدان اور ثانیہ کی نظریں ملتی ہیں اور یزدان کے چہرے پر ٹن اور غصے کے ملے جلے جذبات ہوتے ہیں جیسے کہہ رہا ہو کہ اپ مجھے کن القاب سے نوازتی ہیں ان کا پتہ چل گیا اتنے میں کھانا آجاتا ہے۔ کھانا خاموشی میں ہی کھایا جاتا ہے یزدان دیکھ کر حیران ہوتا ہے اس کی بیٹی جو اس کے علاوہ کسی کے ہاتھ سے کھانا نہیں کھاتی کس قدر ارام اور سکون سے ثانیہ کے ہاتھ سے کھانا کھا رہی ہوتی ہے اور نخرے بھی نہیں کرتی یہ اس کے لیے اج کے دن میں کوئی تیسرا جھٹکا تھا کھانا کھانے کے بعد سب آئس کریم آرڈر کر دیتے ہیں۔یزدان کو ثانیہ کی فیملی اچھی لگتی ہے جو کہ بالکل نرم مزاج اور اچھے لوگ

Posted On Kitab Nagri

تھے۔ثانیہ کے بابا یزدان سے ہلکے پھلکے سوال کر لیتے۔اور اخر پوچھ ہی بیٹھے بیٹا عنایہ کی ماما نہیں ائی ثانیہ بھی فوراً سننے کو بے قرار تھی کیونکہ اس کا جواب تو اس سے بھی چاہیے تھا۔عنایہ کی ماما نہیں ہے وہ بہت ضبط سے جواب دیتا ہے جو کہ ثانیہ نے نوٹس کر لیا تھا اس کے لال ہوتے چہرے سے وہ بات بدلنے کے لیے بول دیتی ہے بابا مجھے لگتا ہے ہمیں چلنا چاہیے صبح ایک ضروری میٹنگ ہے اگر لیٹ ہو گئی تو کسی کا کوئی نقصان نہ ہو جائے یزدان پر طنز کرتے ہوئے وہ اپنے بابا سے مخاطب تھی۔ہاں بیٹا چلو۔پریٹی انٹی آپ اتنی جلدی جا رہی ہے.جی بیٹا صبح میٹنگ ہے اس لیے اپ مجھ سے ملنے میرے گھر ضرور آنا جس پر وہ کہتی ہے کہ یہ بات آپ بابا تے بولو وہ مجھتو نہیں لاتے۔یزدان اج اپنی بیٹی کی باتوں پر حیران ہو رہا تھا جو ایک اجنبی سے جس کو ملے ایک دن بھی نہیں ہوا اتنا کمفرٹیبل کیسے تھی اور ویسے باتیں کر رہی تھی جیسے وہ اس سے کرتی ہیں اس کو کیا معلوم کہ بچے پیار کو محسوس کر لیتے ہیں جاؤ انہیں سچا پیار اور انسیت ملتی ہے اس کے ساتھ جڑ جاتے ہے۔وہ یزدان کی طرف دیکھ کر بولتی ہے سر عنایہ کو ہمارے گھر ضرور لانا جبکہ وہ خود حیران تھی کہ وہ اتنی سی بات کہنے پر اتنا نروس کیوں ہو رہی ہے یزدان اگے سے اثبات میں سر ہلاتا ہے۔بابا آپ لوگ جائیں میں بل کی پیمنٹ کر کے جاتی یزدان عنایہ کو گارڈ کے ساتھ گاڑی میں بھیج آتا ہے۔پیمنٹ میں کرونگا مس ثانیہ۔لیکن سر کھانا تو ہماری طرف سے تھا نا تو پیمنٹ میں ہی کرونگی اور آپ یہاں میرے باس نہیں جن کا آرڈر منوں گی۔مس ثانیہ اپ لوگوں نے کھانے کے لیے انوائٹ کیا مجھے بہت اچھا لگا لیکن پیمنٹ میں ہی کروں گا۔سر

Posted On Kitab Nagri

یہاں مہمانوں سے پیمنٹ نہیں لی جاتی جن کو کھانے پر دعوت دی جائے شاید اپ کے ہاں ایسا ہوتا ہو گا لیکن ہمارے ہاں ایسا نہیں ہوتا اور مانا اپ کے پاس بہت پیسہ ہے کہیں اور لگا لیجیے یہ پیسہ میں پیمنٹ کر سکتی ہوں۔ ثانیہ کو اس کی بات پر غصہ ہی آجاتا ہے۔ بابا نے اس کو اتنے پیار سے کھانے کے لیے بلایا اور وہ اس کی قیمت ادا کر رہا تھا جب کہ کسی کی خلوص کی کوئی قیمت نہیں ہوتی اور جب وہ منع کر رہی ہے تو اس کا بار بار پیمنٹ کا کہنا اس کو غصہ دلا گیا۔ اور وہ پیمنٹ کر کے بغیر یزدان کی کچھ سنے اور اس کو کہے باہر کی طرف نکل پڑی اور یزدان کو پہلی دفعہ ایسے کسی لڑکی کا سامنا ہوا جس کے سامنے یزدان شاہ کچھ بول نہ سکا اور وہ بغیر اس کے سنے اگے چل دی۔ خیر وہ بھی سوچوں کو جھٹک کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ جاتا ہے جہاں عنایہ اس کا انتظار کر رہی ہوتی ہے۔

ثانیہ بہت زیادہ تھکن کے باعث سیدھا اپنے کمرے میں سونے کے لیے چلی جاتی ہے اس نے سوچا تھا کہ آج رات وہ شاویز کی ڈائری کا بچا ہوا حصہ پڑے گی۔ لیکن تھکن کے باعث نیند اس پر غالب اگئ اور اس نے سونا مناسب سمجھا کیونکہ کل اس کی میٹنگ تھی اور ایسے میں اس کی نیند بہت ضروری تھی وقت پر میٹنگ پر بھی پہنچنا تھا ورنہ یزدان شاہ کی جلی کڑھی باتیں سننے کو ملتی۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

Posted On Kitab Nagri

صبح فجر کی نماز کے لیے اٹھتی ہے۔ فجر کی نماز ایک نعمت ہے جس کو حاصل کرنے کے لیے نیند کو قربان کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے دل میں اللہ سے محبت کا ہونا ضروری ہے۔ خدا سے محبت صرف الفاظ کی حد تک نہیں عمل سے بھی ظاہر کرنی ہوتی ہے اور صبح فجر کی نماز اس محبت کی پہلی سیڑھی ہے۔

قرآن کی تلاوت کی وہ اکثر سورہ رحمان کی تلاوت کرتی تھی اور ہمیشہ پڑھتے ہوئے آنکھیں نم ہو جاتی تھی۔

(55:16)The Beneficent

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانِ

اور تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ سورہ رحمان

انسان اللہ پاک کی دی ہوئی نعمتوں کا شمار تک نہیں کر سکتا۔ اور جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ ہر ایک کو بہت سی نعمتوں سے نوازا کبھی کوئی خالی پیٹ نہیں سوتا سب کا رزق لکھا ہوا ہے تھوڑا یا زیادہ وہ سب کا اپنا نصیب اور آزمائش ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نماز اور قرآن کی تلاوت کے بعد وہ تھوڑی دیر گارڈن میں آجاتی ہے جہاں صبح کی شادابی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی تھوڑی دیر ورزش اور چہل قدمی کے بعد وہ واپس کمرے میں آجاتی ہے اور سونے کا ارادہ ترک کر کے میٹنگ کے لیے تیاری دیکھتی ہے۔ آج کی میٹنگ انتہائی اہم تھی اگر پراجکٹ شاہ انڈسٹریز کو مل جاتا تو یزدان کی نظر میں اس کی کارکردگی واضح ہو جاتی۔ ابھی دو گھنٹے پڑے تھے اور وہ

Posted On Kitab Nagri

سونا نہیں چاہتی تھی اس لیے کوئی کتاب پڑھنے لگتی ہے۔یہ کوئی سائیکالوجی کی کتاب تھی۔جس میں انسانی فطرت سے متعلق لکھا گیا تھا۔ایک نقطے پر وہ گہری سوچ میں پڑ جاتی ہے بغیر تحقیق کے اتنی جلدی کسی کو جج مت کرے انسان جیسے باہر سے دیکھ رہے ہوتے اکثر ویسے نہیں ہوتے مثال ایسے دی گئی کہ کوئی انسان جو باہر سے بہت اچھا دیکھ رہا ہو اور آپ کے ساتھ اچھا ہو لازمی نہیں وہ اصل میں ایسا ہو ہر انسان کے اندار بہت سے پہلو ہوتے ہے آپ نے یہ محسوس کرنا ہے کیا وہ انسان آپ کے ساتھ اچھا ہے یا باقی سب کے ساتھ بھی اگر وہ صرف آپ کے ساتھ اچھا ہے تو اس کے پیچھے کیا حقیقت ہے انسان کی گہرائی سے زیادہ کسی چیز میں اتنی گہرائی نہیں ہوتی کہ اس گہرائی تک پہنچنے میں انسان کی پوری زندگی کم پڑ جائے۔یہ کتاب پڑھتے پڑھتے ایک گھنٹہ گزر جاتا ہے ثانیہ کو یہ کتاب بہت اچھی لگی دل نہیں تھا چھوڑنے کا لیکن تیار بھی ہونا تھا

ثانیہ تیار ہو جاتی ہے مسٹرڈ کلر کے سادہ لیکن نفیس سوٹ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔اور یہ رنگ اس کی رنگت کو مزید نکھار رہا تھا ہلکا سا میک اپ جس میں لائٹ سی لیپ سٹیک اور آنکھوں میں کاجل وہ روز مرلہ سے بہت الگ لگ رہی تھی۔آج کی میٹنگ بہت ہی خاص ہونے والی تھی۔اور شاید حیران کن بھی۔وہ تیار ہو کر نیچے آتی ہے اور ہمیشہ کی طرح کھانے کے میز پر سب موجود ہوتے ہے۔ثانیہ بیٹا آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے۔بابا ابھی تو میٹنگ کے لیے لیٹ ہو جاؤ نگی رات کو آرام سے بات کرے؟جی ضرور بیٹا کوئی مسئلے والی بات نہیں اوکے بابا پھر میں ابھی چلتی ہوں۔وہ کہہ کر ماما بابا کو

Posted On Kitab Nagri

مل کر آفس کے لیے نکل پڑتی ہے۔ آفس پہنچ کر وہ منیجر سے پوچھتی ہے سر کہاں ہے؟ مس ثانیہ آپ کو پتا ہے آپ نے کیا کیا؟ آپ کیسی باتیں کر رہے ہے میں نے کیا کیا اور آپ ایسے کیوں بات کر رہے ہے۔ مس ثانیہ اگر آپ کے میشن کا یہ حصہ تھا تو مجھے بتا دیتی میں سنبھال تو لیتا یہ آپ کیا بولے جا رہے ہے ہوا کیا ہے؟ آپ کی بنائی ہوئی پریزنٹیشن اور کمپنی کا سارا ڈیٹا کسی نے کل رات لیک کر دیا ہے اور سر کو لگ رہا ہے یہ سب آپکے علاوہ کوئی نہیں کر سکتا ہے انفارمیشن آپ کے اور سر کے علاوہ کسی اور کے پاس نہیں تھی۔ لیکن میں نے ایسا کچھ نہیں کیا میں ایسا کیوں کرونگی۔ میں بتاتا ہوں مس کاظمی آپ ایسا کیوں کرینگی گرجدار آواز گونجتی ہے اور ثانیہ تو اس آواز کو اچھے سے پہچانتی تھی۔ آپ سے کنٹریکٹ سائن کروایا گیا آپ کی مرضی شامل نہیں تھی آپ نے سوچا کہ اس کمپنی کی ڑیپورٹیشن خراب کر دیتی ہوں اسکے بعد باس نکال دینگے ویسے بھی ایک تیر سے دو شکار ہو جائینگے۔ سر آپ مجھ پر الزام لگا رہے ہے میں ایسا سوچ بھی نہیں سکتی تھی تو اور کون سکتا ہے اس میٹنگ کی انفارمیشن فائل آپ نے بنائی تو یہ سب کوئی اور کیسے کر سکتا ہے اور میں آپ کو اپنے آفس میں ایک سیکنڈ برداشت کر سکتا آپ جا سکتی ہے۔ سر لیکن مجھے حق ہے میں خود کو صحیح ثابت کروں یہ الزام ہے مجھ پر آپ ایسے کیسے الزام لگا سکتے۔ مس ثانیہ جسٹ گو آوے وہ بولا نہیں تھا ڈھارا تھا میں کچھ بھی معاف کر سکتا دھوکا نہیں۔ ثانیہ کاظمی ایک دھوکے باز نہیں ہو سکتی۔ وہ چیخ پڑھیں تھی اور ایک دو آنسو بھی اس کی پلکوں کی جھاڑ سے گالوں پر بہہ نکلے۔ یزدان کو نہ جانے کیوں اس کے آنسوؤں سے تکلیف ہوئی۔ وہ یہ کہہ

Posted On Kitab Nagri

کر رو کی نہیں نکل آئی اتنی تذلیل بے قصور ہو کر کیسے سہہ سکتی تھی زندگی میں پہلی بار وہ کمزور پڑھی۔ ثانیہ کے لیے یہ سب برداشت سے باہر تھا تھا اس نے تو سوچا بھی نہیں تھا ایسا کچھ سوچا نہیں تھا اور اتنا بڑا الزام اس سے بغیر اس کی بات سنے لگا دیا گیا۔ پریزنٹیشن تو اندلیب نے تیار کی تھی انفارمیشن بھی اس کے پاس تھی اس نے یہ سب کیوں کیا۔ اگر اس نے نہیں کیا تو پھر کس نے ایسے بہت سے سوال اس کے ذہن میں آرہے تھے اور ایسا لگ رہا تھا اس کے دماغ کی نسیں پھٹ جائنگی یہ ایک عام جاب ہوتی تو پھر بھی برداشت کر لیتی لیکن غداری کا الزام کبھی برداشت نہیں کر سکتی ایک طرف میشن اور ایک طرف یہ الزام اس کے لیے خود کو صحیح ثابت کرنا بہت ضروری تھا ورنہ میشن بھی ساتھ ختم ہو جاتا اس سے ایک بات تو وہ سمجھ چکی تھی جس نے بھی یہ کیا اسکا مقصد میشن کو برباد کرنا ہے تا کہ اصل راز تک نہ پہنچ سکے ہر طرح کی سوچیں دماغ میں آضرور رہی تھی۔ لیکن دماغ ماؤف تھا اس کا دل چاہتا تھا روئے اتنی تذلیل پر لیکن وہ روگئی یا کمزور پڑ گئی تو خود کو بے قصور کیسے ثابت کریگی۔ اور اصل مجرم کو سامنے کیسے لائے گی سر احمد کو بتانا چاہیے وہی اس مسئلے کا حل نکالنگے اسی سوچ کو ساتھ وہ میجر احمد کے آفس کی طرف بڑھ جاتی ہے آفس پہنچ کر معلوم ہوتا ہے کہ وہ کام کے سلسلے میں ابھی تھوڑی دیر پہلے نکلیں اب کل ہی ملاقات ہو سکتی ہے۔ مزید سوچوں کی قید میں جھونک دیا گیا آدھا دن اور ایک رات اس درد اور سوچوں کی دھمک میں کیسے گُزرے گی۔ بھوک کے احساس سے ریسٹورنٹ میں آجاتی ہے یہ وہی ریسٹورنٹ تھا جہاں شاویز سے ملاقات ہوئی تھی اور وہ غصے میں تھی ایک اور

Posted On Kitab Nagri

دردناک یاد اس کو آتی ہے وہ چیز مشروم سینڈوچ آرڈر کرنے لگتی شاویز کی بات یاد آتی مجھے مشروم سے الرجی ہے لیکن اس کو پسند تھے اس لیے کھا لیے خوشی خوشی۔اس کا دل عجیب ہو جاتا ہے وہ پستہ آرڈر کر دیتی ہے کیونکہ اب اس سے سینڈوچ تو نہیں کھائے جائنگے ابھی وہ آڑدر کا ویت کر رہی ہوتی ہے کہ اس کو اندلیب نظر آتی ہے ثانیہ کو حیرت ہوتی ہے وہ یہاں کیا کر رہی اس کے سامنے کوئ مرد بلیک ماسک میں بیٹھا ہوتا ہے۔ثانیہ آرام سے انکے ٹیبل کی طرف بیٹھ جاتی ہے تاکہ باتیں ٹھیک سے سنائ دیں اس کی پیٹھ ان کی طرف ہوتی ہے اس لیے دیکھ نہیں پاتے یہ لو لڑکی تمھارے پیسے کام کے بدلے کوئ چلاکی نہ کرنا تمھارا جو کام تھا کر دیا اب شکل نہ دیکھانا اپنی اور اس بات کی خبر کسی کو ہوئ تو اپنی زندگی کا آخری دن سمجھ لینا وہ کہتی ہے میں کیوں کسی کو بتا کر اپنے پاؤں میں کلہاڑی ماروں گی ثانیہ نے فون ریکارڈنگ ہے لگا دیا تھا اور یہ اس کے لیے بہت فائدے مند ثابت ہو گیا آپ کا کام ہو گیا اور مجھے بھی کام کا معاوضہ مل گیا تو آپ فکر نہ کرے باس کو شکریہ کہہ دینا وہ ماسک والا لڑکا نکل جاتا ہے اور اندلیب بھی پیسوں والا بیگ لے کر نکل جاتی ہے۔ثانیہ کی اتنی آسانی سے مدد ہو جائیگی اس نے سوچا بھی نہیں تھا لیکن بے قصور کے ساتھ تو اللہ پاک ہوتا ہے امداد بھی اسکی طرف سے ہوتی اور خدا اپنے بندے کو اکیلا نہیں چھوڑتا

ثانیہ گھر آجاتی ہے لیکن اپنے اندار ایک الگ جنگ محسوس کر رہی تھی۔اور یزدان سے جیسے نفرت اس کے دل میں بیٹھ گئ تھی۔بہت مشکل سے چہرے پر مسکراہٹ سجائے وہ گھر داخل ہوتی ہے اب وہ

Posted On Kitab Nagri

گھر میں کسی کو کچھ بتا نہیں سکتی تھی اس لیے خود کو بہت مشکل سے سنبھال رکھا تھا جبکہ اس کے دل کی کیفیت سے صرف وہی واقف تھی اور سر درد سے پھٹ رہا تھا۔ ثانیہ بیٹا اتنی جلدی آ گئی جی ماما۔ اچھی بات ہے بیٹا بیٹھو میں کافی بنا کر لاتی ہوں نہیں ماما آپ بیٹھے میں خود بنالو نگی دن بھر کام میں لگی رہتی رانیہ سے کام کروالیا کرے آپ کتنا تھک جاتی ہو نگی۔ ارے بیٹا نہیں ایسی کوئی بات نہیں اور رانیہ اب ماشاءاللہ مدد کروادیتی ہے یونیورسٹی سے آکر۔ اچھا آپ بیٹھے ماما کافی میں بنا آتی آپ کے لیے بھی بناؤں اچھا بنادوں میری شہزادی اوکے میں ابھی آئی وہ خود کیچن میں آکر کافی بنالیتی ہے ویسے بھی جب اداس یا پریشان ہوتی تو کوکنگ کر کے اس کو اچھا محسوس ہوتا اکثر کوئی دیش بنالیتی اور آج اس نے سوچا تھا رات کا کھانا بھی بنائے گی تاکہ مزید بہتر محسوس کر سکے وہ کافی لے کر لونج میں آجاتی ہے ۔میرا بچہ میٹنگ کیسی رہی اسکا دل تھا وہ کاش سب بتادے اور رو کر ماما کے گلے لگ جائے لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتی تھی کتنا مشکل مرحلہ ہوتا ہے نہ اپنوں کو سامنے درد کو چھپانا خاص کر تب جب آپ کا دل کہنا چاہتا ہو اور ان کی آغوش میں چھپنا چاہتا ہو۔ نمی کو انداز دھکیل کر وہ کہتی ہے اچھی تھی اچھی تو ہونے تھی میری بیٹی جو کام کرتی محنت اور پورے دل کے ساتھ کرتی۔ جی ماما۔ بات کا رخ بدلنے کے لیے وہ کہتی ہے ماما بابا کہہ رہے تھے انکو کوئی ضروری بات کرنی تھی ہاں بیٹا وہ آئینگے تو بات کرینگے۔ اچھا ماما آج کا کھانا میں بناؤں گی لیکن بیٹا آپ تھکی ہوئی ہو آرام کرو رانیہ کے ساتھ مل کر بنالو نگی نہیں ماما

Posted On Kitab Nagri

مجھے دل کر رہا ہے تو کرنے دیں ہمیشہ آپ ہی بناتی آج آپ آرام کریں میں بناؤ نگی۔ اچھا ٹھیک میرا بچہ جیسا آپ کو ٹھیک لگے۔

ثانیہ ککنگ میں لگ جاتی ہے۔ گھر میں سب کو دیسی فورڈ پسند تھا تو اس نے دیسی میں اپنا چکن پلاؤ اور ساتھ میں چکن کڑاہی بنائی وہ بہت کم کوکنگ کرتی تھی لیکن جب بھی کرتی تھی بہت شاندار کرتی تھی ۔سب کو بہت پسند آتا تھا۔ کھانا تیار کرنے کے بعد ٹیبل پر سیٹ کر کے وہ سب کو کھانے کی میز پر بلاتی ہے۔ واہ میری بیٹی نے کھانا بہت مزے کا بنایا ہے عباس صاحب کھانے کا پہلا لقمہ لے کر کہتے ہر رانیہ مزاق میں کہتی ہے دیکھ لیں ماما بابا کہنا چاہ رہے ہے کہ آپ اچھا کھانا نہیں بناتی۔ ارے توبا کرو بیٹا کیوں بوڑھے باپ کو بے گھر کرنا چاہتی ہو۔ سب ہنسنا شروع کر دیتے موٹو فساد کروانا ہمیشہ ثانیہ بول پڑتی ہے میں نے کب فساد کروایا آپی ماما دیکھ رہی ہے بابا کو اور بابا کی لاڈلی کو ہم دونوں کو اکیلا کر دیتے ارے ماما کو کہاں اکیلا کرتے وہ تو تمھیں اکیلا کرتے میں تو ماما کی بھی لاڈلی ہوں نا اصل بیٹی جو ہوئی تمھیں تو اڈاپڈ کیا تھا نہ ماما آپی کو دیکھیں۔ ارے روز یہی ہوتی ماما دیکھتی رہتی ہے۔ ثانیہ بہن کو تنگ نہیں کرتے رہنے دے ماما جب انکی شادی ہو گی تو میرے مزے ہونگے گھر میں کوئی تنگ کرنے والا نہیں ہو گا۔ میری شادی کہاں سے آگئی تمھاری شادی ہو گی پہلے فکر نہ کرو۔ میری کیوں ہو گی بڑی آپ ہے آپ کی ہو گی۔ ہاں شادی کی باری بڑی ہو گئی جب لڑتی ہو تب یاد نہیں آتا کہ میں بڑی ہوں۔ میں کب لڑی آپ لڑتی ہے۔ مسز عباس اور عباس صاحب انکی نہ ختم ہونے والی نوک جوک دیکھ رہے تھے اچھا بس

Posted On Kitab Nagri

چپ اور کھانا کھاؤ ثانیہ بولتی ہے ہاں اپنے شوہر کو بھی ایسے ہی چپ کرانا۔ نہیں فکر نہ کرو وہ اتنا نہیں بڑبڑ کرے گا۔اب کھانا کھاؤ آپ دونوں ٹھنڈا ہو رہا ہے بعد میں لڑ لینا۔ کھانا کھانے کے بعد چائے پی رہے ہوتے ہے سب اور گپ شپ بھی کر رہے ہوتے ثانیہ بیٹا چائے لے کر ہمارے روم میں آئے آپ سے ضروری بات کرنی ہے۔رانیہ بیٹا آپ روم میں جا کر سو جائیں کافی ٹائم ہو گیا۔ثانیہ روم نوک کر کے روم میں آتی ہے۔جی بابا آپ نے بلایا۔ آؤ بیٹا بیٹھو وہ مسکراہٹ کے ساتھ بیٹھ جاتی ہے حکم کرے بابا دیکھو بیٹا یہ بات تو ماما کو آپکی کرنی چاہیے تھی۔ لیکن آپ میرے ساتھ زیادہ اٹیچڈ ہو تو میں اپنی بیٹی سے خود بات کر رہا۔جی بابا بولیں کیا بات ہے۔بیٹا ہر بیٹی کو اپنے گھر جانا ہوتا ہے ماں باپ تو بس پال کر دوسرے گھر بھیج دیتے یہ حقیقت جھٹلائی نہیں جا سکتی ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اپنی پیاری بیٹی حضرت فاطمتہ الزہرا سلام اللہ علیہا کو رخصت کیا اور ان سے مرضی پوچھی تھی تو آپ کی مرضی کیا ہے اگر آپ کی رضامندی ہو تو آپکا رشتہ تہہ کیا جائے بابا آپ کا حکم سر آنکھوں پر لیکن میری جاب بالکل نیو ہے مجھے بس تھوڑا وقت دیں اسکے بعد آپ جیسا چاہیں مجھے اعتراض نہیں ٹھیک ہے بیٹا جیسا آپ کو ٹھیک لگے آپ کی اکلوتی پھوپھو ہے وہ چاہ رہی تھی کہ انکی بیٹی انکے گھر بہو بن کر آئے ثانیہ کو تو ہزار واٹ کا جھٹکا لگتا ہے احمد بھائی کو پتا ہے یہ بات؟ بابا وہ بھائی ہے میرے اور آپ اور پھوپھو حقیقت نہیں جانتے دراصل بابا احمر بھائی رانیہ کو پسند کرتے اور نکاح کرنا چاہتے انہوں نے

Posted On Kitab Nagri

کہا تھا انکی کوئ بہن نہیں اور میں انکی بہن ہوں تو بات کروں لیکن وقت ہی نہیں ملا اور یہ بات ذہن سے نکل گئ

بیٹا یہ آپ کیسی باتیں کر رہی احمر تو آپ سے بھی ایک سال بڑا اور رانیہ تو ابھی چھوٹی ہے بابا عمر کا فرق اتنا معنی نہیں رکھتا رہی بات رانیہ کی تو اسکی گریڈیشن کے بعد رخصتی کر دینگے ابھی صرف نکاح کر لیتے لیکن بیٹا ایسے نہیں ہوتا آپ بڑی ہو ہم نے تو رانیہ کا ابھی ایسا سوچا نہیں وہ بھی نہیں مانے گی بابا پلیز مان جائیں احمر بھائی بہت پسند کرتے ہے اور جلد نکاح کرنا چاہتے اسلام بھی تو یہی کہتا ہے کہ جس کو پسند کرو نکاح کرو بابا آپ کے سامنے ہے وہ احمر بھائی سے اچھا کون ہو گا اچھا ٹھیک ہے بیٹا ہم سوچینگے رانیہ راضی ہوئ تو تب دیکھیں گے۔ اسکو میں راضی کر لونگی۔ بس آپ مان جائیں اچھا ٹھیک ہے کچھ سوچتے ہے آپ سو جاؤ صبح بات ہو گی رات کافی ہو گئ۔ لو یو ماما بابا۔ لو یو ٹو بیٹا۔ وہ گڈ نائٹ کہہ کر کمرے میں آجاتی آج کے دن کچھ تو اچھا ہوا احمر بھائی کو انکی محبت مل جائیں گی وہ جانتی تھی کہ رانیہ کو احمر سے زیادہ کوئ خوش نہیں رکھ سکتا تھا وہ سچی محبت جو کرتا تھا ماما بابا کو منا لیں گی وہ اور رانیہ کو بھی۔ آج کے دن کے اختتام پر یہ واحد چیز ہوئ جو کافی حد تک مطمئن کر دینے والی تھی وہ کب سے چاہ رہی تھی کہ اس معاملے کے بارے میں بات کریگی۔ لیکن آج قدرت نے اسکا بہت ساتھ دیا پہلے اندلیب کا اصل چہرہ اور اب یہ اندلیب کا خیال آتے ہی وہ اسکو کال ملانا بہتر سمجھتی ہے کیونکہ شاید اسکی مجبوری ہو جو بھی ہو وہ یزدان کو بتانے سے پہلے ایک دفعہ اس سے بات کرنا چاہتی تھی۔ اسی سوچ کے ساتھ وہ کال ملاتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور ایک دفعہ پھر کال ریکارڈر اون کر دیتی ہے تا کہ جو بھی بات ہو اسکا ثبوت ہو اسکے پاس لیکن کال اٹھائی نہیں جاتی وہ دوبارہ کال کرتی ہے۔ دوسری بیل پر کال ریسیو کر لی جاتی ہے ہیلو ڈرلنگ اگے سے کوئی بھاری مردانہ آواز کون ہو تم؟ وہی جس تک پہنچنا چاہتی ہو دو دن میسج نہیں کیا تو بھول ہی گئی۔ تم کیسے ؟ یہ نمبر تو اندلیب کا ہے ہاہاہاہاہاہا ایک وحشت سے بھرپور قہقہہ جو ثانیہ کو ایک پال کے لیے سہی خوف میں مبتلا کر دیتا ہے۔ یار ویسے تمھیں سیکرٹ ایجنٹ کس نے بنایا؟ تمھیں کیا لگتا ہے اندلیب نے خود سے یہ کر دیا اس کے پیچھے تمھارا ہاتھ ثانیہ غصے سے بولتی ہے ویری سمارٹ گرل خوبصورت ہونے کے ساتھ سمجھدار بھی ہو۔ بکواس بند کرو اور بتاؤ تمھارا مقصد کیا ہے اور چاہتے کیا ہو۔ بتایا تو تھا تمھاری اور میری منزل ایک ہی ہے تمھیں مجھ تک آنا اور مجھے تم تک لیکن اگر تم مجھ تک پہنچ گئی میں تم تک نہیں پہنچ سکو نگا تو اس لیے تمھیں خود تک نہ آنے کا کام کر رہا ویسے میں ہوں نا تم تک آنے کے لیے کیوں اتنی زحمت کر رہی ہو اپنا خیال رکھو دیکھوں نہ ایک پریشانی میں کیا حالت بنالی ابھی تو بہت کچھ باقی ہے ٹیک کیئر کال کٹ جاتی ہے اور ثانیہ کا دماغ وہی ماؤف ہو گیا تھا۔ یہ سب کیا ہے۔ یہ کون ہے یہ سب کیوں کر رہا ہے ثانیہ جلدی سے ریکارڈنگ دیکھتی ہے جو ہوئی ہی نہیں ہوتی۔ اوف اب کون ہے یہ مجھ سے کیا چاہتا ہے سیکرٹ ایجنٹ والی بات بھی پتا ہے اسکو منزل ایک ہے مطلب یہ کیس سے جڑا ہوا ہے کہیں یہ قاتل تو نہیں اگر یہ قاتل ہے تو یزدان شاہ کون ہے ویکٹم، قاتل یا اس سب کا ماسٹر مائنڈ۔ کیا کرو کچھ سمجھ نہیں آرہی مجھے کل یزدان شاہ کو ہوٹل والی ریکارڈنگ دکھا دینی چاہیے آفس

Posted On Kitab Nagri

میں دوبارہ جاؤنگی تو یہ رازوں کی پہیلی سلجھے گی۔شاویز شاہ کی ڈائری مجھے اس کا باقی حصہ پڑھنا چاہیے شاید کوئی راز مل جائے۔وہ ڈائری لے آتی ہے۔وہی سے پڑھنا شروع کرتی ہے جہاں سے چھوڑا تھا اس کو پڑھنا آسان نہیں تھا الفاظ کا درد ایسا لکھا تھا جو روح پر وار کرتا ہو جیسے۔وہ کل یزدان کے ساتھ ترکی جائیں گی میرا دل بند ہونے کو ہے اسکو لگتا ہے میں اسکو بھیج رہا ہوں مجھ سے خفا ہوئی میں تو کبھی نہ جانے دوں اس قاتل کے ساتھ میں کیسے درد سنبھالوں اپنا میں نے سب سے اتنی بحث کی وہ مجھے بھی جانیں دے ساتھ لیکن کوئی مانا ہی نہیں ثانیہ تمھیں خدا کی امان میں دیا شاویز شاہ بہت چاہتا ہے تمھیں تمھارے ساتھ ایک الگ دنیا بنانا چاہتا ہوں جہاں بس تم ہو اور میں۔یزدان شاہ کو اس کے کیے کی سزا ملے پھر تمھیں پرو پوز کرونگا تمھیں محبت کا یقین دلاونگا یقیناً تم مان جاؤ گی میری محبت اور ٹرپ دیکھ کر ۔بس جلدی سے وہ وقت ورنہ سہتے سہتے میں ہی نہ مر جاؤ۔ثانیہ کی آنکھ سے ایک آنسو ٹوٹ کر گرتا ہے وہ خود بھی نہیں جانتی تھی ایسا کیوں ہوا لیکن درد ہی شاید بہت گہرا تھا۔وہ آگے پڑھتی ہے ارے ڈائری خدا نے میری سن لی قاتل کا ابھی پتا چل جائے گا میں جا رہا ہوں واپسی پے تمھیں سب بتاتا ہوں اب میری زندگی سکون بڑھی ہو گی۔ہاں آخری موت کی اذیت کے بعد سکون بھری ہی ہونی تھی مطلب شاویز سر کا ایکسڈنٹ ایک پری پلینڈ ماڈر تھا۔انکو قاتل کا شاید پتا چل گیا تھا اس لیے مار دیا گیا انکو وہ آگے پڑھتی ہے ابھی کے لیے الوداع ڈائری اب خوشیاں آنے والی ہے میں محبت کا اقرار کرونگا اور تم گواہ رہنا میری محبت کی

Posted On Kitab Nagri

-

-

-

-

-

تم گواہ رہنا ٹوٹ کے چاہا ہے میں نے۔

محبت میں بہت کچھ سہا ہے میں نے

تم گواہ رہنا کہ میں ہمیشہ سے انہی کا رہا ہوں

گواہ رہنا کہ پل پل یاد کیا ہے انہیں

انہی کی ہوتی تھی باتیں تم سے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

از قلم ایس آر

ڈائری پڑھ کر وہ آفسردہ ہو جاتی ہے آج کا دن بہت حیران کن اور غمگین تھا۔ ثانیہ یہ بھولنے والی نہیں تھی اوریزدان کے لیے دل میں بنی بد گمانی مزید پختہ ہو گئ اور آج کی تذلیل کے بعد اسکا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتی تھی لیکن وہ جانتی تھی جب تک یہ کیس ختم نہیں ہو تا تب تک تو ایسا نہیں ہونے والا تھا۔ اور اس کو تحمل مزاجی سے کام لینا ہو گا. رات کافی ہو گئ تھی تو وہ سو جاتی ہے تمام تر معاملات صبح

Posted On Kitab Nagri

دیکھنے کا سوچتی ہے تہجد کے وقت اسکی آنکھ کھول جاتی ہے بہت خوش قسمت ہوتے ہے وہ لوگ جن کو تہجد کی نماز نصیب ہوتی ہے جب پوری دنیا کام کاج کر کے تھک کر گہری نیند سو رہے ہوتے تب خدا کے کچھ خاص بندے اسکی عبادت میں مصروف ہوتے ہیں تہجد کا وقت بہت خاص ہوتا ہے اس وقت اللہ پاک ساتھویں آسمان سے پہلے آسمان پر ہوتے اور فرماتے کوئی ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اسکو عطا کرو۔ ہم تو خدا پاک کی جتنی نعمتوں کا شکر اداء کرے وہ کم ہے ثانیہ جو صبح سے آنسو کا پل باندھے بیٹھی تھی وہ ٹوٹ جاتا ہے ایک رب ہی جس کے سامنے رولو گڑگڑالو وہ سنتا بھی ہے اور مدد بھی کرتا ہے۔ میرے اللہ جی آپ تو سب جانتے ہے میرے حال سے واقف ہے آپ سے بہتر کون جان سکتا ہے اے میرے مالک اس حق اور فریب کی جنگ میں میرے مدد کر اے محمد ص و علی ع کے رب اپنا کرم کر مجھ پر کوئی کتنا ہی منصوبہ بندی کر لے میرے مالک آپ سے بہتر کوئی منصوبہ نہیں کر سکتا کفار کے منصوبے کو ناکام بنانے والے مالک ظالم انسان کا ہر ایک منصوبہ ناکام کر دے اور مجھ جلد از جلد حقیقت تک پہنچنے میں میری مدد کر۔ وہ نماز پڑھ کر بہت بہتر محسوس کرتی ہے آج خدا کا اس پر کرم نہ ہوتا تو وہ کیسے خود بے قصور ثابت کرتی اسی ٹائم حقیقت سامنے آچکی تھی اور ثبوت خود بخود مل گیا یہ کسی معجزے سے کم نہیں تھا۔ فجر کی نماز میں تھوڑا ٹائم رہتا ہے تو تب تک قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا (5)

ترجمہ:

تو بیشک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس آیت پر بے ساختہ اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں یہ آنسو کسی غم یا درد کی شدت کے نہیں بلکہ اطمینان اور خوشی کے تھے اسکے دل نے اطمینان محسوس کیا اور دماغ نے خوشی اور روح نے سکون کہ اسکی مشکل جلد از جلد آسان ہو جائیگی اور رازوں میں الجھی یہ داستان سلجھ جائیگی۔ فجر کی آذان کی آواز آتی ہے تو قرآن پاک بند کر کے وہ فجر کی نماز پڑھتی ہے تھوڑی دیر ہمیشہ کی طرح واک کرنے کے بعد سونے کی غرض سے جانے چلی جاتی ہے سب فجر کے وقت اٹھتے تھے اور پھر عبادت کے بعد تھوڑی دیر آرام کی غرض سے سو جاتے تھے۔

ثانیہ سمپل سا تیار ہوتی ہے آج اس نے یزدان شاہ کو ثبوت دینا تھا ثانیہ کا دل تھا کہ وہ ریکارڈنگ اس کے منہ پر مارے جس نے بغیر سوچے سمجھے اس پر الزام لگا کر اتنی تذلیل کی۔ وہ تیار ہو کر نیچے آتی ہے ۔بیٹا آفس جا رہی ہو۔جی ماما۔بیٹا آج نہ جاؤ تمھاری پھوپھو پھوپھا اور احمر آرہے ہے۔سب کیوں بس تمھارے بابا نے صبح ہی انکو کال کر کے سب بتایا تو وہ اسی سلسلے میں آنا چاہے بابا مان گئے کیا ماما؟ بیٹا وہ پتا نہیں لیکن پھوپھو کو تمھاری انہوں نے یہ بات بتادی اور تمھارے بابا کا فیصلہ رانیہ کی مرضی سے ہو گا ۔ایسی بات ہے اسکو میں منالو نگی۔بیٹا اس کے ساتھ زبردستی نہ کرو کہی وہ خفا نہ ہو جائیں۔ماما احمر اگر بھائی ہے تو رانیہ میری بہن ہے میں سوچ بھی نہیں سکتی ایسا کچھ کہ میں اپنی بہن کے ساتھ زبردستی کرو نگی میں اس کی بس بھلائی چاہتی ہوں باقی فیصلہ جو ہو گا اسی کا ہو گا۔وہ مجھے جان سے بھی زیادہ عزیز ہے ماما اچھا ٹھیک ہے تم رانیہ سے پوچھ لو اور آفس نہ جاؤ میرے لیے اکیلے سب سنبھالنا مشکل ہو

Posted On Kitab Nagri

گا۔اچھاٹھیک ہے ماما رانیہ اٹھ گئ جی بیٹا روم میں ہے اپنے شاید پڑھ رہی ہے میڈز ہے نا اسکے۔ناشتہ میں کیا کھاؤ گی ماما جو روز کھاتی ہوں ایک سینڈوچ اور اورنج جوس بیٹا اتنا ہلکے سے کیا بنتا کتنی بار کہا ناشتہ ٹھیک سے کرو پر یہی ناشتہ ہمیشہ سنتی کہاں ہو۔اچھا نہ پیاری ماما بس یہی پسند ہے زیادہ کھایا نہیں جاتا اس لیے۔اچھاٹھیک ہے میں بناتی ہوں اسکے بعد کام بھی دیکھنا ہے شام تک پھوپھو آجائینگی اوکے ماما وہ رانیہ کے کمرے کی طرف بڑھ جاتی ہے۔ہیلو مائ ڈیئر سسٹر کیسی ہو رانیہ جو پڑھنے میں مصروف تھی ڈیئر سسٹر پر حیرت سے اوپر دیکھتی ہے کیا ہوا اتنا حیران کیوں ہو رہی ہو کچھ نہیں سوچ رہی ہوں سورج کہاں سے نکلا ہے جو میری آپی اتنے پیار سے بول رہی وہ بھی صبح ہاہاہاہاہاہاپاگل ہو بالکل۔۔۔۔۔۔رانیہ میری بہن تم بہن ہو میری اور عزیز ہو بہت میں تم پر اتنا ظاہر نہیں کرتی اسکا ہرگز مطلب نہیں کہ تم سے پیار نہیں کرتی یا عزیز نہیں ہو۔میں جانتی ہوں آپی اور مجھے آپ بہت عزیز ہے آپ نے ہمیشہ دوست کی طرح ٹریٹ کیا مجھے کبھی دوست کی کمی محسوس ہی نہیں ہوئ نہ کبھی ضرورت پیش آئی کسی کو دوست بناؤں۔جانتی ہے میری شہزادی۔میں جو بات کرنے جا رہی ہو اس کو تحمل سے سننا اور پھر جو فیصلہ ہو آپ کا ہمیں منظور ہو گا۔جو آپی حکم کرے۔رانیہ احمر بھائ آپ کو پسند کرتے ہے اور نکاح کرنا چاہتے ہے۔رانیہ کا تو حیرت کے مارے منہ ہی کھول جاتا ہے تھوڑی دیر بعد خود کو کمپوز کرتے ہوئے وہ ثانیہ سے سوال کرتی ہے آپی آپ صبح صبح مزاق کر رہی ہے نا۔نہیں رانیہ یہ مزاق نہیں ہے حقیقت ہے اور یہ بات مجھے معلوم تھی بس صحیح وقت کا انتظار کر رہے

Posted On Kitab Nagri

تھے۔ لیکن آپی وہ مجھ سے بڑے ہے لیکن کچھ سال جس سے فرق نہیں پڑتا۔ لیکن آپی میں ابھی پڑھنا چاہتی ہوں شادی نہیں کرنا چاہتی اور مجھ سے بڑی آپ ہے نا آپ کی شادی ہونی چاہیے تھی۔ میری پیاری بہن یہ سب معاشرے کی باتیں ہے یہ کوئی قانون تو نہیں چھوٹے پہلے شادی نہیں کر سکتے دیکھو ابھی صرف احمر بھائی نکاح کرنا چاہتے ہے اور اسلام بھی یہی کہتا ہے۔ اور رخصتی گریڈیشن کے بعد ہو گی شادی تو ایک نہ ایک دن ہونی ہے لیکن اگر آپ کو اتنی محبت اور عزت دینے والا انسان مل رہا ہے تو اس سے بڑھ کر خوش نصیبی کیا ہو گی۔ کیا آپ کسی اور کو پسند کرتی ہے رانیہ۔ نہیں آپی ایسی کوئی بات نہیں ہے۔ رانیہ اگر آپ کسی کو پسند کرتی ہو تو بتا سکتی ہو آخری فیصلہ آپ کی مرضی سے ہو گا کوئی آپ کے ساتھ اس معاملے میں زبردستی نہیں کر سکتا ہے نہیں آپی ایسا کچھ ہے ہی نہیں۔ ماما بابا کا فیصلہ منظور ہے لیکن میں نے یہ نہیں سوچا تھا یوں اچانک اور احمر کے ساتھ اہم اہم احمر آپ نے خود منع کیا تھا بھائی کہنے سے اور چھیڑ ارہی تھی کہ وہ صرف آپ کے بھائی ہے ہاں نا اب تو بھائی کے ساتھ جیجو بھی ہو نگے آپی میں رونا شروع کر دو نگی مجھے سوچنے کے لیے وقت چاہیے بالکل گڑیا پیاری سی جتنا وقت چاہیے لے لو۔ سب آپ کی ہی مرضی سے ہو گا۔ اوکے آپی۔ چلو بچوں ناشتہ کر لو وہ ڈائننگ پے آجاتے ہے رانیہ تھوڑا جھجک رہی تھی پہلی دفعہ۔ لیکن ثانیہ اسکی جھجک ختم کر دیتی ہے مزاق سے اور کسی نے بھی اس بات کا ذکر نہیں کیا تھا سب بالکل نارمل تھا ثانیہ کے بابا آپ چھٹی کر لیتے آج جس پر وہ کہتے ہے نہیں آپا کے آنے تک آجاؤں گا ایسے کام کا ہرج ہو جائے گا اور میں گھر رہ کر کیا کرونگا ثانیہ بھی آج

Posted On Kitab Nagri

گھر ہے کام میں مدد کر دے گی کیوں میری بیٹی سہی کہا نہ جی بابا بالکل ٹھیک کہا چلو میں اب چلتا ہوں خدا حافظ۔ خدا حافظ سب ہمراہ بولتے ہے ثانیہ کو کنگ اور دیگر کاموں میں لگ جاتی ہے۔ شام تک پھوپھو لوگوں نے آجانا تھا اور شام کی چائے اور رات کا کھانا سب نے ساتھ کھانا تھا۔ رانیہ تو کمرے میں پڑھ رہی ہوتی ہے ۔ ثانیہ اور زاہدہ بیگم (مسز عباس) کاموں میں مصروف ہوتے ہیں۔ اتنے میں دروازے پر بیل بجتی ہے ماما میں دیکھتی ہوں پھوپھو لوگ تو شام کو آنے والے اب کون ہو سکتا ہے بہر حال میں دکھتی ہو ثانیہ دروازہ کھولتی ہے دروازے پے پوسٹ مین ہوتا ہے جی؟ مس ثانیہ کاظمی آپ ہے۔ جی یہ لیٹر آپ کے لیے یہاں سائن کر دے ثانیہ دروازہ بند کرتی ہے انتظار نہیں ہوتا تو وہی کھول لیتی ہے اور لیٹر پڑھ کر تو ایک پل کے لیے اسکا سانس روک جاتا ہے یہ اسکے ساتھ آخر ہوا کیا ہے جیسے کسے نے پاؤں سے زمین کھینچ لی ہو

شاہ انڈسٹریز کی طرف سے ٹرمینشن لیٹر تھا۔ ثانیہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی یزدان ایسا کچھ کریگا وہ بھی اتنی جلدی ثانیہ کو دکھ ہوتا ہے کہ وہ کس قدر سنگ دل نکلا اس نے یہ تک نہ سوچا کہ اگر وہ بے گناہ نکلی تو وہ کس طرح ان سب کا ازالہ کرے گا۔ ثانیہ بیٹا کون تھا اور یہ ہاتھ میں کیا ہے آپ کے ثانیہ ہوش کی دنیا میں واپس آتی ہے۔ کچھ نہیں ماما آفس سے آیا ہے کچھ کام کے حوالے سے اچھا ٹھیک ہے کھانا سب تیار ہو گیا ہے اب آپ جا کر فریش ہو جائیں آپکی پھوپھو آنے والی ہو نگی۔ وہ جی کہہ کر کمرے میں چلی جاتی ہے وہ اتنی کمزور تو کبھی نہیں تھی اس کا جو کام تھا اس نے اس سے کہی زیادہ مشکل حالات کا

Posted On Kitab Nagri

مقابلہ کیا ہے وہ اب کیسے بکھر سکتی ہے۔وہ خود کو حوصلہ دیتی ہے یہ جنگ دل سے نہیں دماغ سے جیتی جاسکتی تھی۔خاص کر جب مخالفت دماغ کا استعمال کرے تو دل کا استعمال شکست کا آغاز میں ہی اعلان کر دیتا ہے۔دماغ جزبات نہیں رکھتا جبکہ دل رکھتا ہے اس لیے دماغ کے ساتھ کھیلا گیا ہر کھیل کامیاب ہوتا جزبات انسان کو کمزور کر دیتے ہے پر دماغ ایسا ہونے نہیں دیتا۔اور اب مجھے دل سے نہیں دماغ سے سوچنا پڑے گا اور دل کو تھپکی دے کر سلا دینا ہو گا وہ خود سے عہد کرتی ہے۔پھوپھو سب آنے والے تھے جلد ہی اس لیے وہ سوچوں کو جھٹک دیتی ہے اور فریش ہونے چلی جاتی ہے ۔ویسے بھی اس کے پاس ثبوت موجود تھا۔وہ فریش ہو کر آتی ہے تب تک پھوپھو لوگ آ گئے تھے وہ نیچے جا کر سب سے ملتی ہے۔رانیہ کہاں ہے ہماری بیٹی۔پھوپھو وہ روم میں ہے کل ایگزام ہے اسکا بس اسی میں مصروف ہے میں اسکو بلا دیتی ہوں نہیں بیٹا رہنے دو اس کو پڑھنے دوں وہ مل لیگی بعد میں میری ہی بیٹی ہے اور میں یہی ہوں ابھی اس کو پڑھنے دوں۔جی پھوپھو جیسا آپ کہیں۔کیا سوچا بھائی آپ نے بچوں کے بارے میں۔آپا احمر ہمارا ابھی بیٹا ہے میں نے کبھی رانیہ اور ثانیہ سے کم نہیں سمجھا یہ ان کی زندگی کا فیصلہ ہے اگر دونوں راضی ہوں تو اس سے بڑھ کر کیا اچھی بات ہو گی۔احمر بھی میرا بیٹا ہے اور رانیہ بیٹی دونوں ہی بہت عزیز ہے بھائی میرے لیے اور میرے گھر بیٹی بہو کے روپ میں آئے میری دلی خواہش ہے کہ اس گھر کی بیٹی ہی میرے گھر آئے اور احمر رانیہ کو پسند کرتا ہے اب بھائی صاحب آپ کے ہاتھ میں ہے۔مجھے کوئی اعتراض نہیں رانیہ ہاں کر دے تو مجھے خوشی سے قبول

Posted On Kitab Nagri

ہے بچوں کا رشتہ آپا۔رانیہ سے بات نہیں کی۔جی پھوپھو کان میں نے کی تھی تھوڑی نروس ہوئی وہ کہ یوں اچانک سب کیسے پھر میں نے اس کو سب سمجھایا کہ ابھی صرف نکاح ہو گا رخصتی اسکی گریڈیشن کے بعد ہو گی وہ کہہ رہی تھی کچھ وقت چاہیے سوچنے کے لیے چلو اچھی بات ہے بچی کی مرضی ہی ہماری مرضی ہے۔ماموں جان کیا میں رانیہ سے بات کر سکتا ہوں آپ کی اجازت چاہیئے اگر آپ کو مناسب لگے۔جی بیٹا کر لو بیٹا مناسب ہے کہ پہلے رضامندی جان لی جائے ایک دوسرے کی۔ثانیہ بھائی کو لے جاؤ ساتھ۔آئے بھائی۔ثانیہ اس کو رانیہ کے کمرے تک لے کر جاتی ہے یہ لیں بھائی پلس جیجو میں نے بہن ہونے کا حق ادا کر دیا اب آپ کے ہاتھ میں ہے کہ آپ ثانیہ کا ظمی کے جیجو بننے کے لیے کتنی محنت کرتے جائے اور میری پیاری بہن اور اپنی محبت کو راضی کر لیں مجھے پورا بھروسہ ہے اپنے بھائی پر کہ وہ اپنی محبت کو راضی اور حاصل کر لے گا۔احمر دروازہ نوک کرتا ہے رانیہ جو پڑھنے میں مصروف ہوتی ہے دروازے کے کھٹکھٹانے کی آواز پر چوکنا ہو جاتی ہے سر پر دوپٹہ لیتی کیونکہ رانیہ یا ماما دروازہ نوک نہ کرتے پھوپھو یا بابا ہو سکتے تھے۔وہ جی کہتی ہے اور سامنے آنے والے دیکھ کر تو وہ ایک سیکنڈ کے لیے فریز ہو جاتی ہے۔آپ یہہ یہاں وہ گھبرا ہی آواز میں کہتی۔کیوں میں یہاں نہیں ہو سکتا اسکی گھبراہٹ سے محفوظ ہوتا ہوا۔نہیں بس ایسے ہی کہا وہ نظریں جھکا کر کہتی ہے دیکھو رانیہ گھبرانے کی بات نہیں آپ سے بات کرنی ہے اس کے بعد چلا جاؤنگا جی کہہ کہیں۔پہلے آپ ریلکس ہو جائیں ہمارہ اس رشتے کے علاوہ ایک اور رشتہ بھی ہے ہم کزن بھی تو ہے۔ابھی آپ مجھے ویسے ہی سمجھے۔اور آپ

Posted On Kitab Nagri

پلیز کمفرٹیبل ہو جائیں۔جی میں ٹھیک ہوں آپ بولیں۔دیکھیں رانیہ آپ کے لیے یہ سب بہت اچانک ہو گا لیکن میں آپ سے بہت پہلے سے محبت کرتا ہوں رانیہ کی تو حیرت سے آنکھیں کھول جاتی ہے۔آپ کا حیران ہونا بنتا ہے آپ یہی سوچ رہی ہو نگی نہ کہ یہ سب پہلے کیوں نہیں بتایا کیونکہ اس وقت آپ کم عمر تھی اور میں اس وقت خود مالی طور پے اتنا ستیبل نہیں تھا کہ اپنے ساتھ ایک اور زندگی کو سنبھال سکتا تو اس وقت آپ کو یہ سب بتانے کا فائدہ نہیں تھا۔میں نے سوچا تھا جب میں نکاح کر سکوں اور آپ کی زمیداری اٹھانے کے ہو جاؤں تب ہی بات کرو نگا اس بارے میں رانیہ مجھے نہیں پتا اظہار کیسے کرتے ہے اور نہ ہی مجھے محبت کے دعوے کرنے آتے ہے۔لیکن میں وعدہ کر سکتا ہوں آپ کا عمر بھر ساتھ دینے کا وعدہ، آپ کے ساتھ عمر بھر وفا کا وعدہ، آپ کو ہمیشہ خوش رکھنے کا وعدہ، آپ کے غم اپنے نام کر لینے کا وعدہ، ہر مشکل کو میرے پاس آنا پریگا آپ تک آنے کے لیے میری جب تک سانسیں ہے آپ کی آنکھ میں آنسو نہیں آنے دونگا۔کیا آپ میری شریک حیات بن کر میری زندگی میں آنا پسند کرینگی رانیہ کاظمی کیا آپ مسز رانیہ احمر بننا چاہنگی۔رانیہ کا دماغ تو ماؤف ہو گیا تھا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کوئی اس سے اس قدر محبت کریگا اس کا شوہر اتنا ہمدرد اور محبت کرنے والا ہو گا اور سب سے بڑھ کر اتنی عزت دینے والا ہو گا عورت کو اور چاہیئے ہی کیا محبت، خلوص اور عزت کے بولیں رانیہ۔رانیہ سے بس اتنا ہی بولا جاتا ہے جی۔بہت شکریہ رانیہ میری محبت قبول کرنے کے لیے ایک نئی زندگی کی وجہ دینے کے لیے۔وہ یہ کہہ کر کمرے سے باہر چلی جاتی ہے رانیہ

Posted On Kitab Nagri

گہرا سانس لیتی ہے وہ زندگی میں پہلی بار اتنا نروس نہیں ہوئی جتنا وہ آج تھی۔ لیکن وہ اپنی قسمت سے بہت مطمئن تھی اور اپنے رب کی دل سے شکر گزار تھی جس نے اسکی قسمت میں احمر جیسا انسان لکھا وہ مسکراءرہی تھی بہت مسکرایا جارہا ہے۔ کیا کہا میرے بھائی اور جیجو نے یکدم ثانیہ کے سوال اور آمد پر بھکلا جاتی ہے۔ کچھ نہیں آپی بس ویسے میں۔ ہمممہم۔ آپی وہ آنکھیں دکھاتی ارے اچھا اچھا نہیں تنگ کرتی چلو بتاؤ تمھارا جواب کیا ہے۔ جیسا آپ سب کو بہتر لگے۔ مطلب آپ کو قبول ہے صاف کہیں نہ رانیہ جی میرا بھائی ایسا ہیرے جیسا ہے انکار کیسے کرتی۔ اور آپ کی بہن وہ بے ساختہ پوچھ بیٹھتی میری بہن ایک سمجھدار شہزادی ہے جس کو پتا ہے کہ اس کا شہزادہ بننے لائق کون ہے وہ جانتی ہے محبت کا مان رکھنا اپنوں کا مان رکھنا ثانیہ کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہے بہنوں کا پیار ایسا ہی ہوتا چاہے کتنا ہی کیوں نہ لڑتی ہوں اس مومنٹ میں آکر ایموشنل ہو جاتی ہیں آپی آپ ایسے کرینگی مجھے نہیں کرنا کوئی نکاح آپ کو ماما بابا کو کہی نہیں جانا چھوڑ کر وہ بھی رونے لگتی ثانیہ اس کو گلے لگاتی ارے میری پاگل پیاری سی بہن ابھی رخصتی میں بہت وقت پڑا ابھی تو صرف نکاح ہو رہا ہے اور رخصتی کے بعد بھی تم پاس ہی ہو گی پھوپھو دور تھوڑی ہی رہتی اب۔ چلو آنسو صاف کرو منہ دھو کر نیچے آجاؤ سب کے ساتھ پھوپھو کب سے پوچھ رہی۔ لیکن سب کا سامنا کیسے کرونگی ارے میری پیاری بہن سب اپنے ہی ہے تم نے کونسا کوئی چوری کی جو سامنا نہیں کر سکتی ہے وہ قہقہ لگاتی ہے ویسے چوری تو تم نے کی ہے

Posted On Kitab Nagri

رانیہ وہ یکدم سنجیدہ ہو کر بولتی ہے۔کیا آپی وہ گھبراتے ہوئے پوچھتی ہے احمر بھائی کے دل کی چوری۔آپی ہاہاہاہاہاہا اچھا آجاؤ نیچے۔اوکے میں آتی ہوں۔

رانیہ نیچے آجاتی ہے تھوڑا جھجک رہی ہوتی ہے لیکن پھوپھو کا سب کا پیار دیکھ کر اور سب کو خوش دیکھ کر اس کو بھی خوشی محسوس ہوتی ہے۔بھائی صاحب اب میری بیٹی مجھے سونپ دے جلدی سے مجھے تو کوئی اعتراض نہیں اگر رانیہ راضی ہے۔بابا رانیہ راضی ہے۔آپ نے پوچھا جی بابا رانیہ نے کہا جیسا آپ سب کو بہتر لگے وہ راضی ہے تو بس ٹھیک ہے پھر اگلے جمعہ کو نکاح رکھ لیتے لیکن آپا یہ جلدی نہیں۔جلدی کیسی نکاح کرنا ہی ہے تو جتنا جلدی ہو جائیں اچھی بات ہے۔اور جمعہ کا بابرکت دن اس نیک کام کے لیے بہت اچھا رہے گا۔رانیہ شرما کر اوپر روم میں چلی جاتی ہے۔آپا جیسا آپ کہیں پھر تیاریاں شروع کر دیتے ہے کل سے ہی بچوں نے جو شاپنگ وغیرہ کرنی اور دیگر معاملات بھی دیکھ لیتے ہے۔جی بس انشاءاللہ سب خیر سے ہو گا خدا اپنا کرم کریں بچوں پر اور انکو ہمیشہ خوش رکھے آمین۔پر سکون ماحول میں رات کا کھانا کھایا جاتا ہے اور تھوڑی دیر تک پھوپھو سب بھی چلے جاتے رات کافی ہو گئی تھی۔رانیہ ثانیہ آپ لوگ ذرا بات سنیں کمرے میں آجائیں۔رانیہ اور ثانیہ کمرے میں آجاتے ہیں۔جی بابا آپ نے بلایا۔جی بچوں بیٹھو۔رانیہ اور ثانیہ آپ نے جو شاپنگ کرنی ہے کر لو نکاح کے لیے اگلے جمعہ کو نکاح ہے۔لیکن بابا اتنی جلدی چونکہ دیٹ رانیہ کی غیر موجودگی میں فکس ہوئی تھی اس لیے اس کو ابھی پتا چلتا ہے جی بیٹا بس آپ کی پھوپھو چاہتی ہے کہ اس نیک کام میں دیری

Posted On Kitab Nagri

نہ کی جائے کبھی تو ہونا ہے پھر جلدی کیسی۔مجھے یقین نہیں میری بچیاں اتنی بڑھی ہو گئ وقت کتنی تیزی سے گزر گیا۔عباس صاحب کی آنکھیں نم تھی۔ماں باپ کے لیے سب سے مشکل لمحہ بیٹیوں کی رخصتی کا ہوتا ہے ماں باپ ساری زندگی اور اپنا سب کچھ لگا دیتے ہے پرورش پر انکی اور کیسے ایک لمحے میں اپنا قیمتی آثاثہ کسی اور کہ نام کر دیتے کاش لوگ کسی کی بیٹی اپنے گھر لاتے وقت یہ ضرور سوچا کریں کسی نے اپنے جگر کا ٹکڑا انہیں دیا ہے اور اگر جگر کے ایک ٹکرے کو بھی تکلیف دی جائے تو پورے جگر میں درد کی ٹھیسیں اٹھتی ہے۔بابا ہم نے کہی نہیں جانا چھوڑ کر آپ کو اگر آپ ایسے پریشان ہونگے ثانیہ بولتی ہے جس کی تائید میں رانیہ بھی کہتی ہے جی بابا ہم آپ کے پاس رہینگے ہمیشہ۔ارے میری بچیوں بیٹیاں ہمیشہ کہاں رہتی ہے یہ تو امانت ہوتی ہے جن کو دوسرے گھر جانا ہوتا ہے یہی دنیا کا دستور اور حقیقت ہے. ثانیہ اپنے کمرے میں آجاتی ہے۔اب سوچوں کا نہ ختم ہونے والہ سلسلہ شروع ہونا تھا اس نے کبھی نہیں سوچا تھا وہ اتنا الجھیں گی جس پیشے سے اسکا تعلق تھا اس نے ایک سے ایک بڑھ کر مثائل حل کیے جہاں جان کا خطرہ تک تھا لیکن اسکا ذہن اس کا ذہن اس قدر کبھی الجھا نہیں تھا جیسے کوئی آزمائش ہو ایک قدم بھی غلط ہوا تو سب کچھ تباہ ہو سکتا ہے کیونکہ ثانیہ اتنا تو سمجھ چکی تھی کہ راز ایک ہے لیکن اس راز تک پہنچنے کا راستہ اس قدر دھوندلا گیا ہے کہ ایک غلط فیصلہ سے خطرناک کھائ کے زیر نظر ہو جائے گا۔ثانیہ کا فون بجتا ہے رات کے بارہ بجے اس طرح فون پے کال آنا اس کو حیرت اور خوف کی ملی جلی کیفیت میں مبتلا کر گیا۔وہ فون اٹھاتی ہے السلام علیکم مس ثانیہ امید ہے آپ

Posted On Kitab Nagri

خیریت سے ہونگی جانی پہچانی آواز سن کر وہ مطمئن ہو جاتی ہے کیونکہ کال میجر احمد کی طرف سے تھی ۔جی سر۔ مس ثانیہ کیا اپڈیٹس ہے ہوپ سو آپ نے سب اچھے سے ہینڈل کر رکھا ہو گا۔ سر میں آپ کے آفس آئی تھی لیکن آپ وہاں نہیں تھے پی اے نے بتایا آپ کسی کام کے سلسلے میں گئے ہے جی بس کچھ کام تھا کچھ معاملات دیکھنے تھے آج کل ملک میں بہت سے مثائل پیدا ہو رہے خیر آپ کل میرے آفس آجائے بیٹھ کر اس کیس کے بارے میں بات ہو جائیں گی او کے سر کس ٹائم آپ آفس میں ہونگے ایک کام کریں آٹھ بجے صبح آجائے آپ مس ثانیہ۔ او کے سر۔ فون رکھ کر وہ سو جاتی ہے اکثر اس کی تہجد کے وقت آنکھ کھول جاتی تھی اور وہ ان چند خوش نصیبوں میں سے تھی جن کو خدا ملاقات کے لیے بلاتے تھے اور وہ نماز کے بعد اپنی ہر پریشانی اللہ پاک کو بتاتی جب جب رونا آتا وہ نماز میں رو لیتی دنیا کے سامنے مضبوط رہنے والی خدا کے سامنے بالکل بچی بن جاتی تھی ایک مضبوط انسان وہی ہوتا جو دنیا کے سامنے چٹان جیسا ہوتا اور بکھرتا اپنے رب کے سامنے۔ اور ثانیہ بھی انہی لوگوں میں سے تھی وہ سو جاتی ہے تاکہ تہجد کے وقت آنکھ کھول سکیں۔

ثانیہ کی تہجد کے وقت آنکھ کھولتی ہے۔ نماز پڑھ کر وہ اللہ پاک سے دعا کرتی ہے اور اپنا حال بتاتی ہے اس کی دعا بہت طویل ہوتی تھی ایک ایک بات وہ اپنے رب کے سامنے کھول کر رکھ دیتی تھی جب انسان کی دعا طویل ہونے لگے تو معجزے ہونے لگتے ہے دعا ہی تو ایسا رابطہ ہے جو مخلوق اور خالق کو جوڑتا ہے اور جو رب سے جوڑنا چاہتے وہ صرف دعا نہیں مانگتے وہ اپنے رب کا ساتھ اور رضا بھی مانگ

Posted On Kitab Nagri

لیتے اور جس کو رب کا ساتھ مل جاتا اس کو کسی اور کے ساتھ کی ضرورت نہیں رہتی۔ نماز پڑھنے کے بعد وہ قرآن پاک کی تلاوت کرتی ہے۔ نماز کے ساتھ قرآن پاک کا پڑھنا بہت ضروری ہے قرآن پاک کی تلاوت ہدایت کی روشنی دل میں پیدا کرتی کہ یہ روشنی اس قدر زیادہ ہوتی کہ انسان پھر کبھی اندھیروں میں نہیں ڈوبتا اور اگر ڈوب بھی جائے تو یہ ہدایت کی روشنی اس اندھیرے میں انسان کو ہلاک نہیں ہونے دیتی۔ نماز اور قرآن پاک پڑھنے کے بعد ہمیشہ کی طرح وہ گارڈن میں آجاتی ہے کچھ دیر واک اور ایکسر سائز کر کے روم میں آجاتی ہے اتنی نیند آرہی ہے تھوڑی دیر سو جاتی ہوں پھر میجر احمد کے آفس بھی جانا ہے وہ سو جاتی ہے۔ ثانیہ بیٹا آپ تو کہہ رہی تھی آٹھ بجے آفس جانا ہے آلارم بھی کب سے بج رہا آٹھ بھی جاؤ اب ماما آٹھ بج گ ئے اوف خدایا جی بیٹا مجھے لگا اب میری بیٹی کی یہ عادت جا چکی ہے لیکن نہیں گئ یزدان کی وجہ سے اس کو وقت پر اٹھنے کی عادت پڑی تھی جو کہ اب شاید اس کے بعد عادت بھی ختم ہو گئ لیکن میجر سے آج بات نہ ہو سکی تو بہت مسئلہ ہو سکتا تھا پہلے ہی بہت مشکلات آچکی تھی. اب کہاں کھو گئ ماما میں بہت لیٹ ہو گئ بس جلدی سے تیار ہو کر نکلتی بس دعا کیجئے گا کوئ مسئلہ نہ ہو ناشتہ نہیں کرو گی نہیں ماما ناشتے کا کدھر ٹائم ہے وہاں ہی کچھ کھالو نگی وہاں کیا کھاؤ گی کچھ بھی کھالو نگی ماما پریشان نہ ہو میں چلتی ہوں وہ جلدی سے تیار ہو جاتی میک اپ تو ویسے ہی اتنا نہیں کرتی تھی۔ اوکے ماما خدا حافظ۔ میں چلتی ہوں خدا حافظ بیٹا خیال رکھنا اپنا۔ کیب ملنا مشکل ہو جاتا اس لیے وہ خود ہی ڈرائیونگ کرتی ہے ایک ایکسڈنٹ کے بعد سے بابا نے عباس صاحب نے اس کو منا

Posted On Kitab Nagri

کیا تھا ڈرائیونگ سے لیکن آج اور کوئی چارہ نہیں تھا. ثانیہ آفس پہنچتی ہے میجر احمد آفس میں ہے؟ وہ باہر کھڑے گارڈ سے پوچھتی ہے.جی میم سر آفس میں ہے۔ ٹھیک ہے شکریہ آپ کا۔ وہ اندار چلی جاتی ہے دروازہ نوک کرتی ہے یس۔ السلام و علیکم سر و علیکم السلام۔ سوری سر تھوڑی لیٹ ہو گئ۔ تھوڑی یا کافی زیادہ لیٹ مس ثانیہ چالیس منٹ لیٹ ہے آپ۔ سوری سر آئندہ ایسے نہیں ہو گا۔ ہونا بھی نہیں چاہتے آپ ایک اچھی ایجنٹ ہے اس کے ساتھ ساتھ آپ کو وقت کا پابند بھی ہونا چاہیئے۔ گٹ ایٹ سر۔ گڈ۔ تشریف رکھیں مس ثانیہ۔ شکریہ سر۔ کیا اپڈیٹس ہے مس ثانیہ۔ ثانیہ شروع سے لے کر اب تک جو ہوتا ہے وہ سب سناتی ہے مس ثانیہ اتنا کچھ ہو گیا آپ اب بتا رہی ہے جب یزدان شاہ نے آپ کو آفس سے نکال دیا۔ سر جس دن یہ واقعہ ہوا تھا میں اس دن ہی آپ کے آفس آئی تھی آپ نہیں تھے۔ آپ کے گارڈ نے بتایا کسی میشن پر گئے ہوئے تھے۔ اس کے بعد کچھ فیملی میں کچھ ضروری معاملات کی وجہ سے نہیں آفس آ سکی کل ہی فری ہوئی تھی ان معاملات تھی آپ کی کال آ گئ. مس ثانیہ آپ اتنی غیر زمیداری کیسے کر سکتی ہے۔ اگر آپ کے پاس وہ پروف نہ ہوتا تو جاب سے تو شاہ انڈسٹریز سے جاتی ہی آپ ساتھ میں کیس یہی ختم ہو جاتا۔ سوری سر میں مانتی ہوں میری غلطی ہے ۔ پروف دکھائے یزدان شاہ کو اور جلد سے جلد یہ مسئلہ حل کریں۔ مجھے وہ ریکارڈنگ دکھائے۔ جی شیور سر۔ ثانیہ موبائل نکالتی ہے۔ ریکارڈر میں دیکھتی ہے لیکن وہاں ریکارڈنگ ہی موجود نہیں ہوتی ۔ سر ریکارڈنگ نہیں مل رہی۔ ثانیہ کی تو جان لبوں پے آ جاتی ہے۔ کیا مطلب نہیں ہے مس ثانیہ

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک سے دیکھیں۔ سر میں نے ٹھیک طرح سے دیکھا ٹرائیش میں بھی دیکھا نہیں ہے وہاں موجود ۔ مس ثانیہ آپ کو پتا بھی ہے کیا کہہ رہی ہے آپ۔۔ آپ سے ایک پروف سنبھالا نہیں گیا۔ کیسی ایجنٹ ہے آپ؟ اتنی بڑی بے وقوفی کیسے کر سکتی آپ جبکہ قسمت نے اتنا ساتھ دیا آپ کے ہاتھ میں رکھ کر گئ قسمت اور آپ نے اسے سنبھالنا مناسب نہ سمجھا۔ مس ثانیہ خود اعتمادی اچھی ہوتی لیکن حد سے زیادہ نہیں کیونکہ انسان سمجھنے لگتا ہے اس نے سب حاصل کر لیا اب کچھ کرنے کی ضرورت نہیں اور یہی سوچ کیے پر پانی پھر دیتی اور انسان کو مفلوج کر دیتی۔ تھوڑی سی خود اعتمادی کے ساتھ بہت کچھ کر سکتا انسان لیکن حد سے زیادہ خود اعتمادی سے سب کیا بھی ہاتھ سے چلا جاتا۔ اب آپ کو جو کرنا ہے خود کرینگی دو دن کا وقت ہے آپ کے پاس اگر ایسا نہ ہو سکا کیس کسی اور کو دے دیا جائے گا آپ گھر رہ سکتی۔ ثانیہ کچھ کہنے کے حل میں نہیں جھٹکے پے جھٹکا لگ رہا تھا اثبات میں سر ہلا کر وہ آفس سے نکل جاتی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

ثانیہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی آفس سے تو وہ نکل آتی خاموشی سے لیکن اب اسکے اندار ایک طوفان برپا تھا کچھ نہیں جانتی تھی وہ کیا کرے کیسے بچائے سب کیسے پہنچے اختتام تک اب وہ تھک گئ تھی۔وہ جلد از جلد اس کہانی کو ختم کرنا چاہتی تھی لیکن یہ کہانی ختم ہونے کے بجائے مزید الجھ چکی تھی بے بسی کی حد پر تھی۔سامنے سے آتی گاڑی سے وہ ٹھکرا ہی جاتی اگر بروقت گاڑی والا بریک نہ لگاتا گاڑی سے کوئ نکالتا ہے۔مس آپ ہوش میں ہے سڑک کے بیچ کھڑی گہری سوچ میں مبتلا ہے ابھی میری گاڑی کے نیچے آکر مر جاتی اور لوگوں کو لگتا غلطی میری تھی۔سامنے کوئ مرد جو اچھا خاصا پرکشش تھا اور زبان کے تیر بھی چلا رہا تھا جیسے ان میں مہارت ہو ثانیہ اب سامنے کھڑے شخص کی طرف متوجہ تھی۔اگر مجھے نظر نہیں آیا لیکن آپ کو تو آیا ہو گا اگر کوئ انسان بیچ سڑک پر کھڑا نظر آرہا ہے تو

Posted On Kitab Nagri

بجائے ہوا کے دوش پر سوار ہونے کے پہلے ہی بریک لگا دینی چاہیئے۔ محترمہ آپ شاید بھول رہی ہے کہ اگر میں بریک نہ لگاتا بروقت تو آپ اس وقت اپنے پاؤں پے کھڑی نہ ہوتی بلکہ اس زمین کے ٹکرے پر ملتی یا اس کے بعد شاید اس دنیا میں ہی نہ ملتی۔ انتہائی بد تمیز ہے آپ۔ جی بہت شکریہ اس خطاب کا لیکن معزرت کے ساتھ آپ نے بھی کوئی تمیز میں پی ایچ ڈی نہیں کی۔ ثانیہ بحث کا ارادہ ترک کر کے آگے بڑھ جاتی ہے کیونکہ اس وقت اسکو یہ بحث نہیں بلکہ خود کو بچانے کے لیے کچھ کرنا تھا۔ ارے یہ کون ہے جو زویان ہمدانی کی بات کو ان سنا کر گئی۔ خیر مجھے کیا دوست سے ملنے جا رہا تھا راستے میں موت کا فرشتہ نہیں نہیں بلکہ مس الجھن مل گئی۔ خود تو الجھن میں لگ رہی تھی مجھے بھی ڈال گئی۔ خیر اب چلتے ہے منزل کی طرف گاڑی جلد ہی آگے نکل گئی اور آنکھوں سے اوجھل ہو گئی ۔ ثانیہ کا دماغ پہلے ہی خراب تھا جو مزید اس شخص نے اپنی زبان کے جوہر دکھاتے ہوئے کر دیا تھا۔ اب ایک ایسی جگہ تھی جہاں جا کر وہ خوشی محسوس کرتی تھی جہاں دوسروں میں خوشیاں بانٹ کر اسکو خوشی ملتی تھی۔ ارفان ہاؤس وہ اکثر جب ایسے محسوس کرتی تو وہاں چلی جاتی تھی بچوں کے پاس جا کر ان معصوم پھولوں کے ساتھ وقت گزار کر اس کو ایسی خوشی محسوس ہوتی تھی جو کہی اور نہ ہو اور ویسے بھی دوسروں میں خوشیاں بانٹنے والے ہی تو خوشیوں کے اصلی حقدار ہوتے۔ آپ خود انداز سے زہر آلود ہی کیوں نہ ہو لیکن دوسرے کو زہر نہیں ہمیشہ پھول دے تا کہ ان پھولوں کی خوشبو آپ کے وجود میں بھی بس کر اس زہر کی کڑواہٹ کم کر دے۔ ثانیہ گفٹس اور بیکری سے کچھ کیک اور بچوں کی

Posted On Kitab Nagri

چیزیں لے کر آرفن ہاؤس چلی جاتی ہے۔ ارے وہ دیکھو ثانیہ آپی آئی ہے بچوں۔ کیئر ٹیکر جو ثانیہ کو جانتی تھی اور بچوں کی اس سے انسیت سے واقف تھی بچوں کو بتاتی ہے اور سب بچے ثانیہ سے ملنے کے لیے بھاگے چلے آتے ہے ثانیہ نیچے بیٹھ جاتی اور وہ سب اس کے بازوؤں میں سماں جاتے بچے جہاں سچی محبت اور خلوص دیکھتے ہیں اسی کے پاس جاتے۔ کیسے ہو سب؟ مجھے مس کیا۔ ایک معصوم بچی جو تقریباً پانچ سال کی ہو گی ثانیہ سے کہتی ہے میں نے اور سب نے بہت مس کیا آپ کو لیکن اب آپ ہم سے ملنے کم آتی ہیں کیا آپ ہمیں یاد نہیں کرتی۔ ثانیہ اسکو گال پر بوسہ دیتے ہوئے کہتی ہے میں نے اپنے چھوٹے چھوٹے پیارے فرینڈز کو بہت مس کیا لیکن اتنا کام تھا وقت ہی نہیں ملتا تھا لیکن اب میں آگئی اب میں آیا کرو نگی ویکنڈ پے۔ بچے اس کو یاد کر رہے تھے اور اس کو موقع نہیں مل رہا تھا کام میں اتنا الجھ گئی کہ یہ بچے جو اس کو اتنی محبت کرتے تھے اور وہ ان سے مل ہی نہیں پا رہی تھی اس لیے اس نے سوچا کہ وہ ہر ویکنڈ وقت نکال کر ان سے ملنے ضرور آئیگی۔ پکا پرامس ہاں بچوں پکا پرامس چلو آؤ دیکھو آپ سب کے لیے کتنی چیزیں لائی۔

www.kitabnagri.com

ooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ooo

Posted On Kitab Nagri

یزدان جو اپنا کام کر رہا تھا اچانک شور کی آواز سن کر باہر آتا ہے۔ سامنے موجود شخص کو دیکھ کر حیرت اور خوشی کے ملے جلے جذبات کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ رویان تم یہاں کیا کر رہے ہو۔ کب آئے تم واپس بتایا کیوں نہیں میں تمھیں ائیر پورٹ سے لینے آتا۔ ارے ارے بریک لگاؤ ورنہ ایکسیڈنٹ ہو جائے گا جیسا میرا مس الجھن سے ہوا۔ کیا ہوا رویان کونسا ایکسیڈنٹ تم ٹھیک تو ہو؟ کیا بول رہے۔ دانی ریلکس وہ اکثر یزدان کو فانی کہتا تھا اور کسی کو یہ حق شاید حاصل نہیں تھا کہ وہ یزدان کو اس نام سے پکارے۔ اتنے سوال بچے کو سانس تو لینے دو۔ تو تب سے کیا بغیر سانس کے کھڑے ہو میرے روم آؤ پھر تمھیں پانی کافی پلاتے تاکہ بچے کا سانس بحال ہو۔ اوکے دانی باس۔ آؤ بیٹھو۔ بہت خوشی ہوئی تمھیں اتنے وقت بعد دیکھ کر بہت خوشی ہوئی اب تم نے تو شاید نہ ملنے کی اور اپنے اس بیزنیس کا پیچھا نہ چھوڑنے کی قسم کھائی ہے۔ یو کے تو جیسے آنا ہی نہیں چاہتے۔ بس وہاں آکر کیا کرو نگا۔ مجھ سے ملتے اور کیا کرتے یار۔ میری بھتیجی کیسی ہے سب چھوڑو یہ بتاؤ بالکل ٹھیک ہے وہ۔ مجھے تو بھول گئی ہو گی ایک سال کی تھی جب ملا تھا اس سے اور اب تین سال گزر گئے۔ ہاں لیکن پہچان جائیگی اکلوتے چاچو جو ہو اس کے۔ بھولو مت ایک اور رشتہ بھی ہے ما۔۔۔ رویان وہ بلند آواز میں اسکا نام لیتا ہے ۔ ریلکس دانی حقیقت کب تک چھپاؤ گے۔ آخری سانس تک۔ یزدان غلط ہے یہ عنایہ بڑی ہو رہی ہے اس کو حق ہے سچ جاننے کا اور تم بھی تو زندگی میں آگے بڑھو بھول جاؤ سب۔ رویان بھولنا آسان ہوتا تو تمھیں کہنا نہ پڑتا میں خود بھول جاتا۔ کچھ حادثات ہم چاہ کر بھی نہیں بھلا سکتے خاص کر جس میں

Posted On Kitab Nagri

آپ نے اپنا سب کچھ کھویا ہو۔ کھویا تو میں نے بھی تھا دانی یقین مانو اس کے بعد کبھی دوست نہیں بنائے روح پر ایک گہرا گھاؤ ہے ایک گہرا سایہ ہے۔ رویان تم دوستی میں دیا زخم سہہ نہ پائے میں نے وار سہا ہے۔ عنایہ کو کیا بتاؤں ہاں بول نا اسکے معصوم ذہن پر وہ درد لکھ دوں جس سے میں گزرا۔ لیکن حقیقت کوئی حقیقت نہیں رویان تم بھی یہی سمجھ لو جو آج سامنے ہے جو کچھ آج ہے بس حقیقت ہے۔ ہم بھی کیا باتیں کر رہے اور بتا بیز نس کیسا جا رہا۔ بہت اچھا۔ تم بتاؤ کتنے وقت کے لیے آئے بس ابھی تو کم وقت کے لیے آیا ہوں۔ لیکن پھر شاید پاکستان ہی آجاؤں سب کو لے کر۔ یہ تو بہت اچھی بات ہے انکل آنٹی بھی یہاں آجائینگے ہاں بس یار سوچا تو ایسا ہے۔ بہت بھوک لگ رہی چل کچھ کھانے چلتے اس کے بعد گھر چلتے یہ نہ کہنا مجھے کام کرنے دو میں کوئی ایکسکیوز نہیں سننے والا ہاں ہاں پتا ہے اور اب اتنا بھی کھڑوس نہیں دوست میرے لیے آیا تو اسکو بھوکا مار دوں۔

وہ دونوں ریسٹورنٹ آجاتے ہیں۔ اسلام آباد کا ایک مشہور ریسٹورنٹ تُسکنی کورٹ یارڈ۔ وہ دونوں آرڈر کرتے ہیں۔ دانی ماننا پڑے گا تمھارا پسند ویسی ہی ہے ہمیشہ کی طرح لازانیہ اور میٹھے میں ٹیرا میسو اب بھی یہی پسند ہے تمھیں۔ تو تم کیا سوچ رہے تھے میں اپنی پسند یہاں آکر بدل چکا ہونگا۔ پسند تو نہیں بدلی لیکن تم خود بدل چکے ہو۔ رویان کوئی بھی ہمیشہ پہلے جیسا نہیں رہتا حالات اور وقت انسان کو بدل دیتے ہیں جب وقت بدلتا ہے، حالات بدلتے ہیں تو انسان کیسے ایک ہی روپ میں ساری زندگی رہ سکتا ہے۔ جانتا ہوں دانی لیکن تم پہلے جیسے خوش بھی تو نہیں رہے۔ رویان خوشیاں بھی ہمیشہ نہیں رہتی

Posted On Kitab Nagri

۔اور اب جیسا بھی ہوں ایسا ہی ہوں اور ایسے کب تک رہو گے ؟ پتا نہیں۔ بھا بھی کو لے آتے ہے وہ بدل دینگی تمھیں بیلن سے وہ آنکھ ونک کرتے ہوئے کہتا ہے۔ تم سدھر نہیں سکتے کبھی۔ تم جو بہت سدھر گئے میرے حصے کے بھی اب میں تو ایسے ہی اچھا ہوں۔ہاہاہاتم ایسے ہی ٹھیک ہو بالکل پاگل ۔دانی کے بچے وہ گھوری سے نوازتا ہے۔رویان کہاں ہے میرے بچے یہاں عنایہ تو گھر ہے یزدان ہنستے ہوئے مزید اسکو چیڑاتا ہے۔پاگل تو تم ہو گے یزدان شاہ میں تو بہت ہینڈسم ہوں لڑکیاں مرتی ہے مجھ پے وہ فرضی کالر جھاڑتے ہوئے کہتا ہے۔وہ لڑکیاں مر ہی جائے جن کی اتنی بری چوائس ہے۔اب وہ گھوری اور ہاتھ کا موکہ بناتے ہوئے یزدان کو ڈرانے کی ناکام سی کوشش کرتا ہے۔ہاہاہاہایزدان ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔ہنسو مت تم۔اچھا اچھا۔دانی تم ہنستے ہوئے کتنے اچھے لگتے ہو۔مجھ پے لائن مار رہے ہو استغفرُللہ سو دفعہ لائن تو اپنی بیوی پر مارو نگاوہ شرمانے کا ناٹک کرتے ہوئے کہتا ہو۔ تمھاری بیوی کو تو اللہ پاک صبر دے میری نہیں، تمھاری بیوی کو جو کھڑوس کے ساتھ رہے گی۔ کھڑوس لفظ پر ثانیہ کا معصوم چہرہ آنکھوں کے آگے لہراتا ہے اور وہ خود حیران ہو جاتا ہے ایسا پہلی بار ہوا تھا۔ کس کے خیالوں میں کھو گئے۔ کس کے خیالوں میں کھو گئے۔ کسی کے نہیں وہ یکدم سیریس ہوتا ہے۔ کہی نہیں۔ کھانا آگیا چلوں کھانا کھاتے ہے۔وہ اب کھانے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ہاں یار بھوک لگ رہی ایسا لگ رہا چوہے پیٹ میں ہاکی کھیل رہے چلوں کھانا کھاتے پھر تمھارا دماغ بھی تو کھانا یزدان رویان کو گھور کر ہی رہ جاتا۔

Posted On Kitab Nagri

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ثانیہ بچوں کے ساتھ وقت گزارتی ہے شام ہو جاتی ہے اب وہ واپس گھر جانے کا سوچتی ہے۔بچوں کے ساتھ وقت گزار کر تو جیسے وہ سب کچھ بھول چکی تھی۔وہ کافی بہتر محسوس کر رہی تھی پہلے سے۔اس کا جانے کا دل ہی نہیں کر رہا تھا بچوں کو چھوڑ کر۔بچے ایسے ہی ہوتے جتنا وقت ان کے ساتھ گزاروں کم ہی لگتا ہے۔چلو بچوں اب میں چلتی ہوں کافی ٹائم ہو گیا پھر آؤ نگی۔آپ میری سالگرہ پر آئینگی کیا؟ایک چھوٹی سی بچی جس کا نام ماہ گل تھا ثانیہ سے بہت پیار اور مان سے پوچھتی ہے۔میں ضرور آونگی اپنی پیاری سی گڑیا کی سالگرہ پے اور ہم سب مل کر منائے گے۔اب مجھے اجازت دو سب۔وہ سب سے مل کر گھر کی طرف روانہ ہوتی ہے اسکا موڈ کافی خوشگوار ہو گیا تھا۔

••

وہ دونوں کھانا کھا چکے تھے۔رویان تم نے سامان کہاں رکھا اپنا۔گاڑی میں ہے یار ائیر پورٹ سے سیدھا تمھارے پاس آیا۔اب کسی ہوٹل میں روم بوک کرونگا۔تم پاگل ہو کیا میرا اتنا بڑا گھر کس لیے ہے ہمارے گھر میں ہوتا ہی کون ہے میں اور عنایہ،باقی ملازمین اور گارڈز ہوتے۔تمھارا اپنا گھر ہے تم نے ایسا سوچا بھی کیسے ہوٹل کا ہاں وہ اس کی پیٹھ پر ایک مکہ جھاڑتا ہے ارے مار کیوں رہا ہے یار میں تو

Posted On Kitab Nagri

فارمیلٹی پوری کر رہا تھا بس تمھارا ریکشن دیکھنے کے لیے باقی گھر تو ہے وہ میرا بھی اور اپنی پیاری سی بھتیجی کے ساتھ وقت گزارنا ہے مجھے تو۔ شکر ہے تم میں بھی عقل آئی عقل کے دشمن۔ رویان مجھے کچھ کام ہے تو تم گھر چلے جاؤ رات میں ملاقات ہو گی۔ کام تو مجھے بھی ہے یہاں بہت سے۔ تمھیں کونسے کام۔ بس یار کچھ نہیں بیزنس کے کاموں کی بات کر رہا میں بھی رات کو آتا ہوں ایک کام یاد آگیا اچھا چلوں میں چلتا ہوں تم بھی وقت پر آجانا۔ ہاں اوکے

مجھے اس کی ساری انفارمیشن چاہیئے سمجھے تمھارے پاس صرف دن ہے میں یہاں اسی لیے آیا ہوں یہ کہاں ہوتا ہے کیا کرتا ہے سب کی انفارمیشن چاہیئے کام ہونے پر ڈبل رقم دونگا سمجھے بس کام پورا ہونا چاہیے یزدان اب وقت آگیا کہ ماضی کے راز سے پردہ اٹھایا جائے یا تو دونوں سب کچھ ہار دینگے یا تم سب پالو گے۔۔ رویان کس مقصد کے لیے یہاں آیا تھا یہ تو وقت کے ساتھ ہی معلوم ہو گا۔

.....

رانیہ کو کپکیک بہت پسند تھے ثانیہ بیکری سے اس کے لیے کہ کپ کیکس لیتی ہے اور گھر آجاتی ہے آج اتنی ڈرائیونگ کی تھی اس نے بہت وقت بعد اور کافی تھکا تھکا محسوس کر رہی تھی۔ اور اب اس کو بہت سوچنا تھا کہ کیسے وہ اپنی جاب کو سکیور کرے اور ان رازوں کی پہیلی کو کسی طریقے سے جلد از جلد سلجھائے وہ گھر داخل ہوتی ہے تو دروازہ پہلے سے ہی کھولا ہوتا ہے ثانیہ حیران ہوتی ہے لیکن گیسٹ روم سے آوازیں سن کر وہ سمجھ جاتی ہے شاید کوئی آیا لگتا ہے احمر بھائی آئے ہے میں سیدھا وہاں چلی

Posted On Kitab Nagri

جاتی ہوں بعد میں روم میں چلی جاؤ نگی۔وہ گیسٹ روم میں آتی ہے سامنے موجود شخص کو دیکھ کر حیرت سے پاؤں زمین میں جم جاتے یزدان شاہ یہاں ایک ہی سوچ ذہن میں آتی ہے۔

ارے لو ثانیہ بھی آگئ احمر ثانیہ کو دیکھتے ہوئے سب سے کہتا ہے۔السلام و علیکم بھائی!وعلیکم السلام کیسی ہے میری بہنا؟میں بالکل ٹھیک آپ کیسے ہے بھائ؟الحمدللہ۔ویسے تو یزدان شاہ کو جانتی ہو آج میں تعارف کرواتا ہوں اپنے دوست کی حیثیت سے۔ثانیہ کو پتا تھا کہ یزدان احمر شاہ کا دوست ہے لیکن یزدان کو ثانیہ کا نہیں پتا تھا۔تو ثانیہ یہ ہے میرا بہت اچھا دوست یزدان علی شاہ اور یزدان یہ ہے میری بہن بھی اور میری ہونے والی سالی بھی۔یزدان اثبات میں سر ہلاتا ہے جیسے تعارف سمجھ گیا ہو۔میں ذرا فریش ہو کر آتی ہوں۔اوکے بیٹا یزدان بیٹا کب سے آپ کا انتظار کر رہے تھے ثانیہ کو خوف محسوس ہوتا ہے کہ اگر یزدان نے ٹرمینشین کی بات کر دی تو سب یہی ختم ہو جائے گا اور ایجنٹ والا راز بتانا ہو گا ماما بابا کو۔میرا انتظار کیوں گھبراہٹ چھپانے کے باوجود ظاہر ہو رہی تھی اور نہ جانے کیوں یزدان اسکا ایسے چہرہ دیکھ کر محفوظ ہو رہا تھا اس نے اتنا اندازہ تو لگا لیا تھا ثانیہ نے گھر اس واقعے کے بارے میں کچھ نہیں بتایا میڈم بھیگی بلی بنی پیاری لگتی ہے ورنہ تو میرے سامنے شیرنی بن جاتی وہ دل ہی دل میں مخاطب ہوتا ہے۔بیٹا وہ آفس کا کوئ ضروری کام تھا جو بتانا یاد نہیں رہا اور آپ فون بھی نہیں اٹھا رہی تھی تو انہیں گھر آنا پڑا اور ایسے میں احمر بیٹے سے بھی ملاقات ہو گئ۔جی وہ فون ڈیڈ ہو گیا تھا بابا آپ لوگ باتیں کرے میں آتی ہوں۔ثانیہ روم میں فریش ہونے جاتی ہے۔یا اللہ پاک اب کوئ آزمائش

Posted On Kitab Nagri

نہ ہو اگر یزدان نے ماں بابا کو بتادی حقیقت تو میں کیا کرونگی میں نے تو انہیں اس معاملے سے آگاہ ہی نہیں کیا۔اے میرے خدا میری مدد کرنا پتا نہیں یہ شخص یہاں کیوں آیا۔وہ جلدی سے فریش ہو کر نیچے آجاتی ہے۔سر آپ کو کیا بات کرنی تھی۔ارے بیٹا آرام سے بیٹھو پھر بات بھی ہوتی رہیگی یزدان کھانے تک یہی ہے۔عباس صاحب مخاطب ہوتے ہے۔جی بابا وہ میں کہہ رہی تھی وہ یہاں جس مقصد سے آئے پہلے وہ پورا ہو جائے وہ یزدان کی طرف گھورتے ہوئے کہتی ہے ویسے بھی آپ ہی کہتے ہے نا بابا ضروری کام پہلے کرنے چاہیے۔بالکل بیٹا تم یزدان بیٹے کو گارڈن میں لے جاؤ اور وہاں آرام سے کام سے متعلق جو باتیں ہے وہ کر لو تب تک میں اور احمر پتر باتیں کرتے کیوں بیٹا بالکل ماموں جان۔اوکے بابا جیسا آپ مناسب سمجھیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

سر آجائے۔وہ یزدان کو گارڈن میں لے آتی ہے اس سے پہلے وہ خود کوئی بات کرتا۔یہاں کیوں آئے ہے سر؟ آفس کے کام کے سلسلے میں۔یہاں کوئی نہیں ہے تو آپ یہ ظاہر کرنا بند کر دیں اور جو حقیقت ہے وہ بتائے۔حقیقت ہی بتا رہا ہو مس کاظمی ائم سوری۔۔۔ثانیہ حیران ہوتے ہوئے پوچھتی ہے۔مجھے آپ کی سننی چاہیئے تھی تب ہی کوئی فیصلہ کرنا چاہیئے بغیر سنے آپ سے وہ سب نہیں کہنا چاہیے تھا۔میں بہت شرمندہ ہوں اور معزرت خواہ ہوں آپ جو بھی سزا دیں مجھے منظور ہو گی۔لیکن میری یہ درخواست ہے آپ آفس دوبارہ سے جوائن کرے۔وہ یہ سب نظریں نیچے کرتے ہوئے بول رہا تھا ایک مغرور اور کھڑوس انسان اتنی عاجزی سے معافی مانگ رہا یا ثانیہ یہ سوچ رہی تھی کتنے روپ ہے اس انسان کے۔اس دن تو آپ نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اتنی تذلیل کی اور آج آنکھیں نیچی کر کے معافی مانگ رہے۔کیونکہ آنکھیں نیچے کرنا اور سر جھکانا اس بات کی دلیل ہے کہ میں غلط تھا جب آپ کو اتنی سنائی تھی تب میں آپ کو بے قصور اور خود کو آپ کے کیے نقصان کا وکٹم سمجھ رہا تھا اور اصل حقیقت اس کے متضاد تھی اور آپ کے معاملے میں اس وقت مجھے نگاہیں نیچے رکھنا فرض ہے

Posted On Kitab Nagri

اور ہمت بھی نہیں جو کچھ آپ سے کہا۔۔۔ آپ ایک عورت ہے قرآن میں بھی نادان ٹھرایا گیا ہے لیکن ہم مردوں کو حاکم بنایا گیا ہے اگر عورت سے غلطی ہو جائے تو ہم مردوں کو ظرف بڑا کر لینا چاہیے ۔مقام اگر اللہ پاک نے دیا ہے تو اس مقام کی لاج بھی رکھنی آنی چاہیے۔ثانیہ تو یزدان کی باتوں کے سحر میں تھی اسکا دل گواہی دینے لگا یہ انسان کیسے کسی عورت کے ساتھ اتنا برا کر سکتا اس کو اتنی دردناک موت کیسے دے سکتا یا پھر جو سامنے ہے وہ دکھاوا ہے وہ سمجھ نہ پائی اور انسان کو سمجھنا آسان ہی کب ہوتا کبھی وہ بالکل جیسا دکھائی دیتا ویسا ہی ہوتا اور کبھی جیسا دکھائی دیتا ویسا بالکل نہیں ہوتا۔ آپ کی معافی مانگنے سے میری تذلیل واپس آجائیں گی؟جو آپ نے سب کے سامنے مجھے غدار قرار دے دیا وہ واپس آسکتا؟؟ نہیں نا۔ پھر کیسے معاف کر دوں سر۔میں سب کے سامنے آپ سے معافی مانگو گا۔ثانیہ تو اس روپ پے حیران ہو رہی تھی وہ چاہتا تو چھپا کر خود سب کے سامنے صحیح ثابت کر لیتا خود کو وہ سمجھ نہ سکی کچھ۔ ٹھیک ہے مجھے کچھ وقت چاہیئے سوچنے کے لیے سر اور اب چلنا چاہیے سب انتظار کر رہے ہونگے۔ ٹھیک ہے جیسا آپ کو بہتر لگے میں فورس نہیں کرونگا۔وہ دونوں اندار آجاتے ہیں۔ چلو آپ لوگ آگئے اب تھوڑی گپ شپ کر لیتے جب تک کھانا بنتا نہیں انکل اب مجھے چلنا چاہیے ہر گز نہیں بیٹا ہمارے یہاں کھانا کھائے بغیر نہیں جانے دیتے مہمان کو۔ لیکن آنکل۔ لیکن ویکن کچھ نہیں یار ماموں سہی کہہ رہے ایسے میں ٹائم بھی ساتھ مزید گزر جائے گا اور باتیں بھی ہو جائیں گی اتنے وقت بعد ملے ہم۔ اچھا ٹھیک ہے جیسے آپ سب کہتے۔ چلوں بیٹا آپ لوگ باتیں کروں

Posted On Kitab Nagri

میں ذرا آرام کرلوں پھر کھانا بھی تیار ہو جائے گا۔عباس صاحب کمرے میں چلے جاتے اب پیچھے احمر ،ثانیہ اور یزدان تھے رانیہ اپنے کمرے میں امتحان کی تیاری کر رہی تھی۔جب تک کھانا بنتا کیوں نہ کوئ گیم کھیلی جائے۔ٹروٹ اور ڈئیر۔کیا کہتے۔یار بچے تھوڑے ہی ہے ہم یزدان بولتا ہے اور یہ گیم بچے کھیلتے تھوڑے ہی ہے روکوں میں بوتل لیکر آتا۔چلوں آجاؤسب آمنے سامنے بیٹھ جاتے احمر بوتل گھوماتا ہے۔بوتل ثانیہ پے روکتی ہے۔چلوں بتاؤ بہنا ٹروٹ یا ڈئیر۔میں ٹروٹ لونگی۔اچھا یزدان تم پوچھوگے یا میں پوچھوں نہیں نہیں تم ہی پوچھوں۔اچھا بتاؤ اپنے باس کو کیا نیک نیم دیا جو غصے میں کہتی ہو اور یزدان کو نہیں پتا۔بھائ یہ کیسا سوال ہوا اب یہی ہے سوال چلو بتاؤ شاباش جلدی۔لیکن بھائی بتاؤ یزدان کچھ نہیں کہے گا ہاں تو میں کونسا ڈرتی ہوں یہ کی نہ احمر کی بہن والی بات زیادہ کچھ نہیں کھڑوس ،ہٹلر اور چنگیز خان بس۔ہاہاہاہاہاہا احمر بھائی ہنسیں تو مت اب یزدان تو ان القابات پر بس صبر کی گھونٹ بھر جاتا ہے ارے یزدان کا چہرہ دیکھوں کیسے ہو گیا۔اچھا بوتل گھومائے۔اب بوتل احمر پے آتی ہے اب آئے نا احمد بھائی پہاڑ کے نیچے بہت ہنس رہے تھے نا۔ٹروٹ یا ڈئیر۔میں تو ڈئیر کرونگا ۔اب روکیں زرا بھائی رانیہ کو بولیں کہ ایک گلاس جوس لے کر آؤ اور پھر جب جوس لے کر آئے تو اس کو سریس ٹون میں بولیں مجھ پر پھینک دو جوس۔ثانیہ یہ کیسا ڈئیر ہے بالکل ویسا جیسا سوال کیا تھا آپ نے اب آئے گا مزہ۔اب جائے بولیں احمر رانیہ کے کمرے میں جاتا ہے نوک کرتا ہے رانیہ جو پڑھنے میں مصروف تھی۔جی۔رانیہ سوری ڈسٹرب کر رہا پلیز میرے لیے ایک گلاس جوس بنادو اور

Posted On Kitab Nagri

نیچے لے آؤ۔رانیہ کو سمجھ نہ آئی وہ کیا کہے تو اثبات میں سر ہلا دیتی ہے۔احمر نیچے آجاتا ہے۔اور پنگے لیں بھائی مجھ سے میں بھی آپ کی ہی بہن ہوں۔دیکھ لو یزدان شاہ یہ کیسی چڑیل ہے یزدان مسکرا کر رہ جاتا چڑیل کا بھائی ایک جن ہے۔رانیہ جوس لے آتی ہے ثانیہ اب ہنسی ضبط کر کے آگے کا منظر سوچ کر۔یہ لیں آپ کا جوس،رانیہ یہ مجھ پر پھینک دو۔جی رانیہ حیرانی سے دیکھتی رانیہ میں جو کہ رہا ہوں وہ کرو وہ سریس ٹون میں بولتا ہے پھینکوں دیکھ کیا رہی ہو رانیہ کو کچھ سمجھ نہیں آتی اور جوس کا گلاس پھینک دیتی ہے اور ثانیہ کا فلک شگاف قہقہہ گونجتا ہے یزدان بھی ہنسنے لگتا ہے رانیہ کی جب اس پر نظر پڑتی ہے تو وہ اس کی ہنسی میں کھو جاتی ہے کیونکہ وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا اور ہنستے ہوئے دونوں گالوں پر ڈمپل واضح ہو رہے تھے ثانیہ اب اپنا دھیان رانیہ کی طرف کرتی ہے جو اس کو گھور رہی تھی اور سمجھ چکی تھی یہ آئیڈیا اسی کا تھا آپی؟ہاہاہاہاہاہاثانیہ کی تو ہنسی ہی نہیں روک رہی تھی اور یزدان جو اب اس کو اتنا ہنستے ہوئے پہلی بار دیکھ رہا تھا جو ہنس ہنس کر لال ہو چکی تھی ریڈ بیوٹی اس کی زبان سے ہلکا سا نکل جاتا ہے وہ خود بھی حیران ہوتا ہے احمر بوتل گھوماتا ہے رانیہ حیران و پریشان کمرے میں چلی جاتی دوبارہ وہ معاملہ تو سمجھ چکی تھی ۔بوتل یزدان پر روکتی ہے چلوں یزدان بتاؤ ٹروٹ یا ڈیئر۔ٹروٹ اس سے ابھی سوال کرتے کے مسز عباس آواز دیتی ہے کھانا تیار ہو گیا آجاؤ۔چلو یزدان یہ سوال تم پر ادھار رہا اور وقت آنے پر اگر ہم میں سے کوئی تم سے سوال کرے تو تمہیں سچ سچ جواب دینا ہو گا ڈیل ڈن۔بالکل ڈن۔سب کھانے کے لیے چلے جاتے

Posted On Kitab Nagri

کھانا خاموشی سے کھایا جاتا ہے۔اچھا اب میں چلتا ہوں رات کافی ہو گئ عنایہ گھر میں انتظار کر رہی ہو گی پھر ناراض ہو جاتی ہے کہ بابا لیٹ ہو جاتے آپ۔بیٹا چائے کے لیے روکنے والا تھا لیکن آپ نے عنایہ بیٹی کا بتایا تو چلیں پھر کبھی سہی۔سب سے ضروری بات بتانا بھول گیا کل عنایہ کا جنم دن ہے تو میں چاہتا ہوں آپ لوگ لازمی شرکت کرے میں کام کے ساتھ آپ لوگوں کو خاص طور پر دعوت دینے بھی آیا تھا۔ثانیہ اگر آپ شرکت کرے تو عنایہ بہت خوش ہو گی وہ آپ کے ساتھ کافی خوش رہتی ہے اور کہہ بھی رہی تھی میں آپ سے ملاؤں اس کو۔وہ امید طلب نظروں سے اس کو کہتا ہے۔سر میں کوشش کرو نگی۔پکا نہیں کہہ سکتی۔وہ یہ کہہ کر اندار چلی جاتی ہے اور یہ یزدان نے بھی محسوس کیا لیکن ثانیہ کا ایسا رویہ بنتا بھی تھا۔خدا حافظ کل ملاقات ہوتی ہے آپ سب سے۔انشاءاللہ بیٹا خدا حافظ۔یزدان کے جانے کے بعد احمد بھی چلا گیا تھا اب سب اپنے کمروں میں چلے گئے تھے کیونکہ رانیہ کو امتحان کی تیاری کرنی تھی۔ثانیہ یہی سوچ رہی تھی وہ یزدان کو کیا جواب دے لیکن وہ اچھے سے جانتی تھی اس سیلف رسپیکٹ کے اوپر اپنی جاب کو رکھنا ہو گا اگر اس راز کی پہیلی کو جلد از جلد سلجھانا ہے تو لیکن یزدان شاہ کو حقیقت کیسے پتا چلی وہ ثبوت تو میرے پاس تھا پھر کیسے یہ سب ہوا خیر جیسے بھی ہوا خدا کا شکر ہے سب صحیح ہو گیا اگر یہ نہ ہوتا تو مجھے اپنی سیکرٹ ایجنٹ کی جاب سے بھی ہاتھ دھونا پڑتا وہ آج کافی وقت بعد بہتر محسوس کر رہی تھی۔فون کی میسج کی ٹون سے وہ متوجہ ہوتی ہے۔ابھی خود کو اتنا مطمئن محسوس

Posted On Kitab Nagri

نہیں کروڈرلنگ کیونکہ اس کہانی کے اختتام تک پہنچنا آسان نہیں بہت کچھ کھونا پڑے گا۔تیار ہو جاؤ

ہاہاہاہاہاہا

""Welcome to Depths of the secret Dear Sania kazmi""

ایک پل کے لیے وہ خوش ہوئی تھی شاید منزل پاس ہے اب لیکن اس انسان کے میسج نے وہ خوشی حیرانی میں بدل دی وہ پروفائل کھولنے کی کوشش کرتی ہے جو غائب ہو جاتی ہے میسج پڑھنے کے بعد ثانیہ اتنا سمجھ گئی تھی کہ اس انسان کا سائیبر سے کوئی تعلق ہے اور بہت شاطر ہے۔میں کیا کروں کہاں پھنس گئے ہوں ہر طرف رازوں کا جال ہے مجھے جکڑ رکھا ہے نہ ہی پیچھے پلٹ سکتی نہ آگے بڑھ پا رہی ہوں جب لگتا ہے منزل پاس ہے تب ہی کچھ ایسا ہو جاتا کچھ کہ لگنے لگتا منزل کا دور دور تک کوئی نشان نہیں راستہ بہت دھندلا ہے۔وہ یہ نہیں جانتی تھی منزل پاس ہے لیکن راستہ بہت کٹھن ہونے والا ہے

۔

یار میں اور میری پیاری بھتیجی کب سے تمھارا انتظار کر رہے اور آپ جناب دیکھو کب آرہے۔سوری یار بس لیٹ ہو گیا کیسی ہے بابا کی پرنسیز؟ آپ تے ناض (ناراض) ہوں اتنا لیٹ آئے آپ۔میں چاچو تب شے آپ تا ویٹ تر رہے۔میرا بچہ معاف کر دو بابا کو۔ایسے کیسے عنایہ اپنے بابا سے بولو اتھک بیٹھک کرے رویان تم تو چپ کرو ہر الٹے کام میں آگے ہوتے ہاں سب سیدھے کام تم نے جو سنبھال رکھے میں بچارا کیا کروں۔نہیں بابا تو معاف تیاں میرا پیارا بچہ چلو اب آپ کو سونا چاہیئے اوتے بابا

Posted On Kitab Nagri

۔رویان تم دو کپ کافی بناؤ میں عنایہ کو سلا کر آتا اب تم مجھ معصوم مہمان سے کافی بنواؤں گے یہ تمھارا اپنا گھر ہے مہمان جی ملازمہ جو کافی بنائے گی پھر تم نے نخرے کرنے اس لیے بول رہا صاف کیوں نہیں کہتے مجھے بھائی تم بہت اچھی کافی بناتے پینے کا دل کر رہا۔بہت خوش فہمیاں ہے رویان تمھیں اب مہربانی کرو کافی بناؤ پھر عنایہ کی برتھ ڈے پارٹی کی تیاری کرنی اوہاں یاد ہے چلو بناتا کافی۔۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

سب ناشتے کی ٹیبل پر موجود ہوتے ہے بیٹا شاپنگ کب کرنی ہے آپ لوگوں نے بابا رانیہ کا نکاح کا جوڑا اور جیولری وغیرہ تو احمر بھائی رات کو دے گئے تھے باقی مجھے اپنے لیے ڈریس لینا ہے اور رانیہ نے کچھ لیناوہ بھی لے لی گی۔ٹھیک ہے آپ لوگ شاپنگ کر لو پوری دو دن رہ گئے میں کیٹرنگ اور ڈیکوریشن کا خود دیکھ لونگا اور مہمانوں کی لسٹ تو تیار ہے ویسے بھی بس انویٹیشن بھیجنا ہے۔جی بابا میں رانیہ کے ساتھ شاپنگ پے چلی جاؤنگی یہ امتحان دے آئے پھر آرام سے شاپنگ کر لینگے آج ویسے بھی اسکا آخری امتحان ہے۔چلوں سہی ہے بیٹا۔یزدان کی طرف بھی جانا ہے احمر آئے گا

لینے سب تیار رہنا۔

رانیہ گھر آتی ہے تو ثانیہ اسے لے کر شاپنگ کرنے چلی جاتی۔وہ لوگ اسلام آباد کے مشہور اور بڑے مال میں آتے گیگا مال۔رانیہ تم یہاں دیکھو کچھ پسند آتا لے لینا میں کال سن کر آتی ہوں

Posted On Kitab Nagri

بہن کے ساتھ شاپنگ کی جارہی ہے چلو کروانجوئے ڈرلنگ پر بہن کا خیال رکھنا ہادیہ والا کیس یاد تو ہو گا ہی کیا بکواس کر رہے ہو گھٹیا انسان نانا ایسے نہیں بولتے بھاری نقصان بھی اٹھانا پڑ سکتا چلوں اب میں فون رکھتا ہوں ثانیہ کچھ بھی نہ کہہ سکی پتا نہیں کون ہے یہ یزدان شاہ کا کوئی پلین یا کوئی اور ہے وہ اس شاپ پر آتی ہے جہاں رانیہ کو چھوڑا تھا اور کال سننے آ گئی تھی وہاں رانیہ کو نہ پا کر اس کی جان لبوں پے آ جاتی کہی اس انسان نے سچ میں تو نہیں کر دیا نہیں رانیہ کو کچھ نہیں کر سکتا وہ ادھر اُدھر بھاگتی ہے اوف میرے خدایا کیا کروں اگر اس نے رانیہ کو کچھ کر دیا نہیں نہیں میں کچھ نہیں ہونے دونگی اپنی بہن کو اگر جان ہی دینی پڑی آنکھوں سے آنسوں نکلنا شروع ہو جاتے انسان کتنا ہی مضبوط ہو لیکن اپنوں کو معاملے میں کمزور پڑ ہی جاتا وہ احمر کو یا ایجینسی فون کرنے ہی لگتی ہے۔ آپی آپ یہاں کیا کر رہی اور رانیہ کو دیکھ کر اس کے گلے لگ جاتی ہے کہاں چلی گئی تھی تم تمھیں پتا بھی ہے میں کتنا پریشان ہو گئی تھی آپی میں تو وہ ایک آنٹی کہہ رہی تھی میں نے اپنی بہو کے لیے شاپنگ کرنی ہے تو پلیز آپ ساتھ چلوں اور چوز کرنے میں مدد کرو ثانیہ سمجھ گئی یہ اس انسان کی بھیجی کوئی عورت تھی رانیہ کب بڑی ہو گی کیسی کے ساتھ بھی چلی جاؤ گی کیا پاگل ہو ارے آپی وہ کونسا کیڈنیپ کرنا چاہتی تھی مجھ وہ ہنستے ہوئے کہتی ہے رانیہ ایسے فضول الفاظ منہ سے نہ نکالا کرو اور گھر چلوں لیکن شاپنگ بھاڑ میں گئی آپی آپ ریلکس ہو جائے پلیز اب کہی نہیں جاؤ نگی شاپنگ تو کر لیں پھر کب کرینگے وقت نہیں ہے بابا

Posted On Kitab Nagri

نے بولا ہے آپ میرا ہاتھ پکڑ لیں اگر آپ کو ڈر لگ رہا وہ شرارت سے کہتی ہے وہ گھوری سے نوازتے رانیہ کا ہاتھ پکڑ لیتی کیونکہ شاپنگ کرنا بھی ضروری ہے پھر وقت ملنا نہیں تھا رانیہ صحیح کہہ رہی تھی۔۔ آ گئ دونوں آپ کی بیٹیاں۔ہاں جی بیگم میں نے ہی انہیں شاپنگ کے لیے بھیجا تھا۔بیٹا ہو گئ شاپنگ سب۔جی بابا ہو گئ۔اور آپ کو پتا ہے ذرا سا میں سائیڈ پے ہوئ تو آپی تو رونے پے آ گئ تھی۔تم سے خاموش نہیں رہا جاتا کبھی۔کیا ہوا بیٹا سب ٹھیک تھا۔ارے میں بتاتی ہوں بابا آپی تو ایسے ہی منہ پھولائے بیٹھی ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

ہاں جی بتاؤ بیٹا رانیہ ساری بات بتا دیتی ہے۔بیٹا آپی پریشان ہی ہوتی آپ کو ایسے بن بتائے نہیں جانا چاہیے تھا ظاہر سی بات ہے آپ دونوں اکیلے تھے اور اوپر سے آپ کہی چلی گئ تو بیٹا اس نے پریشان ہی ہونا تھا نہ۔اچھا نا سوری بابا بیٹا سوری مجھ سے نہیں اپنی آپی سے کرو سوری آپی۔اچھا ٹھیک ہے آئندہ ایسے نہ ہو۔ سمجھ گئ لویو۔لویو ٹو رانیہ ثانیہ کے گلے لگ جاتی بظاہر ثانیہ کو جتنا مرضی چیڑتی ہو لیکن اس کی جان بستی ہے رانیہ آخر اسکی ایک ہی بہن ہے۔اچھا اب دونوں بہنوں کی صلح ہو گئی ہو تو تیاری کرو تھوڑی دیر تک یزدان کی طرف بھی نکالنا ہے۔بابا آپ لوگ جائے میں نہیں آسکو نگی میری طرف سے معزرت کر لیجیئے گا۔ لیکن کیوں بیٹا آپ کو تو خاص طور پر بولا گیا تھا عنایہ کی آپ سے بہت انسیت ہے۔میں جانتی ہوں ماما لیکن میں بہت تھک گئ شاپنگ سے آکر اب ہمت نہیں ہو رہی تیار ہو کر کہی جانے کی۔عنایہ سے میں مل لو نگی خود اور گفٹ بھی دے دو نگی۔اچھا چلو ٹھیک ہے ماما کی جان جیسے آپ کو ٹھیک لگے۔اچھا میرا بچہ آپ آرام کرو اوکے بابا۔میں روم میں چلتی ہوں۔تانیہ روم میں آجاتی ہے اور ابھی آرام ہی کر رہی ہوتی ہے کہ یکدم کال کی ٹون سے فون اٹھاتی ہے ویڈیو کال دیکھ کر وہ بند کر دیتی ہے اور سوچتی ہے اب یہ کون ہو سکتا کہی وہ ہی تو نہیں ابھی وہ سوچ رہی ہوتی ہے کہ اسی

Posted On Kitab Nagri

نمبر سے وائس میسج آیا ہوتا ہے وہ گھبراتے ہوئے سنتی ہے۔پریٹی آنٹی جے میں ہوں آپ تی لیٹل ڈول عنایہ۔ثانیہ واپس سے ویڈیو کال کرتی ہے سوری میری پیاری سی ڈول آپ کا نمبر سیو نہیں تھا اس لیے کال نہیں اٹھائی جے میلا نہیں بابا تا نمبر ہے۔آپ تو پتا ہے آج میلا برتھ ڈے ہے آپ پارٹی میں آؤ گی نا آپ نہ آئی تو میں ناض ہو جاؤ نگی اور کیک بھی نہیں کاٹو نگی اور بہت سارا رو دو نگی ارے ایسے نہیں کرتے ہے آپ تو میری پیاری ڈول ہو کیوٹی پائی ہو میں اگر نا آسکوں تو آپ اچھے بچوں کی طرح کیک کاٹ کرو گی اور کسی کو بھی تنگ نہیں کرو گی میں آپ سے بعد میں ملنے بھی آؤ نگی اور عنایہ کے لیے گفٹ بھی لاؤ نگی ۔نہیں نہیں آپ آج ہی آؤ گی وہ رونے لگتی ہے ثانیہ بوکھلا جاتی ہے ابھی وہ کچھ بولتی پیچھے سے آنے والی آواز سن کر حیران رہ جاتی میرا بچہ آپ کو بولا تھا نا فون کرنے کی ضرورت نہیں جس نے آنا ہوا آجائے گے۔رونا بند کرو بابا کی شہزادی۔مطلب یزدان شاہ پاس تھا وہ کتنی بے وقوف ہے یزدان کا فون ہے تو وہ پاس ہی ہو گا۔اچھا آپ رو نہیں میں آؤ نگی وہ اپنی وجہ سے اس معصوم بچی کا اتنا خاص دن خراب نہیں کر سکتی تھی اس لیے مان جاتی ہے۔سچی جی بیٹا سچی اب آپ جلدی سے تیار ہو جاؤ۔میں بھی آتی ہوں آپ کے پاس۔سہی ہے وہ خوشی سے کہتی ہے کال بند کر کے وہ نیچے آجاتی ہے۔بابا ماما میں بھی چلو نگی آپ سب کے ساتھ لیکن آپ نے ہی کہا تھا نہیں جانا جی وہ عنایہ کی کال آئی تھی وہ بہت مان اور دل سے کہہ رہی تھی۔میں اسکا دل نہیں توڑنا چاہتی تھی۔یہ تو بہت اچھی بات ہے میں تیار ہطو کر آتی ہوں آپی بلیک ڈریس پہننا بلیک تھیم کے پارٹی کا یزدان بھائی نے بابا کو بتایا تھا۔وہ

Posted On Kitab Nagri

اثبات میں سر ہلا کر روم میں آجاتی ہے بلیک کلر کی میکسی اور اس پر ہلکا سا میک اپ کر کے وہ بہت حسین لگ رہی تھی جیولری کے نام پر صرف بلیک سٹون ائیر نگز ہی پہنے تھے۔ ساتھ بلیک شال لیے وہ کافی سوبر اور مختلف لگ رہی تھی۔ آپی آجائیں وہ بھی آگئے۔ وہ کون ثانیہ سینڈل پہنتے ہوئے پوچھتی جبکہ وہ اچھے سے جانتی تھی وہ کس کی بات کر رہی ہے وہ احمر۔ ہاہاہاہا میری شرمیلی بہن آپی وہ گھورتی ہے ویسے آپی بہت پیاری لگ رہی ہے آپ۔ تم بھی بہت پیاری لگ رہی ہو احمر بھائی فدا ہو جائینگے آپی تنگ نہ کرے۔ اچھا بھئی نیچے چلتے ہے اب۔ رانیہ نے سمپل بلیک رنگ کی فراک پہنی تھی جو زیادہ لمبی نہیں تھی اور اس نے میک اپ کے نام پر صرف لیپ سٹیک لگائی تھی جس میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی اور احمر کی نظریں ہٹ ہی نہیں رہی تھی احمر بھائی آپ کی ہی ہونے والی بیوی ہے دیکھتے رہنا ابھی چلیں ہم رانیہ تو شرم سے نظریں نہیں اٹھاپاتی اور احمر ثانیہ کو گھوری سے نوازتا ہے کیونکہ وہ اور کچھ تو نہیں کر سکتا۔ چلیں اب وہ ثانیہ کو گھورتے ہوئے کہتا ہے جی بھائی میں نے کب روکا ہے وہ معصوم سی شکل بناتے ہوئے کہتی ہے اس کو اپنے اس بہن کو اور بہنوئی جو کہ ثانیہ کا بھائی بھی تھا تنگ کرنے میں بہت مزہ آرہا تھا۔ گاڑی اپنی منزل کی طرف روانہ ہو جاتی ہے۔ وہ جلد ہی یزدان کے محل نما گھر پہنچ جاتے ہے۔ ان کا ویلکم بہت زبردست کیا جاتا ہے ثانیہ تو اس انسان کے اس روپ کو دیکھ کر حیران جاتی ہے وہ لوگ اندر بڑھتے ہے یزدان سب سے ملتا ہے اور سب کے لیے پھولوں کے بوکے موجود تھے ثانیہ کو دیکھتا ہے تو کوئی سحر جیسے جھکڑ لیتا ہے اس کی نظریں جیسے کہی اور دیکھنے سے انکاری تھی آج وہ

Posted On Kitab Nagri

یزدان کو اس قدر حسین کیوں لگ رہی تھی وہ خود اپنی حالت پر حیران تھا۔وہ خود کو ہوش کی دنیا میں واپس لاتا ہے ویلکم مس کاظمی امید نہیں تھی آپ آئینگی جی آپ کو نہیں تھی لیکن عنایہ کو تھی میں اس کی امید نہیں توڑ سکتی تھی۔وہ یہ کہہ کر آگے بڑھ جاتی اوف اتنی نفرت ٹھیک نہیں مس کاظمی پہلے کسی کے پتھر دل کو موم بنادیا اور اب خود ایسا ظلم کر رہی یہ تو نہیں ہونے دونگا ایک دفعہ دل کا حال معلوم ہو جائے اس کے بعد آپ کو کوئی نہیں جدا کر سکتے لیکن قسمت نے تو پہلے سے ہی کاٹھن راہ لکھ دی منزل تک پہنچتے پہنچتے پاؤں اور دل دونوں زخمی ہونا باقی تھا۔وہ اندار آتی ہے اور عنایہ کو دیکھتی ہے جو کسی مرد نے اٹھائی تھی اور اس کی پیٹھ ثانیہ کی طرف تھی۔ثانیہ عنایہ کے پاس جاتی ہے۔پریٹی آنٹی آپ آگئی وہ ثانیہ کو دیکھ کر کہتی رویان بھی پیچھے مڑتا ہے۔اور اب دونوں ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھ رہے ہوتے ہے مس الجھن آپ یہاں۔تم یہاں کیا کر رہے ہو میرا پیچھا کر رہے۔ارے مس غلط فہمی آپ کو خوش فہمی بہت ہے پیچھا میں نہیں آپ میرا کر رہی یہ میرے جگری یار کا گھر ہے اور میری بھتیجی کی برتھڈے پارٹی ہے۔یزدان ان دونوں کو باتیں کرتے دیکھ وہی آجاتا ہے۔کیا ہوا رویان تم انہیں جانتے ہو ارے یہی وہ مس الجھن ہے جن کا میری گاڑی سے ایکسیڈنٹ ہونے والا تھا ۔ثانیہ کو ڈر تھا یہ ساری بات ہی نہ بتادے کہاں ملی تھی اور اس وقت وہ کس قدر الجھی ہوئی تھی۔اچھا سہی سوری مس کاظمی اس کی طرف سے ارے تم کیوں سوری بول رہے اور تم کب سے سوری بولنے لگے تم تو سوری بولتے ہی نہیں تھے جو بھی ہو جائے تم چھپ کرو اور آؤ عنایہ کو لے کر کیک بھی کٹ

Posted On Kitab Nagri

کرنا ہے مس کاظمی آپ بھی آجائیے۔عنایہ یزدان کے ساتھ کیک کاٹنے کے لیے کھڑی ہوتی ہے میں پریٹی آنٹی کے ساتھ کیک کٹ کرونگی رویان اور یزدان دونوں حیران ہوتے لیکن یزدان کے لیے اس بات کی حیرانی ہوتی ہے کہ وہ تو یزدان کے علاوہ کسی کے ساتھ کیک نہیں کاٹتی تھی اور آج آنٹی آجاؤناوہ معصومیت سے بلاتی ہے ثانیہ کو نہ چاہتے ہوئے بھی جانا پڑتا پھر وہ کیک کٹ کرتی اور یزدان اور ثانیہ دونوں کو کیک کھلاتی۔ثانیہ واپس آرہی ہوتی کہ ویٹر بھی آگے سے آرہا ہوتا ہے ثانیہ کا بازو ٹرے پے لگتا اور وہ نیچے گر جاتی اور جوس کچھ ثانیہ کی میکسی پے گر جاتا۔یہ کیا کر دیا دیکھ نہیں سکتے تھے ائم سوری مس ثانیہ کوئی بات نہیں غلطی میری ہے بہت معزرت آپ کا ڈریس خراب ہو گیا میں ایسا ہی ڈریس آپ کو لے دونگا معزرت کے طور پر،وہ اس کی بات کاٹتے ہوئے بولتی ہے میں خود ڈریس لے سکتی ہوں مسٹر یزدان میرا وہ مطلب نہیں تھا آپ کا جو بھی مطلب تھا۔میں بول رہی ہوں میری غلطی تھی تو یہ سب بولنے کی ضرورت نہیں اور بھائی صاحب آپ جائے معزرت میری وجہ سے آپ کو اپنے باس سے اتنی سننی پڑی۔وہ حیران ہوتا ہے اس نے تو اتنا کچھ بولا ہی نہیں آج ورنہ اسکا غصہ اس سے کہی زیادہ ہوتا ہے ویٹر بھی شکر کا سانس لیتے ہوئے وہاں سے چلا جاتا ہے۔سوری پریٹی آنٹی عنایہ بھاگی آتی ہے نیچے کانچ کا ٹکرا ہوتا ہے جو لگ جاتا عنایہ کو ثانیہ آگے بڑھ کر اس پر پاؤں رکھ دیتی ہے جو اس کے پاؤں میں چھب جاتا ہے۔اور پاؤں سے خون نکالنے لگتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان جو سب دیکھ رہا تھا ایک پل کے لیے حیران ہو جاتا ہے کہ ک اس کی بیٹی کو زخمی ہونے سے بچانے کے لیے خود زخمی ہو گئ کوئ ایسے کیوں کریگا اتنی محبت۔ آپی آپ ٹھیک ہے ہاں پریشان نہ ہو میں ٹھیک آپی خون نکل رہا ہے یزدان بھی فکر مندی سے آگے بڑھتا ہے مس ثانیہ آپ روم میں چلیں بینڈ یج کرنی پڑیگی خون نکل رہا بابا پریٹی آنٹی میرے روم میں جائینگی اچھا ٹھیک ہے بیٹا رانیہ کے سہارے وہ عنایہ کے کمرے میں آجاتی ہے میں بینڈ یج کر دیتا ہوں مس کاظمی نہیں رانیہ کر دیگی آپی اگر وہ کہہ رہے نہیں تم کر دو نا پلیز کوئ بات نہیں آپ کر دیں یہ رہا بوکس۔ رانیہ بینڈ یج کر دیتی ہے ثانیہ ٹھیک ہو نا بیٹا جی میں ٹھیک ہوں ماما بابا پریشان نہ ہو جی آپ سب فکر نہ کرے میں ہوں آنٹی پاش ۔سب عنایہ کی بات پر مسکرانے لگتے ہے آپ سب چلیں کھانا کھالیں لیکن بیٹا ثانیہ ارے وہ ٹھیک ہے عنایہ ہے پاس میں بہت معزرت خواہ ہوں ان سب کے لیے ارے بیٹا آپ کی وجہ سے نہیں ہوا کچھ کوئ بات نہیں۔ آپ لوگ پلیز کھانا کھالیں اچھا بیٹا چلو احمر ہمارا بیٹا ہے ویسے آپ ہو آئندہ معافی نہ مانگنا۔ شکریہ انکل وہ لوگ کھانا کھانے چلے جاتے کمرے میں بس ثانیہ اور عنایہ رہ جاتے ہے کمرہ بہت ہی پیارا سجا ہوا تھا تصویروں اور روشنیوں سے۔ تصویریں عنایہ اور یزدان کی تھی ساری اور ثانیہ جانتی تھی یزدان شاہ کو اگر اس دینا میں کوئ عزیز ترین ہے تو وہ عنایہ ہے۔ میں آپ کو نا باباتی بچپن تی البم دیکھاتی ہوں لیتن آپ بابا تو نہ بتانا وہ ناض ہو جائینگے وہ مجھے بھی دیکھنے دیتے لیتن میں نے اس تو چھپا تر رکھا ہے ہاہاہاہاہا اچھا آپ تو بڑے سمارٹ ہو۔ عنایہ البم لے آتی ہے اور دیکھانے لگتی ہے ثانیہ بڑی

Posted On Kitab Nagri

دلچسپی سے دیکھ رہی ہوتی ہے یزدان کی بچپن کی تصویریں اور وہ اس بات سے انکار نہ کر سکی کہ وہ بہت کیوٹ تھا۔اب اس کی کالج لائف اور یونیورسٹی لائف کی تصویریں شروع ہو چکی تھی ثانیہ نے محسوس کیا وہ کافی خوش کن انسان دکھائی دیتا تھا پھر ایسا کیوں ہو گیا۔یکدم تصویر آتی ہے جس سے حیرت کے پہاڑ اس کے سر پر ٹوٹ جاتے ہے شاویز شاہ یزدان اور رویان کے ساتھ کیسے۔عنایہ بیٹا یہ کون ہے آپ جانتی ہے ان کو نہیں میں تو نہیں جانتی ابھی وہ کچھ بولتی کہ یکدم کسی کی سخت آواز سے کانپ کر رہ جاتی عنایہ آپ سے کتنی بار بولا آپ اس البم کو نہیں دیکھو گی اور آپ تو کسی اور کو دیکھانے لگی البم دو مجھے۔بابا سوری۔عنایہ البم دیں عنایہ روتے ہوئے البم دے دیتی اور یزدان بغیر کچھ بولیں وہاں سے چلا جاتا ہے۔ثانیہ عنایہ کو چھپ کرانے لگتی ہے اور ابھی تک حیرت میں ہوتی ہے اور سوچتی ہے کہ شاویز شاہ اور یزدان ایک ساتھ کیا وہ جانتا تھا یزدان کو اگر جانتا تھا پھر کبھی ذکر کیوں نہیں کیا ہزار سوال اس کے ذہن میں آرہے ہوتے ہے اوپر سے یزدان کا اتنا برا ریکشن ایسا کیا راز ہے وہ عنایہ کو چھپ کراتی ہے مشکل سے یزدان نے ایسا کبھی کیا بھی نہیں تھا اور ایک البم کے لیے اتنا غصہ عنایہ ثانیہ کے گلے لگ کر سو جاتی ہے۔ثانیہ کو اس معصوم پر بہت پیار آتا ہے جو اتنے کم وقت میں مانوس ہو گئی تھی۔

عنایہ سو جاتی ہے تو ثانیہ باہر آجاتی ہے اور سامنے سے رویان آرہا ہوتا ہے ثانیہ سوچتی ہے کہ اس سے البم میں موجود تصویر کا پوچھیں لیکن وہ کیوں اسے بتائے گا اتنی جلدی۔۔مس الجھن آپ کا پاؤں کیسا

Posted On Kitab Nagri

ہے اور باہر کیوں آ گئ۔پہلے تو آپ مجھے یہ مس الجھن کہنا بند کرے میرا نام ثانیہ کاظمی ہے اور آپ مجھے اسی نام سے بلا سکتے ہے۔لیکن آپ مجھے پہلی ملاقات میں الجھی ہوئی ملی تھی تو میں تو یہی کہونگا اور ویسے بھی سوچیں ثانیہ تو آپ کو سب کہتے ہے میں نے کتنا الگ اور شاندار نام آپ کو دیا۔۔ایسی بات ہے آپ کا نام کیا ہے۔رویان ہمدانی وہ مسکراتے ہوئے بتاتا ہے۔آپ کو بھی اس نام سے کافی لوگ بلاتے ہونگے تو آپ کو سب سے الگ نام دیتی ہوں مسٹر طوفان یہ کیسا رہے گا اس دن آپ بھی تو طوفان کی طرح آئے تھے نا۔آپ میرے الفاظ مجھے ہی لوٹا رہی۔آپ نے مجھے سب سے الگ نام دیا تو میں آپ کو بھی سب سے الگ نام دے رہی تھی۔رویان ہنسنے لگتا ہے اور ثانیہ کو بھی ہنسی آتی ہے ۔یزدان جو اسی طرف آ رہا تھا ان دونوں کو ہنستے اور بات کرتے پتا نہیں کیوں اچھا نہیں لگتا مجھے کیا، میں جیلس نہیں ہوتا کسی سے۔میں کیوں جیلس ہوں مس کاظمی جس مرضی سے بات کرے یہ انکی زندگی ہے میں کون ہوتا ہوں لیکن مجھے کیوں برا لگ رہا۔ارے دانی وہاں کیوں کھڑے ہو ادھر آؤ وہ آپ لوگ باتیں کر رہے تھے تو میں نے سوچا مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔یار ہم کونسا کوئ بہت ضروری بات کر رہے۔مجھے لگا شاید بہت ضروری بات ہی کر رہے ہو وہ بہت پر زور دیتے ہوئے بولتا ہے رویان تو اسکا جگری دوست تھا وہ تو کیفیت سمجھ گیا اور دل ہی دل میں خوش ہوتا ہے کہ اسکے دوست کی زندگی میں اب یقیناً تنہائی ختم ہو جائیگی جبکہ ثانیہ اس کے اس انداز پر حیران ہوتی ہے اچھا میں آتا ہوں مجھے کچھ کام ہے رویان وہاں سے بہانہ بناتے ہوئے چلا جاتا ہے۔آپ کو پہلی دفعہ ہنستے ہوئے کسی سے بات

Posted On Kitab Nagri

کرتے دیکھا ورنہ مجھ سے بات کرتے ہوئے اکثر آپ انگارے چبا رہی ہوتی ہے۔جی اگلے بندے کو بھی دیکھنا ہوتا ہے کہ وہ کیا چبا رہا میں تو آپ کے نزدیک انگارے چباتی ہوں۔لیکن آپ تو انگاروں کے ساتھ مرچیں کریلے اور ادرک بھی چباتے ہے تب ہی تو اگلے کو ٹانٹ مارنے کا کوئ بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔عنایہ کہاں ہے وہ بات کا رخ تبدیل کرنے کے لیے پوچھتا ہے لڑائی نہ ہو جائے اور وہ مزید بدزن نہ ہو جائے۔وہ سو رہی ہے اب اور کافی دیر روتی رہی آپ کو اتنا غصہ کرنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا کہ وہ بچی ہے اور اس کو آپ کی ڈانٹ کی نہیں صرف لاڈ پیار کی عادت ہے۔ایسے میں آپ کے لہجے میں ذرا سی سختی اس کو بہت تکلیف دے سکتی ہے۔وہ خاموشی سے اس کی بات سن رہا ہوتا ہے جو صحیح کہہ رہی تھی۔وہ بس شوق میں مُجھے آپ کی البم دیکھانا چاہتی تھی مجھے نہیں پتا تھا کہ آپ کو اتنا برا لگے گا اور آپ اس کو ایسے ڈانٹیں گے تو میں اس کو روک دیتی دیکھانے سے، آئندہ خیال رکھیئے گا جن لوگوں کو آپ کی محبت کی عادت ہو تو وہ صرف آپ کی محبت کے حقدار بن جاتے ہے اور ان سے محبت سے پیش آنا آپ کا فرض، لہجے کی تلخی اور کڑواہٹ پل بھر کے لیے ہی سہی انکی زندگی میں زہر گھول دیتی ہے۔وہ اسکی باتیں اتنی خاموشی اور تابعداری سے سن رہا تھا ایسے اس نے اپنے والدین کے علاوہ کسی کی نہیں سنی تھی اور وہ کہہ بھی ٹھیک رہی تھی۔عنایہ تو اس کی زندگی کا واحد سہارا ہے وہ کیسے تکلیف دے سکتا اس کو۔ٹھیک کہہ رہی ہے آپ میں آئندہ خیال رکھوں گا۔وہ حیران ہو جاتی ہے بحث کیے بغیر مان گیا ویسے تو دو تین ٹانٹ نہ مارے ایسا ہوا نہیں کبھی۔میں کل سے آفس جوائن کرنا

Posted On Kitab Nagri

چاہتی لیکن چونکہ دو دن بعد میری بہن کا نکاح ہے تو مجھے ایک دن کی لیو چاہیئے ہو گی اگر آپ کو اعتراض نہ ہو۔ نہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں مس کاظمی۔ شکریہ سر اب ہم چلتے ہے عنایہ کا خیال رکھیئے گا۔ وہ کہہ کر چلی جاتی ہے اور وہ سوچتا ہے کہ کیا کوئی اس کی بیٹی کا خیال اس جتنا بھی رکھ سکتا اور اس سے اتنی محبت کر سکتا۔ ثانیہ پاؤں کیسا ہے ٹھیک ہے بابا بالکل آپ پریشان نہ ہو۔ اچھا میرا بچہ اب گھر چلتے ہے کافی ٹائم ہو گیا۔ تحائف وغیرہ تو پہلے ہی دے دیئے تھے وہ ثانیہ اس کے لیے شاپنگ کے دوران ہی گفٹ لے آئی تھی۔ وہ سب یزدان کو خدا حافظ کہہ کر گاڑی میں روانہ ہو جاتے ہے سب آپس میں ہلکی پھلکی باتیں کر رہے ہوتے یکدم ایک ٹرک سامنے سے آجاتا بروقت گاڑی کو موڑنے سے بچت ہو جاتی یا خدایا رحم، یہ ٹرک والا اندھا تھا کیا ثانیہ کے فون پر کوئی نوٹیفکیشن آتا ہے وہ کھول کر دیکھتی ہے۔ پارٹی کافی شاندار رہی ہو گی میں نے سوچا ایک سرپرائز میں بھی دے دوں ویسے یہ سرپرائز زندگی کا ہی آخری بن جاتا پر قسمت اچھی ہے ابھی مزید سرپرائز باقی ہے۔ ثانیہ نے نہیں سوچا تھا کہ اب یہ سب جان کا خطرہ بن جائے گا اس کے پورے خاندان کے لیے اور کون ہے جو اتنی گہری نظر رکھے ہوئے ہے جس کو پارٹی کا بھی پتا تھا پھر سے میسج آتا ہے یہ تو کہنا ہی بھول گیا

"You were looking gorgeous in black dress"

ثانیہ سے حیرانی کے مارے فون گر جاتا ہے یہ جو کوئی بھی تھا پارٹی میں موجود تھا کہی یزدان ہی تو نہیں وہ یہ سب کیوں کرے گا کیا اس کو سب معلوم ہو گیا اور وہ سب جان کر کر رہا ہزاروں سوال ذہن میں

Posted On Kitab Nagri

آرہے تھے۔ کیا ہوا بیٹا۔ عباس صاحب پوچھتے ہے۔ جی جی بابا بالکل ٹھیک ہوں۔ گھر جا کر صدقہ دیتے ہے سب کا آج تو بس خدا نے بچا لیا موت کے منہ سے واپس آئے۔ احمر سب کو گھر ڈراپ کر کے چلا جاتا ہے۔ رانیہ بیٹا ایک کپ چائے بنا دو گی سر میں بہت درد ہو رہا۔ جی بابا ضرور۔ ثانیہ بیٹا آپ آرام کرو پاؤں میں درد تو نہیں ہو رہا زیادہ پھر کل ڈاکٹر کو بلا لینگے۔ نہیں بابا میں ٹھیک ہوں۔ میں چلتی ہوں شب بخیر۔ شب بخیر بیٹا۔ ثانیہ کمرے میں آجاتی ہے سونے کے لیے لیکن نیند تو آنکھوں سے کوسوں دور ہوتی ہے اور سر بھی سوچ سوچ کر پھٹنے لگتا ہے آخر وہ سوچنے ہی لگتی ہے کون ہو سکتا ہے ان سب کے پیچھے جو کوئی بھی ہے وہ انسان ایک ہی ہے شاویز سر کا یزدان شاہ سے کیا رشتہ تھا وہ بھی جب وہ یونیورسٹی میں تھا اگر سر شاویز یزدان کو جانتے تھے تو انہوں نے کبھی ذکر کیوں نہیں کیا؟ کیا اس لڑکی کا ماڈر اور شاویز سر کو بھی یزدان نے مارا ہے کہی اس کو سب میرے بارے میں معلوم تو نہیں اور اچھا بننے کا دکھاوا کر رہا ہو تا کہ میرا شک اس سے ہٹ کر کسی اور پے چلا جائے اور ابھی ہماری جان لینے کی کوشش بھی کہی اس نے تو نہیں کی۔ یا میرے خدایا میری مدد کر۔ جو کچھ بھی ہے اس لڑکی کی موت سے سب جوڑا ہے یا شاید اس سے بھی پہلے کا ہے یہ سب۔ کیسے پتا کروں یہ سب۔ ہادیہ کا کوئی تو جاننے والا ہو گا کوئی تو دوست ہو گی یا جہاں وہ رہائش پذیر تھی وہاں تو کوئی ہو گا۔ کل آفس جا کر ہی کسی سے انفارمیشن لو نگی اور یزدان شاہ سر شاویز کو کیسے جانتا ہے یہ بھی پتا لگوانا ہو گا کچھ تو ایسا ہے جو ماضی سے جوڑا ہے اور یزدان شاہ اس البم کو اتنا چھپاتا کیوں ہے کہ اپنی جان سے پیاری بیٹی کو اس نے دانت دیا

Posted On Kitab Nagri

۔میرا خدا ہی میری مدد کر سکتا ہے اور کوئی راستہ دکھا سکتا ہے۔وہ سو جاتی ہے کیونکہ تہجد کی نماز بھی پڑھنی تھی اسے۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

بابا کی شہزادی بیٹی مان جاؤنا اب بابا سوری کر رہے ہے نا رویان تم ہی کچھ مدد کروں فضول ٹی شو دیکھنے سے بہتر ہے میں کیا کروں ویسے بھی میں اپنی پیاری بھتیجی کے ساتھ ہوں۔چاچو کی شہزادی چاچو پاس آؤ۔عنایہ رویان کے پاس چلی جاتی ہے اور وہ اٹھا کر اپنے پاس صوفے پے بیٹھا دیتا ہے۔بیٹا بالکل معاف نہ کرنا اپنے بابا کو بلکہ کوئی سزا بھی دے دو۔رویان وہ گھور کر نام پر خاصا زور دیتے ہوئے کہتا ہے ۔بابا آپ تے بات نہیں کرو نگی آپ سے کٹی ہوں۔آپ نے مجھ تو غصے سے بولا۔بیٹا سوری نا میں نے آپ کو منا کیا نا اس البم کو آپ نہیں دیکھو گے آپ نے تو اس کو اپنے پاس چھپا کر رکھا ہوا تھا۔آپ نے بابا کی بات نہیں مانی نا بابا سے بھی چھپایا اس لیے بابا کو غصہ آگیا۔سوری میرا بچہ وہ بازو کھولتا ہے تو وہ بازوؤں میں سماں جاتی ہے وہ زیادہ دیر تک اپنے بابا سے ناراض نہیں رہ سکتی تھی سوری بابا میلی بھی غلطی تھی۔کوئی بات نہیں میرا بچہ۔ارے مجھ معصوم کو بھی دیکھ لو کوئی میں بھی کچھ لگتا ہے باپ بیٹی کا۔تم گدھے ہی رہنا ابھی میری بیٹی کو کیا بول رہے تھے تم معاف نہ کرنا بیٹا معاف تو میں تمھیں نہیں کرو نگا وہ پاس پڑا واس اٹھاتا ہے اب منظر کچھ یوں تھا رویان آگے آگے اور یزدان اس کے پیچھے واس اٹھائے

Posted On Kitab Nagri

بھاگ رہا تھا اور عنایہ ان دونوں کو ایسے دیکھ کر کھکھلا کر ہنس رہی تھی پہلی بار گھر میں اس طرح کا شور برپا تھا ورنہ اس گھر میں تو ہمیشہ تنہائی اور خاموشی کا سایہ پھیلا رہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

ایک نئ صبح،ایک نیا آغاز پھر سے۔ آج ثانیہ نے آفس جانا تھا۔اس نے شاویز کی تصویر یزدان کے ساتھ دیکھتے ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ جلد از جلد آفس پھر سے جوائن کریگی۔اس لیے اس نے اسی وقت یزدان سے کہہ دیا تھا تا کہ ان سب کا پتا لگوا سکیں۔وہ تیار ہو کر نیچے آتی ہے سبز رنگ کے سادہ مگر نفیس ٹراؤزر شرٹ میں ہم رنگ دوپٹہ لیے نکھری رنگت کے ساتھ بہت پیاری لگ رہی تھی۔وہ نیچے ناشتے کے لیے آتی ہے السلام علیکم۔وعلیکم السلام سب یک زبان جواب دیتے ہے۔بیٹا اب پاؤں کیسا ہے آج آفس نہ جاتی رہنے دیتی پاؤں میں بھی لگی تھی رات کو اتنا لیٹ آئے تھک گئ ہو گی۔ماما آگے بھی تو چھٹی کرنی ہے رانیہ کا نکاح ہے۔یہ بھی ہے بیٹا کچھ رہتا تو نہیں آپ لوگوں کی شاپنگ میں۔نہیں بابا۔بس ٹھیک ہے ڈیکوریشن اور باقی انتظامات میں دیکھ لونگا۔مہمانوں کی لسٹ تیار ہے نہ بیگم صاحبہ ۔جی تیار ہے۔سب کو کارڈز بھی دے آتے ہے پھر بابا آج کل ڈیجیٹل زمانہ ہے کارڈ جا کر دینے کی کیا ضرورت تھی فون پے ہی سب کو بھیج دیتے۔ثانیہ بولتی ہے جبکہ رانیہ خاموشی سے ناشتہ کر رہی تھی ۔بیٹا زمانہ بدل گیا ہے لیکن اپنی خوشی میں دوسروں کو یاد رکھنا چاہیئے تا کہ آپ کے غم میں دوسرے آپ کو یاد رکھیں کیونکہ خوشی میں ہم ان کے پاس جا کر یہ ثابت کرتے ہے کہ خوشی میں بلایا جاتا ہے آپ کو خوشی میں شرکت کرنے لیکن غم میں کوئ آپ کو نہیں بلاتا غم میں لوگ خود آ کر یہ ثابت کرتے ہے کہ وہ آپ کے غم میں برابر کے شریک ہے۔جی بابا سمجھ گئ کوئ آپ کو خوشی میں بلائے نہ

Posted On Kitab Nagri

بلائے لیکن اس کے غم میں بغیر اس کی دعوت کے شرکت کرو کیونکہ خوشی میں کسی کی ضرورت ہو یا نہ ہو لیکن غم میں کسی کے سہارے کی بہت ضرورت ہوتی۔ بالکل بیٹا میری بیٹی تو بہت سمجھدار ہے فوراً سمجھ گئ۔ جی بابا، اچھا اب میں چلتی ہوں آفس سے لیٹ نہ ہو جاؤں۔ ارے ثانیہ بیٹا ناشتہ تو ٹھیک سے کر لیتی۔ جی ماما بس کر لیا اب چلتی ہوں آپ سب اپنا خیال رکھیئے گا۔ بیٹا آپ بھی۔

وہ ابھی راستے میں ہوتی آفس کے کہ اسکا فون بجتا ہے۔ وہ فون اٹھاتی ہے کیسی ہے مس ثانیہ امید ہے خیریت سے ہو نگی، جی سر۔ آخر آپ نے ثابت کر ہی لیا کہ آپ ایک اچھی ایجنٹ ہے اور یزدان کا آفس پھر سے جوائن کر لیا۔ اب اس کیس کو بھی جلدی سے ختم کرے اور اصل مجرم کو سامنے لائے ۔جی سر میں پوری کوشش کر رہی ہوں۔ کوشش نہیں رزلٹ چاہیے مجھے اور آج شام آپ کی میرے ساتھ میٹنگ ہے پہنچ جایئے گا یاد سے۔ ٹھیک ہے سر۔ خدا حافظ کہہ کر آگے سے فون رکھ دیا جاتا ہے۔ شکر ہے خدا کا میری یہاں سے تو جاب بچ گئ

وہ آفس پہنچ جاتی ہے دروازے پر وہ دیکھ کر حیران ہوتی ہے سب ایک قطار میں پھولوں کے بوکے لیے کھڑے تھے اور وہ یہ دیکھ کر حیرت کے مارے بے ہوش ہونے کو تھی سب اس کو ویلکم بیک کہہ کر بوکے دیتے اور وہ سب سے بوک لے کر لیفٹ کے ذریعے اپنے مخصوص ٹیبل پر آتی۔ ابھی وہ بیٹھنے ہی لگی تھی کہ منیجر آجاتا ہے بوکے لے کر ویلکم بیک مس ثانیہ وہ اسکا شکریہ کرتی ہے اور کچھ یاد آنے پر کہتی ہے سر کچھ ضروری بات کرنی تھی آپ سے۔ جی بولیے مس ثانیہ آپ کی کیا مدد کر سکتا۔ یہاں

Posted On Kitab Nagri

نہیں سر کوئی سن سکتا ہے۔اچھا ٹھیک ہے آپ میرے روم میں آجائے۔سریزدان؟وہ احتیاط کے طور پر پوچھتی ہے وہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے کہتا ہے وہ ابھی نہیں آئے آپ آرام سے بات کر سکتی ۔ثانیہ اس کے روم میں آجاتی۔میرے کچھ سوال تھے اور بہت ضروری سوالات ہے۔یزدان شاہ کو کیسے معلوم ہوا کہ اس سب میں میرا کوئی قصور نہیں یہ بات تو مجھے بھی نہیں پتا اور نہ انہوں نے بتائی ۔آپ شاویز سر کو کیسے جانتے تھے اور کب سے؟وہ یہ نہ پوچھ سکی ابھی کہ کیا یزدان شاہ اور شاویز شاہ ایک دوسرے کو جانتے تھے کیونکہ ابھی وہ یہ بات ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی۔جب سے انہوں نے اس کیس کے لیے آپ کو ہائر کیا تھا۔اور آپ اس آفس میں کب سے ہے چھ سال سے۔مطلب اس واقعے سے پہلے سے۔کیا ہادیہ کا کوئی جاننے والا یا کوئی دوست تو ہو گی نہ وہ جب یہاں کام کرتی تھی کوئی تو ہو گا نا جس سے اس کی بنتی تھی یا وہ اپنی باتیں بتاتی ہو گی۔زیادہ تو نہیں معلوم لیکن اسکی ایک دوست آئی تھی ایک دفعہ آفس کوئی چابیاں لینے شاید ہاسٹل میں اسکے ساتھ رہتی ہو اس لڑکی کا نمبر اور ایڈریس بھی ہے کیونکہ اس نے بھی یہاں جاب کے لیے سی وی دی تھی اسکی جاب ہو بھی گئی تھی لیکن اس نے یہاں جاب سے انکار کر دیا تھا اور اس کی وجہ نہیں معلوم۔آپ مجھے وہ ساری معلومات دے سکتے۔جی ضرور میں دیکھتا ہوں وہ فائل ڈھونڈنی پڑیگی۔جی ٹھیک ہے آپ ڈھونڈ کر کل تک لازمی دے دیجیے گا وہ فائل میرے بہت کام آسکتی ہے۔مس ثانیہ آپ کو سریزدان بلا رہے پیچھے کھڑی ورکر اس کو آواز دیتی ہے ٹھیک ہے آپ جائے میں آتی ہوں۔میں چلتی ہوں اب۔ٹھیک ہے

Posted On Kitab Nagri

مس ثانیہ میں پوری کوشش کرونگا کہ فائل مل جائے آپ کو۔بہت شکریہ سر۔وہ یہ کہہ کر باہر نکل آتی ہے اوریزدان کے کیبن کی طرف بڑھ جاتی ہے۔جی سر آپ نے بلایا۔جی بیٹھیں۔آپ مینیجر صاحب کے پاس تھی کوئی ضروری بات ڈسکس کر رہی تھی۔جی سر بس اتنے دن آفس نہیں آئی تھی نا تو بس ان سے کام وغیرہ کے متعلق پوچھ رہی تھی۔وہ آپ مجھ سے بھی پوچھ سکتی تھی۔ثانیہ اس کے اس انداز پر حیران ہو جاتی ہے خیر ویلکم بیک امید ہے کہ آپ پہلے کی طرح ایمانداری سے کام کرینگی یہ کچھ فائلز ہے انکو دیکھ لیں اگر کسی قسم کی کوئی تبدیلی جو آپ کو بہتر لگے وہ اس میں کر دیجیے گا اور ان فائلز کو اچھے سے دیکھ لیں۔جی ٹھیک ہے سر اور آئندہ مجھ سے بھی پوچھ لیا کر کچھ ٹرسٹ می آپ کو سہی سے گائیڈ کرونگا۔وہ مسکراتے ہوئے کہتا ہے ثانیہ حیران ہوتی ہے اس کو ایک دم سے کیا ہو گیا وہ جی کہہ کر نکل جاتی ہے۔ثانیہ کا آفس کا وقت ختم ہو جاتا ہے اب اس نے میجر احمد کی طرف جانا تھا۔تو وہ آفس سے نکلتی ہے اور میجر احمد کی طرف جا رہی ہوتی ہے کہ راستے میں اسکا فون بجتا ہے اگر رازوں سے پردہ اٹھانا چاہتی ہو تو اس جگہ آجاؤ۔ثانیہ کو سمجھ نہیں آتی کیا کرے وہ آگے سے پوچھتی ہے کون تو جواب ملتا ہے میں کون ہوں کون نہیں تمھاری اپنی مرضی ہے سچ جاننا ہے یا نہیں وہ یکدم فیصلہ کر لیتی ہے یہ سوچیں بغیر کہ یہ کوئی جال بھی ہو سکتا ہے وہ میجر احمد کو کال کرتی ہے لیکن وہ فون نہیں اٹھاتے تو وہ اس جگہ کی طرف چل دیتی ہے جہاں اس کو بلایا تھا میسج میں۔وہ وہاں پہنچ جاتی ہے اور ڈرتی بھی ہے کوئی ویران جگہ تھی اور وسط میں ایک پرانا گھر تھا میسج ٹون سے موبائل کی طرف متوجہ ہوتی ہے

Posted On Kitab Nagri

"اندار آجاؤراز وہی ملے گا" وہ اندار چلی جاتی ہے یہ کوئی پرانا سا گھر تھا جو جلا ہوا تھا۔ ثانیہ کو اس سے خوف آتا ہے یکدم ساری لائٹس آف ہو جاتی ہیں۔ اور آواز گونجتی ہے بہت بے وقوف ثابت ہوئی راز کے لیے اپنی جان کا بھی نہیں سوچا میں تو کچھ نہیں کرونگا تمھارے لیے یہ اندھیرا ہی کافی ہے جان جاتی ہے نا اس اندھیرے سے اب رہو یہی ثانیہ کو وہ آواز جانی پہچانی سی لگتی ہے اور یہ سب تھا کہ ثانیہ کا ظمی کا سب سے بڑا ڈر اور کمزوری اندھیرا ہے وہ بہت خوفزدہ ہو جاتی تھی اس کو سمجھ نہیں آرہی تھی وہ کیا کرے۔ یا خدایا میں کیا کروں میرا دم نکل جائے گا یہاں اتنے میں ہی دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے یا توڑنے کی دروازہ کھولتا ہے تھوڑی سی روشنی جیسے ثانیہ کو زندگی دیتی ہے وہ جب تھوڑا قریب آتا ہے ثانیہ کو شدید حیرت ہوتی ہے کہ وہ یہاں کیسے یہی خیال آتا ہے

بند ہوتی آنکھوں کے ساتھ اس نے یزدان شاہ کو دیکھا خوف آور سانس ٹھیک سے نہ آنے پر وہ بے ہوش ہو جاتی ہے ذہن میں ہزاروں سوال لیے۔ ثانیہ کی آنکھ کھولتی ہے اور خود کو ہسپتال کے کمرے میں اکیلا پا کر اچھی کچھ دیر پہلے جو ہوا اس کے ذہن میں سوار ہونے لگا۔ اس نے اتنے کی کوشش کی لیکن ہاتھ پر لگی ڈرپ دیکھ کر روک گئی۔ اتنے میں یزدان اندار آتا ہے۔ ارے آپ بیٹھ کیوں گئی طبیعت زیادہ خراب ہو جائے گی۔ میں ٹھیک ہوں آپ کو فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں وہ سرد لہجے میں بولتی ہے اور یزدان حیران ہوتا ہے اس کے اس لہجے پر۔ مس ثانیہ آپ اس کندھر جگہ پے کیا کر رہی تھی۔ یہ سوال تو میں آپ سے بھی کر سکتی ہوں آپ وہاں کیا کر رہے تھے یا شاید پہلے ہی سے وہاں

Posted On Kitab Nagri

موجود تھے۔وہ خاصہ الفاظ پر زور دیتے ہوئے بولتی ہے۔اس سوال کا جواب آپ جانتی ہے اور پھر بھی پوچھ رہی۔کیا مطلب میں سمجھی نہیں۔مس ثانیہ آپ نے خود ہی تو مجھے میسج کیا تھا۔میں نے کب آپ کو میسج کیا۔مجھے لگتا ہے آپ کی یاداشت چلی گئ بے ہوش ہونے سے۔یہ دیکھیں آپ کے نمبر سے میسج آیا ہوا

"سر پلیز اس جگہ پر آجائیں مجھے آپ کی مدد کی ضرورت ہے"

یہ تو میرا ہی نمبر ہے۔جی آپ کا ہی ہے نمبر،میں نے کونسا کہا کہ میرا ہے۔

میرا بیگ کہاں ہے ثانیہ پوچھتی ہے۔آپ کے سائیڈ ٹیبل پر رکھا ہے آپ نے کونسا اس میں خزانہ چھپا رکھا تھا جو میں لے کر بھاگ جاتا۔ثانیہ اس میں فون چیک کرتی ہے بیگ میں فون نہیں ہوتا مطلب کسی نے اسکا فون نکال کر یزدان کو میسج کیا یا پھر یزدان نے خود یہ سب کیا لیکن وہ اب بغیر کچھ جانیں سیدھا اس کو کچھ نہیں کہہ سکتی تھی ورنہ وہ خود پر ہی شک پ کروالیتی۔آپ نے ابھی تک جواب نہیں دیا مس کاظمی آپ وہاں کیا کر رہی تھی۔ثانیہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی اب اسکا کیا جواب دے ابھی تو یہ جس نے بھی کیا اس کے پیچھے کا مقصد کیا تھا وہ یہ بھی نہیں جانتی۔سر وہ میں ایکسپلورر کرنے گئ تھی ۔اس کندھار کو؟یزدان تنزیہ پوچھتا ہے۔کیوں اس کو ایکسپلورر نہیں کیا جاسکتا ہے مجھے شوق ہے ایسی جگہوں کو دیکھنے کا۔معزرت کے ساتھ لیکن ایک بات کہنا چاہوں گا کہ آپ کے شوک بھی آپ کی طرح انوکھے ہے۔آپ مجھے انوکھا کہہ رہے وہ حیرانی اور غصے کے ساتھ بولتی ہے۔تو اور کیا کہوں آپ

Posted On Kitab Nagri

کو جہاں ایک انسان آفس کے اتنے کام کے بعد گھر جا کر آرام کرتا ہے وہی آپ کندھر کو ایکسپلورر کرنے پونچھ گئ اور بغیر کسی کو بتائے۔ آپ کا یہ شوق آپ کے لیے کتنا خطرناک ہو سکتا تھا آپ سوچ بھی نہیں سکتی۔ اگر میں وقت پر نہ پہنچتا تو کچھ بھی ہو سکتا تھا وہ غصے سے بولتا ہے اس کو ثانیہ پر حیرت ہو رہی تھی بلکہ اس کی اس بے وقوفی پر جس کو اپنی جان تک کی پروا نہیں کی۔ آپ کا بہت شکریہ سر لیکن آپ کو اتنی فکر کی ضرورت نہیں میری تب بھی میں کچھ کر لیتی اگر آپ نہ آتے۔ آپ نے جو کیا بہت شکریہ آپ کا اب میں گھر چلتی ہوں۔ میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔ بہت شکریہ آپ کا لیکن میں چلی جاؤنگی۔ اور وہ بغیر کسی کی سنے اگے بڑھ جاتی ہے ڈریپ بھی اتار دی گئ تھی لیکن ہاتھ میں کینولا ابھی بھی تھا اب گاڑی میں بیٹھ کر وہ یہ سوچ رہی تھی گھر والوں کو کیا بتائے گی وہ انکو پریشان بھی نہیں کر سکتی اگر طبیعت خرابی کا بتایا تو وہ مزید پریشان ہو جاتے اور پرسوں رانیہ کا نکاح ہے جس کی تیاریاں ابھی سے شروع ہو گئ تھی اور مہمان بھی آنا شروع ہو گئے تھے ایسے میں وہ کسی کو بھی پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی۔ اس لیے کینولا خود ہی ہاتھ سے اتار دیتی ہے اور ہلکا سے خون رسنے لگتا ہے جس پر وہ بینڈ ٹیج لگھا دیتی ہے یہ سوچ کر کہ بول دیگی ہاتھ پر ہلکی سی خراش لگ گئی کام کرتے ہوئے۔ یہ سہی رہے گا ایسے کوئ زیادہ پریشان بھی نہیں ہو گا

یہ تم نے کیا کیا بے وقوف انسان تمھیں موبائل سے میسج کرنے کا کہا تھا موبائل اپنے پاس رکھنے کے لیے وہی تاریک کمرا اور آنکھوں میں خون کی لکیر واضح ہو رہی تھی جو اگلے انسان کا شدید غصے میں

Posted On Kitab Nagri

ہونے کا پتہ دے رہی تھے اس تاریک کمرے میں بس تھوڑی سی روشنی جس میں صرف اس کی بس وہ دو آنکھیں واضح ہو رہی تھی جو اب خوفناک لگ رہی تھی اور کمرے میں پھیلی وحشت مقابل کو خوف میں مبتلا کر گئ جس سے ایک غلطی ہو چکی تھی اور اب وہ جانتا تھا کہ کسی طور پر بھی اس پر رحم نہیں کیا جائے گا۔ سس سر غلطی ہو گئ۔ کیسے ہو گئ غلطی سرد لہجے کے ساتھ اپنی سرد غصے سے بھری آنکھیں مقابل کی آنکھوں میں ڈالتے ہوئے کہتا ہے سر معاف کر دے۔ میری دنیا میں معافی کا نہ لفظ ہت ہے اور نہ گنجائش تمھاری اس غلطی کی وجہ سے جانتے ہو میرا کیا نقصان ہو سکتا تھا اس فون سے لوکیشن ٹریک کر لی جاتی اور میرا بنایا ہوا یہ کھیل یہی ختم ہو جاتا اور بازی وہ لے جاتے۔ اس کی سزا تمھیں بہت دردناک ملی گی۔ اس کا ہاتھ کالے بچھوئوں سے بھرے ڈبے میں ڈال دیتا جو کانچ کا مگر مضبوط ڈبہ تھا اور لوک بھی بنا تھا وہ اسکا ہاتھ اس میں تب تک ڈالے رکھتا ہے جب تک درد کی شدت سے چیخیں بلند ہونے لگتی ہے اور آخر کار درد کی شدت سے دن توڑ دیتا ہے۔ ایک غلطی کی یہ دردناک سزا دی ہے تو سوچوں تم سب کا کیا حشر کرونگا وقت بہت قریب آگیا ہے تباہی و بربادی کا۔

.....

ثانیہ گھر پہنچتی ہے اور بہت کمزوری محسوس ہو رہی تھی اور ذہن آج کے ہوئے واقعے کی وجہ سے بہت زیادہ دباؤ محسوس کر رہی تھی گھر میں آج کافی رونق لگی تھی کافی رشتہ دار آچکے تھے جن میں ثانیہ کی بہت اچھی کاذنیں بھی شامل تھی۔ ثانیہ کیسی ہوا ایک کاذن جو رشتے میں ثانیہ کی ماموں کی بیٹی لگتی تھی

Posted On Kitab Nagri

گلے ملتی ہے اور باری باری باقی سب بھی آؤ بیٹھو ثانیہ اتنی تھکن اور کمزوری کے باوجود انکو وقت دیتی ہے کافی گپ شپ کے بعد وہ کمرے میں آجاتی ہے اور آنکھوں میں اس قدر بوجھ محسوس ہو رہا ہوتا ہے کہ وہ آتے ہی سو جاتی ہے۔رات آٹھ بجے اس کی آنکھ دروازے پر ہوئی دستک سے کھولتی ہے۔وہ اٹھ کر دروازہ کھولتی ہے سامنے ہی مسز عباس کھڑی ہوتی ہے۔کیا ہوا بیٹا؟ آپ کی طبیعت ٹھیک ہو تین گھنٹے سے سو رہی ہو جی ماما بس تھک گئی تھی تو آتے ہی سو گئی۔ادھر دیکھائے آپ یہ کیا ہوا ہاتھ پر بیٹا بینڈیج کیوں لگی کچھ نہیں ماما بس ہاتھ پر خراش لگ گئی آپ پریشان نہ ہو۔اچھا وہ میں فون دینے آئی تھی کہاں چھوڑ آئی تھی۔فون وہ حیرانی سے پوچھتی ہے۔جی ابھی کوئی دے کر گیا ساتھ میں یہ کوئی لیٹر بھی۔کیوں کہاں تھا آپ کا فون بیٹا۔وہ شاید کہی بھول گئی ہونگی رکھ کر تو جس کو ملا ہو گا انہوں نے بھیج دیا ہو گا وہ لہجہ مظبوط کرتے ہوئے بولتی ہے۔میں دیکھ لیتی ہوں۔اچھا بیٹا آپ دیکھ لو اور شکریہ بھی ادا کر دینا اگر کوئی ایڈریس اور نمبر ہوا تو شکریہ بھی ادا کر لینا ٹھیک ہے ماما۔اور کھانا بس بننے والا ہے دس منٹ تک نیچے آجانا۔اوکے ماما

www.kitabnagri.com

وہ جلدی سے اپنا فون دیکھتی ہے وہ ویسا ہی تھا اپنی اصلی حالت میں۔وہ فون کھول کر چیک کرتی ہے تو سب ویسے ہی ہوتا ہے مطلب کوئی چیڑ چھاڑ نہیں کی گئی تھی وہ یزدان شاہ کے نمبر پر جاتی ہے لیکن وہ میسج اب ڈیلیٹ کر دیا گیا تھا۔میں میسج جب بھیجا گیا وہ وقت ہی دیکھ لیتی یزدان سے تو پوچھ نہ سکی۔وہ ساتھ لیٹر دیکھتی ہے تو اس کو جلدی سے پڑھنے کے لیے کھولتی ہے اور جیسے ہی وہ کھولتی ہے خوف کے

Posted On Kitab Nagri

مارے چیخ نکل آتی ہے خون سے لکھا ہوا تھا اور نیچے خون ہی خون لگا تھا جس کو اس طرح بند ھا گیا تھا کہ کھولنے پر واضح ہوتا تھا ورنہ بظاہر ایک عام لیٹر جیسا لگتا تھا۔ ثانیہ ڈرتے ہوئے الفاظ پڑھتی ہے کیونکہ اس کو اس لیٹر سے وحشت اور متلی جیسا محسوس ہو رہا تھا

"ڈرلنگ سوری وہ میرے بندے سے آپ کا فون اپنے پاس رکھنے کی غلطی ہو گئ تھی تو میں نے اس ہی کے خون سے اور درد سے غلطی کی تلافی کر لی۔ امید ہے یہ تحفہ پسند آئے۔ ثانیہ کا ظمی کوئ غلطی کرنے سے پہلے سوچنا کہی لیٹر یہی ہو پر خون تمھارے کسی اپنے کا ہو۔"

".Let's have a thrilling rival journey together, darling"

ثانیہ کے ہاتھ سے خوف کے مارے وہ لیٹر چھوٹ جاتا ہے اسی کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیا کرے لیکن وہ اچھے سے جانتی تھی جو کرنا ہے جلدی کرنا ہو گا اور بہت سنبھل کر کیوں کہ وہ اس جنگ میں اپنوں کو نقصان نہیں پہنچنے دے سکتی۔ یہ فریب اور سچ کی جنگ اسکی ہے اور وہ کسی کو بھی تکلیف پہنچنے نہیں دے گی اور فریب کو سب کے سامنے لائے گی۔ وہ ابھی یہی سوچ رہی ہوتی ہے کہ فون پر کال کی آواز سے فون کی طرف متوجہ ہوتی ہے اور میجر احمد لکھا آرہا تھا۔ اوف خدایا آج تو میری میٹنگ تھی بہت ضروری میجر کے ساتھ۔ یا اللہ پاک مجھے بچا لیجئے گا وہ جلدی سے فون اٹھاتی ہے۔ مس ثانیہ یہ کیا حرکت تھی آج جیسے ہی فون اٹھاتی ہے غرّاہٹ بھری آواز گونجتی ہے۔ سر آج بہت کچھ ہوا ہے آپ پلیز تحمل سے سنیئے گا۔ جی سنائے اب ایسا بھی کیا ہوا جو آپ میٹنگ میں آنے کی زحمت نہ کر سکی۔ ثانیہ

Posted On Kitab Nagri

سارا کچھ بتانے لگتی ہے جو کچھ بھی آج ہوا۔ اتنا سب کچھ ہو گیا اب بتا رہی آپ سر کیسے بتاتی فون ہی اب آیا اور وہ بھی ساتھ خون بھرے لیٹر کے ساتھ۔ آپ اتنی بڑی بے وقوفی کیسے کر سکتی بغیر کسی کو بتائے آپ وہاں چلی گئ آپ اکیلی اس کیس کو ہینڈل نہیں کر رہی ہم سب ٹیم ہے اور سب سے بڑھ کر آپ کی جان کو خطرہ ہو سکتا تھا یا سب کچھ وہی ختم ہو جاتا۔ مجھے کل آپ اپنے آفس چاہیئے اور ساری معلومات کے ساتھ جو بھی آپ کے پاس ہے اب سب کچھ جلدی ہو گا بہت کھیل لیا اس نے اب راز سے پردہ اٹھے گا۔ ٹھیک ہے سر میں آجاؤ نگی۔ جی بہتر ہو گا آپ کے لیے اور اگلی دفعہ کوئ قدم اٹھانے سے پہلے ایک دفعہ مشورہ کرنا پسند کر لیجی ئے گا۔ وہ کہہ کر فون کاٹ دیتا ثانیہ بھی نیچے کھانا کھانے آجاتی ہے ابھی تو زندگی نے مزید الجھانا تھا

ثانیہ صبح تیار ہو کر بغیر کسی دیری کے آفس چلی جاتی ہے آج اس کی میٹنگ بھی تھی میجر احمد کے ساتھ ۔ ثانیہ آفس پہنچتی ہے سامنے ہی منیجر کھڑا ہوتا ہے۔ مس ثانیہ وہ جیسے ہی اس کو دیکھتا ہے بلاتا ہے۔ جی سر، آپ کے لیے ایک گڈ نیوز ہے۔ ہادیہ کی دوست کی انفارمیشن مل گئ یہ لیجیے وہ ایک پیپر جس پر غالباً اس کی معلومات لکھی تھی ثانیہ کے حوالے کر دیتا ہے۔ ثانیہ کی خوشی کا کوئ ٹھکانہ نہیں ہوتا۔ سر آپ کا بہت شکریہ آپ نے بہت بڑی مدد کر دی ابھی وہ لوگ بات کر ہی رہے تھے۔ یزدان آجاتا ہے کس بات کا شکریہ ادا کیا جا رہا ہے مس کاظمی۔ تانیہ ایک پل کے لیے گھبرا جاتی ہے لیکن خود کو کمپوز کرتے ہوئے کہتی ہے کچھ نہیں سر وہ میٹنگ کی معلومات کے حوالے سے کہہ رہی تھی۔۔ ٹھیک ہے مجھے

Posted On Kitab Nagri

میٹنگ کی ساری معلومات دیں جس پر آپ نے اب تک کام کیا۔جی سر میں لاتی ہوں معلومات۔یہ سر کو کیا ہو گیا ایسے تو کبھی نہیں کیا۔خیر میں جاتی ہوں جزاک اللہ خیر اً کثیر اسر ان معلومات کے لیے۔

ثانیہ دروازہ نوک کرتی ہے اور اندار آجاتی ہے۔سر یہ ساری میٹنگ کی ڈیٹیلز ہے آپ دیکھ لیں وہ جانے ہی لگتی ہے کہ یزدان کی بات پر روک جاتی ہے مس ثانیہ میٹنگ سے منسوب جو کچھ ہے وہ آپ دیکھ رہی ہے اگر آپ کے قیمتی وقت میں سے کچھ وقت مجھے دے سکتی ہے تاکہ واضح طور پر ہر چیز ڈسکس کرلی جائے وہ ہر لفظ پر زور دیتے ہوئے اور تنزانیہ بولتا ہے ثانیہ کو تو حیرت پے حیرت ہو رہی تھی۔جی سر ضرور ثانیہ بیٹھ جاتی ہے اور سب کچھ سمجھانے لگتی ہے

گڈ جاب مس کاظمی۔کافی اچھا ہینڈل کیا ہے آپ نے۔اور منیجر صاحب نے کونسی معلومات دی ہے آپ کو وہ دیکھائیں۔اوف خدایا مسٹر کھڑوس آج کیوں ہر چیز میں دلچسپی دکھا رہے۔خیر وہ تحمل مزاجی سے کام لیتے ہوئے بڑی سمجھداری سے اس کو ہینڈل کرتی ہے۔سر وہ کلائنٹ کی ڈیمانڈز چاہیئے تھی مجھے تاکہ ہم انکی ڈیمانڈز کو جتنا مد نظر رکھیں گے اتنا ہمیں فائدہ ہو گا تو بس یہ سب اس میں موجود ہے آپ دیکھ سکتے ہے۔باقی کمپنیاں اپنا پرافٹ زیادہ سوچیں گی اور کلائنٹ کی ڈیمانڈز کو اتنی فوقیت نہیں دینگی لیکن ہمارے کمپنی اپنا تو پرافٹ سوچیں گی لیکن ساتھ میں انکی ڈیمانڈز کو زیادہ فوقیت دے کر بہت آسانی سے یہ کنٹریکٹ اپنے نام کرسکتے کیونکہ ہر کوئی چاہتا ہے اس کو فائدہ زیادہ ہو اور کام بھی انکے مطابق ہو۔ائی ایم امپریسڈ۔آپ اس کو مزید دیکھیں اور آپ کا یہ آئیڈیا بہت کام کرے

Posted On Kitab Nagri

گا۔اتنے میں ہی رویان عنایہ کے ساتھ آپ یہاں مس الجھن میرا مطلب ہے مس ثانیہ،جی مسٹر طوفان میرا مطلب مسٹر رویان میں یہاں کیوں آپ میرے یہاں ہونے کی امید نہیں کر رہے تھے۔نہیں ایسی بات نہیں وہ مسکراہٹ کے ساتھ کہتا ہے بدلے میں ثانیہ بھی مسکرا دیتی ہے لیکن یہ مسکراہٹ تنزیہ تھی۔مجھے صبح سے اتنی الجھن کیوں ہو رہی جب بھی کوئ مس کاظمی سے بات کرتا یا خدایا میں کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آرہا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

عنایہ میری شہزادی آپ آفس کیوں آگئے؟وہ عنایہ کی طرف اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے کہتا ہے.جی بابا پریٹی آنٹی تے ملنے آئی ہوں۔پیاری پرنسیس ثانیہ اسے گلے لگا کر پیار کرتی۔ثانیہ کو وہ چھوٹی سی گڑیا اپنے دل کے بہت محسوس ہوتی تھی۔سر اگر آپ کو اور کچھ نہیں پوچھنا میٹنگ کے حوالے سے تو کیا میں جا سکتی اور کیا عنایہ کو بھی ساتھ لے جاؤ کچھ وقت کے لیے۔جی جی مس ثانیہ کے جائے آپ۔ثانیہ عنایہ کو لے کر باہر چلی جاتی ہے۔عنایہ کا کتنا مس الجھن سے لگاؤ ہو چکا ہے۔ہاں،یہ تو ہے ۔اور یہ مس الجھن کیوں کہتے ہو تم نام ہے انکا۔نام سے بلا سکتے ہو بجائے یہ فضول کے نام رکھنے سے بہتر ہے۔خیر یہ فضول نہیں خاصا کیوٹ اور یونیک نام ہے جس سے صرف میں بلاتا ہوں اور وہ بھی تو مجھے مسٹر طوفان کہہ کر بلاتی ہے۔ایسے تو مجھے مسٹر کھڑوس کہتی ہے وہ دل ہی دل میں مخاطب ہوتا ہے ۔خیر یہ سب چھوڑو اور یہ بتاؤ کافی پیؤ گے یا چائے۔افکورس کافی اب تمھیں اپنے دوست کا اتنا نہیں پتا چھوڑ یار دل توڑ دیا۔زمانے والوں دیکھ لو دوست کو دوست یاد نہ رہا وہ دھائی دینے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے ایسا کہتا ہے اور ایکٹنگ کی دکان بس کر جا۔ہاہاہاہا جو حکم آپ کا۔ثانیہ عنایہ کے ساتھ خوب

Posted On Kitab Nagri

باتیں کر کے وقت گزارتی ہے اور آج اسکا آفس میں دن کل کی مناسبت سے بہت اچھا رہا کیونکہ آج اسکا زیادہ وقت عنایہ کے ساتھ گزرا۔ عنایہ کے ساتھ وقت گزارنے کا پتہ ہی نہیں چلا نہ عنایہ اب میں گھر چکی جاؤنگی۔ اور آپ اپنے گھر۔ وہ پیار سے اس کے گال سہلاتے ہوئے کہتی ہے تو آپ میلے دھر (گھر) رہ جائے نہ ہمیشہ تے لیے۔ اور یہ بات یزدان باہر آتے ہوئے سن لیتا ہے اور کہی نہ کہی ثانیہ کے جواب کے لیے منتظر تھا۔ نہیں نہ میں آپ کے گھر نہیں رہ سکتی لیکن کل آپ میرے گھر تو آسکتی نہ۔ پل کس تے ساتھ آؤنگی بابا لائے دینگے تو تب ناوہ اداس سا چہرہ بناتے ہوئے کہتی ہے۔ ارے آپ کے بابا سے میں بات کر لیتی وہ آپ کو ضرور لائینگے۔ اتنے میں یزدان بھی آجاتا ہے۔ سر وہ کل رانیہ کا نکاح ہے آپ عنایہ کے ساتھ ضرور آیئے گا۔ یہ رہا کارڈ ویسے تو آپ احمر بھائی کے دوست ہے ان کی طرف سے بھی دعوت نامہ ملے گا میں عنایہ کو بھی انوایٹ کر رہی وہ کارڈ دے کر اور عنایہ سے مل کر آفس سے باہر نکل آتی کیونکہ اسے میجر احمد کی طرف بھی جانا تھا۔ مجھے کھڑوس کہتی ہے اور خود دیکھو کنجوس کہی کی مجھے ڈراکٹ انوایٹ نہیں کیا بلکہ عنایہ کی وجہ سے کر رہی میں تو احمر کا دوست ہوں وہ کرے گا وہ دل ہی دل میں اس سے مخاطب ہوتا ہے۔ رویان تم بھی ساتھ چلوں یزدان رویان کو باہر آتے ہوئے دیکھتا ہے تو کہتا ہے نہیں یار مجھے کچھ کام ہے میں بعد میں آؤنگا آپ لوگ جاؤ اور میری بھتیجی کا خیال رکھنا بعد میں ملاقات ہوتی۔ اچھا ٹھیک ہے تم بھی خیال رکھنا۔ وہ تینوں اپنے اپنے راستے پر گامزن ہو جاتے ہیں جبکہ انکی منزل ایک ہی راستے سے منسلک ہے۔

Posted On Kitab Nagri

رویان کی گاڑی ایک سنسان راستے پر روکتی ہے جہاں دور دور تک آبادی کا کوئی تصور نہیں تھا وہ اس سنسان جگہ پے کسی سے ملنے آیا تھا۔ آخر تم آ ہی گ ئے رویان اپنے پیچھے مردانہ آواز سن کر پیچھے ملتا ہے اور سامنے ماسکو میں ایک شخص کھڑا اس پر ہی نظریں مرکوز کیے ہوئے تھا۔ اور آنکھوں سے ظاہر ہوتا تھا جیسے وہ مسکرا رہا ہو۔ ہیزل گرین آنکھیں مسکراتے ہوئے پُرکشش تو لگ رہی تھی لیکن ان کے ساتھ ہی بہت گہری اور پراسرار لگ رہی تھی۔ کیوں بلایا تم نے کیا چاہتے ہو اب ہم سے؟ ارے اتنے عرصے بعد مل رہے گلے نہیں ملو گے۔ میں تم سے یہاں گلے ملنے نہیں آیا۔ مجھے صاف صاف بتاؤ مجھے کس مقصد سے یہاں بلایا تم نے چاہتے کیا ہو۔ تم اچھے سے جانتے ہو اگر اس کو اس بات کا پتہ چلا وہ مجھ سے دوستی توڑ دے گا اور مجھے وہ اور اسکی دوستی عزیز ہے تمھارے جیسے انسان کے پیچھے جن کو رشتوں کے تقدس کا کوئی لحاظ نہیں ایک مخلص دوست کو کھو نہیں سکتا۔ دیکھو میں بہت شرمندہ ہوں جو کچھ ہوا اس کے لیے جو میں نے کیا میں سب سے معافی مانگوں گا یار میں تب سے بہت بے چین ہوں بہت کوشش کی معافی مانگ کر اس بے چینی کو ختم کر دوں لیکن سامنے کی ہمت نہیں تھی اس سے۔ میری مدد کرو میں بہت شرمندہ ہوں تہہ دل سے۔ کیا مدد کروں ہاں تمھاری اور سب ہونگے تو معافی مانگوں گے تم مر گ ئے وہ سب اجھڑ گیا اس شخص کا سب اسی وقت۔ وہ بھی مر گئ وہ ہزیاتی طور پر چیختے ہوئے کہتا ہے۔ یہ کیا کہہ رہے تم۔ وہ مر گئ۔ ہاں مر گئ وہ۔ ایسا کیسے ہو سکتا کہہ دو یہ جھوٹ ہے۔ یہی سچ ہے شاہ چلے جاؤ یہاں سے کچھ نہیں بچا اب۔ نہیں وہ بے یقینی کی حالت میں زمین پر گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتا

Posted On Kitab Nagri

۔رویان تمھیں خدا کا واسطہ ہے مدد کرو میری میں تمھارے پاؤں پڑتا ہوں۔ہٹو پیچھے سوچو نگا اس بارے میں فی الحال مجھ سے کوئی توقع نہ رکھنا میرے دل نے اجازت دی کر دو نگا مدد۔وہ شخص کھڑے ہوتے اس کا ہاتھ پکڑ کر شکریہ کہتا ہے تمھارا بہت شکریہ رویان بہت شکریہ اور اس وقت ایسے کرتے ہوئے وہ کوئی دیوانہ ہی لگ رہا تھا۔رویان وہاں سے چلا جاتا ہے۔پیچھے اس انسان کی آنکھوں اب کافی حد تک سرخ ہو چکی تھی جیسے خون اتر آیا ہوں اور چہرے پر بہت پر اسرار مسکراہٹ تھی۔اور یہ مسکراہٹ کیوں تھی اور وہ کون تھا کیا چاہتا تھا یہ راز تو وقت کے ساتھ ہی کھولنا تھا۔۔

ثانیہ آفس سے نکل کر سیدھا میجر احمد کی طرف چلی جاتی ہے اور جلد ہی وہاں پہنچ جاتی ہے۔خوش قسمتی سے میجر احمد وہاں موجود ہوتے ہیں،اگر آج میٹنگ رہ جاتی تو پتہ نہیں کون سی قیامت آجاتی۔وہ دروازہ نوک کرتی ہے اور "یس" کی آواز پر اندر چلی جاتی ہے اور سلیوٹ کرتی ہے۔السلام علیکم سر!وہ سلام کرتی ہے جس کے جواب میں میجر احمد سلام کا جواب دیتے ہیں اور سنیہ یہ دیکھ کر حیران ہوتی ہے کہ چہرے پر کسی طرح کے سخت تاثرات نہیں تھے۔سر!کل کے لیے میں آپ سے معذرت کرتی ہوں کہ میں میٹنگ میں نہیں آسکی۔وہ سلام دعا کے بعد بات کا آغاز معافی کے ساتھ کرتی ہے کیونکہ اس کا کل میٹنگ میں آنا ضروری تھا لیکن بغیر اطلاع دیے وہ اُس ویران جگہ پر اکیلی چلی گئی جہاں اس کی جان کو خطرہ ہو سکتا تھا اور اس کی نوکری بھی خطرے میں پڑ سکتی تھی۔وہ اچھی طرح جانتی تھی کہ وہ کوئی بھی کام میجر احمد کی نگرانی میں رہ کر کر سکتی ہے کیونکہ اس کیس میں وہ سب کچھ انہی کی ہدایت

Posted On Kitab Nagri

کے مطابق کرے گی۔ کوئی بات نہیں مس سنیہ، بلکہ مجھے خوشی ہوئی کہ آپ اس کیس کو اپنے پورے دلچسپی کے ساتھ کر رہی ہیں اور اس پر محنت کر رہی ہیں، لیکن آپ جذباتی طور پر کیس کو ہینڈل نہیں کر سکتیں، یہ کیس صرف منطقی طور پر حل ہو سکتا ہے لیکن کبھی بھی جذباتی طور پر نہیں۔ آپ ایک ایجنٹ ہیں اور آپ اچھی طرح جانتی ہیں کہ جذبات کی اس پیشے میں کوئی جگہ نہیں۔ جی سر، میں آئندہ سے محتاط رہوں گی، وہ پورے یقین سے کہتی ہے۔ مس سنیہ، اب کیس پر آتے ہیں، آپ مجھے اپنی پچھلی میٹنگ کے بعد سے جو اب تک ہوا سب بتائیں۔ شور سر، سر وہ سب تو آپ کو معلوم ہی ہے اور جاب کے بارے میں کہ اچانک اُس سب کے بعد یزدان شاہ میرے گھر خود آیا اور اپنے رویے کے لیے معافی مانگی۔ سر، اور حیرت کی بات یہ تھی کہ اُس کو سچ کیسے پتا چلا؟ عندلیب کے بارے میں جو ریکارڈنگ اور تمام ثبوت میرے پاس تھے وہ غائب ہو گئے تھے۔ مس ثانیہ آپ نے اس سے اس کا ریزن نہیں پوچھا۔ سر وہ میرے گھر تھا، زیادہ بات نہیں کر سکی۔ اس کے بعد بھی موقع نہیں ملا۔ میں نے اس کے مینجر جو ہمارے ساتھ ہیں ان سے بھی پوچھا تھا، ان کا بھی یہی کہنا تھا کہ وہ اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے۔ سر اس کے بعد عجیب چیزیں بھی ہوئیں۔ یزدان شاہ نے مجھے فیملی کے ساتھ اپنی بیٹی عنایہ کی برتھ ڈے پارٹی میں انوائٹ کیا تھا۔ اس کی بیٹی کافی اٹیچڈ ہے مجھ سے۔ میرے پاؤں میں شیشہ لگ گیا تھا تو عنایہ کے روم میں ہی بینڈیج کی گئی۔ جب عنایہ اور میں روم میں اکیلے تھے تو عنایہ نے مجھے یزدان شاہ کی فوٹو البم دکھائی۔ میں نے اس میں یزدان شاہ کو سر شہوایز کے ساتھ دیکھا اور وہ

Posted On Kitab Nagri

یزدان شاہ کی یونیورسٹی کے وقت کی فوٹو تھی جب وہ یونیورسٹی میں ہوتا تھا۔ مس ثانیہ آپ کو پتہ ہے آپ کہہ کیا رہی ہیں۔ وہ حیرت کے ساتھ بولتے ہیں۔ سر مجھے بھی آپ کی طرح شاک لگا تھا لیکن یہی سچ ہے۔ پر سوچنے والی بات تو یہ ہے نا کہ ان کا آپس میں کیا رشتہ تھا اور کیسے جانتے تھے ایک دوسرے کو۔ سر لیکن شہوایز سر نے تو ایسا کبھی نہیں بتایا وہ جانتے ہیں یا ان کا یزدان سے کوئی رشتہ ہے بھی نہیں۔ مجھے ان کے انداز سے ہمیشہ لگا وہ یزدان کو نہیں جانتے اور نفرت کرتے ہیں اس سے۔ مجھے اس کیس پر ورک کرنے کے لیے انہوں نے ہی فورس کیا تھا۔ یہ تو بہت زیادہ عجیب بات ہے اور اس سے عجیب بھی یہ ہے کہ یزدان شاہ نے عنایہ کو جو اس کی جان سے پیاری بیٹی ہے اسے برے طریقے سے اس لیے ڈانٹا کیونکہ اس نے وہ البم اس کی اجازت کے بغیر دیکھا۔ اور وہ اس البم کو چھپا کر رکھتا ہے، اس سے تو کیا شاید سب سے۔ یہ تو مزید کہانی میں موڑ آگیا ہے۔ اب ان کا کیا کنیکشن ہے آپس میں۔ کیا یہ کہانی وکٹم ہادیہ سے جڑی ہے یا یہ کوئی نئی کہانی ہے۔ سر یہ تو پتہ کرنا پڑے گا۔ ہو سکتا ہے ہادیہ کے کیس کا کنکشن یزدان شاہ کے ماضی سے ہو۔ یزدان شاہ کے ماضی سے کیسے۔ وہ تو پاکستان ابھی کچھ عرصے پہلے ہی آیا۔ اس سے پہلے وہ لندن میں ہی رہا ہے۔ سر یہ آپ کو کیسے پتہ۔ مس ثانیہ آپ نے کیا یزدان شاہ کی بایوگرافی نہیں دیکھی۔ یہ بات سب کو پتہ ہے سوائے آپ کے۔ سوری سر میں نے نہیں دیکھی۔ اس کا مطلب ہے سر شہوایز بھی لندن گئے تھے یا اسی یونیورسٹی میں پڑھتے تھے جہاں یزدان شاہ تعلیم حاصل کر رہا تھا۔ ایسا ہو سکتا ہے۔ خیر یہ سب وکٹم ہادیہ سے بھی جڑا ہو گا کہیں نہ کہیں۔ آپ کو کوئی

Posted On Kitab Nagri

اپڈیٹس ملی۔جی سر ہادیہ کی دوست کی تفصیلات مل گئی ہیں۔اس نے شاہ انڈسٹریز میں اپلائی کیا تھا لیکن وہاں پھر نوکری نہیں کی۔ہادیہ اس وقت نوکری کر رہی تھی یہ تب کی بات ہے۔اور تفصیلات کے مطابق وہ پاس ہی کسی ہوسٹل میں رہتی ہے۔تو آپ کس بات کا انتظار کر رہی ہیں۔اس سے بات کریں جا کر،وہ بہت مدد کر سکتی ہے کیس میں۔وہ وکٹم کے بارے میں کچھ نہ کچھ اہم بات جانتی ہو گی۔جی سر وہ کل میری بہن کا نکاح ہے تو میں نے سوچا اس کے بعد اس سے بات کروں گی۔مس ثانیہ نکاح کل ہے آج نہیں اور آپ اپنے کام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کر سکتیں۔یہ آپ اچھی طرح جانتی ہیں۔آپ ابھی اور اسی وقت وہاں جائیں گی۔لیکن سر۔مس ثانیہ یہ میرا آرڈر ہے۔آپ ابھی اور اسی وقت جائیں گی اور اس سے اپڈیٹس لیں گی۔اوکے سر جیسا آپ بولیں میں چلتی ہوں پھر۔جی اور جو بھی اپڈیٹس ملیں مجھے ای میل کر دیجیے گا ہر حال میں۔اور آپ کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے مجھے اطلاع دیں گی مس ثانیہ۔اور جو بھی معلومات حاصل ہوں گی وہ ڈسکس کریں گی پھر ہی کوئی فیصلہ لیں گی۔ اوکے سر میں سمجھ گئی۔آپ جا سکتی ہیں اب۔ثانیہ خدا حافظ کہہ کر وہاں سے اب ہادیہ کی دوست کی طرف نکل پڑتی ہے۔ثانیہ اب ہادیہ کی دوست جس کا نام آفرین تھا اور پانچ کلو میٹر کے فاصلے پر اس کا ہوسٹل تھا ڈرائیو کر کے جاتی ہے۔جو زیادہ دور نہیں تھا اور دس منٹ کی ڈرائیو کر کے وہ اس ہوسٹل کے سامنے کھڑی تھی۔اندر جا کر ہوسٹل انتظامیہ سے اس کے بارے میں پتہ کرتی ہے تو اس کو معلوم ہوتا ہے وہ اس وقت ہوسٹل میں موجود نہیں اور اس کو یہاں سے گئے ہوئے پانچ سال ہو چکے ہیں۔ثانیہ کو

Posted On Kitab Nagri

یہ سن کر دکھ ہوتا ہے اب وہ کیسے ملے گی۔ لیکن انتظامیہ سے اس کا کانٹیکٹ نمبر مل جاتا ہے جس پر وہ شکر ادا کرتی ہے۔ لیکن اس کو سب کچھ آج ہی ہر حال میں کرنا تھا۔ آفرین سے اس کا آج ملنا بہت ضروری تھا کیونکہ وہ جانتی تھی کل رانیہ کے نکاح میں اس کو کسی چیز کا وقت نہیں ملے گا۔ اوپر سے اس ماسٹر مائنڈ قاتل کو اگر اس کا ذرا سا بھی اشارہ ملا تو کہیں وہ آفرین کو نقصان نہ پہنچا دے۔ ثانیہ بہت امید سے کال کرتی ہے۔ میرے خدا میری مدد کرنا یہ نمبر اب بھی آن ہو۔ اور وہ جیسے ہی کال کرتی ہے کال جا رہی ہوتی ہے مطلب نمبر آن ہے۔ پہلی رنگ پر کوئی فون نہیں اٹھاتا۔ وہ دوبارہ فون کرتی ہے اور خوش قسمتی سے فون اٹھا لیا جاتا ہے۔ مقابل کی آواز فون کے اسپیکر سے ابھرتی ہے جو کہ ثانیہ کو ایک نئی امید اور خوشی دے گئی۔ ہیلو کون؟ آپ مس آفرین بات کر رہی ہیں؟ جی میں آفرین بات کر رہی ہوں لیکن آپ کون۔ باریک لیکن خوبصورت اور میٹھی آواز تھی اور آواز سے وہ کوئی تیئیس چوبیس سال کی لڑکی معلوم ہوتی تھی۔ میں ثانیہ کاظمی آپ مجھ سے نہیں جانتی لیکن میں آپ سے ملنا چاہتی ہوں ہادیہ کے سلسلے میں۔ آپ اس کی دوست ہیں نامہربانی کر کے ہماری اس سلسلے میں کچھ مدد کر دیں تاکہ اس کے قاتل تک پہنچ کر سزا دلوائی جا سکے۔ کیاااا! حیرت بھری چیخ۔ ثانیہ آفرین کے اس رد عمل پر حیران ہوتی ہے۔ ہادیہ کا مرڈر؟ یہ آپ کیا بول رہی ہیں کب کیسے؟ یا اللہ! میری دوست ایسا کیسے ہو گیا۔ وہ ہچکیوں کے ساتھ رونے لگتی ہے۔ ثانیہ تو شدید پریشان ہو گئی تھی کہ اب اس کو فون پر کیسے تسلی دے۔ دیکھیں میں اسی لیے تو آپ سے ملنا چاہتی ہوں۔ پلیز آپ مجھ سے مل لیں ہم بیٹھ کر

Posted On Kitab Nagri

کہیں یہ سب بات کرتے ہیں۔ میں ابھی آتی ہوں آپ بتائیں کہاں آنا ہے۔ میں تو آپ کے ہوسٹل کے پاس ہوں یہی آجائیں یہی کسی جگہ پر بات کر لیتے ہیں۔ ٹھیک ہے میں وہاں آتی ہوں آپ میرا انتظار کریے گا۔ شام کے چھ بج گئے۔ مجھے سات بجے گھر جانا ہو گا۔ مہمان آچکے ہوں گے اور کہیں سب پریشان نہ ہو جائیں میرے لیٹ ہونے سے۔ ایک کام کرتی ہوں مما کو کال کر کے اپنے لیٹ ہونے کا بتا دیتی ہوں۔ ثانیہ یہی سوچ کر کال ملاتی ہے۔ السلام علیکم مما۔ وعلیکم السلام بیٹا کہاں ہو؟ کل رانیہ کا نکاح ہے۔ گھر میں مہمان آئے ہیں اور آپ اب تک کہاں ہیں؟ مما سوری وہ دراصل میری ایک ضروری میٹنگ ہے تو وہاں آنا پڑا۔ اچانک ہی ہوا انفارم نہیں کر سکی۔ میں ایک گھنٹے تک آجاؤں گی آپ سب پریشان نہ ہونا۔ اچھا ٹھیک ہے بیٹا وقت سے آجانا۔ سب تمہارا پوچھ رہے ہیں اور انتظار کر رہے ہیں۔ اپنا خیال رکھنا۔ اللہ حافظ۔ خدا حافظ مما۔ اب وہ انتظار کرنے لگتی ہے۔

ثانیہ کو انتظار کرتے ہوئے چالیس منٹ ہو چکے تھے۔ اُف خدایا! آفرین آجاؤ میرے پاس، وقت کم ہے۔ اب اللہ کا شکر ہے ماما کو اپنے لیٹ ہونے کی اطلاع دے دی تھی، ورنہ سب پریشان ہو جاتے۔ ابھی وہ یہی سوچ رہی تھی کہ سامنے سے ایک لڑکی آتی ہے۔ "آپ مس ثانیہ ہیں؟" وہ کنفیوژ ہوتے ہوئے پوچھتی ہے کیونکہ اس وقت اُس چھوٹے سے پارک میں صرف ثانیہ موجود تھی۔ "اور آپ آفرین؟" ثانیہ پوچھتی ہے۔ "جی میں آفرین، ہدیہ کی دوست۔" آفرین صاف رنگت اور خوبصورت نقش و نگار والی لڑکی تھی۔ وہ ثانیہ کے ساتھ بینچ پر بیٹھ جاتی ہے۔ آسمان پر روشنی اب آہستہ آہستہ

Posted On Kitab Nagri

تاریکی میں بدل رہی تھی۔ "میں جانتی ہوں آپ کے لیے بہت زیادہ تکلیف دہ تھا اپنی ایک اچھی دوست کی موت کی خبر اس طرح اچانک سننا، یقین کریں میں آپ کی دوست کو ضرور انصاف دلواؤں گی، لیکن اس کے لیے آپ کا مجھے سب کچھ بتانا ضروری ہے، ہدیہ کی زندگی کے بارے میں۔ """ میں بتاتی ہوں آپ کو، لیکن آپ مجھے بتا سکتی ہیں یہ کیسے ہوا؟" ثانیہ نے اسے سب بتایا ہادیہ کی موت کے بارے میں۔ وہ اب بہت زیادہ رونے لگی۔ ثانیہ نے اسے تسلی دی۔ "پلیز آپ صبر اور ہمت سے کام لیں۔ """ یہ سب اُس کے شوہر کی وجہ سے ہوا ہو گا، اُس ظالم انسان نے آخر مار ہی دیا میری معصوم دوست کو!" اُس کی آنکھوں سے لگاتار آنسو بہہ رہے تھے۔ "اُس کا شوہر؟ وہ شادی شدہ تھی کیا؟" "جی مس ثانیہ، اُس نے بھاگ کر لو میرج کی تھی اُس گھٹیا انسان سے، اپنے والدین کے خلاف جا کر۔ بعد میں وہ بہت پشیمان رہتی تھی۔ اُس کی زندگی تباہ کر دی تھی اُس گھٹیا انسان نے۔ """ آپ مجھے شروع سے بتا سکتی ہیں کیا کیا ہوا تھا اور کیسے؟ """ ہادیہ ایک مڈل کلاس گھرانے سے تعلق رکھتی تھی اور فیصل آباد کی رہنے والی تھی۔ کالج میں بھی اُس کی کارکردگی بہت اچھی تھی، اسی لیے اسلام آباد کی ایک یونیورسٹی میں اُسے اسکالرشپ مل گئی اور وہ یہاں آ گئی۔ میں اور وہ ہوسٹل میں ملے تھے جب وہ یہاں پڑھنے آئی تھی۔ وہ اکلوتی بہن تھی اور ایک بھائی تھا جو اُس سے دو سال چھوٹا تھا۔ مس ثانیہ! وہ بہت پر عزم لڑکی تھی، وہ اپنے لیے کچھ کرنا چاہتی تھی، اپنے ماں باپ کا سہارا بننا چاہتی تھی۔ پھر یہاں یونیورسٹی میں ہی اُس کی ملاقات اُس گھٹیا انسان سے ہوئی۔ اُس کا نام کاشف تھا اور وہ بھی اپر مڈل کلاس

Posted On Kitab Nagri

سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ ہادیہ کے پیچھے پڑ گیا، وہ اکثر اسے منع کرتی لیکن وہ باز نہ آتا، اپنی محبت کا یقین دلاتا رہتا۔ آہستہ آہستہ ہادیہ اُس کے جال میں پھنس گئی۔ میں نے اُسے سمجھانے کی بہت کوشش کی، لیکن وہ اُس کی محبت میں جیسے اندھی ہو چکی تھی۔ سمر ویکیشن میں وہ اپنے گھر گئی اور دو مہینے وہیں گزاری، اب ان کی بات چیت فون پر ہونے لگی۔ ہدیہ کا دھیان آہستہ آہستہ پڑھائی سے ہٹنے لگا تھا۔ ایک دن اُس کے والدین کو سب پتہ چل گیا۔ انہوں نے اسے وارننگ دی کہ وہ اب اُس سے کوئی بات نہیں کرے گی ورنہ اگر دوبارہ بات کرتے دیکھا تو کسی اور سے شادی کروادیں گے۔ جب یہ بات اُس نے کاشف کو بتائی تو اُس نے جذباتی بلیک میلنگ شروع کر دی کہ "میں تمہارے بغیر مر جاؤں گا" وغیرہ۔ اُس نے ہدیہ کو قائل کرنا شروع کر دیا کورٹ میرج کے لیے۔ ہدیہ کو اپنے ہی والدین کے خلاف کرنے لگا، کہنے لگا "وہ تم پر بس اپنا حکم چلانا چاہتے ہیں، تمہاری خوشی نہیں چاہتے۔" لیکن ہدیہ نے صاف صاف کہہ دیا کہ وہ اپنے والدین کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں سنے گی۔ پھر وہ دوبارہ یونیورسٹی آگئی اور والدین کو بھی یقین دلایا کہ وہ اُس سے بات نہیں کرے گی، اور اس نے ایسا ہی کیا۔ لیکن وہ اب اُسے دھمکیاں دینے لگا، کہ اگر وہ اُس کی نہ ہوئی تو مر جائے گا۔ ایک دفعہ اُس نے یقین دلانے کے لیے اپنی کلائی کاٹ لی۔ ہدیہ کو اُس کی محبت پر اور زیادہ یقین ہو گیا اور وہ کورٹ میرج کے لیے تیار ہو گئی۔ لیکن جلد ہی اُس کے والدین کو پتہ چل گیا تو انہوں نے ہر تعلق ختم کر دیا۔ ہادیہ اب اکیلی ہو گئی۔ لیکن کاشف اُسے اپنے ساتھ ہونے کا یقین دلاتا رہا۔ کہتا کہ وہ اپنے والدین کو راضی کر

Posted On Kitab Nagri

کے اُسے اپنے گھر لے جائے گا، اور وہ ہوسٹل میں ہی رہنے لگی۔ لیکن جب ہوسٹل والوں کو معلوم ہوا کہ اُس نے والدین سے چھپ کر کورٹ میرج کی ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

تو وہ لوگ اُسے تنگ کرنے لگے اور جلد ہی اُسے ہوسٹل چھوڑنا پڑا۔ کاشف نے اُسے دلاسہ دیا کہ وہ ایک گھر لیں گے اور سب سے الگ ایک دنیا بسائیں گے۔ وہ اتنا سب ہونے کے باوجود اُس کے جھوٹے خوابوں میں جیتی رہی۔ لیکن پھر اُس نے اپنا اصل چہرہ دکھایا۔ وہ اُس کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا تھا، گھریلو تشدد کرنے لگا اور نہ ہی اُسے خرچہ دیتا تھا۔ وہ بہت اکیلی ہو گئی۔ پھر اُسے نئی اُمید ملی۔ کاشف تھوڑا سدھرنے لگا لیکن یہ اُس کی غلط فہمی ہی تھی، وہ ویسا ہی رہا۔ تو اُس نے نوکری کرنے کا سوچا اور اپنے خرچے اٹھانے کے لیے خود ہی جاب کرنی لگی۔

وہ کہانی سُنا رہی تھی اور ثانیہ کو اپنے اندر تک درد محسوس ہوا کہ اس کے ساتھ کتنا بُرا ہوا، سُن کر ہی روح لرز جائے۔ ثانیہ کی آنکھیں نم ہو گئی تھیں۔ آفرین اپنی بات جاری رکھتی ہے۔ مس ثانیہ! اُس کے پاس جاب ایکسپیرینس نہیں تھا لیکن شاہ انڈسٹریز میں اُس کی ذہانت کو دیکھتے ہوئے جاب مِل گئی۔ لیکن ہادیہ نے اپنا میرج اسٹیٹس "سنگل" لکھوایا تھا تاکہ کسی کو اُس کی ماضی کی زندگی کے بارے میں معلوم نہ ہو سکے اور اُسے باتیں نہ سُننی پڑیں۔ لیکن یہ زیادہ دیر تک چھپ نہ سکا۔ یزدان شاہ کو جب حقیقت معلوم ہوئی تو اُس نے ہادیہ کو سسپینڈ کر دیا کہ اُس نے جھوٹ کیوں بولا، اس طرح سے وہ جھوٹ سے بہت نفرت کرتا تھا۔ لیکن ہادیہ کی زندگی کے بارے میں جان کر اُس کو ہمدردی محسوس ہوئی اور اُس کو جاب واپس دے دی۔ لیکن کاشف بے روزگار تھا، اُس نے ہادیہ کو دھمکیاں دینی شروع کر دیں کہ میری بھی وہاں جاب لگواؤ ورنہ تمہاری جاب بھی نہیں رہنے دوں گا اور تمہیں سب

Posted On Kitab Nagri

کے سامنے رسوا کروں گا۔ ہادیہ نے ڈر کے مارے یزدان شاہ سے ریکویسٹ کی اور بہت مشکل سے اُس نے جاب دے دی۔ یہ دونوں وہاں جاب کرنے لگے لیکن ان کے مسائل ویسے ہی جاری تھے۔ ہادیہ جاب کرتی اور اکیلے اپنی زندگی بسر کرنے لگی لیکن زندگی میں زیادہ دیر سکون نہ رہ سکا۔ جب اُس کا دل کرتا وہ اُس پر ہاتھ اُٹھاتا، باتیں سناتا۔ ہادیہ کہتی تھی کہ زندگی سے تنگ آگئی ہوں، اب جینا ہی نہیں چاہتی۔ اُس کے بعد سے میں نے جاب کرنی تھی، وہاں اپلائی بھی کیا لیکن کاشف مجھ سے بہت چِڑتا تھا۔ ہادیہ نے میری ریکویسٹ کی کہ میں وہاں جاب نہ کروں۔ میں اُس سے خفا ہوئی کہ مجھے اتنی اچھی پوسٹ پر جاب مل رہی ہے، میرا کیریئر بن جائے گا۔ لیکن پھر میں اُس سے ناراض ہو گئی۔ ثانیہ کہتی ہے: "کیا تمہیں اپنی دوست سے زیادہ یہ گھٹیا انسان عزیز تھا؟" آفرین کہتی ہے: "وہ وہاں تماشہ کرتا، اس لیے مجھے وہ ان سب سے دُور رکھنا چاہتی تھی۔" "آفرین، وہ تم سے کیوں چِڑتا تھا؟" ثانیہ پوچھتی ہے۔ "کیونکہ میں نے اُس کا کئی بار اصلی اور گھٹیا چہرہ یونیورسٹی میں دکھانے کی کوشش کی تھی۔ اُس نے ہادیہ کو مجھ سے دوستی توڑنے کو بھی کہا تھا لیکن اُس نے نہیں توڑی۔" "اچھا، پھر؟" "پھر میری جاب اپنے گھر کے پاس ہی مِل گئی تو میں نے ہوسٹل چھوڑ دیا اور ہادیہ سے رابطہ بھی ختم کر دیا۔ میں بہت زیادہ خفا تھی کہ میں نے اُس کا اتنا ساتھ دیا اور وہ اپنے شوہر کی پَری ہے۔ کاش میں سمجھ پاتی کہ وہ مجبور ہے، بہت۔" "مس ثانیہ! وہ اکیلی ہو گئی، کوئی رشتہ اُس کے ساتھ نہ نبھا سکا۔ آخر میں بھی نہیں۔ کاش وہ وقت واپس آجائے، کاش وہ پھر سے آجائے۔" وہ شدّت سے رونے لگتی ہے۔ ثانیہ اُس کو گلے لگاتی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔"یہ سب شاید اُس کی قسمت میں لکھا تھا، اتنا درد۔ لیکن اب وہ جہاں ہے، وہاں بہت خوش ہو گی۔ اور پھر ہم سب نے بھی تو وہیں جانا ہے نا؟""جی، لیکن اُس کا درد، اُس کی زندگی سب بہت دردناک تھی۔""یہ تو ہے۔""اِس سب کے پیچھے اُس کا شف کا ہاتھ ہو گا اور اُس نے ہی مارا ہو گا ہادیہ کو بھی۔ ممکن ہے ایسا۔""کیا آپ کو اُس کا ایڈریس پتا ہے؟""وہ اسلام آباد میں رہتا تھا۔ آپ یونیورسٹی سے پتا کروا سکتی ہیں۔""اُس یونیورسٹی کا نام کیا تھا؟""مرگلہ انٹرنیشنل یونیورسٹی نام تھا۔""آپ مجھے یزدان شاہ کے بارے میں بتا سکتی ہیں، کیسا بیہیوئیر تھا اُس کا ہادیہ کے ساتھ؟""اچھا ہی تھا، اور اُس نے جاب دینے میں کافی مدد کی۔ ہادیہ ہمیشہ اُس کی تعریف ہی کرتی تھی کہ وہ بہت اچھا انسان ہے اور اُس کو چھوٹی بہنوں جیسا ٹریٹ کرتا ہے۔ اور شاید ہادیہ یزدان شاہ کے بارے میں کچھ جانتی تھی۔ ایک دفعہ ذکر کیا تھا اُس نے کہ اُس کی زندگی میں بھی کچھ پینفل ہوا۔ میں نے جب اُس سے پوچھا تو ٹال دیا۔""صحیح۔ اور آفرین، ایسا کچھ ہے جو تم جانتی ہو؟""نہیں مس ثانیہ، جتنا جانتی تھی سب بتا دیا۔ اُس نے اس واقعے کے ہونے سے ایک سال پہلے ہی ہوسٹل چھوڑ دیا تھا اور اُس کے بعد کبھی کوئی رابطہ نہیں ہوا۔""جی نہیں ہوا۔""چلیں، آپ کے وقت کا بہت شکریہ۔"ثانیہ کہتی ہے، "اب میں چلتی ہوں، کافی وقت ہو گیا۔ اگر کچھ پتا چلے گا تو آپ کو ضرور بتاؤں گی۔""آپ پلیز میری دوست کو ضرور انصاف دلائیے گا، اُس نے بہت درد برداشت کیے۔""جی، ضرور۔ مجھ سے جتنا ہو سکا میں ضرور مدد کروں گی انصاف دلوانے میں۔"ثانیہ اُس کو یقین دلاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ گھر کی طرف نکل جاتی ہے۔یزدان عنایہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھا۔رویان گھر میں داخل ہوتا ہے،وہ پاس کھڑی ملازمہ کو کہتا ہے،عنایہ کو اندر روم میں لے جاؤ۔"کیوں بابا؟"عنایہ معصوم سا چہرہ بناتے ہوئے کہتی ہے۔"بیٹا،اپنا ڈریس دیکھو نا،کل پریٹی آنٹی کے گھر جانا ہے نا،اور میری پرنسس تو پیاری سی ڈول بن کر جائے گی نا۔""اوکے بابا،میں ڈریس نکالتی ہوں،پری سی۔"عنایہ ملازمہ کے ساتھ روم میں چلی جاتی ہے۔"رویان کہاں سے آرہے ہو؟""بتایا تھا نا،دانی ایک ضروری کام سے گیا تھا۔""کسی ضروری کام سے گئے تھے یا کسی ضروری انسان سے ملنے؟""تو تمہیں پتا چل گیا دانی؟""ہاں،پتا چل گیا مجھے۔تم نے تو بتانا نہیں تھا،اُس انسان کے لیے تم مجھ سے چھپاؤ گے اب؟ رویان،تم سے یہ توقع نہیں تھی۔""دانی،میری بات تو سنو یار،اُس نے مجھے بلایا تھا،وہ مجھ سے ملنا چاہتا تھا۔""سو واٹ رویان،وہ تم سے جو کہے گا تم وہی کرو گے؟""دانی،وہ بہت شرمندہ ہے اپنے کیے پر، وہ معافی مانگ رہا تھا۔""میرا ٹوٹا ہوا بھروسہ واپس لا سکتا ہے؟اور کس سے معافی مانگے گا؟ہاں،مجھ سے!لیکن جو اُس نے کیا تھا،جس کے ساتھ کیا،وہ تو مر چکی ہے نا۔وہ اگر واپس آکر معاف کر سکتی تو اسے کہو،میں بھی معاف کر دیتا!""دانی،اُس کو اُس کے کیے کی سزا ملی تھی۔""تم اسے سزا کہتے ہو؟ دانی،بات کو سمجھو نا،اُس کا جرم اتنا بڑا نہیں تھا،بس ایگو اور جیلسی میں کر دیا تھا۔اور اس کی سزا مل گئی، وہ بہت ریگریٹ میں ہے۔""یہ تم کہہ سکتے ہو،صرف رویان،مجھ پر گزری ہے۔تم معاف نہیں کرو گے نا؟ٹھیک ہے،مت کرو۔کرو اپنی،تم ہمیشہ سے اپنی ہی تو کرتے آئے ہو!""یزدان،عنایہ کا تو

Posted On Kitab Nagri

سوچو، جب اُس کو حقیقت پتا چلے گی، اُس پر کیا گزرے گی۔ وہ انداز میں تمہاری جیسی ہے۔ یزدان، تم نے اُس کو پال کر بڑا کیا، لیکن حقیقت میں وہ تمہاری..." "بس رویان! بہت ہو گیا، اب ایک لفظ بھی بولا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔" "مجھے چپ کرواؤ گے، لیکن دنیا کو کیسے؟ اور سب سے بڑھ کر عنایہ کو کیسے؟ اُس معصوم کو ماں کے بارے میں جاننے کا حق ہے۔" "یزدان، وہ تمہاری بیٹی بننے سے تمہاری بیٹی نہیں بن جائے گی!" بس، یزدان کی آنکھوں میں جیسے خون اتر آیا تھا۔ اس نے خود کو بہت مشکل سے سنبھالا اور بغیر کچھ کہے کمرے میں چلا گیا۔

ماضی

۔یوکے کی مشہور یونیورسٹی کا منظر۔ "یار یہ دانی کہاں رہ گیا؟" "آتا ہی ہو گا یار، دعا کرو وہ نہ ہی آئے۔" وہ چار لڑکے ایک گھنے درخت کے نیچے کھڑے تھے۔ "تم چپ کرو، دانی کے بغیر دن اتنا بورنگ جاتا ہے۔" "ارے آج کا دن خاص ہے نا، فریشرز کا پہلا دن ہے، ریگنگ کریں گے، اور دانی کا ایک ہی لیکچر ہوتا ہے۔ ریگنگ کرائم ہے اور اینجائے نہیں کرنے دے گا!" اتنے میں دور سے یزدان آتا دکھائی دیتا ہے۔ اُن میں سے ایک کہتا ہے، "لو دیکھو، آ گیا ہمارا ہینڈسم ہیرو!" سفید بٹن ڈاؤن شرٹ اور بلیک جینز کے ساتھ ہاتھ میں مہنگی رولیکس واچ پہنے، ہمیشہ کی طرح بہت چارمنگ اور ہینڈسم لگ رہا تھا۔ "کیا ہو رہا ہے، بوائز؟" وہ قریب آ کر کہتا ہے۔ "ریگنگ کی تیاری!" رویان شرارت سے بولا۔ "تم لوگوں سے کتنی بار کہا ہے، ریگنگ کرائم ہے، مت کیا کرو۔ یہ اچھی بات نہیں ہے۔" "دانی،

Posted On Kitab Nagri

یار پلیز آج کرنے دو، پھر نہیں کریں گے۔ نیا بیچ آرہا ہے، مزہ آئے گا۔ تم بھی اینجائے کرنا!""مجھے تم لوگوں کی ان حرکتوں سے دور ہی رکھو، بڑی مہربانی ہو گی!"اتنے میں پیون آتا ہے۔

Mr Yazdan Shah, administrator is calling you. He wanna discuss)

(something important

یزدان شاہ ایڈمنسٹریٹر آپ کو بلا رہے ہیں، کوئی اہم کام ہے,وہ انگریزی میں کہتا ہے۔

(Ok, sure I am coming)

"اچھا میں چلتا ہوں، تم لوگ میرا ایہی ویٹ کرو۔""واہ یار، قسمت ہم پر خود ہی مہربان ہو گئی۔ دانی جب تک آتا ہے، ہم کسی بکرے کو بیوقوف بنا لیتے ہیں!"سامنے سے ایک ہینڈسم مگر سادہ اور پُرسکون مزاج کا لڑکا یونیورسٹی کے گیٹ سے آرہا تھا۔ ان کی نظر اس پر پڑتی ہے۔ وہ اس کے پاس جا کر کہتے ہیں:

(?Hello, young man! Are you new here)

(Yes)وہ کنفیوز ہوتے ہوئے جواب دیتا ہے۔

(Where are you from? Don't seem like that you are from UK)

(Yeah, I am from Pakistan)

Posted On Kitab Nagri

"اے واہ، پھر تو اپنے ہی ملک کے بندے ہو! ہم بھی پاکستان سے ہیں، لیکن کافی سالوں سے پاکستان نہیں گئے، فیملی کے ساتھ یہیں سیٹلڈ ہیں۔ ہم یونیورسٹی کے فینس بوائز بھی ہیں، اور چونکہ آج تمہارا پہلا دن ہے، تو جیسا ہم کہیں گے ویسا کرنا پڑے گا!""تو تمہارا ٹاسک یہ ہے کہ انٹری سے جو بھی پہلی لڑکی آئے گی، اُسے پروپوز کرنا ہو گا!""سوری، میں یہ نہیں کر سکتا۔""کرنا پڑے گا برو، ورنہ یہاں سکون سے نہیں رہنے دیں گے ہم۔ چلو، جاؤ، شاباش!"نہ چاہتے ہوئے بھی اُس لڑکے کو ایسا کرنا پڑتا ہے۔ انٹری کے پاس پہنچتا ہے تو حجاب میں ایک خوبصورت پری، معصوم سی آتی ہے۔ حجاب اور نقاب میں وہ یوکے کی یونیورسٹی میں سب سے الگ لگ رہی تھی، اور سب کی نظریں بار بار اس کی طرف مڑ رہی تھیں، جیسے کوئی بہت نایاب چیز دیکھ لی ہو۔ وہ اور کوئی نہیں، یزدان شاہ کی بہن مائزہ شاہ تھی۔

"اُف خدایا، رویان! یہ تو مائزہ سسٹر ہے! آج تو فرسٹ ڈے تھا ان کا، یزدان نے بتایا تھا!""یزدان کے ساتھ وہ میری بھی بہن ہے، اسے روکنا ہو گا! اگر یزدان نے دیکھ لیا تو قیامت آجائے گی، اور مائزہ کے لیے یہ سب ناقابلِ برداشت ہو گا۔ وہ بہت انٹروورٹ اور انوسنٹ ہے!"لیکن اتنے میں ہی وہ لڑکا ان کے کہے پر عمل کر چکا تھا، زمین پر بیٹھ کر وہ اس لڑکی کو پروپوز کر رہا تھا۔ یزدان، جو ایڈمنسٹریٹر کے آفس سے باہر آرہا تھا، سامنے کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھوں میں جیسے خون اتر آیا۔ مائزہ اچانک اس شخص کو اپنے سامنے گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھے دیکھ کر گھبرا گئی۔ یزدان قریب آتے ہی اس لڑکے کو بری طرح مارنے لگتا ہے۔"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کے ساتھ ایسی حرکت کرنے کی؟!"وہ

Posted On Kitab Nagri

بغیر رُکے مارتا جارہا تھا، اور کسی کی ہمت نہ ہوئی کہ اسے روکے۔ سب اُس کے غصے سے واقف تھے۔ آخر رویان اُسے سنبھالتا ہے اور مائزہ اس سب سے ڈر گئی تھی۔ یزدان اسے یونیورسٹی ایڈمنسٹریشن سے کہہ کر یونیورسٹی سے سسپینڈ بھی کروادیتا ہے اور مائزہ کو لے کر گھر آجاتا ہے، کیونکہ اُس کی معصوم سی بہن بہت خوف زدہ ہوگئی تھی۔

ثانیہ آفرین سے مل کر گھر آجاتی ہے اور آتے آتے ساڑھے آٹھ بج چکے تھے۔ ثانیہ جیسے ہی گھر میں داخل ہوتی ہے تو ایک پل کو حیران رہ جاتی ہے، گھر روشنیوں سے سجا ہوا تھا اور بہت پیارا لگ رہا تھا۔ دل میں کہتی ہے، "ماشاءاللہ، گھر کتنا پیارا لگ رہا ہے۔" جب اندر داخل ہوتی ہے تو باہر سے کہیں زیادہ اندر سے خوبصورت لگ رہا تھا۔ بہت سادہ اور دلکش سجاوٹ کی گئی تھی اور گھر میں شور شرابے کی آوازوں سے اندازہ ہو رہا تھا کہ مہمان آچکے ہیں۔ "آیئے آیئے دلہن کی بہن جی! آپ کے انتظار میں ہم کب سے آنکھیں بچھائے ہوئے ہیں" ثانیہ کی ایک چھوٹی کزن مسکراتے ہوئے کہتی ہے۔ "آپ کا بہت شکریہ، لیکن آنکھیں نہیں پلکیں بچھاتے ہیں" ثانیہ ہنستے ہوئے کہتی ہے۔ انیسا منہ بناتی ہے تو ثانیہ ہنستے ہوئے بولتی ہے، "ارے منہ نہ بناؤ، اتنی پیاری سی لگ رہی ہو کہ مجھے ہنسی آرہی ہے۔" انیسا مصنوعی غصے سے آنکھیں دکھاتی ہے، "یہ ثانیہ کیا ہوتا ہے؟ تم سے بڑی ہوں، آپی بولا کرو۔" "ہاں بس چار سال۔" "چار سال بس نہیں ہوتے چھوٹی انیسا۔ آپ بھی تو میرے نام کے ساتھ چھوٹی لگا دیتی ہیں، میں چھوٹی نہیں ہوں۔" وہ رونے کی تیاری پکڑتے ہوئے بولتی ہے۔ ثانیہ کو معلوم تھا کہ اب

Posted On Kitab Nagri

وہ رو پڑے گی کیونکہ اسے "چھوٹی" کہنے سے چڑ تھی اور بچوں کی طرح رونے لگتی تھی۔ "اچھا میری پیاری انیسا، میں فریش ہو کر آتی ہوں پھر خوب ساری باتیں کریں گے۔" "دھولکی رکھتے ہیں" انیسا فوراً بولی۔ "لیکن دھولکی اچانک کیسے؟" "کیسے کیا مطلب؟ گھر اتنا پیارا سجایا گیا ہے اور ہم نے سادہ سی رکھنی ہے؟ بس مزے کے لیے۔" "پر انیسا" "پر ور کچھ نہیں، میں سب سے چھوٹی ہوں تو آپ سب میری بات مانیں گے۔" "اچھا ٹھیک ہے، انیسا صحیح کہہ رہی ہے، ایسے بچے انجوائے بھی کر لیں گے" مسز عباس بولیں۔ "اوکے ماما جیسا آپ کہیں" ثانیہ نے بھی ہامی بھر لی۔ "چلو سب تیار ہو کر آؤ" انیسا نے ہاتھوں سے مائیک بناتے ہوئے اسٹائل سے کہا۔ "اب تیار کس خوشی میں ہونا ہے؟" ایک اور کزن بولی۔ رانیہ ان سب میں خاموش تھی، بس ان کی باتیں سن کر کبھی ہنستی، کبھی مسکراتی۔ "سادہ سی دھولکی ہے لیکن تیار تو ہوں گی نا؟ میری پیاری کزن کی دھولکی ہے، ایسے عام سی تو نہیں ہو گی" وہ رانیہ کی طرف دیکھتے ہوئے بولی، "اور یہ انیسا کا حکم ہے۔" "دیکھیں ذرا، سب سے چھوٹی سب پر حکم چلا رہی ہے" ثانیہ ہنستی ہوئی بولی۔ "دلہن کی بہنا! آپ جا کر تیار ہو جائیں، باقی ہم اپنی مرضی کریں گے۔" سب تیار ہونے لگے۔ ثانیہ نے سبز رنگ کا سلک کا سوٹ پہنا جس کے گلے اور آستینوں پر ہلکی سی کڑھائی تھی، ساتھ آرگنزا کا دوپٹہ لیا، کانوں میں سادہ سے میچنگ اسٹڈز پہنے، بال کھلے چھوڑ دیے کیونکہ گھر میں صرف خواتین ہی تھیں۔ وہ نیچرل میک اپ میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ رانیہ

Posted On Kitab Nagri

نے سادہ سی مہرون رنگ کی فراک پہنی تھی، زیورات میں صرف ایک لاکٹ اور انگوٹھی، لیکن وہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی۔'

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

’واہ! دلہن کے ساتھ ساتھ دلہن کی بہن بھی بہت پیاری لگ رہی ہے، پہلی بار ورنہ تو خروّس ہی لگتی ہے“ انیسا بولی۔ ثانیہ نے ہنستے ہوئے اس کے کان پکڑ لیے، ”میں خروّس لگتی ہوں؟“ انیسا آنکھیں دکھاتے ہوئے بولی، ”نہیں آپ تو ہمیشہ حسین پری لگتی ہیں، اب میرے کان چھوڑ دیں، معاف کر دیں اس معصوم کو۔“ ”اچھا جاؤ، کیا یاد کرو گی، معاف کیا“ ثانیہ نے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ ”اچھا چلو، شروع کرو پھر، کھانا بھی کھانا ہے اور صبح تیاریاں بھی کرنی ہیں“ ثانیہ کی مامی بولی۔ سب بیٹھ گئے۔ ”دھولکی کون بجائے گا؟“ ”مجھے دو، میں بجاتی ہوں، آپ لوگ گانا۔“ ”اچھا ٹھیک ہے۔“ ثانیہ دھولکی بجاتے ہوئے گانے لگی، سب تالیوں کے ساتھ ساتھ گانے لگے:

لٹھے دی چادر اتّے سلیٹی رنگ ماہیا

لٹھے دی چادر اتّے سلیٹی رنگ ماہیا

کڑ الئی میں تیری یاد دے نال چھاں ماہیا

ہولک تن لگدی اے

نی مینوں تیری یاد آئی اے

لٹھے دی چادر اتّے سلیٹی رنگ ماہیا

کڑ الئی میں تیری یاد دے نال چھاں ماہیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پورا گھر تالیوں اور دھولکی کی آواز سے گونج اٹھا۔ ”اب کون سا گائیں؟ ہمیں تو اتنے پنجابی گانے آتے ہی نہیں۔“ ”چلو وہ گاتے ہیں دیساں داراجہ۔“ ”ہاں صحیح ہے، سب کو آتا ہے نا؟“ ”مجھے نہیں آتا“ انیسا بولی۔ ”تم پھر میرے ساتھ دھولکی بجاؤ، ہم گاتے ہیں“ ثانیہ نے کہا۔ انیسا بھی ساتھ دھولکی بجانے لگی، سب مل کر گانے لگے:

دیساں داراجہ میری دیس وچ آیا

دیساں داراجہ میری دیس وچ آیا

کالی کالی رات وے چن چن چمکایا

دیساں داراجہ میری دیس وچ آیا

دیساں داراجہ میری دیس وچ آیا

چن وے تو آجا، ماہی دا نظارہ لا جا

چن وے تو آجا، ماہی دا نظارہ لا جا

دیساں داراجہ میری دیس وچ آیا

دیساں داراجہ میری دیس وچ آیا۔

”ارے آپ سب پنجابی گانے ہی گا رہے ہیں، کوئی اردو بھی گائیں تا کہ میں بھی گا سکوں۔“ ”انیسا بی بی! آپ ہی بتائیں کون سا گائیں؟“ ”رانیہ کے ہاتھوں پر مہندی لگی ہے نا، تو وہ مہندی ہے رچنے والی گانا

Posted On Kitab Nagri

گائیں۔ ”سب ہنسنے لگے۔ ”آپ سب ہنس کیوں رہے ہیں؟“ ”تم نے بات ہی ایسی کی، بیوقوف لڑکی! گانا گانے کے لیے مہندی لگانا ضروری نہیں۔ چلو گاؤ۔“ سب نے مل کر گایا:

مہندی ہے رچنے والی
ہاتھوں میں گہرائی ہو گی
رچنے والے ہاتھوں میں
دلہن کی ہر جائی ہو گی
چوری چوری چپکے سے
آئے کوئی دیکھو
کجری سی آنکھوں والا
چندا کوئی دیکھو
تیرے مان کو، جیون کو
اب نئی خوشیاں ملنے والی ہیں
تیرے مان کو، جیون کو
اب نئی خوشیاں ملنے والی ہیں
تیرے ہاتھوں میں یہ مہندی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کہاں تک جاتی ہے

تیرے ہاتھوں کی قسمت

کوئی کیا بتلائے

مہندی ہے رچنے والی

ہاتھوں میں گہرائی ہو گی

رچنے والے ہاتھوں میں

دلہن کی ہر جائی ہو گی۔

اسی طرح گانے گاتے ہوئے وقت گزر گیا۔ آخر میں مسز عباس نے سب کو کھانے کے لیے بلایا۔ رات کافی ہو چکی تھی، سب نے خوب لطف اٹھایا، کھانا کھایا اور پھر سو گئے۔ کل نکاح تھا اور صبح سے ہی بہت سی تیاریاں کرنی تھیں۔

oooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooooo

ماضی

یزدان مائزہ کو گھر لے آتا ہے، اس کی چھوٹی سی

معصوم سی بہن بہت گھبرا رہی تھی۔ مائزہ بہت پُر سکون مزاج کی تھی، لڑائی جھگڑوں سے بہت دُور رہتی اور اسے اکیلے رہنا بہت پسند تھا۔ اکثر وہ زیادہ لوگوں میں گھبرا جاتی تھی، لیکن یزدان ہمیشہ سے

Posted On Kitab Nagri

اس کے سائے کی طرح اس کے ساتھ ہوتا تھا۔ اسے اپنی بہن جان سے بھی زیادہ پیاری تھی، اسی لیے اس نے مائزہ کی گریجویشن اپنی ہی یونیورسٹی سے کروانے کا سوچا تھا تاکہ وہ اس کا زیادہ خیال رکھ سکے اور وہ اپنے بھائی کی وجہ سے یونیورسٹی میں محفوظ محسوس کرے۔ لیکن آج اس لڑکے کی اس حرکت پر اسے غصہ آگیا تھا کہ ایسی بدتمیزی کرنے کی ہمت کیسے ہوئی۔ "مائزہ میری پیاری سی گڑیا، بھائی کی شہزادی، ریلیکس ہو جاؤ، دیکھو کچھ نہیں ہوا۔" اتنے میں سجاد شاہ بھی آجاتے ہیں۔ "یزدان! کیا ہوا؟" "مائزہ کو کچھ نہیں، بابا، بس گھبرا گئی تھی، یونیورسٹی میں پہلا دن تھا نا۔" یزدان پوری بات بتا کر اپنے بابا کو پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا، اس لیے بہانہ بنا دیتا ہے۔ "بابا کی پرنسس تو بہت مضبوط ہے نا؟" وہ مائزہ کو گلے لگائے ہوئے اس کا سر سہلاتے ہوئے کہتے ہیں۔ وہ کافی حد تک ریلیکس ہو چکی تھی۔ اسے کھانا کھلاتے ہیں اور آرام کرنے کے لیے کمرے میں بھیج دیتے ہیں۔ اب وہ کافی بہتر محسوس کر رہی تھی۔ "بیٹا، مائزہ کب بہتر ہو گی؟ وہ گھر میں ہی زیادہ رہنے لگی ہے، اور باہر جاتی ہے تو گھبرا جاتی ہے جب تک تم یا میں ساتھ نہ ہوں۔" "بابا، کوئی بات نہیں، چھوٹی ہے نا، اماں کے بعد سے وہ ایسی ہو گئی ہے، لیکن اس کے بھائی اور بابا زندہ ہیں نا، ہمیشہ اس کے ساتھ رہیں گے۔" "ٹھیک کہہ رہے ہو بیٹا، تم بھی آرام کرو، لیکن میں یہ سوچ رہا ہوں کہ تمہیں تو یونیورسٹی میں پانچ مہینے رہ گئے، اس کے بعد مائزہ وہاں کیسے پڑھے گی؟" "بابا، فکر نہ کریں، پانچ مہینوں میں مائزہ وہاں ایڈجسٹ ہو جائے گی۔ میں پوری کوشش کروں گا کہ وہ ایڈجسٹ ہو جائے، اور میں وہاں آتا جاتا رہوں گا۔ ویسے بھی یونیورسٹی میں ہماری

Posted On Kitab Nagri

طرف سے بڑی رقم میں ڈونیشنز جاتی ہیں، تو وہاں کے لوگوں کو پتا ہے، اور سب سے بڑی بات یہ کہ ایڈمنسٹریشن بہت کوآپریٹو ہے، تو آپ فکر نہ کریں بابا۔" "ٹھیک ہے بیٹا، مجھے پتا ہے میرا بیٹا سب سنبھال سکتا ہے۔ تم بھی آرام کر لو، یونیورسٹی سے تھکے آئے ہو، پھر شام کو چائے پر ملتے ہیں۔" یزدان نمبر ڈائل کرتا ہے، "مجھے وہ انسان دوبارہ یونیورسٹی میں نظر نہ آئے اور نہ ہی اسے آگے ایڈمیشن ملنا چاہیے، سمجھ گئے آپ لوگ؟" "جی سر۔" یزدان شاہ اب کافی ریلیکس ہو گیا تھا۔ تھکاوٹ اور آج کے دن کے واقعے کے بعد وہ نیند میں چلا جاتا ہے۔ موبائل کی رنگ ٹون سے اس کی آنکھ کھلتی ہے۔ "ہاں، رویان بولو، کیا ہوا؟" "دانی، تمہیں کچھ بتانا تھا، پلیز آرام سے سننا۔" رویان اس کو سب بتاتا ہے کہ کیسے اس لڑکے کو انہوں نے مجبور کیا تھا وہ ٹاسک کرنے پر۔ اس نے تو انکار بھی کیا تھا کہ وہ ایسا نہیں کرے گا۔ یہ سن کر یزدان کا غصے سے دماغ گھوم جاتا ہے۔ "تم لوگوں کے پاس عقل ہے یا نہیں؟ تم لوگوں کو شرم نہیں آئی ایسا کرتے ہوئے؟" "یزدان، ہمیں نہیں پتا تھا کہ سامنے سے مائزہ آجائے گی۔" "چپ رہو رویان! اگر وہاں مائزہ نہ بھی آتی تو بھی وہ غلط تھا۔ ہر عورت عزت کے قابل ہے۔ وہاں اگر مائزہ نہ ہوتی تو کوئی اور لڑکی ہوتی نا؟ کیا وہ کسی کی عزت نہیں تھی؟ کیا وہ کسی کی بہن بیٹی نہیں تھی؟ شرم کرو! کتنی بار کہا ہے یہ ریگنگ مذاق نہیں ہوتا۔ آج دیکھو، تم لوگوں کی وجہ سے ایک بے قصور کو کیا کیا برداشت کرنا پڑا۔ تم لوگ اُس وقت یہ نہیں بول سکتے تھے جب میں اُس کو مار رہا تھا؟ خدا کا خوف نہیں آیا کسی معصوم کے ساتھ ایسا کرتے ہوئے؟ رویان، میں تمہیں معاف نہیں کروں گا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھ سے کچھ وقت تک بات نہ کرنا، اور مائزہ کو بتادوں جس کو وہ بھائی مانتی ہے، یہ سب اسی کا کیا دھرا ہے۔""دانی، نہیں، پلیز یار، معاف کر دے اور مائزہ کو کچھ نہ بتانا۔"یزدان بغیر جواب دیے کال کاٹ دیتا ہے۔اب اسے اپنی کی ہوئی غلطی بھی تو سدھارنی تھی۔ صبح ہو چکی تھی لیکن یہ صبح معمول سے ہٹ کر تھی۔گھر میں چہل پہل اپنے عروج پر تھی، سب تیاریوں میں مصروف تھے، کوئی سجاوٹ کے کام دیکھ رہا تھا تو کوئی ناشتے کی تیاری میں لگا ہوا تھا۔"ثانیہ بیٹا! یہ نوید ابیگم ہیں، گھر کے کاموں میں ہماری مدد کریں گی، انہیں کچن دکھادو اور جو بھی کام ہے سمجھادو۔""آیئے میں آپ کو کچن تک چھوڑ دیتی ہوں اور صفائی وغیرہ کا کام بھی سمجھا دیتی ہوں۔"ثانیہ کام سمجھا کر اب رانیہ کے کمرے میں آتی ہے۔"رانیہ، تم ناشتہ کر لو، تھوڑی دیر میں تمہیں سیلون بھی جانا ہے تیار ہونے۔""جی آپی، بس میں تیار ہو کر نیچے آتی ہوں۔""چلو ٹھیک ہے، میں اتنے میں تمہارا لباس، زیورات اور سامان رکھ دیتی ہوں تا کہ کوئی چیز رہ نہ جائے۔""آپی آپ بھی ساتھ چلیں گی نا سیلون؟""نہیں رانیہ، میری شہزادی بہن انیسہ جائے گی تمہارے ساتھ، مجھے گھر میں سب دیکھنا ہے۔""اچھا ٹھیک ہے آپی۔""موٹو، پیاری سی تیار ہو کر آنا تا کہ میرے احمر بھائی کی نظر تم پر سے ہٹے ہی نہیں!"آپی کی بات پر وہ گھورتے ہوئے بولی، "اچھا آج تمہیں معافی ہے دلہن صاحبہ، آج نہیں تنگ کروں گی، اب تیار ہو کر نیچے آجانا۔"ثانیہ نیچے آگئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

"بابا کی پرنسس، صحیح سے ناشتہ کرو آپ۔""بابا، ہم پریٹی آنٹی کے گھر کب جائیں گے؟""بیٹا، پہلے تو تم صحیح سے ناشتہ کرو، پھر لے کر جاؤں گا۔""اچھا اوکے بابا۔""اپنے تیار رہنا ہے، شام میں آؤں گا پھر ہم چلیں گے۔" دانی کھانے کی میز پر آکر بولا، "مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔" وہ اپنے کل کے

Posted On Kitab Nagri

رویے پر بہت شرمندہ تھا، "مجھے ایسی بات نہیں کرنی چاہیے تھی، خاص طور پر اس انسان کے بارے میں جس نے یزدان کے ساتھ اتنا برا کیا۔" "عنایہ بیٹا، اب آپ کمرے میں جائیں، آپ کے بابا بھی دفتر جا رہے ہیں۔" عنایہ ملازمہ کے ساتھ کمرے میں چلی گئی۔ "دانی، مجھ سے فی الحال کوئی بات مت کرو، اور بہتر یہی ہو گا کہ ابھی میرے سامنے نہ آؤ۔" یزدان یہ کہہ کر چلا گیا۔ "دانی، میں معذرت چاہتا ہوں یار، میں نے تمہیں بہت دکھی کر دیا، اپنے جان سے عزیز دوست کو تکلیف پہنچائی۔" وہ بھی گھر سے باہر نکل گیا۔

"بیٹا، آپ بھی تیار ہو جاؤ، اب رانیہ بھی سیلون سے آنے والی ہو گی، آپ کی پھوپھو کا بھی فون آیا تھا، وہ کہہ رہی تھیں کہ وہ بھی کچھ دیر میں پہنچ جائیں گی۔" "اوکے ماما، میں تیار ہو جاتی ہوں۔" ثانیہ تیار ہونے چلی گئی۔ ہلکی گلابی رنگ کی میکسی پہنی جس پر نہایت نفیس کڑھائی ہوئی تھی، ساتھ میں بھاری کام والا دوپٹہ۔ "اللہ! یہ دوپٹہ کتنا بھاری ہے، سر پر تو ٹکے گا ہی نہیں۔ ایک کام کرتی ہوں، سر پر حجاب کر لیتی ہوں اور دوپٹہ پن لگا کر شانوں پر ڈال لوں گی۔" ثانیہ ہم رنگ حجاب پہن لیتی ہے، زیورات میں صرف قیمتی موتیوں سے بنی ماتھا پٹی اور چاندی کی ایک خوبصورت انگوٹھی پہنی، ساتھ ہی میچنگ ہیلز۔ وہ نیچے آ گئی۔ "واہ! دلہن کی بہن تو بہت پیاری لگ رہی ہے!" "میں کہہ رہی تھی نا، ثانیہ کا بھی آج ہی رانیہ کے ساتھ نکاح کر دیتے ہیں، کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر!" ثانیہ کی ایک کزن ہنستے ہوئے بولی۔ "ہاں، سوچا جا سکتا ہے!" مسز عباس بھی ہنستی ہوئی بولیں۔ "ماما، آپ بھی نا، ایسے نہ کہیں۔" "اچھا میری

Posted On Kitab Nagri

پیاری بیٹی، مذاق کر رہی تھی، ابھی اتنی جلدی کہاں شادی کریں گے آپ کی!""وہ دیکھو، رانیہ بھی آ گئی!"سفید میکسی جس پر سنہری کڑھائی تھی، میک اپ میں وہ واقعی نہایت پیاری اور معصوم سی دلہن لگ رہی تھی۔"واہ، آج تو میری بہن بہت پیاری لگ رہی ہے، میرے بھائی کا دل تو پہلے ہی چُرا رکھا تھا، آج تو مکمل زخمی کر دو گی!""آپی، آپ نے کہا تھا آج تنگ نہیں کریں گی!""بالکل یاد ہے، تنگ کہاں کر رہی ہوں، تعریف کر رہی ہوں!""ثانیہ، میری بھی تعریف کر دو جلدی سے!"انیسہ نے آواز لگائی۔"انیسہ، سچ بولوں نا تو تم ہمیشہ کی طرح..."ثانیہ نے بات ادھوری چھوڑ دی۔"انیسہ خوش ہو کر بولی، پیاری لگ رہی ہوں نا؟ یہ کہنا چاہتی ہو نا؟ کہو نا روک کیوں گئی!""نہیں، میں کہہ رہی تھی کہ ہمیشہ کی طرح چڑیل لگ رہی ہو!""میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں!"انیسہ نے پاس پڑے گیندے کے پھول اٹھائے اور ثانیہ کو مارنے لگی، پھر بھاگ گئی۔ ثانیہ پورا تھال اٹھائے اس کے پیچھے دوڑی،"انیسہ! رک جاؤ، ورنہ اچھا نہیں ہو گا! تم پر یہ پورا تھال پھینک دوں گی!"وہ دروازے کے پاس کھڑی بولی،"لو رک گئی، پھینکو!"ثانیہ نے غصے میں پھولوں والا تھال اچھال دیا، مگر انیسہ بچ گئی، اور وہ پھول یزدان شاہ پر جا گرے جو ابھی گھر میں داخل ہو رہا تھا۔

ثانیہ سامنے یزدان کو دیکھ کر گھبرا گئی،"انیسہ کی بچی! یہ کیا کروا دیا!""مس ثانیہ، آپ اس طرح ویلکم کرتی ہیں؟ طریقہ کافی منفرد تھا!""نہیں، وہ میں آپ پر نہیں پھینک رہی تھی، اس پر پھینک رہی تھی!"انیسہ پیچھے کھڑی ہنس رہی تھی۔"اچھا جی، یہ پھینک مجھ پر رہی تھی، مگر شاید قسمت کو کچھ اور

Posted On Kitab Nagri

ہی منظور تھا۔ لگتا ہے آپ کی قسمت میں ثانیہ کے پھول ہی لکھے تھے!" انیسہ حسبِ عادت اپنی زبان کے جوہر دکھا رہی تھی، اور ثانیہ اسے گھورے جا رہی تھی۔ یزدان شاہ سفید شلوار قمیض میں، اوپر نیلی ویسٹ کوٹ پہنے، معمول سے ہٹ کر اور بھی پر کشش لگ رہا تھا۔ بالوں میں جیل لگائے، پشاوری چپل پہنے ہوئے۔ "آج آپ بہت پیاری لگ رہی ہیں آنٹی!" عنایہ بولی۔ عنایہ کی بات پر یزدان نے بھی ثانیہ کی طرف دیکھا—واقعی وہ بہت حسین لگ رہی تھی، اور ایک لمحے کے لیے اس کی نظریں ثانیہ کے چہرے پر جم سی گئیں، مگر فوراً خود کو سنبھال لیا۔ اپنے جذبات پر قابو پانا، یزدان سے بہتر کون جانتا تھا۔ "آپ سے کم پیاری لگ رہی ہوں، لٹل پرنسس!" "مجھے دلہن کو دیکھنا ہے!" وہ معصومیت سے بولی۔ "آؤ، میں آپ کو دلہن دکھاتی ہوں۔" ثانیہ نے پیار سے اس کی انگلی پکڑ لی۔ ثانیہ کو عنایہ شروع سے ہی بہت معصوم اور پیاری گڑیا لگتی تھی۔ ثانیہ عنایہ کو لے کر رانیہ کے پاس آئی۔ عنایہ نے رانیہ سے ملاقات کی، اور رانیہ نے بھی بہت پیار سے اسے گلے لگایا۔ اسے بھی یہ چھوٹی سی معصوم بچی بے حد پسند آئی۔ احمر آ گئے تھے اور اب نکاح کا شور اُٹھا۔ رانیہ اپنے کمرے میں ہی تھی اور سانیہ سمیت باقی تمام خواتین بھی وہیں موجود تھیں۔ سانیہ کے سر پر لال دوپٹہ تھا جس پر لکھا ہوا تھا "احمر کی دلہن"، وہ دوپٹہ اُڑا دیا گیا۔ عباس صاحب مولوی صاحب کے ساتھ آئے اور نکاح کا آغاز کیا گیا۔ "رانیہ کاظمی بنت عباس کاظمی، آپ کا نکاح احمر شاہ بن کاظم شاہ کے ساتھ پانچ لاکھ سکّہ رائج الوقت مہر پر طے پایا ہے، کیا آپ کو قبول ہے؟" "جی، قبول ہے"۔ تین مرتبہ "قبول ہے" کہنے کے بعد وہ دستخط کرتی ہے

Posted On Kitab Nagri

اور اُس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ یہ لمحہ ہر لڑکی کے لیے آسان نہیں ہوتا۔ عباس صاحب رانیہ کے سر پر ہاتھ رکھ کر کمرے سے باہر چلے جاتے ہیں۔ جتنا یہ لمحہ ایک بیٹی کے لیے مشکل ہوتا ہے، اتنا ہی والدین کے لیے بھی ہوتا ہے۔ اپنے جگر کے ٹکڑے کو، جسے برسوں سنبھال کر، پیار سے رکھا ہو، یوں کسی کے حوالے کر دینا آسان نہیں، مگر دنیا کا دستور ہے کہ ہر ماں باپ کو یہ کرنا ہی پڑتا ہے۔

اب احمر سے پوچھا جاتا ہے اور اس طرح نکاح کی یہ رسم مکمل ہوتی ہے۔ ہر طرف "مبارک ہو" کی صدائیں گونجنے لگتی ہیں۔ نکاح کے بعد احمر اور رانیہ کو اسٹیج پر ایک ساتھ بٹھا دیا جاتا ہے اور سب لوگ انہیں مبارکباد دے رہے ہوتے ہیں۔ "بہت پیاری لگ رہی ہیں آپ، مسز احمر!" احمر دل سے اپنی محبت، جو اب اُس کی بیوی بن چکی تھی، کی تعریف کرتا ہے۔ رانیہ شرما جاتی ہے، جس پر وہ مسکرا دیتا ہے، اور دل ہی دل میں اللہ پاک کا شکر ادا کرتا ہے کہ اُس کی محبت کو اُس کی منزل مل گئی۔

ثانیہ! سب میں مٹھائی بانٹ دو نوید بیگم کے ساتھ مل کر، جی ماما۔ پرٹی آنٹی، میں بھی چلوں آپ کے ساتھ؟ ہاں کیوں نہیں بیٹا، تم بھی جاؤ ثانیہ کے ساتھ، مسز عباس پیار سے کہتی ہیں۔ عنایہ سجدہ بیگم کو مٹھائی کا ٹوکرا پکڑاتی ہے۔ "عنایہ بی بی، یہ لو..." وہ عنایہ کو دیکھتے ہوئے کہتی ہیں۔ "بابا کے ساتھ آئی ہوں آنٹی،" عنایہ معصومیت سے بولتی ہے۔ "کیا آپ عنایہ کو جانتی ہیں بی بی جی؟" "میں جانتی ہوں، آپ پلیز مٹھائی خود بانٹ دیں، میں کوئی اور کام کر لیتی ہوں، صاحب بھی آئے ہوں گے، وہ دیکھ نہ

Posted On Kitab Nagri

لیں..." یہ کہہ کر وہ اندر چلی جاتی ہے۔ ثانیہ حیران ہوتی ہے کہ وہ یزدان سے اتنا کیوں ڈر رہی ہوتی ہے۔

عنایہ! آپ اِن آنٹی کو جانتی ہیں؟" جی، یہ ہمارے گھر میں میری دیکھ بھال کرتی تھیں، پھر پتہ نہیں کہاں چلی گئیں۔ جب میں اسپتال سے واپس آئی تو یہ نہیں تھیں۔" ثانیہ سمجھ جاتی ہے کہ نویدہ بیگم کچھ نہ کچھ جانتی ہیں۔ وہ دل ہی دل میں سوچتی ہے کہ مجھے ہر حال میں وقت نکال کر اِن سے بات کرنی ہو گی۔ "پریٹی آنٹی، مجھے بابا کے پاس جانا ہے۔" "ابھی سے بابا کی یاد آگئی؟ کچھ دیر میرے ساتھ بھی رہ لیں نا، کیوٹو پائی۔" "بابا کی یاد آرہی ہے۔" وہ معصوم سا چہرہ بناتے ہوئے کہتی ہے۔ ثانیہ کو اس پر بے حد پیار آتا ہے۔ وہ عنایہ کو ساتھ لیے یزدان کو ڈھونڈ رہی ہوتی ہے۔ یزدان اُسے اسٹیج کے قریب احمر شاہ سے ملتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ ثانیہ عنایہ کو وہیں لے آتی ہے۔ "بابا! بابا!" عنایہ بھاگ کر یزدان شاہ کے پاس جاتی ہے۔ "ہاں بابا کی پری، بابا کی جان۔" "بابا میں آپ کو بہت مس کر رہی تھی۔" "اچھا جی، تو ہماری بیٹی ہمیں مس کر رہی تھی۔ چلیے، چچا کو مبارکباد دیں، آج اُن کا نکاح تھا۔" عنایہ معصوم سی آواز میں کہتی ہے، "کونگریچولیشنز چچو۔" احمر محبت سے جواب دیتا ہے، "تھینک یو پیاری سی بچی۔" "اچھا اب مجھے اجازت دیں، اور یہ آپ دونوں کے لیے میری طرف سے نکاح کا تحفہ۔" یزدان کہتا ہے، "اس کی کیا ضرورت تھی؟" "کیوں ضرورت نہیں تھی؟ آپ میرے دوست ہیں اور یہ میری بہن ہے، تو اتنا تو بنتا تھا نا۔" "بہت شکریہ، احمر تحفہ لے لیتا ہے۔ ثانیہ خاموشی سے

Posted On Kitab Nagri

کھڑی یہ ساری باتیں سن رہی تھی کہ اچانک احمر کے ذہن میں شرارت آتی ہے۔ ”یزدان، آپ نے میری بہن ثانیہ کو دیکھا؟ آج تو کہیں دکھائی ہی نہیں دے رہی۔“ ثانیہ حیرت سے ہکّابکّا رہ جاتی ہے۔ وہ سامنے ہی تو کھڑی تھی، یزدان بھی چونک جاتا ہے۔ ”اب آپ کو بہن بھی نہیں دکھائی دے گی، محبت جو مل گئی اپنی، اب بہن کہاں نظر آئے گی جس نے آپ کی محبت پانے کے لیے کتنی جدوجہد کی۔“ ”ارے میری بہن تو یہ رہی، روز تو چُڑیل لگتی ہے، آج پری لگ رہی ہے اس لیے پہچان نہیں سکا۔“ ”اگر میں چُڑیل ہوں تو آپ عینک والے جن ہوں گے۔“ ”لیکن میں کہاں سے عینک والا جن لگتا ہوں؟“ ”تو میں کہاں سے چُڑیل لگتی ہوں آپ کو بھائی؟“ یزدان مُسکراتے ہوئے ان کی نوک جھونک دیکھ رہا تھا۔ ”ویسے یزدان، میری بہن آفس میں بھی سب کا دماغ کھاتی ہے۔“ یہ حملہ اچانک ہوا تھا۔ نہ ثانیہ کو امید تھی اور نہ یزدان کو۔ ”میرا تو نہیں کھاتی شاید، باقیوں کا کھانا اِنہیں پسند ہو۔“ یزدان طنزاً کہتا ہے۔ ”عادت سے مجبور جو ہیں۔“ ”دماغ کی جن میں کمی ہو اُن کا کیا بندہ دماغ کھائے۔“ ثانیہ بڑبڑاتی ہے، مگر یزدان نے سن لیا۔ ”اچھا احمر، اب میں چلتا ہوں۔“ ”ہاں، اپنا خیال رکھیے۔ مجھے بہت اچھا لگا آپ وقت نکال کر میرے نکاح میں آئے۔“ ”شکریہ کی کیا بات ہے، میرا فرض بنتا ہے۔ آپ میرے دوست ہونے کے ساتھ بہت اچھے بھائی بھی ہیں۔ خوش رہیے ہمیشہ۔“ یزدان احمر سے مل کر عنایہ کے ساتھ نکل جاتا ہے۔ اس سے پہلے عنایہ لازمی ثانیہ سے ملتی ہے۔ وہ ثانیہ سے بہت زیادہ جڑ گئی تھی۔ یہ بات یزدان شاہ کے لیے حیران کن تھی کیونکہ اس کی بیٹی اپنے پاس کسی کو آنے

Posted On Kitab Nagri

نہیں دیتی تھی۔ اب ثانیہ کے سوا اُسے کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ یزدان کے لیے یہ خوشی کی بات تھی کہ اس کی بیٹی پہلے سے زیادہ خوش رہنے لگی ہے، مگر ساتھ ہی اسے یہ ڈر بھی تھا کہ کہیں عنایہ کو ثانیہ کی عادت نہ ہو جائے۔ یہ سوچ کر اس کے دل میں ایک عجیب سا درد ابھرتا ہے۔ وہ خود بھی اپنے دل کی اس کیفیت پر حیران ہوتا ہے۔

نکاح کی تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ سب اب سمیٹنے میں مصروف تھے۔ عباس صاحب سجاوٹ اور باقی کام دیکھ رہے تھے۔ احمر شاہ کی فیملی جا چکی تھی۔ اب گھر میں صرف چند قریبی مہمان رہ گئے تھے جو دُور سے آئے تھے۔ ”اچھا بی جی، اب میں چلتی ہوں۔“ ثانیہ جو جوس لینے کچن میں آئی تھی، نویدہ بیگم کو اپنی ماں کے ساتھ بات کرتے سنتی ہے۔ ”بہت شکریہ آپ کا، کافی مدد کر دی آپ نے گھر کے کاموں میں۔“ ”کوئی بات نہیں بیگم صاحبہ، آپ بھی تو بہت اچھی ہیں۔“ ”آیئے، میں آپ کو باہر تک چھوڑ دیتی ہوں۔“ ثانیہ فوراً بولتی ہے—اسی بہانے بات بھی ہو جائے گی۔ ”جی بیٹا، جاؤ، چھوڑ آؤ آنٹی کو۔“ دروازے تک آ کر ثانیہ کہتی ہے، ”آنٹی، مجھے آپ سے کچھ پوچھنا تھا، امید ہے آپ سچائی کے ساتھ جواب دیں گی۔“ ”بیٹا، خیریت؟ کون سے سوال پوچھنا چاہتی ہیں؟“ ”جی خیریت ہے۔ آپ یزدان شاہ کو جانتی ہیں نا؟“ نویدہ بیگم کا چہرہ فق ہو جاتا ہے۔ ”جی بیٹا...“ وہ ہچکچاتے ہوئے جواب دیتی ہیں۔ ”ان کے گھر آپ عنایہ کی دیکھ بھال کرتی تھیں نا؟“ ”جی بیٹا، لیکن آپ کو یہ سب کیسے پتہ؟“ ”کیونکہ میں یزدان شاہ کے آفس میں کام کرتی ہوں۔ آپ مہربانی کر کے سچ بتائیں، آپ یزدان شاہ

Posted On Kitab Nagri

سے ڈر کیوں رہی تھیں؟"""بی بی جی، ایسی کوئی بات نہیں، آپ کو ایسا لگ رہا ہے۔"""ایسی ہی بات ہے۔ آپ بتائیں، سچ کیا ہے؟"""آپ کیوں جاننا چاہتی ہیں؟"""بس ویسے ہی... یقین کریں، آپ کا راز راز ہی رہے گا، میں کسی کو نہیں بتاؤں گی۔"""وعدہ کریں بی بی جی، آپ کسی کو نہیں بتائیں گی، خاص کر یزدان شاہ صاحب کو؟"""جی، میں وعدہ کرتی ہوں۔"نویدہ بیگم بولتی ہیں، "بی بی جی، میں یزدان صاحب کے گھر ملازمہ تھی، صاحب کی جو بیٹی ہے اُس کی دیکھ بھال کے لیے رکھی گئی تھی۔ لیکن کچھ وقت پہلے مجھ سے بھول ہو گئی۔ عنایہ بی بی پول میں گر گئی... میری ہی لاپرواہی سے۔ میں عنایہ بی بی کو پول کے کنارے اکیلا چھوڑ آئی تھی۔ جب پتہ چلا تو میں ڈر کے مارے وہاں سے بھاگ گئی، اپنا سامان لے کر گاؤں چلی گئی، کیونکہ صاحب عنایہ بی بی کے معاملے میں بہت سخت ہیں، اور اب تو اُن کی بیٹی میری وجہ سے اس حال میں تھی۔"""لیکن آپ نے یہ کیوں کیا؟"""بی بی جی، ہمیں پیسوں کی ضرورت تھی۔ کسی نے ہمیں پیسے دیے اور ایسا کرنے کو کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

خدا کی قسم، ہمیں اندازہ نہیں تھا کہ وہ عنایہ بی بی کے ساتھ ایسا کچھ کرے گا۔"""کون تھا وہ شخص جس نے آپ سے یہ سب کروایا؟"""ہم نہیں جانتے۔اُس کے چہرے پر نقاب تھا، کوئی بتیس چونتیس سال کا مرد ہو گا، قد بھی اونچا تھا۔وہاں اندھیرا تھا، چہرہ دکھائی نہیں دیا۔جب یہ سب ہوا تو میں بہت ڈر گئی۔ اُس نے مجھے دھمکی دی کہ اگر صاحب کو کچھ بتایا تو میرے بچوں کو مار ڈالے گا۔اسی لیے میں چپ چاپ گاؤں چلی گئی۔لیکن یزدان صاحب نے مجھے ڈھونڈ نکالا، وہ بہت غصے میں تھے اُس دن۔"

"نویدہ! آپ کو اندازہ ہے آپ نے کیا کیا؟میری جان سے عزیز بیٹی کے ساتھ یہ سب؟میں نے آپ کو کیا کہا تھا؟عنایہ کے معاملے میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کروں گا، پھر ایسا کیوں کیا؟اس کی سزا ضرور ملے گی آپ کو!"""صاحب! معاف کر دیں، جان بوجھ کر نہیں کیا، غلطی ہو گئی۔"""آپ کی غلطی کی وجہ سے میری بیٹی کی جان جا سکتی تھی!"""صاحب! آپ کو آپ کی بیٹی کا واسطہ، معاف کر دیں۔

Posted On Kitab Nagri

میرے چھوٹے چھوٹے بچے ہیں، کوئی کمانے والا نہیں، وہ رُل جائیں گے۔" یزدان کچھ دیر خاموش رہتا ہے، پھر کہتا ہے، "اچھا، ٹھیک ہے۔ لیکن مجھے آئندہ آس پاس بھی نظر مت آنا۔ ورنہ بہت برا انجام ہو گا۔ صرف آپ کے بچوں کی خاطر معاف کر رہا ہوں، ورنہ جو ہمت آپ نے کی ہے، اس کی سزا موت سے بھی بدتر ہوتی۔""صاحب! اللہ آپ کو سلامت رکھے، آپ بہت اچھے ہیں۔""ایسے صاحب نے مجھے معاف تو کر دیا تھا، ساتھ یہ بھی کہا تھا کہ کبھی ان کے سامنے نہ آؤں۔ میں نے صاحب کو یہ نہیں بتایا کہ یہ سب کسی کے کہنے پر کیا، ورنہ قیامت آجاتی بی بی جی۔ صاحب بہت اچھے ہیں، اللہ سلامت رکھے انھیں۔""لیکن آپ نے بہت غلط کیا، عنایہ کے ساتھ بھی اور یزدان شاہ کے ساتھ بھی... چند پیسوں کے لیے!""خیر، اب آپ جا سکتی ہیں۔ ایک بات بتائیں، اُس شخص سے اب بھی کوئی رابطہ ہے؟""نہیں بی بی جی، اُس کے بعد کبھی نظر نہیں آیا، نہ اُس نے بلایا۔""ٹھیک ہے، آپ جائیں۔ اور فکر نہ کریں، میں وعدہ نبھاؤں گی، کسی کو نہیں بتاؤں گی۔ لیکن آپ کو اپنے کیے پر خوف زدہ نہیں بلکہ شرمندہ ہونا چاہیے۔"نویدہ کچھ کہنے ہی والی تھیں کہ اندر سے مسز عباس کی آواز آتی ہے: "نویدہ بیگم! آپ ابھی تک گئیں نہیں؟ اور ثانیہ بیٹا، آپ ابھی تک یہاں کھڑی ہیں؟ میں کب سے آپ کا اندر انتظار کر رہی ہوں، مجھے لگا آپ انھیں چھوڑ آئیں گی۔""جی ماما، وہ بس خیریت پوچھ رہی تھیں اِن کی اور اِن کے بچوں کے بارے میں۔""اب آپ جائیں آنٹی، شکریہ آپ کے وقت کا۔""چلیے ماما، ہم اندر چلتے ہیں۔"ثانیہ مسز عباس کو اپنے ساتھ اندر لے جاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان شاہ عنایہ کو کھانا کھلا کر سُلا دیتا ہے، پھر لاؤنج میں بیٹھ کر رویان کا انتظار کرنے لگتا ہے۔ گارڈ نے اُس کے پوچھنے پر بتایا تھا کہ رویان صبح سے کہیں گئے ہیں اور ابھی تک واپس نہیں آئے۔ یزدان اُسے بار بار کال کر رہا تھا مگر اس کا فون بند آ رہا تھا، جس سے وہ واقعی پریشان ہو چکا تھا۔ یزدان رویان سے ناراض ضرور تھا، مگر وہ اُسے بے حد عزیز تھا۔ وقتی غصہ ان کی دوستی میں کبھی دیوار نہیں بن سکتا تھا۔ وہ ابھی انتظار ہی کر رہا تھا کہ اچانک رویان اندر داخل ہوتا ہے۔ اُس کے سر پر پٹی دیکھ کر یزدان کا دماغ چکرا جاتا ہے، وہ فوراً اُس کے قریب جاتا ہے اور کہتا ہے، "رویان! یہ تمہارے سر پر پٹی کیسے؟ کہاں تھے تم؟" رویان شرمندہ لہجے میں کہتا ہے، "دانی! مجھے معاف کر دونا، میرا مقصد تمہیں تکلیف دینا نہیں تھا، میں بس تمہیں دکھ سے نکالنا چاہتا تھا۔" یزدان پریشانی سے پوچھتا ہے، "رویان، میں کچھ پوچھ رہا ہوں، یہ سب کیسے ہوا؟ تمہارے سر پر پٹی کیوں ہے؟" تو رویان آہستگی سے کہتا ہے، "کچھ نہیں، بس ایک چھوٹا سا حادثہ (ایکسیڈنٹ) ہو گیا تھا۔" یزدان فوراً غصّے سے بولتا ہے، "لیکن کیسے؟ تم دھیان کیوں نہیں رکھتے؟" رویان کہتا ہے، "بس رش میں ڈرائیونگ کر رہا تھا، اچانک سامنے سے ایک کار آ گئی اور ایکسیڈنٹ ہو گیا۔" یہ سن کر یزدان جھنجھلا اٹھتا ہے، "رویان! پاگل ہو گئے ہو تم؟ ایسے کون کرتا ہے؟ اور تم نے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا؟" رویان آہستہ لہجے میں بولا، "جب ہوش آیا تو خود کو اسپتال میں پایا دانی، اتنا بڑا ایکسیڈنٹ نہیں تھا، بس سر پر معمولی چوٹیں آئیں۔ تم ناراض تھے، اس لیے تمہیں پریشان نہیں کرنا چاہا۔ میں ناراض تھا، لیکن تمہیں کھونے کا نہیں سوچ سکتا۔ میرے پاس ہے ہی

Posted On Kitab Nagri

کون؟ عنایہ اور تم... تم دونوں ہی تو میرے اپنے ہو۔" یزدان کی آواز بھرا جاتی ہے، "تم مجھے ایک فون کر دیتے۔ اور تم نے رش میں ڈرائیونگ کیوں کی؟ تمہیں اپنی جان کی بھی پرواہ نہیں؟ رویان، اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو انکل آنٹی پر کیا گزرتی؟ تم ان کی اکلوتی اولاد ہو۔ اور میرا کیا ہوتا؟ تم میرے واحد جگری دوست ہو۔" رویان نرمی سے کہتا ہے، "اچھا سوری نادانی، میں نے کل تمہیں بہت تکلیف دی تھی، اس کا افسوس تھا۔ بس یہی لگا کہ تم کبھی مجھے معاف نہیں کرو گے۔" یزدان نے گہری سانس لی، "تمہیں غلط لگا تھا۔ تم اچھی طرح جانتے ہو، دھوکا میں معاف نہیں کرتا، باقی سب کچھ معاف ہے۔ میرا غصہ اور ناراض ہونا بنتا تھا، تم نے مجھے بتائے بغیر اُس انسان سے ملاقات کی۔" رویان نادم لہجے میں بولا، "مجھے معاف کر دو یار، آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔ میرے اس دوست سے عزیز کوئی نہیں۔ وہ دھوکے باز اور فریب کار انسان میرے لیے اجنبی ہے۔" یزدان نے نرمی سے کہا، "چلو، اب کھانا کھاؤ اور آرام کرو، کیسا محسوس کر رہے ہو اب؟" رویان مسکرا کر کہتا ہے، "کھانا نہیں کھاؤں گا دانی، بس آرام کروں گا۔" یزدان نے سر ہلایا، "اچھا ٹھیک ہے، کمرے میں جا کر آرام کر لو، صبح ان شاء اللہ بات ہو گی۔"

ماضی:

یزدان یونیورسٹی جاتا ہے اور فوراً ایڈمنسٹریشن سے ملتا ہے۔ وہاں اسے معلوم ہوتا ہے کہ اُسے یونیورسٹی سے نکال دیا گیا ہے اور آئندہ کسی بھی یونیورسٹی میں داخلہ لینے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان جانتا تھا کہ یہی کچھ ہونا تھا، لیکن وہ جیسے تیسے کر کے صورتحال سنبھالتا ہے اور دوبارہ داخلہ دینے کی درخواست کرتا ہے۔ اُس کی بات مان لی جاتی ہے اور اُسے دوبارہ یونیورسٹی بلا لیا جاتا ہے۔ یزدان پہلی بار اتنا شرمندہ تھا، وہ بھی اپنے دوستوں کی حرکت پر۔

I am really sorry Gentleman hope so you will forgive me as she " was my sister and I couldn't tolerate that but also I didn't know that you were being forced to do all that by my friends. You can study ".here with all the respect nobody is going to say you any thing

(مجھے واقعی بہت افسوس ہے جناب، امید ہے آپ مجھے معاف کر دیں گے، کیونکہ وہ میری بہن تھی اور میں یہ برداشت نہیں کر سکا، لیکن مجھے یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ میرے دوستوں نے آپ کو یہ سب کرنے پر مجبور کیا تھا۔ آپ یہاں پوری عزت و احترام کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں، کوئی بھی آپ سے کچھ نہیں کہے گا)

www.kitabnagri.com

۔"کوئی بات نہیں، میں سمجھ سکتا ہوں، آپ کی جگہ شاید کوئی بھی ہوتا تو یہی کرتا۔""آپ کو اُردو آتی ہے؟""جی، میں پاکستان سے یہاں ایم بی اے کرنے آیا ہوں، اسکالرشپ پر۔""یہ تو بہت اچھی بات ہے، میں بھی پاکستان سے ہوں لیکن کافی عرصے سے یہیں فیملی کے ساتھ سیٹل ہوں۔ آپ سے مل کر خوشی ہوئی، امید ہے آپ نے سچے دل سے مجھے معاف کر دیا ہو گا۔""جی، میں نے آپ کو معاف کر

Posted On Kitab Nagri

دیا۔ کیا آپ میرے دوست بنیں گے؟"یزدان اُس سے دوستی کے لیے ہاتھ بڑھاتا ہے، جسے وہ لڑکا تھام لیتا ہے۔"ہم نے دوستی تو کر لی، لیکن ایک دوسرے کا نام نہیں پوچھا!"یزدان مسکراتے ہوئے کہتا ہے،"میرا نام سید یزدان شاہ ہے، اور آپ کا؟""شاویز شاہ۔""ارے واہ! آپ بھی شاہ؟ کیا اتفاق ہے، لگتا ہے خوب بنے گی ہماری!""بالکل بنے گی تو خوب ہی!"وہ بھی آگے سے ہنستے ہوئے کہتا ہے۔ "دانی، تم یہاں اِن کے ساتھ؟"رویان اپنے دو دوستوں کے ساتھ وہاں آ جاتا ہے۔"اب جو تم لوگوں نے حرکت کی تھی، اُس الٹی کو سیدھا بھی تو کرنا تھا۔ معافی مانگو تم لوگ بھی!""سوری بھائی، معاف کر دو ہمیں، ہمارے مذاق کی وجہ سے تمہیں اتنا کچھ سہنا پڑا۔""ارے کوئی بات نہیں، معافی مانگنے کی ضرورت نہیں۔""ارے واہ دانی، یہ تو بڑا اچھا بندہ ہے!""بالکل رویان، اور اب سے ہمارا بہت اچھا دوست بھی!""ہیں؟ یہ کب ہوا؟ یزدان شاہ نے میرے علاوہ کسی کو دوست بنایا؟ ہائے ربا! یہ ظلم ہے! دانی صرف میرا دوست ہے!"رویان دہائی دیتے ہوئے کہتا ہے۔"بس کرو ناٹک باز!"رویان بھی شاویز سے ہاتھ ملا لیتا ہے۔ یہ تو وقت نے بتانا تھا کہ یہ دوستی کا آغاز تھا یا ایک ایسا طوفان، جو کسی کا سب کچھ اُڑا کر لے جائے گا۔

سب اب لاؤنج میں بیٹھے تھے، سب کچھ سمیٹ لیا گیا تھا۔"ثانیہ بیٹا، ایک کپ چائے بنا دو،"عباس صاحب نے کہا۔"جی بابا، ابھی بنا کر لائی۔"کسی نے چائے پینی نہیں تھی۔"بیٹا، میں تو اب آرام کروں گی، آپ لوگ پی لیجیے چائے،"ماما نے کہا۔"ٹھیک ہے ماما،"ثانیہ نے جواب دیا۔"مسز احمر شاہ! آپ

Posted On Kitab Nagri

چائے لیں گی؟"ثانیہ نے شرارت سے رانیہ کو مسز احمر کہہ کر مخاطب کیا۔"آپی!"وہ غور سے ثانیہ کو دیکھتی ہے،"ارے تمہیں موٹو کہوں تو مسئلہ؟""ارے ہماری رانیہ کہاں سے موٹی ہے، آپ ہوں گی موٹی،"انیسا بولنا ضروری سمجھتی ہے، آخر اپنی فیورٹ کزن کے ساتھ یہ سب وہ کیسے دیکھ سکتی تھی۔

"رانیہ کی چمچی! یہ بتاؤ چائے پیو گی؟""چمچی کس کو بولا تم نے؟""میں نے تو بس چمچی کو چمچی کہا،"ثانیہ معصوم سا منہ بناتے ہوئے بولی۔"خیر، جو بھی ہو، میں ادرک اور الائچی والی چائے پیوں گی،"رانیہ نے کہا۔"رانیہ، تم کون سی پیو گی؟""میں بھی یہی والی چائے پی لوں گی۔""اچھا بیٹھو، میں بنا کر لاتی ہوں۔"

ثانیہ چائے بنانے کچن میں چلی جاتی ہے۔ دس منٹ میں وہ چائے بنا کر لے آتی ہے۔ سب چائے سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور پھر تھکاوٹ کی وجہ سے اپنے اپنے کمروں میں آرام کرنے چلے جاتے ہیں۔

ثانیہ بھی اپنے کمرے میں آ جاتی ہے۔ آج کا دن بہت مصروف تھا لیکن آنے والے دن مزید مصروف ہونے والے تھے۔ ثانیہ کو جلد از جلد اس کیس کو حل کرنا تھا، ورنہ معاملہ مزید خطرناک اور الجھ سکتا تھا۔ نیند اسے آ نہیں رہی تھی، اس نے سوچا کچھ کام ہی کر لے۔"چلو، کیس کو شروع سے ریویو کرتی ہوں، شاید کچھ سمجھ آ جائے،"وہ خود سے بولی۔

سر شاویز کا اسے اس کیس کے لیے اپوائنٹ کرنا، اور پھر ان کا پختہ یقین کہ یزدان شاہ ہی قاتل ہے۔ اس کا وہاں جاب کرنا، لیکن پھر یزدان شاہ کی بیٹی کا پول میں گر جانا، جو آج نویدہ بیگم کے بقول کسی نے

Posted On Kitab Nagri

جان بوجھ کر کروایا تھا۔ پھر شاوَیز کی موت، جس میں ان کی باڈی جلی ہوئی ملی۔ عندلیب کی وجہ سے اس پر لگا الزام، وہ آڈیو کا ملنا، پھر خود ہی غائب ہونا، اور یزدان شاہ کا گھر آ کر معافی مانگنا۔ ان نون نمبر سے وہ عجیب میسجز، یزدان شاہ کے ساتھ شاوَیز شاہ کی تصویر، پھر رات کو ایکسیڈنٹ ہوتے ہوتے رہ جانا، حدیعہ کی شادی، پھر اس کے شوہر کا ظلم۔

"یا خدایا! یہ سب کچھ مزید الجھتا جا رہا ہے۔ اگر یزدان شاہ ہی ان سب کے پیچھے ہے یا اصلی گنہگار ہے، تو عنایہ کے ساتھ وہ سب کس نے کیا تھا؟ یا پھر کوئی اور ہے جو یزدان شاہ کو اس سب میں پھنسانا چاہتا ہے۔ یزدان شاہ کا دشمن؟ یا خیر خواہ؟ یا تو وہ اسے پھنسا رہا ہے یا بچا رہا ہے،" ثانیہ سوچتی ہے۔ "مجھے کاشف سے ملنا چاہیے، ہو سکتا ہے ان سب کے پیچھے وہی ہو یا پھر وہ کچھ جانتا ہو۔ لیکن اگر کاشف ہی ان سب کے پیچھے ہے تو وہ یزدان شاہ کو کیوں پھنسا رہا ہے؟ یہ تو اس سے مل کر ہی پتا چلے گا۔"

"میجر احمد کو میل کر دیتی ہوں، ساری صورتِ حال بتا دوں گی۔ پھر صبح یونیورسٹی جا کر کاشف کا بھی پتا کرنا ہو گا۔" یہ سوچتے سوچتے وہ سو جاتی ہے۔ رات میں اٹھ کر تہجد بھی تو ادا کرنی تھی، جس خدا نے اسے یہ راستہ دکھایا، ہمیشہ مدد کی، اس ذات کا ہمیشہ شکر ادا کرنا چاہیے، اور شکر کا اظہار عمل سے بھی ہونا چاہیے۔

ماضی:

Posted On Kitab Nagri

وقت تیزی سے گزر رہا تھا اور ان دونوں کی دوستی بھی مضبوط ہو رہی تھی۔ مائزہ بھی کافی حد تک ایڈجسٹ ہو چکی تھی۔ یزدان کا ایم بی اے مکمل ہونے کو تھا۔ "ویسے یزدان پھر ہم کیا کریں گے جب تم نہیں ہو گے؟ تمہیں اتنی جلدی پڑھنے کی کیا ضرورت تھی؟" رویان رونی سی شکل بناتے ہوئے بولا۔ "تم بھی جلدی پڑھ لیتے نا، اس میں میرا کیا قصور ہے؟" یزدان ہنستے ہوئے بولا۔ پھر اس کی نظر خاموش شاویز پر پڑی۔ "شاویز یار، تم کیوں خاموش ہو اتنے؟" "کچھ نہیں، ویسے ہی۔" "دیکھو شاویز، ہم میں کسی طرح کی رسمیّت نہیں ہے، ہم دوست ہیں، اور تم بتا سکتے ہو کیا ہوا؟" "یزدان، اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے، میں خود سنبھال لوں گا۔" "مسئلہ بڑا ہے یا چھوٹا، مجھے بتاؤ۔" "یار، مجھے کچھ پیسوں کی ضرورت ہے اور ابھی تنخواہ بھی نہیں مل سکتی، مہینے کا درمیانی وقت ہے۔" "بس اتنی سی بات، اور تم بلاوجہ پریشان ہو رہے ہو؟ مجھے بتاؤ کتنے پیسے چاہئیں۔" "نہیں، دانی تم سے نہیں لے سکتا، پیسے میں خود ہی بندوبست کر لوں گا۔" "کیوں نہیں لے سکتے، دوست ہو میرے، احسان کیسا؟ اب تم پیسے بتاؤ اور میں ایک بھی بات نہیں سنوں گا۔" "دو سو پاؤنڈ چاہییں۔" "ارے بس اتنی سی بات یار، تم حکم کیا کرو، تمہارے لیے جان بھی حاضر ہے، پیسہ کیا چیز ہے۔ اب اچھی طرح مسکرا دو۔" "دانی، تمہاری فیئر ویل ہے نا پرسوں، پھر تم یونیورسٹی سے رخصت ہو جاؤ گے۔" "دلہن ہوں جو رخصت ہو گا؟" یزدان گھورتے ہوئے بولا۔ "غلط کیا بولا، دلہن ہی رخصت نہیں ہوتی؟ تم جیسے گدھے بھی ہوتے ہو۔" "مجھ جیسے ہینڈسم کو گدھا بولنا؟ تم ہی گدھے ہو گے۔" یزدان ہنستے ہوئے بولا۔ "رویان اور شاویز، میرے

Posted On Kitab Nagri

بعد مائزہ کا خیال رکھنا، مجھے وہ جان سے بھی زیادہ عزیز ہے، میری بہن ہے۔""ارے دانی، وہ ہماری بھی بہن ہے، تم پریشان نہ ہو، ایک بھائی جائے گا، باقی دو بھائی تو یہی ہیں۔""ہاں، یہ تو ہے۔ بس کچھ دن اور، زندگی کا رخ بدل جائے گا یا یوں کہا جائے کہ زندگی ہی بدل جائے گی۔"

ثانیہ صبح اٹھتی ہے۔ آج اس نے دفتر سے چھٹی لی تھی کیونکہ آج کاشف سے متعلق معلومات لینا اور اس سے ملنا بہت ضروری تھا۔ وہ سمجھ چکی تھی کہ وہ اس کیس میں بہت اہم پہلو ہے، یا تو وہ قاتل ہے یا پھر قاتل کو جانتا ہے۔ ثانیہ مزید تاخیر نہیں کرنا چاہتی تھی؛ وہ جلد از جلد اس کیس کو ختم کرنا چاہتی تھی۔ تیار ہو کر نیچے آتی ہے۔"ثانیہ بیٹا، آج دفتر نہ جانا، کل کے فنکشن کے بعد تھک گئی ہو گی، آرام کر لو۔""نہیں ماما، اس کی ضرورت ہے، ضروری کام ہے، اس لیے جانا ضروری ہے۔""اچھا ٹھیک ہے بیٹا، ناشتہ کر لو۔"ثانیہ ناشتہ کر کے گھر سے نکلتی ہے۔ ابھی وہ راستے میں تھی کہ اس کا فون بجا، میجر احمد کالنگ لکھا ہوا تھا۔ وہ فوراً کال اٹھاتی ہے۔"مس ثانیہ، امید ہے خیریت سے ہوں گی، میں نے آپ کی میل پڑھی تھی۔ آپ یونیورسٹی سے کاشف کا ڈیٹا جمع کر لیجیے گا اور ممکن ہو تو آج ہی اس سے مل لیجیے۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ جب تفتیش کی گئی تھی تو اس کے شوہر کو کیوں سسپینڈ نہیں کیا گیا؟ خیر، آپ یہ سب پتہ کروا دیں، امید ہے کیس کا اختتام اسی انسان سے ہو جائے گا۔ جتنا ممکن ہو سکے، آج ہی وکٹم ہادیہ کے شوہر کے بارے میں تفتیش کر لیں۔""اوکے سر۔"ثانیہ یونیورسٹی پہنچ جاتی ہے اور انتظامیہ سے ملتی ہے۔ کسی پرانے طالب علم کی پانچ سے چھ سال بعد معلومات جلدی مل جانا آسان نہیں ہوتا۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے تو ثانیہ اپنا ایجنٹ کارڈ دکھاتی ہے، اس کے بعد تیس سے چالیس منٹ کے بعد آخر کار کاشف کی معلومات مل جاتی ہیں جن میں اس کا گھر کا پتہ اور فون نمبر ہوتا ہے۔ ثانیہ فون نمبر ڈائل کرتی ہے مگر فون نہیں ملتا۔ آخر کار ثانیہ کو اس کے گھر پہنچنا پڑتا ہے۔ یہ سب ایک ہی دن میں کرنا تھا۔ گھر یونیورسٹی سے کچھ فاصلے پر تھا؛ چالیس منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد وہ گھر کے بالکل سامنے تھی۔ کالونی میں یہ ایک ایسا گھر تھا جس کا اندرونی حسن باہر سے ہی ظاہر تھا، نہ بہت چھوٹا، نہ بہت بڑا، درمیانے سائز کا۔ ثانیہ بیل بجاتی ہے، مگر کوئی دروازہ نہیں کھولتا۔ "یا خدایا، پتہ نہیں وہ یہاں رہتا بھی ہے یا نہیں۔" ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی کہ دروازہ کھلتا ہے۔ اندر سے کوئی پینسٹھ سال کے قریب بزرگ سامنے ہوتے ہیں۔ "بیٹا، آپ کون؟" وہ شائستگی سے ثانیہ سے پوچھتے ہیں۔ "یہ مسٹر کاشف کا گھر ہے؟" ثانیہ سوال کرتی ہے۔ اس سوال پر بزرگ کا چہرہ اتر جاتا ہے۔ "بیٹا، گھر اسی کا ہے، مگر آپ کون ہیں اور آپ کو اس سے کیا کام؟" "انکل، مجھے اس سے ضروری بات کرنی تھی، اگر وہ سامنے آ جائیں تو میں بہتر بتا دوں گی۔" "بیٹا، اندر آ جاؤ۔" ثانیہ اندر جا کر گیسٹ روم میں بیٹھتی ہے۔ گھر کا اندرونی حسن ویسا ہی نفیس تھا جیسا باہر سے دکھائی دیتا تھا۔ "آپ پلیز مسٹر کاشف کو بلا دیں۔" "بیٹا، وہ نہیں آ سکتے۔" "کیوں؟ کہیں گئے ہوئے ہیں؟" "بیٹا، آپ کون ہیں جو اتنے وقت بعد کوئی اس کی تلاش میں آیا؟" ثانیہ سچ نہیں بتا سکتی تھی، اس لیے بولی: "یونیورسٹی فیلوز میں سے تھی، کافی وقت بعد یہاں آئی، کچھ کام تھا، ان سے بات کرنی تھی۔" "بیٹا، وہ چار سال سے کوما میں ہے۔" ثانیہ کے تو

Posted On Kitab Nagri

قدموں تلے زمین نکل گئی۔ "چار سال؟ مطلب حادیہ کی موت کے بعد وہ بھی کوما میں ہے؟ یقیناً اسے اس حال تک پہنچایا گیا ہے اور وہ قاتل کو جانتا تھا۔" آخری امید بھی جیسے ہاتھ سے نکل گئی۔ "کیسے انکل؟""بیٹا، اس کا بہت برا ایکسیڈنٹ ہوا تھا، شدید سر کی چوٹ آئی تھی۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ کوئی معجزہ ہو تو ہوش میں آسکتا ہے، ورنہ وہ خاصی بہتری دکھا نہیں رہا۔""علاج کہاں چل رہا ہے؟" "اسلام آباد کے اسپتال میں۔""کیا میں ان سے مل سکتی ہوں؟""بیٹا، ڈاکٹر کہتے ہیں کہ وہ ایک زندہ لاش ہے، مل کر کیا کریں گی، علاج چل رہا ہے، بس دعا کریں کوئی معجزہ اسے ٹھیک کر دے۔""پھر بھی میں ایک بار ملنا چاہتی ہوں، ڈاکٹروں سے اپ ڈیٹس لینا چاہتی ہوں۔""ٹھیک ہے بیٹا، ضرور۔ انکل، آنٹی، آپ کو کسی چیز کی بھی ضرورت ہو تو مجھ سے بلا جھجک کہیے گا۔" بیٹا، اللہ کا شکر ہے، بس ہمیں ہمارا بیٹا مل جائے اور ہماری پوتی۔ پوتی؟ جی بیٹا، آپ کو شاید معلوم نہیں ہو گا، کاشف نے ہم سے چھپ کر ایک لڑکی سے شادی کی تھی۔ لیکن جب ہمیں پتا چلا تو ہم اس پر بہت ناراض ہوئے اور گھر سے بھی نکال دیا کہ اس نے ہمارے خلاف جا کر شادی کی۔ کاش ایسا نہ کرتے ہم۔ لیکن پھر جب ہمیں خبر ملی کہ ہماری ایک پوتی ہوئی ہے، تو ہم بہت خوش ہوئے۔ ہم اپنی بہو کو پوتی کے ساتھ گھر لانا چاہتے تھے، لیکن ہمارا بیٹا بہت بدل گیا تھا، وہ پہلے جیسا نہیں رہا۔ کہتا تھا کہ مجھے وہ بیٹی نہیں چاہیے، وہ اپنی ماں جیسی ہو گی، بھاگ کر شادی کرے گی اور میرا نام بھی خراب کرے گی جیسے اپنے ماں باپ کا کیا۔ اس نے نہ ان کے بارے میں سوچا نہ میرے بارے میں سوچے گی۔ ہم نے اسے بہت ڈانٹا کہ تم کیسی گھٹیا

Posted On Kitab Nagri

سوچ رکھتے ہو! بیوی ہے وہ تمہاری، جسے تم خود لائے ہو شادی کر کے، اپنے ماں باپ کی مرضی کے خلاف اور ہماری مرضی کے خلاف بھی۔ اب ہم چاہتے ہیں کہ ہماری بہو اور پوتی ہمارے ساتھ ہی رہیں، لیکن وہ گھر سے ناراض ہو کر چلا گیا۔ پھر کچھ دن بعد ہمیں خبر ملی کہ ہماری بہو کی موت ہو گئی۔ جب ہم نے بیٹے سے پوتی کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا، ساتھ ہی مر گئی ہو گی، مجھے نہیں معلوم۔ ہم نے بہت کوشش کی، لیکن وہ غصے میں آجاتا، کوئی بات نہیں بتاتا۔ ثانیہ کو کاشف دنیا کا گھٹیا ترین انسان لگا، جسے اپنی معصوم بیٹی کا بھی خیال نہیں تھا۔ پھر کیا ہوا انکل؟ رات کو کاشف بہت غصے میں گھر سے نکلا، پتہ نہیں کیا بات تھی، ہمیں بتایا نہیں۔ رات کو ہمیں اُسی کے فون سے کال آئی کہ آپ کے بیٹے کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے، بہت برا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

اور جب ہم وہاں پہنچے تو ہمارے بیٹے کی حالت بہت خراب تھی۔ڈاکٹر نے کہا کہ اس کا بچنا بہت مشکل ہے، سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ لیکن وہ زندہ تو بچ گیا، مگر اس کی حالت زندہ لاش جیسی ہے۔ وہ زندہ ہو کر بھی مُردہ ہی ہے۔ یہ کہتے ہوئے انکل پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ انکل، آنٹی، صبر کریں، ان شاءاللہ وہ ٹھیک ہو جائے گا، میں پوری کوشش کروں گی، ثانیہ نے انہیں یقین دلایا۔ ہم بہت شرمندہ ہیں بیٹا، ہماری ہی وجہ سے یہ سب ہوا۔ اگر ہم نے اپنی بہو کو قبول کر لیا ہوتا تو شاید یہ سب نہ ہوتا، نہ ہمارا بیٹا باغی بنتا۔ یہ سب تو بعد کی باتیں ہیں انکل، اب صرف پچھتاوا رہ جاتا ہے۔ آپ لوگ فکر نہ کریں، مجھے اپنی بیٹی ہی سمجھیں، جتنا ممکن ہو سکا، میں ضرور کروں گی۔ اب اجازت دیں، مجھے اسپتال بھی جانا ہے۔ ٹھیک ہے بیٹا، بہت شکریہ۔ شکریے کی کوئی بات نہیں، یہ میرا فرض ہے۔ کوئی بھی بات ہو، یہ میرا فون نمبر ہے، آپ بتا سکتے ہیں۔ ثانیہ ان کے گھر سے ہزاروں سوالوں کے ساتھ نکل آتی ہے۔ کیا وہ ٹھیک ہو پائے گا؟ یا یہ راز ہمیشہ راز ہی رہے گا؟ اس کا ہوش میں آنا بہت ضروری ہے، وہ یقیناً جانتا ہے کہ ان سب کے پیچھے کون ہے، تبھی تو اس کا ایکسیڈنٹ کرایا گیا۔ وہ فوراً میجر احمد کو کال

Posted On Kitab Nagri

کرتی ہے اور ساری صورتحال بتاتی ہے۔ ویل ڈن، مس ثانیہ، بس ہم اس کیس سے ایک قدم کی دوری پر ہیں۔ سر، ہم شاید ایک قدم کی دوری پر ہیں یا ہزار قدموں کی۔ وہ چار سال سے کوما میں ہے، ہوش میں نہیں آیا، تو اب کیسے آئے گا؟ کوئی معجزہ ہی ہو تو ہوش میں آسکتا ہے۔ خیر، مس ثانیہ، یہ تو ڈاکٹروں سے مل کر ہی پتا چلے گا۔ آپ اسپتال پہنچیں، میں بھی آرہا ہوں، وہیں دیکھتے ہیں سب۔ اوکے سر۔ ثانیہ اور میجر احمد اسپتال پہنچ چکے تھے۔ وہ کاشف کی طرف رُخ کرتے ہیں اور ڈاکٹر سے ملتے ہیں۔ ڈاکٹر بہت گھبرایا ہوا لگ رہا تھا۔ "آپ لوگ کون؟" وہ پوچھتا ہے۔ "ہم مسٹر کاشف کے جاننے والے ہیں، اُن کی حالت کے بارے میں آپ سے بات کرنی تھی۔" ڈاکٹر نے کہا، "کیا بات کرنی ہے؟ دیکھیں، چار سال سے اِن کی حالت میں کوئی فرق نہیں آیا، نہ ہی اِنہوں نے ریکوری کی ہے۔" میجر احمد نے سخت لہجے میں جواب دیا، "اچھا؟ اور آپ نے اِن چار سالوں میں ایک ڈاکٹر ہونے کی حیثیت سے کیا کیا؟ چار سال سے ایک مریض اُسی حالت میں ہے، نہ تو اُس کی حالت بہتر ہوئی، نہ بگڑی۔ ہر مریض یا تو بہتری کی طرف آتا ہے یا پھر اُس کی حالت مزید بگڑ جاتی ہے، کچھ تو ہوتا ہے!" ڈاکٹر جھنجھلا کر بولا، "اب آپ لوگ مجھے سکھائیں گے ڈاکٹر بننا؟ باتیں کرنا آسان ہے، مجھے فضول کا لیکچر نہیں سننا۔ اپنے مریض کو دیکھیں اور جائیں!" میجر احمد نے غصے سے کہا، "آپ جانتے ہیں آپ کا کیریئر ہمیشہ کے لیے ختم ہو سکتا ہے!" ڈاکٹر ہنسا، "ارے جایئے جایئے، بڑے آئے دھمکی دینے والے!" یہ سنتے ہی میجر احمد نے اُس کے منہ پر ایک مُکّا مارا، وہ نیچے گر گیا۔ میجر احمد نے اپنا کارڈ دکھایا، جسے دیکھ کر

Posted On Kitab Nagri

ڈاکٹر کے ہوش اُڑ گئے۔ وہ سمجھ گیا کہ یہ لوگ آرمی سے ہیں، اب وہ نہیں بچے گا۔ "سر، مجھے معاف کر دیں، مجھے نہیں پتہ تھا آپ لوگ آرمی سے ہیں!" وہ گھبراتے ہوئے بولا۔ "اپنی بکواس بند کریں اور سچ سچ بتائیں، مریض کی کیا حالت ہے اور اتنے سالوں سے کیا کر رہے ہیں آپ!" میجر احمد نے دھاڑ کر کہا۔ ڈاکٹر ہکلاتے ہوئے بولا، "سر، میرا کوئی قصور نہیں..." میجر نے جواب دیا، "آپ کا قصور ہے یا نہیں، یہ بعد میں ثابت ہو گا۔ فی الحال مریض یہاں نہیں رہے گا، اب ہمارے ساتھ دوسرے اسپتال جائے گا۔ اور اگر آپ نے کچھ غیر قانونی کیا ہے تو آپ نہیں بچیں گے!"

وہ کاشف کو اپنے ملٹری اسپتال لے آتے ہیں اور وہاں کے ایک بہت اچھے نیورولوجسٹ کو کاشف دکھاتے ہیں۔ "سر، چار سال سے اِن کی حالت میں ذرا فرق نہیں آیا، اِنہیں ایسی دوائیں دی جاتی رہیں جو اِن پر اثر نہیں کرتی تھیں، بلکہ اِن کے دماغ کو آکسیجن نہ مل سکے اور یہ کومہ کی حالت میں ہی رہیں۔ اِن کو شدید سر کی چوٹ آئی تھی جس کی وجہ سے یہ کومہ میں گئے تھے، لیکن درست علاج کے ساتھ یہ کچھ ہی وقت میں ٹھیک ہو سکتے تھے۔ لیکن اِن کے دماغ کو جیسے دوا کے ذریعے مفلوج کر دیا گیا ہے۔" ثانیہ نے فکر مندی سے پوچھا، "ڈاکٹر، اِنہیں ہوش میں لانے کا کوئی تو راستہ ہو گا؟" ڈاکٹر نے جواب دیا، "جی بالکل ہے، لیکن بہت کم امکانات ہیں۔ مریض کی ریکوری کے امکانات صرف چار سال سے ایک ہی حالت میں رہنے کے بعد کم ہو جاتے ہیں، مگر ناممکن نہیں۔ یہ سب مریض کے ریسپانس پر بھی منحصر ہے کہ وہ کتنا جواب دیتا ہے۔ لیکن ہم پوری کوشش کریں گے، میجر!"

Posted On Kitab Nagri

"Yes please Dr try your best"

"I will definitely, don't worry Major Ahmed"

میجر احمد نے کہا، "مس ثانیہ، اُس ڈاکٹر کو گرفتار کروایا جائے، وہ ان سب میں ملوث تھا اور وہی اب سچ بتائے گا کہ اُس نے ایسا کیوں کیا۔" ثانیہ نے فوراً جواب دیا، "جی سر، آپ صحیح کہہ رہے ہیں، اور باقی آپ یزدان شاہ پر بھی نظر رکھیں کہ اُس کی زندگی میں کیا ہو رہا ہے، وہ کیا کر رہا ہے، اور یزدان شاہ کا شاویز شاہ سے کیا تعلق تھا، یہ بھی۔" میجر نے پوچھا، "کیا آپ کاشف کے والدین سے ملی ہیں؟ کوئی اپڈیٹ ملی کیس سے متعلق؟" ثانیہ نے بتایا، "سر، وکٹم ہادیہ اور کاشف کی ایک بیٹی ہے، لیکن وہ کہاں گئی، کسی کو معلوم نہیں۔ اور کاشف ایک بہت کم ظرف آدمی تھا جسے بیٹی نہیں بلکہ بیٹا چاہیے تھا۔ اُس کے والدین بتا رہے تھے کہ کچھ وقت پہلے سے اُس کا رویہ بدل گیا تھا، وہ غصہ کرتا اور اکثر بدتمیزی بھی۔ کوئی نہ کوئی وجہ ہے، کوئی ایک ایسا شخص ہے جو ان سب کے پیچھے ہے، اور یہ سب صرف اُس کا مہرہ ہے۔ خیر، جلد ہی پتہ چل جائے گا۔ میں اُس ڈاکٹر کا بھی منہ کھولوتا ہوں۔ آپ اب گھر جا سکتی ہیں، کوئی بھی اپڈیٹ ملے فوراً مجھ سے ڈسکس کریں۔" "جی سر!" ثانیہ نے سیلوٹ کیا اور اسپتال سے باہر نکل گئی۔

تم کیا کرتے رہے ہو؟ کیسے وہ اسے لے گئے؟ سارا کھیل ختم ہو جائے گا اگر اسے ہوش آ گیا—وہی تاریک کمرہ اور اُس میں گونجتی اُس کی ہیبت ناک آواز۔

Posted On Kitab Nagri

سر، میں کیا کر سکتا تھا؟ میں نے خود کو خطرے میں ڈال کر اُس ڈاکٹر پر نظریں رکھیں اور ہر چیز پر۔ وہ ڈاکٹر گھبرا گیا— آرمی کا نام سنتے ہی۔ یہاں تک کہ وہ لوگ کیسے پہنچے؟ ساری محنت تباہ ہو جائے گی۔ ابھی بھی وقت ہے، کسی طریقے سے اُسے موت کے گھاٹ اتار دو۔

سر، ملٹری ہسپتال میں کیسے؟

وہ سب مجھے نہیں پتا، تمہارا مسئلہ ہے، جیسے بھی کرنا ہے— کرو۔ اور اس تک جس نے اُس ایجنٹ ثانیہ کو پہنچایا ہے، اب اُسے میں موت کے منہ میں پہنچاؤں گا۔

.....

ہاں بولو، کیا خبر ہے سر؟ وہ ٹرک کے بارے میں معلومات ملی ہیں کچھ؟

ٹرک کا ڈرائیور بھی اسی دن مارا گیا تھا اور کوئی بہت غریب آدمی تھا، شاید اُسے پیسہ دے کر یہ سب کروایا گیا۔

تم نے بس یہ بتانے کے لیے فون کیا؟ کیا ابھی تک یہی پتہ کروا سکتے ہو؟

مجھے وہ انسان چاہیے جو قاتل ہے، جو اس سب کے پیچھے تھا— یہ حادثہ نہیں ہو سکتا، یہ قتل کا معاملہ ہے۔

سر، میں کوشش کر رہا ہوں، کافی سال ہو گئے اس لیے سراغ ڈھونڈنا مشکل ہو رہا ہے۔

میں تمہیں پیسے اسی چیز کے دے رہا ہوں۔ تین دن کے اندر مجھے ساری معلومات چاہیے، سمجھ گئے؟

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے سر، آپ بے فکر رہیں، تین دن تک میں پوری کوشش کروں گا کہ ساری معلومات حادثے سے متعلق دانی، کس سے بات کر رہے تھے؟ اتنے غصے میں، رویا مسکراتے ہوئے پوچھتا ہے۔ بس ایک کام دیا تھا، وہ ٹھیک سے نہیں کر رہا تھا تو بس اسی لیے۔ تمہاری طبیعت کیسی ہے اب رویاں؟ میں بالکل ٹھیک ہوں باس، آپ پریشان نہ ہوں۔ دانی، ایک بات بولوں؟ ہاں بولو رویاں۔ تم کب سے اجازت لینے لگے بات کرنے کے لیے؟ دانی، شادی کر لو؟ ہاہاہا، اچھا اور کس سے؟ کسی لڑکی سے۔ واہ رویاں، کیا بات ہوئی—اپنے میرے نالج میں اضافہ کیا کہ میری شادی کسی لڑکی سے ہو گی۔ دانی، میں سنجیدہ ہوں۔ اچھا میں بھی تو سنجیدہ ہوں یار۔ تم جانتے ہو میری زندگی میں انایا سے عزیز کچھ نہیں اور کون سی ایسی لڑکی ہو گی جو انایا کو اپنی بیٹی سمجھ کر پیار کرے نہ کہ اُسے مجھ سے دور کر دے۔ تم ایسا کیوں سوچتے ہو دانی؟ کوئی تو ایسی ہو گی جو انایا کو بیٹی جیسا پیار کرے، اُس کا خیال رکھے۔ اچھا اور ایسی کون ہو گی؟ یہ تو تم اپنے دل سے پوچھو، ایسی کون ہو سکتی؟ اور نہ جانے دل نے ثانیہ کا ظمی کی گواہی دے دی کہ اُس سے بہتر یزدان شاہ کے لیے نہیں ہو سکتی تھی جو انایا کے لیے بہترین ماں بھی ثابت ہو سکتی تھی۔ تو کچھ سمجھ آیا؟ رویاں، کوئی اور بات کرے۔ دانی، تم کس سے بھاگ رہے ہو؟ خود سے یا حقیقت سے؟ مت بھاگو رویاں، اُسے سمجھاتا ہے۔ تو اور کیا کروں؟ وہ انایا کو پیار کرتی ہے، اُس کا خیال رکھتی ہے—اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ مجھ سے شادی کرنے کے لیے تیار ہو جائے گی۔ ہر لڑکی کے کچھ خواب ہوتے ہیں اور جب حقیقت کھلے گی تو شاید اس کا پیار انایا کے لیے کم ہو جائے۔ ہو سکتا ہے

Posted On Kitab Nagri

اُس کا پیار مزید بڑھ جائے اور بغیر ماں کی بیٹی سے کون پیار نہیں کرے گا۔ وہ یزدان شاہ کی بیٹی ہے، رویاں ـــ مجھے پیار کے نام پر ترس نہیں چاہیے اپنی بیٹی کے لیے۔ دانی، اس کو ایک بار اپنی ماں کی قبر پر لے جاؤ۔ اُس کے بعد کیا بولوں گا؟ اُس کی ماں کہاں گئی، مر گئی اور کیسے مری؟ یہ سب بتا کر اُس کی زندگی درد سے بھر دوں۔ تم یہ کہہ رہے ہو اور کل کو جو تم کہہ رہے ہو میری بیوی اُس کے ساتھ سوتیلا رشتہ بنائے، اُسے سوتیلی بیٹی کی طرح ٹریٹ کرے ـــ یہ کبھی نہیں ہونے دوں گا۔ تمہیں پتہ ہے دانی، اللہ نے تمہاری آنکھوں کے سامنے ایک انعام رکھا ہے، بس پہچان نہیں پا رہے ہو۔ جتنی میں نے مس ثانیہ کو جانا ہے وہ بہت احساس کرنے والی اور رشتوں کی قدر کرنے والی لڑکی ہے۔ ایک سیکنڈ، مس ثانیہ کہاں سے آ گئی؟ یزدان اُس کی طرف ابرو اٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔ تمہارا دوست ہوں، مجھے نہیں معلوم ہو گا دوست کے دل کی کیفیت کا ـــ تو کیسا دوست ہوں؟ اور ہم دوست نہیں ہیں، صرف بھائی ہیں دانی۔ رویاں تم غلط سمجھ رہے ہو۔ میں غلط نہیں سمجھ رہا، تم خود کو بس سمجھانا نہیں چاہتے۔ میری بات پر غور ضرور کرنا۔ رویاں کہہ کر وہاں سے چل دیتا ہے۔ یزدان آنکھیں بند کرتا ہے، ثانیہ کا چہرہ آنے لگتا ہے۔ اوف رویاں کے بچے، یہ کون سا وسواس ڈال گئے ہو۔ اور ایک مس کاظمی ہے جن کو سب دکھتے ہیں سوائے میرے۔ اب آپ کو حالِ دل بتانا ہی پڑے گا، مس کاظمی.

ثانیہ گھر آ جاتی ہے، باقی میجر احمد نے ڈاکٹر سے سب کچھ اگلوا لیا تھا۔ ثانیہ کا ذہن اب ہادیہ کی بیٹی میں اُلجھا ہوا تھا۔ وہ کہاں ہو گی اور سب سے زیادہ ضروری سوال: کیا وہ زندہ ہے؟ اگر زندہ ہے تو کہاں

Posted On Kitab Nagri

ہو گی؟ کہیں کسی یتیم خانے میں تو نہیں؟ کیسے پتا چلائے؟ ہادیہ کے سسرال والوں کو بھی زیادہ علم نہیں تھا۔ ایک ہی انسان ہر سوال کا جواب دے سکتا تھا اور وہ کاشف تھا، اور وہ بھی جواب دینے کی حالت میں نہیں تھا۔ ایسے میں کیسے پتا لگائے؟ انہی سوچوں میں گم تھی کہ مسز عبّاس کی بات بھی سن نہ پائی۔

"ثانیہ بیٹا کہاں گم ہو؟ میں پوچھ رہی تھی آج جلدی دفتر سے آگئی ہو لیکن آگے سے اتنی گہری سوچ میں گم ہو... سب ٹھیک ہے نا بیٹا؟" "جی ماما سب ٹھیک ہے، میں دفتر کے کام سے متعلق سوچ رہی تھی۔ اور آج کوئی خاص کام نہیں تھا تو ایک گھنٹہ پہلے ہی آگئی۔ کل کی وجہ سے بھی تھکاوٹ بہت ہو گئی تھی اس لیے..." "یہ تو بہت اچھا کیا، میں تو صبح بھی کہہ رہی تھی، آج دفتر رہنے دیتی، جاتی ہی نہیں، آرام کر لیتی۔" "کوئی بات نہیں ماما، گھر رہ کر بور ہو جاتی ہوں، اس سے بہتر تھا دفتر چلی گئی۔" "اچھا جی! مطلب ہمارے ہونے کے باوجود آپ بور ہو جاتی ہیں، ہماری کوئی ویلیو ہی نہیں ہے؟" انیسہ بیچ میں بول پڑی۔ "ارے انیسہ! مجھے لگا تم چلی جاؤ گی، صبح تم ہی تو شور ڈال رہی تھیں کہ میڈز ہونے والے ہیں اور تم کل چلی جاؤ گی۔" "ہاں وہ میڈز کچھ وجہ سے ایک ہفتہ مؤخر ہو گئے ہیں، صبح نوٹیفکیشن آیا تھا، صبح جانا تھا لیکن پھر میں نے سوچا دو دن اور رک جاتی ہوں، پھر پتا نہیں کب موقع ملے آنے کا یہاں۔" "یہ تو بہت اچھا کیا۔" "ہاں لیکن آپ تو گھر بور ہو جائیں گی نا ہماری موجودگی میں بھی؟" انیسہ نے چھیڑتے ہوئے کہا۔ "انیسہ مجھے نہیں پتا تھا، مجھے لگا تم آج صبح چلی جاؤ گی تو میں گھر پر کیا کروں گی؟ رانیہ بھی کل

Posted On Kitab Nagri

سے یونیورسٹی چلی جائے گی، اسی لیے ایسے کہا تھا۔""ہاہاہا میں تو مذاق کر رہی تھی، پیاری کزن!"

"ثانیہ بیٹا، کھانا لگا دوں؟""جی ماما، کھانا لگا دیں، میں فریش ہو کر آتی ہوں۔

ماضی میں، آج یزدان کا یونیورسٹی میں آخری دن تھا، اس کا ایم بی اے مکمل ہو چکا تھا۔"دانی، میں سوچ رہا تھا تم دوبارہ داخلہ لے لو، یا ایک کام کرو، پی ایچ ڈی کر لو، تب تک میری ڈگری بھی مکمل ہو جائے گی۔"رویان نے کہا۔"رویان، آج مجھے یقین ہو گیا ہے کہ تمہارے پاس دماغ نام کی کوئی چیز نہیں۔"

"غلط کیا کہا یار؟ تمہارے بغیر مزہ نہیں آئے گا!""تم مزہ نہیں لو گے بلکہ پڑھو گے، اور ویسے بھی شاویز ہے نا، وہ تمہارا اور معیزہ کا خیال رکھ لے گا۔ میں تو آتا جاتا رہوں گا۔ اور تمہیں پتا ہے بابا کی عمر کافی ہو چکی ہے، اب بزنس مجھے ہی سنبھالنا ہے، اس لیے ادھر بھی فوکس کرنا ہے۔""ہاں، تم کہہ رہے تھے پاکستان میں بھی بزنس شروع کرو گے؟""ہاں، میرا ارادہ ہے کہ سارا کاروبار یو کے سے پاکستان شفٹ کر دوں۔ آگے دیکھا جائے گا۔"رویان ہنستے ہوئے بولا،"اور شاویز کیوں اتنا چپ ہے؟ لگتا ہے تمہارے بغیر رہنے کے صدمے میں ہے۔""شاویز تم سے زیادہ سمجھدار ہے!"یزدان نے جھنجھلا کر کہا۔"ہاں ہاں بدل لو، دانی بے وفا ہو تم!"رویان نے ڈرامائی انداز میں ہاتھ ہلا کر کہا۔"شاویز، تم کیوں خاموش ہو؟""کچھ نہیں یار، بس سوچ رہا ہوں تمہارے بغیر سب ویسا نہیں ہو گا، تم نے مجھے بہت سپورٹ کیا ہے۔""جو کیا، دوستی کے ناتے کیا، احسان نہیں۔ میں آتا جاتا رہوں گا، روز نہیں تو ہفتے میں ایک دو بار۔""چلو اب جذباتی ڈرامہ بند کرو دونوں، اور بتاؤ میری ٹریٹ کون دے گا؟"رویان

Posted On Kitab Nagri

نے منہ بنا کر کہا۔ یزدان نے موقع پر اس کے سر پر چپت لگادی۔ "ظالم انسان! مار ہی ڈالا!" "تمہارے لیے ہم نے سرپرائز پلان کیا تھا!" شاویز بولا۔ "واہ! اب کیا سرپرائز رہا جب بتا ہی دیا!" باتوں ہی باتوں میں سب نے فیصلہ کیا کہ آخری دن کو خوشگوار بنا دیتے ہیں۔

رات کے کھانے پر رویان اور یزدان موجود تھے، انیسہ کھانا کھا کر سو چکی تھی۔ رویان نے بات شروع کی، "تو کیا سوچا تم نے؟" "کس بارے میں؟" "دانی، تم اچھی طرح جانتے ہو کس بارے میں بات کر رہا ہوں۔" یزدان نے آہ بھری، "یار یہ سب اتنا آسان نہیں، خاص طور پر جب یہ نہ معلوم ہو کہ دوسرا انسان آپ کے بارے میں کیا محسوس کرتا ہے۔ میں اب اتنی جلدی اعتبار نہیں کرتا۔ ایک لمحے کا یقین بھی جب ٹوٹے تو درد زندگی بھر ساتھ رہتا ہے۔" رویان نے سمجھاتے ہوئے کہا، "ہر کوئی ایک جیسا نہیں ہوتا۔ کبھی کبھی دوبارہ یقین کرنا پڑتا ہے۔ دوستی اور محبت میں فرق ہوتا ہے۔" "دوسری بار ٹوٹا ہوا اعتبار ہر آنے والے رشتے کے آگے دیوار بن جاتا ہے... نہ آپ اس دیوار کو توڑ سکتے ہیں نہ کوئی انسان اس کے پار آ سکتا ہے..." رویان دھیرے سے بولا، "دانی، ایک بار دوستی میں اعتبار کیا تھا، اب ایک بار محبت پر بھی کر کے دیکھ لو... میرے کہنے پر۔" یزدان آخر کار مان گیا، "اچھا ٹھیک ہے..."

انیسہ کی فرمائش پر سب نے باہر سے کھانا کھایا، پھر آئس کریم لینے گئے۔ گھر پہنچتے پہنچتے 10:30 بج گئے۔ سب اپنے کمروں میں چلے گئے۔ ثانیہ نے فون دیکھا تو میجر احمد کی کئی مسڈ کالز تھیں۔ اس نے فوراً فون ملایا۔ "السلام علیکم سر، آپ کی کالز آئی تھیں، معاف کیجیے گا، میں گھر نہیں تھی اس لیے پک نہ

Posted On Kitab Nagri

کر سکی۔""کوئی بات نہیں۔ڈاکٹر کو ہم نے حراست میں لے لیا ہے۔""سر کچھ بتایا اس نے؟""وہ کہہ رہا تھا کہ اس کی ملاقات کسی نقاب پوش آدمی سے ہوئی تھی جس نے اسے پیسے بھی دیے اور دھمکیاں بھی۔دو ہی بار ملاقات ہوئی۔"ثانیہ چونکی،"سر یہی نقاب پوش آدمی کا ذکر یزدان شاہ کے گھر انایا کی کیئر ٹیکر نے بھی کیا تھا۔انایا جب پول میں گری تھی اس میں بھی اسی کا ہاتھ تھا۔یعنی وہی آدمی مجھے کالز اور میسجز بھی کرتا تھا...تو کیا سر،اس سب کے پیچھے یزدان شاہ نہیں ہو سکتا؟""ہو سکتا ہے...لیکن ابھی یقین سے کچھ نہیں کہہ سکتے۔یزدان شاہ اپنی بیٹی کی جان لینے کا نہیں سوچ سکتا۔اگر دونوں وارداتوں میں ایک ہی نقاب پوش ہے تو ہو سکتا ہے یزدان بے قصور ہو۔مگر پھر بھی نظر رکھیں۔ہر ممکن معلومات اکٹھی کریں۔اور ایک اہم سوال...یزدان شاہ کی بیوی کون ہے؟کہاں ہے؟ اتنے بڑے بزنس مین کی شادی ہو اور میڈیا پر ایک خبر تک نہ ہو؟عجیب بات ہے۔شاویز اور یزدان کی جو تصویر آپ نے دیکھی تھی،اس کا تعلق بھی اسی کیس سے ہے۔ان سب کے جواب ڈھونڈیں،باقی ڈاکٹر اور کاشف میری ذمہ داری ہیں۔""جی سر،میں کام کرتی ہوں۔اللہ حافظ۔"فون بند کرتے ہی ثانیہ کے دماغ میں ایک ہی بات گھومتی رہی—یزدان شاہ کی بیوی کون ہے؟کہاں ہے؟کیوں اسے یزدان کے بارے میں یہ عجیب سی کیفیت محسوس ہو رہی ہے؟ظاہر ہے کہ اس کی بیوی ہو گی...تو پھر اسے جلن کیوں ہو رہی ہے؟"میں کیوں جیلَس ہوں؟مجھے تو بس کیس کے سوالوں کے جواب

Posted On Kitab Nagri

چاہئیں...مجھے اس کی بیوی سے کیا...؟"وہ خود کو سمجھاتی رہی۔آخر کار جھنجھلا کر بولی،"سوچتی ہی نہیں! صبح دیکھ لوں گی..."اور آخر کار سو گئی۔

ثانیہ صبح تیار ہو کر دفتر آجاتی ہے۔وہ تھوڑا جلدی آگئی تھی تاکہ یزدان کی بیوی کے بارے میں مینجر سے کچھ پوچھ سکے کیونکہ وہ کافی وقت سے یزدان شاہ کے ساتھ کام کر رہا تھا،کچھ تو وہ جانتا ہو گا۔"سر مجھے آپ سے کچھ اہم بات کرنی ہے،بلکہ کچھ اہم پوچھنا ہے۔وقت کم ہے،یزدان شاہ آتے ہی ہوں گے۔""جی مس ثانیہ،پوچھیں،سب ٹھیک ہے نا؟"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

"یزدان شاہ کی بیوی کہاں ہے؟ کون ہے؟ آپ کو کچھ پتا ہے کیا؟""نہیں مس ثانیہ، میں یزدان شاہ کی ذاتی زندگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتا، نہ ہی کبھی ان کی بیوی کے بارے میں کچھ معلوم ہوا۔ کیونکہ یزدان سر کی بیوی کو آج تک کسی نے نہیں دیکھا، یہاں تک کہ جب ان پر کیس بنا تھا تب بھی وہ ساتھ نہیں تھیں۔ ہاں، لیکن سر کی بیٹی بہت چھوٹی تھی اُس وقت، دو یا تین ماہ کی۔ سر نے مجھے کیئر ٹیکر کا انتظام کرنے کو کہا تھا کیونکہ انہیں ایک دو بار تھانے جانا پڑا تھا، باقی مجھے کچھ نہیں پتا تھا۔" ثانیہ حیران رہ گئی، "اتنی چھوٹی بچی ہو اور ماں پاس نہ ہو، یہ کیسے ممکن ہے؟""اُس واقعے کو چار سال دو ماہ ہو گئے۔ دو ماہ پہلے عنایہ کی سالگرہ تھی۔""مطلب عنایہ جب وہ سب ہوا چار سال پہلے، تب دو ماہ کی تھی؟" "جی ایسا ہی ہے۔" ثانیہ کے ذہن میں سوال اُٹھا کہ اتنی چھوٹی بچی ہو اور اس کی ماں موجود نہ ہو، کیئر ٹیکر رکھنی پڑے، نہ ہی کوئی فیملی ممبر؟ پھر مینجر نے کہا، "اس کے بعد رویان سر برطانیہ سے آ گئے تھے جب کیس چل رہا تھا، لیکن جلد ہی واپس چلے گئے تھے۔""کیوں؟" ثانیہ نے پوچھا۔ "یہ مجھے نہیں پتا۔""اوکے سر، شکریہ، میں چلتی ہوں۔"

Posted On Kitab Nagri

شاویز کے خیال آنے پر وہ رک جاتی ہے۔ "آپ سر شاویز کو کب سے جانتے ہیں؟" "ابھی کچھ وقت ہی ہوا ہے، انہوں نے مجھے آپ کی ہی مدد کے لیے ہائر کیا تھا، دفتر سے آپ کی تفصیلات نکلوا کر۔" "آپ کو ہی کیوں ہائر کیا تھا؟ کوئی اور کیوں نہیں؟" "کیونکہ میں یزدان شاہ کا مینجر ہوں، ان کا ہر کام تقریباً میں دیکھتا ہوں۔ وہ میرے باس ضرور ہیں لیکن اگر انہوں نے کسی کی جان لی ہے، وہ بھی ایک معصوم لڑکی کی، تو انہیں سزا ملنی چاہیے۔ شاویز سر نے مجھے قائل کیا تھا کہ یزدان بہت برا انسان ہے، جیسا دکھتا ہے ویسا ہے نہیں، معصوم لوگوں کی زندگی تباہ کرتا ہے اور اپنے پیسوں کے زور پر بچ نکلا۔ اسے اس کے کیے کی سزا ملنی چاہیے اور انہوں نے کہا کہ میں اس میں ان کی مدد کروں۔" "ایسا سر شاویز نے کہا؟" "جی مس ثانیہ، تب ہی تو میں نے ان کا ساتھ دینے کا سوچا اور آخر میں راضی ہو گیا۔" ثانیہ سوچ میں پڑ گئی کہ سر شاویز کے الفاظ میں اتنی نفرت کیوں؟ یزدان شاہ تو قصوروار ثابت نہیں ہوا تھا اور مجھے تو صرف انویسٹی گیشن کے لیے بھیجا تھا۔ اور سب سے اہم بات، سر شاویز یزدان شاہ کو پہلے سے جانتے تھے... ان دونوں کے درمیان آخر کیا ہے؟ اسے جاننا ہو گا۔ یہ سب سوچ کر وہ مینجر کا شکریہ ادا کر کے کیبن میں آ جاتی ہے۔

آج یزدان کے ساتھ رویان بھی دفتر آیا تھا۔ "ویسے رویان، آج تمہارا دل کیسے کر گیا میرے ساتھ دفتر آنے کا؟" "یار میں نے سوچا بور ہونے سے بہتر ہے تمہارے ساتھ آ جاتا ہوں۔" "ہاں یہ تو اچھا کیا۔ کافی پیو گے؟ منگوا دوں؟" "نیکی اور پوچھ پوچھ؟ کافی کے لیے ہمیشہ ہاں، کبھی بھی کسی وقت بھی!"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں، مجھے پتہ ہے تمہاری کافی سے اوبسیشن، رویان۔ ویسے تم نے تو آج پروپوز کرنا تھا، کسی کو؟"

"رویان، فی الحال تنگ نہ کرو، مجھے وقت چاہیے۔ تم جانتے ہو اعتماد میرے لیے آسان نہیں۔ تھوڑا وقت دو۔""تم لگتا ہے ساری زندگی کنوارے رہو گے۔ کب میری آنکھوں کو تمہاری شادی دیکھنا نصیب ہو گا؟ تم شادی کرو گے تب ہی میرا چانس آئے گا نا!" رویان مزاحیہ انداز میں بولا۔ "بس کرو، ناٹک باز!"

ثانیہ جو کچھ فائلیں سائن کروانے کے لیے یزدان کے پاس آ رہی تھی، رویان کی باتیں سن لیتی ہے۔

"یزدان شاہ کی شادی نہیں ہوئی تو پھر عنایہ کس کی بیٹی ہے؟" یزدان بولا، "میری ایک بیٹی بھی ہے، رویان۔""ہاں دانی، لیکن بائیولوجیکل ڈاٹر نہیں ہے... عنایہ تمہاری حقیقی بیٹی نہیں ہے، یہی حقیقت ہے۔""رویان! چپ ہو جاؤ! کتنی بار کہا ہے اپنی زبان بند رکھا کرو۔""دانی حقیقت ہے، کبھی تو سامنے آئے گی نا!""نہیں آئے گی! حقیقت نہیں آنے دوں گا! میں نے اسے پالا ہے باپ بن کر، رویان۔ وہ میری بیٹی ہے!" ثانیہ کے اوپر حیرت کا پہاڑ ٹوٹ جاتا ہے۔ عنایہ یزدان شاہ کی بیٹی نہیں، بلکہ اس نے اسے پالا ہے۔ تو پھر عنایہ کس کی بیٹی ہے؟

"دانی پلیز، کیم ڈاؤن...""تم ہمیشہ وہ باتیں کیوں کرتے ہو جو میں نہیں سننا چاہتا؟" یزدان غصے میں کمرے سے باہر نکلتا ہے اور سامنے ثانیہ کو دیکھ لیتا ہے۔ "آپ یہاں کیا کر رہی ہیں، مس ثانیہ؟" وہ سرد لہجے میں پوچھتا ہے، اور اسے اندازہ ہو جاتا ہے کہ ثانیہ نے سب سن لیا ہے۔ "سر... یہ ڈاکیومنٹس

Posted On Kitab Nagri

سائن کروانے تھے، اس لیے آئی تھی۔" یزدان خاموشی سے کاغذات پر دستخط کر کے چلا جاتا ہے۔ رویان بھی اس کے پیچھے جاتا ہے مگر پھر پلٹ کر آتا ہے۔ "مس ثانیہ، آپ نے سب سن لیا؟" "سر، میں صرف سائن کروانے آئی تھی، آپ بات کر رہے تھے، میں نے ڈسٹرب نہیں کرنا چاہا۔ ٹرسٹ می، میری نیت آپ کی بات سننے کی نہیں تھی۔" "ٹھیک ہے، ریلیکس۔ میری آپ سے درخواست ہے کہ جو سنا ہے اسے اپنے تک رکھیں، کسی کو پتہ نہ چلے۔" "جی سر، فکر نہ کریں۔" رویان شکر گزار لہجے میں کہہ کر چلا جاتا ہے۔

ثانیہ کے ذہن میں ہادیہ کے والد کی بات گونجتی ہے، "بیٹا، ہماری پوتی ڈھونڈ دو، اس واقعے سے دو مہینے پہلے وہ پیدا ہوئی تھی..." مطلب جب وہ واقعہ ہوا تھا وہ دو ماہ کی تھی، اور عنایہ بھی تو مینجر کے مطابق اتنی ہی تھی۔ کہیں عنایہ ہی تو نہیں کاشف اور ہادیہ کی بیٹی؟" اُف خدایا، یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ جس انسان پر اسی لڑکی کے قتل کا الزام ہے، وہی انسان اس کی بیٹی کو خوشیوں بھری زندگی دے رہا ہے... اگر یہ سچ ہے تو یزدان شاہ کا اصل روپ کیا ہے؟ ایک قاتل کبھی اتنا اچھا نہیں ہو سکتا، اور ایک اچھا انسان کبھی قاتل نہیں ہو سکتا۔ اور اگر اس نے یہ سب دکھاوے یا اپنی شہرت بچانے کے لیے کیا ہوتا تو وہ یہ بات چھپا کر کبھی نہ رکھتا۔ بلکہ سب کو بتاتا۔ یزدان شاہ، کون ہو تم؟ کیسی پہیلی ہو تم؟ لوگ بُرا ہو کر اچھا بننے کی ایکٹنگ کرتے ہیں، اور تم شاید جان بوجھ کر خود کو بُرا ثابت کرنا چاہتے ہو۔ مجھے جلد ہی حقیقت جاننی ہو گی۔ لیکن کیسے کنفرم کروں کہ عنایہ ہادیہ کی بیٹی ہے؟ کاشف تو ہے نا۔ ہادیہ نہیں ہے لیکن کاشف

Posted On Kitab Nagri

سے اس کا ڈی این اے میچ کروایا جاسکتا ہے۔ڈی این اے ٹیسٹ سے سب پتہ چل جائے گا۔ لیکن عنایہ کا ٹیسٹ کیسے کرواؤں؟ کچھ سوچنا ہو گا۔یزدان اور رویان کچھ وقت بعد دفتر آجاتے ہیں اور ثانیہ نے بھی میجر احمد کو ساری صورتِ حال بتادی تھی تا کہ ان کی اجازت سے وہ ڈی این اے ٹیسٹ کروا سکے۔اب اس کے لیے عنایہ سے ملنا بھی ضروری تھا اور وہ یہی سوچ رہی تھی کہ ابھی جو کچھ دیر پہلے ہوا، اس کے بعد یزدان کا ردّ عمل کیا ہو گا، کیا وہ اسے ملنے دے گا۔ثانیہ دستاویزات لے کر یزدان کے کمرے میں آجاتی ہے۔"سر یہ کچھ ڈاکیومنٹس ہیں، ان پر آپ کے دستخط چاہیئے تھے۔"یزدان خاموشی سے دستخط کر دیتا ہے لیکن ثانیہ کو وہیں کھڑا دیکھ کر آخر پوچھ ہی لیتا ہے،"مس کاظمی، کوئی کام ہے آپ کو؟""جی سر...وہ کچھ بات کرنی تھی، دراصل اجازت لینی تھی آپ سے...سر میں نے کچھ چاکلیٹس لی تھیں عنایہ کے لیے، میں اسے مل کر دینا چاہ رہی تھی، تو کیا میں اس سے مل سکتی ہوں؟" "عنایہ اس وقت گھر پر ہے، آپ رویان کے ساتھ گھر چلی جائیں، اگر آپ کا دفتر کا کام ہو چکا ہے۔" "جی سر، میں نے سارے ڈاکیومنٹس دیکھ لیے تھے، بس یہ آخری کام تھا، آپ کے دستخط کروانے تھے، وہ بھی ہو گیا۔""ٹھیک ہے، میں رویان سے کہتا ہوں، وہ آپ کو لے جائے گا۔"یزدان رویان کو بلاتا ہے۔"رویان، مس کاظمی کو اپنے ساتھ گھر لے جاؤ، یہ عنایہ سے ملنا چاہتی ہیں۔"رویان حیران بھی ہوتا ہے اور خوش بھی کہ وہ ثانیہ پر اس قدر اعتماد کرنے لگا ہے کہ اپنی بیٹی سے ملنے دے رہا ہے، جبکہ اس معاملے میں وہ کسی پر بھروسہ نہیں کرتا۔"ٹھیک ہے، میں لے جاتا ہوں۔"ثانیہ رویان کے

Posted On Kitab Nagri

ساتھ چلی جاتی ہے۔ راستے میں ثانیہ رویان سے پوچھتی ہے، "آپ سے ایک بات پوچھوں؟" "جی، پوچھیں مس... الجھن؟" ثانیہ اسے گھورتے ہوئے کہتی ہے، "عنایہ اگر سر کی بیٹی نہیں تو پھر کس کی ہے؟ میرا مطلب... کیا انہوں نے گود لیا ہے؟" "معاف کیجیے گا، میں اس بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا۔ یزدان نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ میں یہ راز ہی رکھوں گا۔ آج آپ کو اتفاقاً پتہ چل گیا، وہ راز جو ہم دونوں دوستوں کے درمیان تھا، اب آپ تیسری انسان ہیں جسے معلوم ہے۔ یزدان شاہ پہلی بار میرے علاوہ کسی اور پر بھروسہ کر رہا ہے، وہ بھی اپنی بیٹی کے معاملے میں... مس ثانیہ، آپ ہیں وہ انسان۔ براہِ کرم اس کا بھروسہ کبھی مت توڑیے گا۔" "سر... میں کبھی نہیں توڑوں گی بھروسہ۔" وہ لوگ گھر پہنچ جاتے ہیں۔ "یہ رہا عنایہ کا کمرہ، آپ مل لیجیے، میں نیچے انتظار کر رہا ہوں۔" ثانیہ کمرے میں داخل ہوتی ہے۔ عنایہ ہیلپر کے ساتھ کھیل رہی ہوتی ہے، ثانیہ کو دیکھ کر اس کے پاس بھاگ کر آ جاتی ہے۔ "پریٹی آنٹی، آپ یہاں؟" "جی بیٹا، میں آپ سے ملنے آئی ہوں اور آپ کے لیے ڈھیر ساری چاکلیٹس لائی ہوں، یہ دیکھیے!" "آپ کچھ لیں گی؟" ثانیہ اسے کمرے سے خود باہر بھیجتی تو شک ہو جاتا، اس نے خود ہی ثانیہ کا کام آسان کر دیا۔ "جی، میرے لیے ایک کافی اور عنایہ کے لیے اورنج جوس لے آیئے۔" وہ باہر چلی جاتی ہے۔ ثانیہ عنایہ سے باتیں کرنے لگتی ہے۔ یہ معصوم سی بچی اسے تھوڑی ہی دیر میں دل کے بہت قریب لگنے لگتی ہے، اور اگر یہ ہادیہ کی بیٹی ہے تو اسے اس پر بہت ہمدردی محسوس ہوتی ہے کہ جو ماں کے لمس کو نہ پہچان سکی نہ زیادہ وقت محسوس کر سکی۔ عنایہ کے

Posted On Kitab Nagri

معاملے میں یزدان حد سے زیادہ حساس ہے...وہ قاتل کیسے ہو سکتا ہے؟اگر عنایہ واقعی ہادیہ کی بیٹی ہے تو یزدان کبھی قاتل نہیں ہو سکتا...پھر مجرم کون ہے؟"پریٹی آنٹی،چاکلیٹ تو بہت مزے کی ہے، آپ بھی کھائیں نا۔""نہیں کٹی پائی،یہ آپ کی ہے، آپ کھائیں۔""عنایہ بیٹا،آج آپ کے بال کسی نے نہیں بنائے؟""کیا تھا...اُن آنٹی نے،"وہ ہیلپر کا بتاتے ہوئے کہتی ہے۔"اچھا دیکھیں،پھر خراب ہو گئے آپ کے بال، آئیں میں بنا دیتی ہوں۔"ثانیہ عنایہ کے بال بناتی ہے اور کمرے میں اِدھر اُدھر نظر دوڑاتے ہوئے ایک سی سی ٹی وی کیمرہ دیکھ لیتی ہے۔مطلب یزدان شاہ نے عنایہ کے کمرے میں کیمرہ لگا رکھا تھا تاکہ دفتر میں بیٹھ کر بھی اسے مانیٹر کرتا رہے۔اب ایسے میں وہ عنایہ کے بالوں کو پیکٹ میں کیسے ڈالے؟"یہ لو،بن گئے آپ کے بال...کٹی پائی،واش روم کہاں ہے؟""وہ سامنے،پریٹی آنٹی۔""اچھا،میں آتی ہوں۔"ثانیہ اسی برش سے بال نکالتی ہے اور واش روم میں جا کر پیکٹ میں ڈال کر اپنے بیگ میں رکھ لیتی ہے۔اتنے میں میڈ کافی اور جوس لے آتی ہے۔ثانیہ کافی پیتی ہے اور عنایہ کے ساتھ وقت گزارتی ہے۔آج عنایہ کے ساتھ ثانیہ کا دن بہت اچھا گزرتا ہے۔رویان دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔"مس ثانیہ،اب چلیں؟""چچو،پریٹی آنٹی کو رہنے دیں نا...""بیٹا،آپ ہمیشہ کے لیے رکھ لو،مگر اپنے خرّوس بابا سے پوچھ لینا۔"رویان عنایہ کو گود میں اٹھاتے ہوئے کہتا ہے۔"ٹھیک ہے، میں بابا سے بولوں گی کہ پریٹی آنٹی کو ہمیشہ میرے پاس رہنے دیں۔""بالکل بیٹا،ضرور کہنا۔"رویان مسکرا دیتا ہے کیونکہ وہ جانتا تھا..."چلیں مس ثانیہ؟"ثانیہ عنایہ سے مل کر واپس دفتر آجاتی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

"تھینک یو سر..." "کس لیے؟" "عنایہ سے ملوانے کے لیے..." "تھینک یو کی ضرورت نہیں۔ عنایہ بہت خوش ہوتی ہے آپ سے مل کر، اس لیے اجازت دی... مجھے اپنی بیٹی کی خوشی بہت عزیز ہے، اس کے لیے کچھ بھی کر سکتا ہوں۔" "ساری زندگی خروّس ہی رہے گا... پتہ نہیں اتنا کڑوا کیوں بولتا ہے، جیسے روز کڑوے کریلے کا جوس پیتا ہو..." ثانیہ دل ہی دل میں اسے سناتی ہے۔ "اب آپ جا کر اپنا کام کر سکتی ہیں مس ثانیہ۔" اسے وہیں جاتا دیکھ کر آخر یزدان کہہ ہی دیتا ہے۔ "جی سر، میں جا رہی ہوں۔" ثانیہ دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو جاتی ہے۔ دفتر کی چھٹی کے بعد وہ سیدھا لیبارٹری پہنچتی ہے۔ میجر احمد پہلے ہی ڈاکٹرز سے بات کر چکے تھے۔ ملٹری لیب میں ہی ڈی این اے ٹیسٹ کیا جانا تھا جس کی رپورٹ کل شام تک ملنی تھی۔ ثانیہ گھر آ جاتی ہے۔ احمر آیا ہوا تھا۔ "احمر بھائی... پلیز جیجو، آپ یہاں؟" "ہاں، مما نے کچھ تحفے بھیجے ہیں اپنی بھتیجیوں کے لیے، وہی دینے آیا ہوں۔" "واہ، پھوپھو ہوں سب کی تو ایسی ہی ہوں گی، میری پھوپھو جیسی۔" "اور بتاؤ بہن، چڑیل کے شوہر بن کر کیسا محسوس ہو رہا ہے؟" "بہن! آپ میری بیوی کو چڑیل نہیں کہہ سکتیں۔" "ہو ہو... پارٹی بدل لی، بیوی کے آتے ہی... اب مجھے اکیلا کر دیا۔" "تو آپ بھی اپنا پارٹنر لے آئیں، پیاری بہن۔" "مجھے نہیں چاہیے پارٹنر، اکیلی ہی کافی ہوں۔" "ہاہاہا... اچھا میری پیاری بہن، آپ کی سائیڈ پر بھی ہوں مگر میری پیاری سی بیگم کو چڑیل کہہ کر ان کی توہین نہ کریں۔" "اوہ مائی گاڈ، رانیہ... دیکھ لو، میرے بھائی تم سے

Posted On Kitab Nagri

کتنی محبت کرتے ہیں۔ ”کھانا کھا کر سب اپنے کمروں میں چلے جاتے ہیں۔ ثانیہ کیس سے متعلق سوچتے سوچتے سو جاتی ہے، یہ جانے بغیر کہ صبح اس کی زندگی کا رخ بدلنے والا تھا۔

یزدان آج کے واقعے کے بعد ایک بات محسوس کی تم نے۔ وہ دونوں لاؤنج میں بیٹھے کافی پی رہے تھے کہ رویان یزدان سے یہ سوال کرتا ہے، ”کون سی بات؟“ یزدان پوچھتا ہے۔ ”وہ راز جو صرف ہمارے درمیان تھا اب وہ ثانیہ کو بھی معلوم ہے اور یہ سب جاننے کے بعد بھی دانی مس ثانیہ کا پیار کم نہیں ہوا، وہ عنایہ کا ہمیشہ ایسے خیال رکھتی اور پیار کرتی ہے جیسے ایک سگی ماں اپنی اولاد سے محبت کرتی ہے۔“ ”ہاں یہ تو میں نے بھی محسوس کیا۔ اور تمہیں پتہ ہے عنایہ چاہتی ہے کہ ثانیہ ہمیشہ اس کے ساتھ رہے۔“ ”اور یہ تمہیں کیسے پتہ؟“ ”وہ جب میں مس ثانیہ کو واپس آفس چھوڑنے کے لیے روم میں آیا تو عنایہ نے بولا چچو پریٹی آنٹی کو رہنے دیں۔“ رویان مسکراتے ہوئے اسے ساری بات بتاتا ہے۔ ”اچھا، میں خود پوچھ لوں گا عنایہ سے۔“ ”ہاں ہاں پوچھ لینا اور اُس پر عمل بھی کر لینا۔“ ”ہاں کر لوں گا عمل، کل ہی۔“ یزدان مسکراتے ہوئے کہتا ہے۔ ”تم سچ کہہ رہے ہو دانی؟“ ”میں جھوٹ کیوں بولوں گا رویان؟“ ”یہ ہوئی نا بات۔ اللہ تمہیں ہمیشہ خوش رکھے۔“ ”الٰہی آمین۔ رویان تمہاری وجہ سے اور تمہارے سمجھانے پر میں نے یہ قدم اٹھایا ہے، اعتبار کر رہا ہوں۔ پہلی دفعہ دل میں کوئی امید ہے، جیسے میری اس ویران زندگی میں خوشیاں آئیں گی۔ میری بیٹی کو ماں کا پیار ملے گا۔ پہلی بار محبت کا احساس محسوس کر رہا ہوں۔“ ”دانی، تم دنیا کی ہر خوشی کو ڈیزرو کرتے ہو۔“ ”تھینکس رویان ہمیشہ

Posted On Kitab Nagri

میرا ساتھ نبھانے کے لیے۔""اب میں تمہیں ایک کینچ کے لگاؤں گا اگر تم نے مجھے تھینکس بولا تو، اور تم نے ہر مشکل میں میرا ساتھ نبھایا یہ تو میرا فرض ہے۔اچھا چلو اب میں جا رہا ہوں سونے، تم بھی سو جاؤ۔""ہاں ٹھیک ہے اور کل اچھے سے پروپوز کرنا۔""ہاں فکر نہ کرو بس دعا کرنا مان جائے۔" "ہاں ہاں کیوں ریجیکٹ کرے گی مس اُلجھن؟ یہ مس اُلجھن کیا ہوتا ہے، نام کہا کرو، ویسے بھی آگے سے ضرورت نہیں پڑے گی بھابھی کہنا!

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

""ہوئے ہوئے ابھی سے میرا بھائی پوزیسِو ہو رہا ہے۔ اچھا اگر مجھے تنگ کر لیا ہے تو جا کر سو جاؤ۔" "اوکے شب بخیر۔"..."کیا کر رہے ہو؟ تم ابھی تک... وہ زندہ کیوں ہے؟ اگر اس کو ہوش آ گیا تو سب ختم ہو جائے گا، اس کو ختم کر دو۔""سر کیسے کروں ختم، آرمی کی سیکیورٹی ہوتی ہے، وہاں چیکنگ ہوتی ہے، کوئی آؤٹ سائیڈر الاؤڈ نہیں ہوتا۔""کل ہر حال میں کام ہو جانا چاہیے، موقع ملتے ہی ختم کر دینا اس کو۔ اگر پکڑے گئے تو یاد رکھنا کیا کروں گا میں۔""جی سر، کام ہو جائے گا۔ تم لوگوں کو کبھی پہنچنے نہیں دوں گا خود تک، نہ ہی رازوں تک۔" ثانیہ تیار ہو کر آفس آ جاتی ہے اور کافی مطمئن محسوس کر رہی تھی کیونکہ آج ڈی این اے رپورٹ آنی تھی۔ ایک راز تو آج کھل جانا تھا: عنایہ آخر کس کی بیٹی ہے۔ یزدان ابھی تک نہیں آیا تھا۔ ثانیہ کب سے یہی سوچ رہی تھی کہ آج یزدان اتنا لیٹ کیوں ہو گیا، اور وہ خود نہیں جانتی تھی کہ وہ نہ جانے کب اس کا انتظار کرنے لگی تھی۔ یزدان راستے سے فلور بکے بناتا ہے سفید اور سرخ گلابوں کا۔ سفید پھول پاکیزگی اور وفاداری، سرخ پھول سچی محبت ظاہر کرتے ہیں، اور آج وہ بہت خوش تھا کہ اب وہ نئی زندگی کا آغاز کر سکتا ہے۔ وہ آفس پہنچتا ہے۔ "سر، آپ کے لیے یہ پارسل آیا ہے، سوچا آپ کو بتا دوں۔" پیون آ کر بتاتا ہے۔ "اچھا ٹھیک ہے، میں دیکھ لیتا ہوں۔" وہ پارسل کھولنے ہی لگا ہوتا ہے کہ دروازے سے کوئی اندر آتا ہے۔ "رویان، تم یہاں؟"

Posted On Kitab Nagri

"ہاں وہ... میں تمہیں بیسٹ آف لک بولنے آیا تھا۔ اور ہاں، کھڑوس بن کر پروپوز کرنا، اچھے سے کرنا۔""اچھا ٹھیک ہے۔ تم ہو مجھ سے چھوٹے لیکن لیکچر ہمیشہ بڑوں کی طرح دیتے ہو... دانی، یہ ہاتھ میں کیا ہے تمہارے؟""یار، یہ کوئی پارسل آیا ہے میرا، وہی کھول رہا تھا۔""یار، اِدھر دو، تم کیا یہ لے کر بیٹھ گئے، ثانیہ سے بات کرو۔""رویان، اوپن تو کرنے دو، کچھ امپورٹنٹ ہو سکتا ہے، بزنس سے متعلق کچھ ہو...""اچھا، روکو، میں کھول کر دیکھتا ہوں۔" رویان جیسے ہی پارسل کھولتا ہے تو دیکھ کر جیسے وہ فریز ہو جاتا ہے۔ "کیا ہوا؟ دکھاؤ اِدھر!" یزدان اس کے ہاتھ سے لے لیتا ہے۔ یہ کچھ تصویریں تھیں۔ یزدان دیکھتا ہے تو اس کے پیروں سے زمین نکل جاتی ہے۔ "شاہ ویز شاہ اور... ثانیہ... ایک ساتھ؟" یہ ایک ریسٹورنٹ کی تصویر تھی جس میں وہ آمنے سامنے بیٹھے کوئی بات کر رہے تھے۔ رویان بولتا ہے، "دانی، ریلیکس، ہو سکتا ہے یہ کسی کی چال ہو۔""رویان یہ کسی انگل سے ایڈیٹڈ نہیں لگ رہی پکچرز۔ میری قسمت میں دھوکا لکھا ہے چاہے دوستی ہو یا محبت۔""نہیں دانی، مس ثانیہ دھوکا نہیں دے سکتیں، ان سے پوچھنے تو دو ایک بار!""کیا کرو گے پوچھ کر؟ اعتماد کیوں توڑا یہ پوچھو گے؟ محبت تو میں نے کی ہے، اعتبار بھی میں نے کیا ہے، ان کا کیا قصور؟" اتنے میں دروازہ ناک ہوتا ہے۔ "یس؟" ثانیہ اندر آتی ہے اور یزدان کی طرف دیکھ کر خوفزدہ ہو جاتی ہے۔ اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں جیسے ضبط کر رہا ہو۔ "سر وہ...""چُپ! بالکل چُپ!" وہ ٹیبل پر رکھا گلاس اٹھا کر زمین پر پھینک دیتا ہے۔ ثانیہ یہ دیکھ کر بہت ڈر جاتی ہے۔ "دانی ریلیکس، کیا کر رہے ہو؟""رویان! ان سے

Posted On Kitab Nagri

کہو یہاں سے چلی جائیں، مس ثانیہ، آپ جائیں یہاں سے اس وقت!""لیکن سر، ہوا کیا ہے؟ یہ تو بتائیں، مجھ سے کوئی غلطی ہوئی؟""واہ مس ثانیہ کاظمی، دھوکا آپ کے لیے غلطی ہے؟ اور ایسے انجان بن رہی ہیں آپ؟""سر کون سا دھوکا؟ کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ؟ پلیز مجھے بتائیں تو سہی..." یزدان تصویریں ثانیہ کو دکھاتا ہے۔ ثانیہ حیران رہ جاتی ہے کہ یہ تصویریں یزدان کے پاس کیسے آئیں۔ یہ تو اُس دن کی تھیں جب شاہ ویز ریسٹورنٹ میں آ گیا تھا اور کیس سے متعلق بات ہوئی تھی۔ "اُس نے بھیجا تھا نا آپ کو؟ میری زندگی دوبارہ برباد کرنے، اسی لیے بھیجا تھا نا؟ بولیں مس ثانیہ کاظمی!" ثانیہ اس کا یہ روپ پہلی بار دیکھ رہی تھی۔ "آپ کو ذرا خوفِ خدا نہیں آیا دھوکا دیتے ہوئے؟ میری معصوم بیٹی کے ساتھ بھی جھوٹی ہمدردی اور پیار کا ناٹک کیا؟ آخر کیوں؟" وہ ٹیبل پر پڑی چیزیں اٹھا اٹھا کر نیچے پھینکتا ہے۔ ثانیہ ایک قدم پیچھے ہوتی ہے۔ "پہلے دوستی میں دھوکا دیا، اب اس کے ساتھ مل کر محبت میں دھوکا دے دیا!" ثانیہ "محبت" کا لفظ سن کر یزدان کو یوں دیکھتی ہے جیسے یقین نہ آ رہا ہو کہ وہ اس سے محبت کرتا ہے۔ "سر پلیز، آپ غلط سمجھ رہے ہیں، میں نہیں جانتی آپ لوگوں کے درمیان کیا... میں تو بس—""چُپ! ایک اور لفظ نہیں! چلی جائیں یہاں سے آپ!""لیکن سر—" "میں نے کہا نکل جائیں!" اس بار یزدان کی آواز اونچی تھی۔ "مس ثانیہ، ابھی آپ جائیں، دانی بہت غصے میں ہے۔" رویان کہتا ہے۔ ثانیہ خاموشی سے کمرے سے نکل جاتی ہے۔ "دانی، سنبھالو خود کو..." "کیا سنبھالوں؟ دوسری بار اسی انسان کی وجہ سے میرا بھروسہ ٹوٹا ہے یار!""ریلیکس...""ہم کچھ نہیں

Posted On Kitab Nagri

دیکھ لیں گے رویان! تم نے پہلے بھی خاموش کروایا تھا، اب بھی کرواؤ گے؟ کیا کہا تھا تم نے؟ اعتبار کر لوں ایک بار؟ دیکھ لو! اعتبار کرنے میں اتنا وقت لگتا ہے، اور لوگ پل میں توڑ جاتے ہیں... بھول جاتے ہیں کہ انہیں تو توڑنے میں ایک سیکنڈ لگا تھا، مگر جس کا ٹوٹا ہے نا... اسے بھولنے میں پوری زندگی لگ جاتی ہے..." "یزدان، ریلیکس..." "رویان... مجھے اکیلا چھوڑ دو!" "لیکن—" یزدان کچھ کہے بغیر باہر نکل جاتا ہے۔ ثانیہ اسے جاتے دیکھتی رہتی ہے۔ رویان بھی اس کے پیچھے جاتا ہے۔ "مس ثانیہ، بات سنیں آکر میری..." ثانیہ، یزدان کے روم میں آتی ہے جو اپنی حالت پر ماتم کدہ بنا ہوا تھا۔ ہر طرف ٹوٹی پھوٹی چیزیں تھیں۔ "شاہ ویز شاہ کو کیسے جانتی ہیں؟" ثانیہ کو اسی سوال کی امید تھی۔ "وہ میرے باس تھے، یہاں جاب کرنے سے پہلے..." "باس ریسٹورنٹ میں کیا کر رہا تھا؟" "وہ بائی چانس وہاں آ گئے تھے، تو کام سے متعلق ہی پوچھ رہے تھے۔" "آپ سچ کہہ رہی ہیں؟" "جی، میں جھوٹ کیوں بولوں گی؟ اس سے زیادہ میں نہیں جانتی ان کو۔" اور سچ یہی تھا۔ وہ یہ بھی نہیں بتا سکی کہ وہ اس سے یک طرفہ محبت بھی کرتا تھا... ڈائری کے صفحات ذہن میں آنے لگے۔ "سر، میں کیوں دھوکا دوں گی؟ اور وہ دھوکا جو مجھے پتہ ہی نہیں؟ سر کا اتنا براری ایکشن کیوں تھا؟ پلیز مجھے بتائیں!" رویان اسے پوری کہانی سناتا ہے کہ کیسے ان کی دوستی شروع ہوئی تھی... سب کچھ۔

ماضی:

Posted On Kitab Nagri

رویان مائزہ کو لے آئے ساتھ یونیورسٹی سے۔یزدان تم نے خود ہی تو ڈرائیور بھیجا تھا مائزہ کو لینے۔ رویان میں نے کوئی ڈرائیور نہیں بھیجا تم اتنے غیر ذمہ دار کیسے ہو سکتے ہو،مائزہ کو تم ہی ڈراپ کرتے تھے گھر تو میں کیوں ڈرائیور بھیجوں گا۔کار کا رنگ کیا تھا؟بلیک جیسے تمہاری کار ہے بالکل ویسی تھی۔ میرا یہاں کون دشمن ہو سکتا ہے؟کار کا نمبر نوٹ کیا تھا؟نہیں دانی مجھے لگا تمہاری کار ہے۔شاویز کہاں ہے،اس سے مجھے یہ امید نہیں تھی وہ تو اتنا سمجھ دار تھا۔دانی وہ تو آج یونیورسٹی نہیں آیا۔یا خدایا میں آفس سے نکل رہا ہوں تم بھی آؤ۔میری بہن کو کچھ ہوا تو کسی کو نہیں چھوڑوں گا۔دانی ریلیکس،مائزہ میری بھی بہن ہے کچھ نہیں ہو گا اس کو۔رویان بھی یزدان کے پاس آجاتا ہے۔دانی ہمیں پولیس سے مدد لینی چاہیے۔پولیس کیا کرے گی،ہمیں کچھ پتہ نہیں۔یونیورسٹی چلو،سی سی ٹی وی چیک کرواتے ہیں پارکنگ کا۔یزدان اور رویان یونیورسٹی آجاتے ہیں اور سی سی ٹی وی چیک کرتے ہیں پارکنگ کی۔ دانی یہی وہ کار تھی،زوم کرو،کار نمبر نوٹ کرو۔شکر ہے کار نمبر مل گیا۔نمبر کو ٹریس کیا جاتا ہے تو معلوم ہوتا ہے یہ کار رینٹ پر لی گئی ہے آج ہی کچھ وقت کے لیے اور جس نے لی ہے اس نے اپنا نام SS لکھوایا۔کون ہو سکتا ہے یہ SS؟اس نے اپنا شناختی کارڈ تو دیا ہو گا،نہ پوچھو ان سے رویان۔پتا کرنے پر وہ شناختی کارڈ یزدان کے حوالے کر دیتے ہیں اور شناختی کارڈ دیکھ کر یزدان پر قیامت ٹوٹ پڑتی ہے۔شاویز شاہ۔اتنے میں یزدان کے فون پر کال آتی ہے۔مجھے پتہ تھا تم اتنی محنت تو ضرور کرو گے،اب تمہیں پتہ چل ہی گیا ہو گا تو سوچا فون کر لوں۔شاویز یہ کیسا مذاق ہے؟پلیز یہ مذاق بند کرو۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر یزدان شاہ یہ مذاق نہیں ہے بلکہ مذاق تو تم نے میرا اڑایا تھا پوری یونیورسٹی کے سامنے اپنی اسی بہن کی وجہ سے۔ اب تمہاری حالت سے لگ رہا ہے مذاق تمہارا اُڑ گیا اور مجھے بہت سکون مل رہا ہے۔ مجھے پتہ ہے مجھ سے ملنے کی بہت جلدی ہو گی، یزدان شاہ کو۔ آجاؤ، ملنے کا ایڈریس بھیج رہا ہوں، اگر اپنی بہن کو زندہ دیکھنا چاہتے ہو تو ایک ملین ڈالر کے ساتھ آنا۔ یہ کہانی پیسے کی طاقت پر شروع کی تھی تم نے اور اب ختم بھی میں اسی پر کروں گا۔ شاویز شاہ اگر مائزہ شاہ کو ایک خراش بھی آئی تو میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔ نہ نہ نہ، فی الحال جان اپنی بہن کی بچالو، بائے بائے۔ ہیلو ہیلو۔ دانی ہمت کرو، ہمیں فی الحال مائزہ کی جان بچانی ہو گی۔ یزدان اُس کی بتائی جگہ پر پہنچ جاتا ہے۔ یہ کوئی کھنڈر نما عمارت تھی جو توڑ دی گئی تھی اور شاید یہاں کوئی نہیں آتا تھا۔ یزدان اوپر روف پر آتا ہے اور سامنے ہی اُس کی بہن کو رسیوں سے ایک چیئر پر باندھا ہوا تھا اور وہ روف کے اتیج پر تھی اور کرسی کو ایک رسی کے سہارے سے تھاما ہوا تھا ورنہ نیچے گر جاتی بلڈنگ سے۔ آخر آ ہی گئے تم یزدان شاہ۔ ویسے شکریہ تمہارا، تمہاری ہی وجہ سے تو یہ سب ممکن ہو پایا یا یوں کہوں تمہاری بے وقوفی یا اچھے بننے کے دھونگ کی وجہ سے۔ کیا بکواس کر رہے ہو؟ میری وجہ سے کیسے؟ دو سو پاؤنڈ کچھ یاد آیا؟ انہی پیسوں کی مدد سے ہی تو سب کیا۔ بہت گھمنڈ ہے نا تمہیں پیسوں پر؟ دیکھو تمہارے ہی پیسوں سے تمہارے ساتھ کیا ہو گیا۔ بکواس بند کرو اور میری بہن کو چھوڑ دو۔ تم نے تو دوستی کا نام خراب کر دیا۔ ہاہاہا، تمہیں کیا لگا؟ سب بھول کر تم سے دوستی کر لی؟ سب کے سامنے تم نے مجھے کتنا ذلیل کیا تھا۔ میں نے تب سے ہی سوچ لیا

Posted On Kitab Nagri

تھا کہ تم سے انتقام ضرور لوں گا اور آج دیکھو لے لیا۔ اب پیسے میرے حوالے کرو اور لے جاؤ اپنی بہن کو۔ اسی بہن کی وجہ سے تم نے شاویز شاہ کو ذلیل کیا تھا ناسب کے سامنے۔ اب دیکھو اپنی بہن کو، جس کی زندگی اور موت ایک رسی سے جڑی ہے۔ یہ رہے تمہارے پیسے، میری بہن کو میرے حوالے کر دو۔ شاویز پیسے لے لیتا ہے، ساتھ ہی پولیس کا سائرن بجنے لگتا ہے۔ تم نے مجھے بے وقوف بنایا؟ اب دیکھو۔ وہ رسی کو کاٹنے لگتا ہے۔ رسی بالکل کٹنے والی ہوتی ہے کہ پولیس اُس کو گرفتار کر لیتی ہے۔ یزدان بھاگ کر رسی تھام لیتا ہے۔ مائزہ خوف سے بے ہوش ہو گئی تھی۔ یزدان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوتے ہیں۔ آج اگر وہ رسی نہ تھام پاتا تو آگے کا سوچ بھی نہ سکا۔ یزدان، تم نے اچھا نہیں کیا، میں نہیں چھوڑوں گا اب تمہیں۔ تم سے تمہارا سب کچھ چھین لوں گا، یاد رکھنا۔ پولیس اس کو گرفتار کر لیجیے اور ایسا سبق سکھایئے گا کہ یہ پھر ایسا کبھی نہ کر سکے کسی کے ساتھ۔ تمہارے ساتھ ہی کروں گا، تم نے انتقام کی نئی کہانی لکھ دی ہے آج، پھر اس کو ختم میں کروں گا۔ پولیس اس کو لے جاتی ہے۔ دانی: ہسپتال چلو، مائزہ کو لے کر چلتے ہیں۔ یزدان مائزہ کو ہسپتال لے آتا ہے۔ ڈاکٹر بتاتے ہیں کہ بہت زیادہ ذہنی دباؤ کی وجہ سے نروس بریک ڈاؤن ہوا ہے۔ دعا کریں بس۔ مائزہ کو ایک دن بعد ہوش آ جاتا ہے لیکن خوف کا شکار رہتی تھی۔ ایک سال تک وہ ایسی ہی رہی، پھر وہ تھوڑی بہتر ہونے لگی۔ سب کچھ پیچھے رہ گیا۔ یزدان اس واقعے کے بعد پہلے جیسا نہیں رہا۔ ثانیہ یہ سب سن کر حیران رہ جاتی ہے، اس نے کبھی نہیں سوچا تھا کہ شاویز ایسا کچھ کر سکتا ہے۔ "مائزہ کہاں ہے اب؟" وہ اپنے ذہن میں آیا سوال

Posted On Kitab Nagri

پوچھتی ہے۔ "وہ ہمارے درمیان نہیں...اس واقعے کے ایک سال بعد کار ایکسیڈنٹ ہوا تھا جس میں مائزہ اور یزدان کے بابا کی ڈیتھ ہو گئی اور یزدان بالکل اکیلا ہو گیا۔" ثانیہ کو اب سمجھ آتی ہے کہ یزدان کا اتنا سخت ری ایکشن بنتا بھی تھا۔ لیکن اب مزید سوالات اس کے ذہن میں آ رہے تھے۔ شاویز شاہ کو پھر کس نے مارا؟ کہیں یزدان نے تو نہیں؟ نہیں نہیں، وہ ایسا نہیں کر سکتا، ثانیہ کے دل نے گواہی دی۔ پھر تیسرا کون ہو سکتا ہے؟ ثانیہ ابھی مزید کچھ کہتی کہ فون بجتا ہے۔ میجر احمد کی کال تھی۔ "مس ثانیہ، جلدی آفس پہنچیں، کاشف پر جان لیوا حملہ ہوا ہے۔"

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

ثانیہ ہسپتال پہنچ جاتی ہے۔"میجر احمد! کیا ہوا؟ کیا کاشف پر کسی نے جان لیوا حملہ کیا؟ اسے کچھ ہوا تو نہیں؟""نہیں، وقت پر ہی اسے پکڑ لیا گیا۔""یہ تو بہت اچھی بات ہے سر، اگر وہ پکڑا گیا ہے تو وہ ہمیں اُس شخص تک پہنچا سکتا ہے جو ان سب کے پیچھے ہے۔""ہاں، ایسا ہو سکتا تھا لیکن وہ پوری منصوبہ بندی کے ساتھ آیا تھا۔ جب اسے گرفتار کیا گیا تو اس نے فوراً زہر کھا لیا۔""اُف خدایا! سر، اب کیا ہو گا؟""اب ڈاکٹر اسے دیکھ رہے ہیں، لیکن اُن کے مطابق زہر بہت زیادہ جان لیوا تھا۔ وہ پوری کوشش کر رہے ہیں اسے بچانے کی۔ لیکن ان سب میں ایک فائدہ بھی ہوا ہے۔""اس سب سے ہمیں کیا فائدہ ہوا سر؟""کاشف نے ریکوری کے آثار دکھائے ہیں۔ جب اس پر حملہ کیا جا رہا تھا تو اس کے دماغ اور جسم نے خود کو بچانے کی کوشش کی، جیسے اس کی انگلیاں حرکت کر رہی تھیں۔ اور ڈاکٹر نے کہا ہے کہ بہت حد تک امکانات ہیں کہ وہ جلد ہی کوما سے باہر آ سکتا ہے، شاید چند ہی دنوں میں۔""سر! یہ تو بہت خوشی کی بات ہے، جلد ہی سچ سامنے آ جائے گا۔""ہاں، لیکن جو بھی ہے جو ان سب کے پیچھے ہے، وہ دوبارہ کوشش کر سکتا ہے۔ اس سب سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ کاشف ہی وہ شخص ہے

Posted On Kitab Nagri

جو قاتل کے بارے میں سب جانتا ہے۔ اب اس کیس میں ہمیں مزید محنت کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔""سر... مجھے یزدان شاہ کے بارے میں کچھ بتانا ہے۔""اچھا ہاں... آج عنایہ شاہ کی ڈی این اے رپورٹ بھی مل جائے گی، کچھ دیر میں۔ شاید وہیں سے سب سامنے آجائے۔ ایک قاتل اتنا رحم دل نہیں ہو سکتا کہ مقتول کی اولاد کو اتنی محبت سے پالے۔""سر، آپ صحیح کہہ رہے ہیں، مجھے شاویز شاہ اور یزدان شاہ کے بارے میں کچھ معلوم ہوا ہے۔""جی مس ثانیہ، بتایئے، کیا معلومات ملی ہیں؟" "وہ لوگ اسپتال کے کیفے ٹیریا میں ہی بیٹھے تھے..." ثانیہ وہ سب بتاتی ہے جو آج ہوا اور جو رویان نے بتایا۔ "یہ تو بہت بڑی بات ہے مس ثانیہ! ہمیں پہلے ہی پتہ کر لینا چاہیے تھا۔ شاویز شاہ کا اس خاندان سے اتنا گہرا تعلق تھا، وہ دونوں اتنے اچھے دوست تھے۔ کہیں شاویز شاہ نے یہ کیس دوبارہ کھلوایا ہی اس لیے تو نہیں کہ یزدان شاہ کو سزا دلوا سکے؟ اور اگر ایسا تھا تو اس کی جان کس نے لے لی؟ کہیں یزدان شاہ نے تو نہیں؟""نہیں سر، یزدان شاہ ایسا نہیں کر سکتا۔ اس کہانی میں کوئی تیسرا ہے۔""یا یوں بھی ہو سکتا ہے مس ثانیہ کہ تمہیں جان بوجھ کر تیسرا دکھایا جا رہا ہو۔ ممکن ہے کوئی تیسرا ہو ہی نہ۔""سر... پھر کون ہو سکتا ہے؟""یہی ہمیں کاشف بتائے گا۔""سر، اب میں کیا کروں؟ میں یزدان شاہ کے دفتر نہیں جا سکوں گی۔""شاید اب اس کی ضرورت بھی نہیں۔ اب بس کاشف کی صحت یابی کا انتظار کرتے ہیں، وہی سب بتائے گا۔ شاویز شاہ ایسا کچھ کر سکتا ہے... یقین نہیں آتا، سمجھ نہیں آرہا کہ کہانی میں گناہگار کون ہے۔ یزدان کی بہن کہاں ہے؟""سر، اس کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا،

Posted On Kitab Nagri

شاید وہ اب بھی یوکے میں ہو۔ خیر، جو بھی ہے رپورٹ آگئی ہے، پہلے اسے دیکھتے ہیں پھر شاید کچھ سمجھ آجائے۔" رپورٹ لی جاتی ہے اور وہی ہوتا ہے جس کا انہیں شک تھا: عنایہ، مقتولہ ہادیہ اور کاشف کی ہی بیٹی ہے۔" سر... یہ تو بہت حیران کن بات ہے! جس لڑکی کے قتل کا الزام ہے، اسی کی بیٹی کو وہ شخص اپنی سگی بیٹی کی طرح پال رہا ہے، اور کسی کو معلوم تک نہیں تھا!"" مس ثانیہ، مزید پتہ کریں کہ ہادیہ کی بیٹی یزدان کے پاس کیسے آئی، کیونکہ جب ہادیہ کی موت ہوئی تھی وہاں کوئی موجود نہیں تھا، نہ اس کی بیٹی کا کوئی پتا تھا۔ اور مائزہ شاہ کہاں ہے اس وقت؟ مینیجر سے بات کریں، شاید اس لڑائی کے بارے میں اسے کچھ پتا ہو۔"" اوکے سر، میں کال کرتی ہوں۔ سر، مینیجر کا فون بند جا رہا ہے۔"" شاید کوئی مسئلہ ہو، تھوڑی دیر بعد دوبارہ کوشش کریں۔ اور یزدان شاہ کے بارے میں کوئی بات ہو تو مجھے فوراً اپڈیٹ کریں۔"" سر، کیا میں یزدان شاہ کو بتا دوں کہ میں نے اسے دھوکا نہیں دیا؟ یہ سب میری جاب کا حصہ تھا۔"" نہیں، ابھی کوئی ضرورت نہیں۔ اسے سوچنے دو۔ اب ہمارے لیے اس کا اعتماد جیتنا ضروری نہیں۔ رویان کو آپ نے بتا ہی دیا ہے کہ وہ آپ کا سابق باس تھا، وہ چاہے تو اسے بتا دے گا۔ اور نہ بتائے تو بھی کوئی مسئلہ نہیں۔ فی الحال ہم کسی پر بھروسا نہیں کر سکتے، جب تک ہمارے پاس کوئی مضبوط ثبوت نہیں کہ یزدان بے قصور ہے۔ اسے ابھی کچھ نہیں بتانا—یہ خطرناک ہو سکتا ہے۔

یزدان گھر آگیا تھا۔ کچھ وقت وہ عنایہ کے پاس گزارتا ہے، وہ بہت ٹوٹ چکا تھا۔ وہ اپنے ماضی سے دور جانا چاہتا تھا، اس دھوکے سے دور جانا چاہتا تھا لیکن قسمت اسے اسی ماضی کے سامنے لا کھڑا کرتی تھی،

Posted On Kitab Nagri

شاید یہی حقیقت ہے کہ کسی چیز سے جتنا دور بھاگا جائے، قسمت اسے قریب لے آتی ہے۔ حقیقت سے دور بھاگنا سب سے بڑی بے وقوفی اور کمزوری ہے۔ بھاگنے کے بجائے اگر حقیقت کو تسلیم کیا جائے اور اس کا ڈٹ کر سامنا کیا جائے تو اتنی تکلیف محسوس نہ ہو۔ یزدان سوچ رہا تھا کہ وہ گم تھا کہ اچانک اس کا فون رِنگ ہوتا ہے۔ "ہاں، بولو، کام ہو گیا سر، اس ٹرک کی معلومات مل گئی۔ آپ بالکل درست سوچ رہے تھے، یہ حادثہ نہیں بلکہ پہلے سے منصوبہ بند قتل تھا۔ کس نے کرایا یہ وہ شخص نام بتاتا ہے، اور نام سن کر یزدان کو جیسے اپنے کانوں پر یقین نہیں آتا، وہ صدمے کے مارے صوفے پر گر پڑتا ہے۔"

گزشتہ واقعہ یزدان کی زندگی پر گہرا اثر ڈال گیا تھا۔ وہ پہلے جیسا نہیں رہا تھا، مسکرانا اور کھل کر زندگی جینا شاید بھول گیا تھا۔ مائزہ نے یونیورسٹی جانا چھوڑ دیا تھا، وہ اپنے کمرے میں بند رہنے لگی، کسی سے زیادہ بات نہیں کرتی تھی اور باہر بھی بہت کم نکلتی تھی۔ یزدان اپنی بہن کی اس حالت کی وجہ سے مزید پریشان تھا۔ مائزہ کی یہ حالت دیکھ کر یزدان کے والد بھی بہت پریشان تھے۔ لیکن وقت کے ساتھ انسان بدل جاتا ہے۔ یزدان اور سب کی کوششوں سے مائزہ میں کافی تبدیلی آئی، وہ دوبارہ جینے لگی، بلکہ پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گئی۔ اسے سمجھ آ گیا کہ جب تک وہ خود کو کمزور سمجھے گی، لوگ اس کی کمزوری کا فائدہ اٹھاتے رہیں گے۔ اب اسے اپنی کمزوری کو اپنی طاقت بنانا چاہیے۔ ہم دوسروں کے لیے تب ہی کمزور بنتے ہیں جب ہم خود کے لیے کمزور ہوں یا خود کو دوسروں کے سامنے کمزور ثابت کر دیں۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان شاہ اپنا کاروبار پاکستان میں سیٹل کرنے لگا۔ اس واقعے کو گزرے ایک سال ہو گیا تھا، سب اپنے معمول پر آ گئے تھے لیکن ٹوٹے ہوئے اعتماد کا درد آج بھی یزدان کے دل میں موجود تھا۔ یزدان کو فوری طور پر کاروباری سلسلے میں پاکستان جانا پڑا۔ "مائزہ، اپنا اور والد کا خیال رکھنا، اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو بتانا۔" "جی بھائی، فکر نہ کریں، آج والد اور میں باہر ڈنر کرنے جائیں گے۔" "اچھا... لیکن ڈرائیو تم نہیں کرو گی، ڈرائیور کو ساتھ لے جانا۔" "لیکن بھائی—" "لیکن کچھ نہیں!" وہ ہنستی ہوئی فون بند کر دیتی ہے۔ وہ لوگ ریسٹورنٹ جاتے ہیں۔ کھانے کے بعد واپسی پر ڈرائیور دیکھتا ہے کہ والد کی طبیعت بہت خراب ہے، اسے فوراً جانا ہے۔ مائزہ اسے جانے دیتی ہے اور خود گاڑی چلا رہی ہوتی ہے۔ رات کا وقت تھا، سڑک پر زیادہ ٹریفک نہیں تھی۔ اچانک سامنے سے ایک تیز رفتار ٹرک آتا ہے۔ "یہ ٹرک ہماری طرف کیوں آ رہا ہے؟" وہ گھبرا جاتی ہے، گاڑی پیچھے لیتی ہے لیکن ٹرک بہت تیز تھا۔ گاڑی بے قابو ہو جاتی ہے اور زوردار ٹکر کے بعد الٹ جاتی ہے۔ پولیس آتی ہے اور انہیں اسپتال پہنچاتی ہے، یزدان کو اطلاع دی جاتی ہے۔ یزدان پر جیسے قیامت ٹوٹ پڑتی ہے۔ مائزہ اور والد موقع پر ہی جان بحق ہو جاتے ہیں۔ یزدان کو سنبھالنا بہت مشکل تھا، وہ بکھر جاتا ہے۔ اس کا سب کچھ اس کے والد اور بہن ہی تھے، لیکن اب وہ بالکل اکیلا ہو گیا تھا۔

دانی خود کو سنبھالو، کیسے سنبھالو یار ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ کچھ دیر پہلے میری اس سے بات ہوئی تھی، وہ اور بابا کھانا کھانے جا رہے تھے، ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔ پولیس کہہ رہی ہے کہ ڈرائیونگ سیٹ پر مائزہ

Posted On Kitab Nagri

تھی، مائزہ ڈرائیونگ کر رہی تھی، ٹرک کی رفتار زیادہ تھی شاید وہ گاڑی کنٹرول نہ کر سکی۔ ایسا نہیں ہو سکتا، ٹرک والا اندھا تھا کیا؟ اور مائزہ اچھے سے ڈرائیونگ کر لیتی تھی۔ ایسا کیسے ممکن ہے، یقین کرنا مشکل ہے لیکن یہی سچ ہے، یہ حادثہ تھا جس میں وہ ٹرک ڈرائیور بھی مارا گیا۔ پولیس زیادہ معلومات نہ ملنے پر حادثہ قرار دے کر کیس بند کر دیتی ہے اور یزدان بھی اپنا سارا بزنس پاکستان سیٹل کر کے یہیں آ جاتا ہے۔ رویان اس کو بہت کنوِنس کرتا ہے کہ وہ اکیلے وہاں مت جائے، ان کے ساتھ ہی رہے، لیکن وہ نہیں مانتا کہ وہ وہاں نہیں رہ سکتا جہاں اس نے اپنی زندگی کا قیمتی اثاثہ کھویا ہو۔

ثانیہ گھر پہنچ جاتی ہے، ایک دن میں اتنا سب ہو گیا تھا کہ اس کو اب کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ آگے کیا ہو گا۔ ”ثانیہ بیٹا آفس سے آ گئی؟ آج تھوڑا لیٹ ہو گئی۔“ ”جی ماما، آفس ورک تھوڑا زیادہ تھا۔“ ”اچھا بیٹا کھانا لگا دوں؟“ ”نہیں ماما دل نہیں کر رہا ابھی۔“ ”بیٹا دل کیوں نہیں کر رہا؟ صبح سے بس وہی تھوڑا سا ناشتہ... کیا ہوا ہے؟ شاباش بیٹھو میں کھانا لگاتی ہوں۔“ ثانیہ آخر نہ چاہتے ہوئے بھی مسز عباس کے کہنے پر کھانا کھانے بیٹھ جاتی ہے، وہ ان کو پریشان نہیں کر سکتی تھی۔ وہ کھانا کھا لیتی ہے۔ ”ثانیہ آپی آپ کے لیے کوئی گِفٹ آیا تھا، اس پر نام نہیں لکھا، بس یہ لکھا تھا کہ آپ کے لیے ہے۔ میں نے کھول کر نہیں دیکھا، سوچا آپ کو دے دوں گی، آپ خود ہی دیکھ لیجیے گا۔“ ”اچھا مجھے دے دو میں دیکھ لیتی ہوں۔“ رانیہ گفٹ ثانیہ کو دے دیتی ہے۔ ”اچھا میں روم میں ریسٹ کرنے جا رہی ہوں، بہت نیند آ رہی... ماما رات کے کھانے پر ملاقات ہو گی۔“ ”ٹھیک ہے بیٹا آرام کرو۔“ ثانیہ اپنے روم میں آ جاتی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔ ”کون دے سکتا ہے گفٹ؟“ وہ گفٹ کو دیکھتی ہے لیکن اس پر صرف ایک چھوٹا سا کارڈ تھا جس پر لکھا تھا ”فور ثانیہ کا ظمی“، اس کے علاوہ کچھ نہیں لکھا تھا اور گفٹ باکس زیادہ بڑا تھا نہ چھوٹا، میڈیم سائز کا تھا۔ ”کس نے بھیجا ہو گا یہ؟ میری تو کوئی دوست بھی نہیں... اس کو ایسے نہیں کھول سکتی، ہو سکتا ہے اس کے پیچھے اُسی انسان کا ہاتھ ہو۔ ایک کام کرتی ہوں، میجر احمد کو اس بارے میں ٹیکسٹ کر کے اِنفارم کر دیتی ہوں۔“ ثانیہ ٹیکسٹ کر دیتی ہے اور اس گفٹ کو سائیڈ پر رکھ دیتی ہے۔ اس کے سر میں شدید درد ہوتا ہے، وہ میڈیسن لے کر کچھ دیر کے لیے سو جاتی ہے کہ تب تک میجر احمد کا بھی جواب آ جائے گا۔

رویان گھر آتا ہے، وہ یزدان کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا کہ اس نے ہی یزدان کو کنونس کیا، اس کو اعتماد کرنے کا کہا اور اس کا بھروسہ ایک بار پھر ٹوٹ گیا تھا۔ لیکن رویان کو یقین تھا کہ مس ثانیہ ایسے نہیں کر سکتی، یقیناً کوئی بات ہو گی ایسی جو ہمیں معلوم نہیں تھی۔ ”رویان، کہاں تھے تم اتنے وقت سے؟“ ”بس میں باہر ہی تھا دانی۔“ ”نظریں کیوں جھکائی ہوئی ہیں رویان؟ تم نے کچھ غلط نہیں کیا، نظریں اس کو جھکانی چاہئیں جس نے غلط کیا۔“ ”دانی، ہو سکتا ہے جیسا ہمیں نظر آ رہا ہے ویسا نہ ہو... تصویر کے دو رُخ ہوتے ہیں۔“ ”ہر تصویر کے نہیں! اس تصویر کا ایک ہی رُخ ہے اور اب تو اور بھی زیادہ نفرت ہو رہی ہے کہ وہ ساتھ دے رہی تھی ایک قاتل...“ ”قاتل کیسا؟“ ”قاتل ہی تو ہے وہ... میری خوشیوں کا۔“ ”ہاں دانی، بھول جاؤ۔“ ”بھول جاتا اگر بات میرے تک ہوتی تو بھول جاتا... خیر کہاں ہے

Posted On Kitab Nagri

شاہویز؟"""دانی مجھے کیسے پتا ہو؟جب سے تمہیں پتا چلا ہے میں نے اس سے بات نہیں کی نہ ہی ملا ہوں۔"""اس کا نمبر ہے تمہارے پاس؟"""ہاں ہے تو... لیکن آج تم کیوں پوچھ رہے ہو اس کا؟" "کیوں، اپنے سب سے بڑے دشمن کا پوچھ بھی نہیں سکتا؟"""دانی، سچ بتاؤ کیا ہوا ہے آج تمہیں؟" "کچھ نہیں ہوا... مجھے اس کا نمبر دو۔ تم ہی کہتے تھے نا ایک بار تو اس کی سن لو... اب میں سننا چاہتا ہوں، اس کی۔ ملاؤ فون۔"""سچ میں دانی میں جانتا تھا تم اس سے بات کرو گے ایک دن، اور شاید معاف بھی..."""اب تو بات کرنا ضروری ہو گیا ہے... اتنے دھوکے دیے اس نے۔" یزدان دل میں سوچتا ہے۔ رویان اس کو فون کرتا ہے لیکن آگے سے آواز آتی ہے "آپ کا ملایا ہوا نمبر موجود نہیں"۔ "یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ اس سے بات ہوئی تھی میری۔"""دانی، یہ کیسے ممکن ہے؟"""جیسے اب تک وہ ممکن بناتا آیا ہے... اپنی پلاننگ کے ساتھ۔ خیر تم آرام کرو، دیکھی جائے گی۔" وہ کہہ کر چلا جاتا ہے اور رویان دل ہی دل میں دعا کرتا ہے کہ اب سب ٹھیک رہے۔

سات بجے کے قریب اس کی آنکھ اپنے فون پر آتی کال سے کھلتی ہے۔ میجر احمد کی کال۔ ثانیہ فوراً اٹھا لیتی ہے۔ "مس ثانیہ، اپنے اس گفٹ کو کھولا؟"""نہیں سر، ابھی تک نہیں کھولا، میں نے سوچا پہلے آپ کو بتا دوں پھر آپ کے مشورے سے... جو آپ کہیں گے وہی کروں گی۔"""گفٹ باکس کا سائز کتنا ہے؟"""سر، میڈیم سائز کا ہے۔"""نام نہیں لکھا؟"""نہیں سر، ایک چھوٹے سے کارڈ پر بس یہی لکھا ہے کہ یہ گفٹ میرے لیے ہے۔"""ٹھیک ہے مس ثانیہ، اوپن کریں۔ اوپن کریں گی ہی تو شاید

Posted On Kitab Nagri

معلوم ہو کس نے بھیجا ہے۔ موبائل ہولڈ کر کے آپ گفٹ کھولیں۔"""اوکے سر۔"ثانیہ گفٹ کھولتی ہے... جیسے ہی وہ ڈبہ کھولتی ہے، لاوے کی طرح اُبلتا ہوا مائع اچانک اس کے منہ اور گردن پر پھٹ کر چھلک پڑتا ہے۔ ثانیہ سہم کر ہاتھ لگاتی ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ وہ خون ہے۔

۔ثانیہ کی دبی دبی سی چیخ نکل جاتی ہے، ہاتھ رکھ کر وہ اس چیخ کا گلا گھونپ لیتی ہے تاکہ باہر کوئی سن نہ لے۔ مزید اس باکس میں لیٹر تھا اور ایک ڈول تھی جس کی گردن پر خون لگا تھا، دیکھنے میں ایسے لگتا جیسے گردن کو کٹ کیا گیا ہو۔ ثانیہ ان سب سے بہت ڈر جاتی ہے۔"مس ثانیہ، کہاں ہیں آپ؟ کیا ہوا ہے؟ باکس کھولا آپ نے؟"لیکن ثانیہ تو اتنی خوف زدہ ہو گئی تھی کہ وہ یہ تک بھول گئی کہ فون پر میجر احمد تھے۔ ثانیہ ڈرتے ہوئے وہ لیٹر اٹھاتی ہے لیکن جیسے ہی وہ لیٹر پڑھنے کے لیے دیکھتی ہے اسے اس لیٹر سے گھن اور وحشت محسوس ہوتی ہے کیونکہ وہ بھی خون سے لکھا گیا تھا:"ڈول کیسی لگی؟ امیجِن کرو اس ڈول کی جگہ تمہاری بہن ہو تو کیسی لگے گی؟ اس کیس کا پیچھا چھوڑ دو ورنہ یزدان شاہ کی طرح تم بھی اپنی بہن کو کھو دو گی۔"یزدان کی بہن کو مار دیا گیا تھا... یہ سب ثانیہ اٹھا کر زمین پر پھینک دیتی ہے اور رونے لگتی ہے۔ موبائل پر دوبارہ کال آتی ہے۔ ثانیہ اٹھاتی ہے۔"مس ثانیہ، کیا تھا گفٹ میں؟ اور آپ جواب کیوں نہیں دے رہیں؟"میجر احمد پوچھتے ہیں۔ ثانیہ روتے ہوئے سب بتاتی ہے۔"سر، وہ میری فیملی کو نقصان پہنچائے گا... اب وہ مار دے گا..."وہ روتے ہوئے کہتی ہے۔ زندگی میں پہلی بار وہ اتنی خوف زدہ ہوئی تھی۔"مس ثانیہ، ریلیکس... وہ صرف دھمکی دے رہا ہے، وہ کچھ نہیں کر سکتا۔ اور

Posted On Kitab Nagri

مس ثانیہ... آپ کب سے ڈرنے لگیں؟ آپ ایک سیکرٹ ایجنٹ ہیں، اور یہ آپ کا کام ہے... خوف اور جذبات کی کوئی جگہ نہیں اس پروفیشن میں۔ خود کو دشمن کے سامنے کبھی بھی کمزور شو نہیں کر سکتیں۔ گوٹ اِٹ؟"""یہ جو کوئی بھی ہے، اس نے یزدان شاہ کی بہن کو مارا ہے۔ آپ کو کیا لگتا ہے کون ہو سکتا ہے؟ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وکٹم ہادیہ کا قاتل اور مائزہ کا قاتل ایک ہی ہو۔"""لیکن کون ہو سکتا ہے؟"""مائزہ کے ساتھ تو برا ایک ہی شخص نے کیا تھا سر... شاہویز شاہ نے۔"""اگر وہ قاتل ہوتا تو یہ دھمکی کوئی اور کیسے دے سکتا تھا؟ وہ تو مر چکا ہے۔"""سر شاہویز سر کی ڈیڈ باڈی کا پوسٹ مارٹم ہوا تھا؟"""شاید نہیں... لیکن ان کی ڈیڈ باڈی تو جلی ہوئی تھی..."""تو کیسے پتا چلا تھا کہ وہ شاہویز شاہ ہی ہے؟"""مس ثانیہ، جس کار کا ایکسیڈنٹ ہوا وہ شاہویز کی تھی۔ آئیڈینٹی کارڈ اور کچھ ڈاکومنٹس ملے، وہ اسی کے تھے، واچ تک اسی کی تھی۔"""سر یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ زندہ ہو اور جو ہمیں دکھایا گیا وہ اسی کا پلین ہو..."""مس ثانیہ، کیا ہو گیا ہے آپ کو؟ ایسا ممکن نہیں ہے... شاہویز شاہ نے یزدان شاہ کے ساتھ برا کیا تھا اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ قاتل ہو گیا۔"""سوری سر، میرے ذہن میں یہ خیال آیا تو کہہ دیا۔"""ٹھیک ہے، کل دیکھتے ہیں مزید کیا کرنا ہے۔ اب سب جلدی کرنا ہو گا، خطرہ بڑھ رہا ہے۔"

"اوکے سر، خدا حافظ" کہہ کر فون کاٹ دیا جاتا ہے۔

ثانیہ اپنے چہرے کو ٹچ کرتی ہے تو خون ابھی بھی لگا تھا۔ دروازے پر دستک ہوتی ہے، ثانیہ ڈر جاتی ہے کہیں کوئی اندر آ کر یہ سب نہ دیکھ لے۔ "ثانیہ بیٹا، اٹھ جاؤ، کھانا لگ گیا ہے، نیچے آ جاؤ۔" دروازے پر

Posted On Kitab Nagri

مسز عباس ہوتی ہیں۔ ثانیہ جلدی سے وہ سب ڈسٹ بن میں ڈالتی ہے اور خود واش روم چلی جاتی ہے۔ مسز عباس دروازہ کھول کر اندر آتی ہیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ کو بیڈ پر نہ دیکھ کر وہ سمجھ جاتی ہیں کہ وہ واش روم میں ہو گی۔ وہ ثانیہ کو دوبارہ کھانے کا کہہ کر نیچے چلی جاتی ہیں۔ ثانیہ شیشے میں خود کو دیکھتی ہے، چہرے پر خون دیکھ کر اسے خود سے وحشت محسوس ہوتی ہے۔ وہ زور سے اپنے منہ پر پانی کے چھینٹے مارتی ہے اور خون صاف کرتی ہے۔ کچھ آنسو بھی پانی کے ساتھ بہہ جاتے ہیں۔ وہ نیچے کھانا کھانے آجاتی ہے۔

"ثانیہ بیٹا، آپ کی آنکھیں کیوں لال ہو رہی ہیں؟" مسز عباس کھانے کی میز پر اس کی آنکھیں دیکھتے ہوئے پوچھتی ہیں۔ "ماما، وہ ابھی سو کر اٹھی ہوں نا... شاید اسی لیے ہو گئی ہوں گی۔ آپ پریشان نہ ہوں۔" "اچھا ٹھیک ہے بیٹا، دھیان رکھو اپنا۔" کھانا خوشگوار ماحول میں کھایا جاتا ہے۔ کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے اور چائے پینے کے بعد سب اپنے روم میں سونے کے لیے چلے جاتے ہیں۔ ثانیہ بھی روم میں آکر سونے کی کوشش کرتی ہے لیکن آنکھوں کے سامنے کچھ دیر پہلے کے مناظر گھومنے لگتے ہیں۔ وہ سورۂ رحمان کی تلاوت سنتی ہے جس سے اسے کافی سکون ملتا ہے اور وہ پُرسکون نیند سو جاتی ہے۔

www.kitabnagri.com

رات کے تقریباً ڈیڑھ بج رہے تھے رات کی خاموشی میں موبائل بجنے کی آواز سکوت اور نیند دونوں کو چیر دیتی ہے، وہ گھبرا کر سوچتی ہے کہ یا خُدایا اب اس وقت کون ہے، رات کے وہ پہلے ہی بہت مشکل سے سوئی تھی۔ وہ کال اُٹھاتی ہے، "ہیلو کون؟" دوسری طرف سے آواز آتی ہے، "مس ثانیہ، میں مینیجر یزدان کا سامنے والا بہت زیادہ گھبرایا ہوا لگ رہا تھا... میری بات دھیان سے سنیں، زیادہ وقت

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔"ثانیہ پریشان ہو کر پوچھتی ہے،"یہ آپ کیا بول رہے ہیں، کہاں ہیں آپ؟اور اس وقت کال کیوں کی؟خیریت ہے سب؟"وہ آواز کہتی ہے،"خیریت نہیں ہے، آپ جلدی سے ریکارڈنگ آن کریں۔"ثانیہ پوچھتی ہے،"لیکن کیوں؟"وہ کہتا ہے،"جیسا کہہ رہا ہوں ویسا کریں۔"ثانیہ ریکارڈنگ آن کر دیتی ہے۔وہ آواز کہتی ہے،"ہم جس کو قاتل سمجھ رہے تھے ہادیہ کا،وہ قاتل نہیں ہے، یزدان شاہ قاتل نہیں ہے۔"ثانیہ چونک کر کہتی ہے،"آپ ایسا کیسے بول سکتے ہیں؟کیا ہے؟"وہ کہتا ہے،"میں جو کہہ رہا ہوں اسے سمجھیں،یزدان قاتل نہیں ہے،اسے ان سب میں پھنسایا جا رہا ہے،وہ بے قصور ہے، قاتل تو خود ش۔..."اتنا کہہ کر اچانک کال منقطع ہو جاتی ہے یا جیسے کسی نے جان بوجھ کر ایسا کر دیا ہو کہی اسکی جان خطرے میں تو نہیں ثانیہ کے ذہن میں آتا ہے۔ثانیہ بار بار کال ملاتی ہے لیکن فون بند مل رہا ہوتا ہے،اسے کچھ سمجھ نہیں آتا کہ وہ کیا کرے۔وہ میجر احمد کو کال کرتی ہے لیکن ان کا نمبر بھی نہیں مل رہا ہوتا۔بے چینی میں وہ سوچتی ہے کہ اب میں کیا کروں،فی الحال کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی۔نیند اسے آ نہیں رہی تھی اس لیے وہ تہجد کی نماز ادا کرنے لگتی ہے اور رو کر خدا سے دعا کرتی ہے کہ وہ سب کے حق میں بہتر کرے اور جو کوئی بھی ظالم مجرم ہے اس کا چہرہ سب کے سامنے لائے۔کچھ حد تک یہ تو ثابت ہو گیا تھا کہ یزدان قاتل نہیں ہے،اب اس بات میں کتنی صداقت ہو گی،یہ آنے والا وقت بتائے گا۔

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ صبح اٹھتی ہے رات کو جو ہوا سب یاد آجاتا ہے وہ فوراً موبائل دیکھتی ہے میجر احمد کی کالز آئی ہوتی ہیں وہ فوراً کال کرتی ہے، نیٹ ورک مصروف آرہا ہوتا ہے۔ ثانیہ دوبارہ کال کرتی ہے جو اُٹھالی جاتی ہے۔ "مس ثانیہ فوراً آپ مارگلہ ہلز روڈ پہنچیں۔" "سر، سب ٹھیک ہے؟ اتنا ارجنٹ؟ میں نے کچھ بتانا تھا آپ کو مینیجر سے متعلق۔" "مس ثانیہ، مینیجر کا ہی ایکسیڈنٹ ہوا ہے، آپ جلدی آئیں، مجھے تو یہ مرڈر لگ رہا ہے۔" "اوکے سر میں ابھی آتی ہوں۔" ثانیہ سوچتی ہے کہ مینیجر کو اس لیے مار دیا گیا کیونکہ وہ راز جان گیا تھا۔ کیا ہم کبھی راز تک پہنچ بھی پائیں گے یا نہیں؟ یا ایسے ہی یہ سب ہوتا رہے گا، معصوم لوگوں کی جان جاتی رہے گی اور وہ جو کوئی بھی ظالم درندہ ہے وہ آزاد گھومتا رہے گا۔ اللہ پاک پلیز جلدی سے سب ٹھیک ہو جائے۔ ثانیہ خود ہی ڈرائیونگ کرتی ہے۔ رویان کہتا ہے مینیجر کا ایکسیڈنٹ کیسے ہوا وہ بھی اتنی رات کو، یہی بات مجھے بھی سمجھ نہیں آرہی۔ دانی کہتا ہے پولیس انویسٹیگیٹ کر رہی ہے، میرا ہر کام وہی ہینڈل کرتا تھا، میرا بہت اچھا ورکر تھا، کہیں اس کی موت کے پیچھے شاویز شاہ کا تو ہاتھ نہیں۔ دانی کہتا ہے پاگل ہو گئے ہو؟ مینیجر سے شاویز کا کیا تعلق اور شاویز کیوں جان لے گا کسی کی؟" دانی مانا اس نے اتنا بُرا کیا تھا لیکن اس پر وہ شرمندہ بہت ہے اور مینیجر کی جان لے کر اس کو کیا ملے گا دانی؟ اور یہ ویسے بھی ایکسیڈنٹ ہے۔" رویان کہتا ہے: "پہلی بات تو یہ ہے کہ شاویز کا مینیجر سے کوئی تعلق نہیں لیکن مینیجر کا مجھ سے تعلق تو تھا، میرے ہر پروجیکٹ ہر کام کو وہ ہینڈل کرتا تھا۔ اور دوسری بات میری بہن معیزہ شاہ کا بھی تو ایکسیڈنٹ دکھایا گیا تھا، پیشگی منصوبہ بند

Posted On Kitab Nagri

مر ڈر تھا وہ۔ "دانی حیران ہو کر کہتا ہے: "یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟ یہ کیسے ممکن ہے؟ معیزہ اور انکل کا تو ایکسیڈنٹ ہوا تھا نا۔ "رویان کہتا ہے: "نہیں ہوا تھا ایکسیڈنٹ، مارا گیا تھا انہیں۔ اور مارنے والا تمہارا پیارا شاویز شاہ ہے۔ "دانی کہتا ہے: "یہ کیا بول رہے ہو؟ "رویان کہتا ہے: "میں سچ بول رہا ہوں، کل ہی یہ راز کھولا ہے میں نے۔ ایک بہترین ایجنٹ کو اس کیس کے پیچھے لگایا ہوا تھا، مجھے پورا یقین تھا کہ وہ ایکسیڈنٹ نہیں تھا، اس لیے کچھ عرصہ پہلے ہی اس ایجنٹ کو مقرر کیا تھا میں نے اور کل ہی اس نے راز فاش کر دیا۔ "دانی کے پاؤں تلے زمین نکل گئی، وہ جس انسان کی اپنے دوست کے سامنے طرفداری کر رہا تھا، معاف کرانے پر زور دے رہا تھا، وہی اس کی بہن کا قاتل نکلا۔ "یزدان، مجھے یقین نہیں آ رہا، وہ اپنی نام نہاد انا میں اتنا گر جائے گا، میں اس کو چھوڑوں گا نہیں، دنیا کے کسی کونے میں بھی ہو اڈھونڈ نکالوں گا اس کو اور پھر اس کی سزا موت سے بدتر ہو گی، اس نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا، میری معصوم بہن اور میرے بابا کی جان لے لی۔ ""میں تمہارے ساتھ ہوں یزدان، میں پولیس سے بات کرتا ہوں۔ ""پولیس کی ضرورت نہیں، مجھے اس کا پتہ چاہیے جو میں اپنے ذرائع سے حاصل کر لوں گا، فی الحال ایکسیڈنٹ سائٹ پر جا رہا ہوں، وہ میرا وفادار ورکر تھا، اس کی موت میں جس کسی کا ہاتھ بھی ہے نہیں چھوڑوں گا۔ تم عنایہ کا خیال رکھنا۔ "ثانیہ تقریباً 30 منٹ کی ڈرائیو کے بعد وہاں پہنچ چکی تھی۔ پولیس اور آرمی کافی تعداد میں موجود تھی۔ وہ میجر احمد کے پاس پہنچ جاتی ہے۔ "سر یہ سب کس نے کیا؟ کچھ پتہ چلا؟ ""فی الحال تو ایکسیڈنٹ لگ رہا ہے۔ ""نہیں سر، یہ ایکسیڈنٹ نہیں ہے۔ "پھر

Posted On Kitab Nagri

ثانیہ رات والی کال کی ریکارڈنگ میجر احمد کو سناتی ہے۔"اس کا مطلب ہے اسی انسان نے اس کی جان لی ہے صرف اس لیے کہ اس کو راز معلوم ہو گیا تھا۔ کیسا گھٹیا انسان ہے، ایک جرم کو چھپانے کے لیے جرم پر جرم کر رہا ہے۔ لیکن 'ش' بولا تھا اس نے، کون ہو سکتا ہے؟ پورا نام نہیں لے سکا، اتنے میں ہی کال منقطع ہو گئی تھی یا کر دی گئی تھی۔ اس سے یہ تو ثابت ہوا کہ یزدان شاہ قاتل نہیں ہے۔" میجر احمد بولتے ہیں:"جی مس ثانیہ، لیکن آخر کون قاتل ہے؟ فکر نہ کریں، بہت جلد پتہ چل جائے گا۔ حادثہ بہت بُرے طریقے سے کیا گیا ہے، شاید وہ کسی سے بھاگ رہا تھا یا کوئی اس کو تعاقب کر رہا تھا اور اچانک سامنے سے ٹرک کے ذریعے ہٹ کیا گیا، اور کیونکہ وہ ڈرائیونگ سیٹ پر تھا، اس لیے نہیں بچ سکا۔"ثانیہ کہتی ہے:"سر لیکن وہ ٹرک کہاں ہے جس سے ہٹ کیا گیا؟ وہی تو غائب ہے، اس کے علاوہ رات کے اس پہر یہاں کوئی موجود نہیں تھا اور کوئی سی سی ٹی وی کیمرہ بھی نہیں تھا۔ فجر کے وقت لوگوں نے دیکھا تو پولیس کو اطلاع کیا۔""سر تو کیسے پتہ چلے گا یہ سب کس نے کیا؟""پتہ چل جائے گا مس ثانیہ، اور ویسے بھی اس نے جو کیا، یہ سب متاثرہ ہادیہ کے کیس سے جڑا ہے۔""سر، امید ہے وہ مجرم جلد پکڑا جائے۔""فکر نہ کریں مس ثانیہ، وہ جلد پکڑا جائے گا۔"اسی دوران یزدان شاہ بھی ایکسیڈنٹ سائٹ پر پہنچ جاتا ہے۔ وہ پولیس سے بات کر ہی رہا تھا کہ اس کی نظر ثانیہ پر پڑتی ہے، وہ وہیں چلا آتا ہے۔ ثانیہ کا چہرہ دوسری طرف تھا اس لیے وہ اسے نہیں دیکھ پاتی لیکن میجر احمد دیکھ لیتے ہیں۔ یزدان آکر کہتا ہے:"واہ مس ثانیہ کاظمی، آپ یہاں؟ مجھے معلوم نہیں تھا دھوکے باز لوگ اتنے

Posted On Kitab Nagri

اعتماد کے ساتھ گھومتے پھرتے ہیں۔"ثانیہ اُس کی آواز سن کر مڑتی ہے:"آپ یہاں سر؟"یزدان تیز لہجے میں کہتا ہے:"کیوں؟ڈر لگ رہا ہے کہ کہیں یہاں راز نہ کھول دوں آپ کا؟قاتل کے ساتھ مل کر مرنے والے مقتول کی موت کا تماشا دیکھنے کب سے آنے لگی ہیں؟""مسٹر یزدان، حد میں رہ کر بات کریں، آپ ایک آرمی ایجنٹ سے بات کر رہے ہیں۔"میجر احمد بول پڑتے ہیں۔"ایجنٹ؟" یزدان حیران ہو کر کہتا ہے،"اوہ، تو آپ ایجنٹ ہیں؟کس مقصد سے آئی تھیں؟مجھے اُس شاویز کے ساتھ مل کر برباد کرنے؟یا اس کے گناہوں پر پردہ ڈالنے؟"ثانیہ خاموش رہتی ہے، اس کے الفاظ تیر کی طرح اس کے دل میں چبھ رہے ہوتے ہیں مگر وہ چاہتی تھی کہ جب حقیقت کھلے تو یزدان خود اپنی آنکھوں سے دیکھے کہ ثانیہ دھوکے باز نہیں بلکہ انصاف کے لیے آئی تھی۔یزدان کہتا ہے:"میں دو سوال کروں گا، جب تک جواب نہ ملیں میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔"ثانیہ تنگ آ کر کہتی ہے:"جو پوچھنا ہے جلدی پوچھیں۔""پہلا سوال—کس مقصد سے آئیں تھیں میری زندگی میں؟""ایک کیس کی وجہ سے، مزید نہیں بتا سکتی، کون سا کیس تھا، وقت آنے پر پتہ چل جائے گا، اور اس بارے میں مجھ سے مزید نہ پوچھا جائے۔""ٹھیک ہے، لیکن دوسرا سوال بہت ضروری ہے:شاویز شاہ کہاں ہے؟""زندہ نہیں ہے۔""بس بہت ہوا!اتنا بڑا جھوٹ بولتے ہوئے شرم نہیں آئی؟""یہ جھوٹ نہیں ہے مسٹر یزدان، سچ ہے۔"میجر احمد کہتے ہیں:"آپ ایک میجر سے بات کر رہے ہیں، لہٰذا آرام سے۔وہ مر چکا ہے، اسے مرے ہوئے کچھ ماہ ہو چکے ہیں، ہم کسی قاتل کا ساتھ نہیں دے رہے، جو

Posted On Kitab Nagri

حقیقت ہے وہ بتا رہے ہیں۔ "یزدان غصے سے کہتا ہے: "میں بے وقوف نہیں، جھوٹ بولنے سے پہلے آپ لوگ آپس میں مشورہ کر لیتے کون سا بہانہ دینا ہے؟ کیونکہ کچھ وقت پہلے وہ میرے دوست رویان سے مل چکا ہے اور آپ لوگ کہہ رہے ہیں اسے مرے ہوئے مہینے ہو گئے!" یہ سن کر ثانیہ اور میجر احمد پر یہ سچ کسی بم کی طرح پھوٹتا ہے۔ "قاتل ہے وہ میری بہن کا، اسے نہیں چھوڑوں گا، جتنا بچانا ہے بچا لیں۔ "میجر احمد کہتے ہیں: "کیا ثبوت ہے آپ کے پاس؟" یزدان ثبوت دکھاتا ہے اور سب کچھ ثابت ہو جاتا ہے، اور ثانیہ کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آتا کہ شاویز ایسا کچھ بھی کر سکتا تھا۔

ہمیں بس اتنا پتا ہے کہ وہ زندہ نہیں تھا۔ اس کا ایک حادثہ ہوا تھا جس میں اس کی جان چلی گئی اور اس کا چہرہ جلا ہوا تھا، یہ سب ثابت کیا گیا۔ باقی اس چیز کے ثبوت آپ کو مل جائیں گے، جو کچھ بھی ہے ہم پتہ کروا لیں گے، اور مجرم کو اس کے کیے کی سزا ضرور ملے گی۔ اور آپ کی بھی بہن کو انصاف ملے گا۔ میجر احمد یہ سب یزدان شاہ سے کہتے ہیں۔ ثانیہ خاموشی سے وہاں کھڑی تھی کیونکہ وہ یزدان شاہ کی آنکھوں میں اپنے لیے حقارت اور نفرت دیکھ چکی تھی۔ اتنے میں میجر احمد کا فون بجتا ہے، وہ کال سنتے ہیں اور اگلے شخص کی بات سن کر فوراً اپنی گاڑی کی طرف بھاگتے ہیں۔ ثانیہ سمجھنے کی کوشش ہی کر رہی تھی کہ اچانک کیا ہوا، وہ کیا بولے۔ میجر احمد ثانیہ کو آواز دیتے ہیں، "مس ثانیہ، جلدی آئیں، ہمیں فوراً پہنچنا ہے، کاشف کو ہوش آ گیا ہے۔" ثانیہ بھی جلدی سے گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے۔ کاشف کہیں یہ

Posted On Kitab Nagri

وہ کاشف تو نہیں ہادیہ کا شوہر۔ لیکن وہ اس وقت اس خیال کو جھٹک دیتی ہے، اس وقت وہ جلد سے جلد شاویز شاہ کو پکڑنا چاہتا تھا، اس کے بعد وہ اس کے بارے میں کچھ کرے گا۔ آخر کیا، اس نے بھی بہت برا کیا تھا، لیکن اس وقت اس کے لیے شاویز شاہ سے زیادہ ضروری کچھ نہیں تھا۔

میجر احمد اور ثانیہ فوراً اسپتال پہنچتے ہیں۔ "ڈاکٹر، ہم کاشف سے فوراً ملنا چاہتے ہیں۔" ڈاکٹر کہتا ہے، "میجر احمد، آپ مل تو لیں مگر ایک مسئلہ ہے۔ وہ ہوش میں تو آ گیا ہے لیکن جب سے ہوش میں آیا ہے، وہ کچھ بول نہیں رہا۔ اور ممکن ہے کہ اس کا دماغ اب بھی کوما میں رہنے کی وجہ سے معمولی فالج کی کیفیت میں ہو، یا وہ کسی صدمے میں ہو۔ آپ کوشش کریں بات کرنے کی، شاید وہ کچھ جواب دے دے۔ باقی وہ چیزیں سمجھ رہا ہے، اسے سب اچھی طرح احساس ہے، لیکن وہ بول نہیں پا رہا، اور یہ نارمل ہے، کچھ وقت بعد وہ خود ہی اس کیفیت سے نکلنے لگے گا۔" میجر احمد نے جواب دیا، "ٹھیک ہے، ہم کوشش کرتے ہیں بات کرنے کی، اور یہ بہت ضروری ہے۔ یہی واحد انسان ہے جو اصل مجرم کو سامنے لا سکتا ہے۔ بہت شکریہ ڈاکٹر برہان، یہ سب آپ کی انتھک محنت سے ممکن ہو پایا کہ وہ اتنی جلدی سنبھل گیا۔" ڈاکٹر نے کہا، "یہ میرا فرض تھا، اور اس کی حالت میں بہت پہلے بہتری آ سکتی تھی، لیکن اسے کوما میں رکھنے کے لیے وہ سب کیا گیا تھا۔" "جی ڈاکٹر، بہت شکریہ۔" "خوشی میری ہے، میجر احمد۔"

Posted On Kitab Nagri

وہ لوگ کاشف کے کمرے میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ سیدھا لیٹا ہوا تھا اور ٹرانس کی کیفیت میں مسلسل کھڑکی کی طرف دیکھ رہا تھا، یا شاید گھور رہا تھا۔ کمرے میں کسی کی موجودگی محسوس کر کے وہ ان کی طرف دیکھتا ہے مگر خاموش رہتا ہے۔ یہ ۳۰–۳۲ سالہ مرد کئی سال سے کوما میں پڑا ہوا تھا۔ اس کی جلد بے رونق اور پیلی مائل ہو چکی تھی، گال دھنستے ہوئے اور آنکھوں کے نیچے گہرے حلقے نمایاں تھے۔ جسم حد سے زیادہ لاغر اور کمزور، ہاتھ پاؤں باریک اور سخت ہو گئے تھے۔ ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے، بال بے جان اور چھوٹے نظر آتے تھے۔ اس کی حالت کافی قابلِ رحم لگ رہی تھی۔

"کاشف، ہم تم سے کچھ پوچھنا چاہتے ہیں، ہمیں اپنا ہمدرد ہی سمجھو۔ ہم تمہاری مدد کرنا چاہتے ہیں، اور اس کے لیے تمہیں بھی ہمیں کچھ بتانا ہو گا۔ ہم جانتے ہیں کہ تم نے بہت تکلیف برداشت کی۔ زندہ ہوتے ہوئے بھی اس حالت میں اتنے سال رہنا بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اور تم اپنے اپنوں سے ملنا چاہتے ہو گے، اپنی ماں باپ سے، اپنی بیٹی سے..." بیٹی کا ذکر سن کر وہ میجر احمد کو دیکھتا ہے اور اس کی آنکھوں سے ایک آنسو ٹوٹ کر گرتا ہے۔ ثانیہ پوچھتی ہے، "آپ اپنی بیٹی سے ملنا چاہتے ہیں، نا؟" وہ آنکھیں جھپکتا ہے، جیسے کہنا چاہتا ہو، ہاں، میں ملنا چاہتا ہوں، مجھے میری بیٹی سے ملاؤ۔ "ہم آپ کو آپ کی بیٹی سے ملوائیں گے، لیکن اس سے پہلے ہمیں مجرم تک پہنچنا ہے۔ جس کے بارے میں صرف آپ جانتے ہیں۔ آپ کی بیوی ہادیہ کا قاتل اور آپ کو اس حالت میں پہنچانے والا کون ہے؟" ثانیہ پوچھتی ہے اور کاشف کے ردِ عمل سے ثانیہ اور میجر احمد حیران ہو جاتے ہیں۔ اس کی آنکھوں میں خوف،

Posted On Kitab Nagri

نفرت اور شدت سے بہتے آنسو، اس کے ہاتھوں میں تیزی سے حرکت پیدا ہوتی ہے، وہ اٹھنے کی کوشش کرتا ہے۔ "آپ پلیز ریلیکس ہو جائیں..." میجر احمد اسے واپس بستر پر لٹا دیتے ہیں۔

وہ سمجھ رہے تھے کہ آج ہی وہ ہوش میں آیا ہے اور وہ لوگ سوالات کرنے لگے ہیں، لیکن یہ بہت ضروری تھا، وہ مزید کسی جان کی قربانی نہیں دے سکتے تھے۔ "سر، شاویز شاہ نے یزدان شاہ کی بہن کی جان لی ہے ایک حادثے کے ذریعے، اور مینیجر کا بھی تو حادثہ ہوا، اور کاشف کا بھی، کہیں شاویز شاہ نے تو یہ سب نہیں کیا؟" "کچھ کہہ نہیں سکتے، فی الحال۔" شاویز شاہ کا نام آتے ہی کاشف کی حالت بگڑنے لگتی ہے۔ "ش... ش..." وہ بولنے کی کوشش کرتا ہے اور تیزی سے سانسیں لینے لگتا ہے، جیسے سانس لینا مشکل ہو۔ "کاشف؟ کیا ہوا تمہیں؟" میجر احمد اسے پر سکون کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن وہ مسلسل کچھ کہنے کی کوشش کر رہا تھا مگر کہہ نہیں پا رہا تھا۔ حالت مزید بگڑ رہی تھی۔ "ڈاکٹرز! ڈاکٹرز!" وہ ہانپتے ہوئے کہتا ہے، "وہ قاتل ہے، اس نے، میری، بیوی کو، مارا، وہ قاتل ہے..." وہ اٹکتے ہوئے بولتا ہے۔ وہی ہوا جس کا ثانیہ کو احساس تھا۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ جس انسان کے لفظوں پر اس نے اتنے آنسو بہائے، جس کے لیے ہمدردی محسوس کی، وہی انسان سب کی زندگیاں برباد کرنے والا ہے۔

"کاشف، ریلیکس رہو، ہم اسے سزا دلائیں گے، پریشان نہ ہو، بس کوشش کرو ہمیں سب بتانے کی..." ڈاکٹر برہان کہتے ہیں، "میجر احمد، میرے خیال سے ہمیں اسے تھوڑا وقت دینا چاہیے تاکہ یہ آرام کر

Posted On Kitab Nagri

سکے، باقی باتیں آپ بعد میں پوچھ لیجیے گا۔ یہ زیادہ دباؤ لے گا تو نقصان ہو گا۔ ""ٹھیک ہے ڈاکٹر برہان، ویسے بھی قاتل کا نام یہ بتا چکا ہے، اب اس نے کیوں، کیسے قتل کیا، یہ وہ خود بتا دے گا۔"

ثانیہ اور میجر احمد کمرے سے باہر نکلنے ہی والے ہوتے ہیں کہ کاشف کی آواز انہیں روک دیتی ہے۔

"میری بیٹی لا دیں، ایک بار دیکھنا چاہتا ہوں اسے، میں بہت شرمندہ ہوں، بس ایک بار دیکھنا چاہتا ہوں..." وہ مدھم اور لرزتی آواز میں کہتا ہے۔ "شاویز شاہ کے بارے میں بتاؤ ہمیں، اس نے کیسے اور کیوں قتل کیا ہادیہ کو، کیا دشمنی تھی؟" کاشف کہتا ہے، "سر، اس کی دشمنی ہمیشہ سے یزدان شاہ کے ساتھ تھی۔ یزدان شاہ ہادیہ کو اپنی سگی بہن جیسا سمجھتا تھا۔ جب اسے پتا چلا کہ میں ایک برا شوہر ہوں تو یزدان شاہ بہت مدد کرتا تھا، ایک سگے بھائی کی طرح۔ شاویز شاہ شروع سے یزدان پر نظر رکھے ہوئے تھا۔ پھر ایک دن وہ مجھ سے ملا۔ میں نوکری نہ ملنے پر پریشان تھا، تو اس نے کہا کہ اگر میں اس کے لیے کام کروں تو وہ مجھے پیسے دے گا۔ اس نے یزدان شاہ کی شبیہ میرے سامنے خراب کی کہ وہ دھوکے باز ہے، دوستی میں دھوکا دے گیا۔ میں اس کی باتوں میں آ گیا۔ اس نے مجھے یزدان کے دفتر میں کام کرنے کو کہا۔ ہادیہ کی وجہ سے مجھے نوکری مل گئی۔ وہ مجھے ہر وقت بھڑکاتا رہتا کہ تمہاری بیوی تمہارے لائق نہیں، تم اس کے لیے اپنے والدین کو چھوڑ آئے، وہ تمہارے لیے کچھ نہیں کرتی، تم کسی اور کے لائق ہو۔ اور شاویز شاہ کی باتوں کے بعد ہمارے رشتے میں پہلے سے زیادہ کڑواہٹ آ گئی۔ میں نفرت کرنے لگا۔ پھر ہماری بیٹی ہوئی تو میں نے ہادیہ سے کہا کہ مجھے بیٹی نہیں چاہیے، جو بڑی ہو کر

Posted On Kitab Nagri

اپنی ماں کی طرح گھر چھوڑ کر چلی جائے، تمہاری جیسی نکلے گی..." وہ روتے ہوئے کہتا ہے، "میں کتنا گر گیا تھا۔" ایک دن یزدان شاہ نے دفتر میں میری باتیں سن لیں، اس نے مجھے تھپڑ مارا، لڑائی ہوئی۔ اس نے ہادیہ سے کہا کہ وہ کب تک یہ برداشت کرے گی، اسے پولیس میں شکایت کرنی چاہیے، لیکن ہادیہ پھر بھی میرا ساتھ دیتی رہی۔ ایک دن پھر لڑائی ہوئی، بیٹی کو لے کر، میں نے کہا اسے کہیں چھوڑ آؤ، میں اس کا خرچ نہیں اٹھاؤں گا۔ یزدان نے مجھے نوکری سے نکال دیا تھا، اور میں نے زبردستی ہادیہ کی نوکری بھی چھڑوادی۔ ہادیہ بیٹی کو لے کر کہیں چلی گئی، اور جب واپس آئی، تو اس کے ہاتھ میں بچی نہیں تھی۔ میں نے پوچھا تو اس نے کہا، 'تم یہی چاہتے تھے، تو اب کیوں پوچھ رہے ہو؟' میں بھی چپ ہو گیا، سوچا اچھا ہوا جان چھوٹی۔ یہ سب کرنے کے لیے مجھے شاویز ہی بھڑکاتا تھا، میرے دل میں یزدان کے لیے نفرت بڑھتی گئی۔ ایک دن شاویز نے کہا کہ اپنی بیوی کو جان سے مار دو اور الزام یزدان شاہ پر ڈال دیں گے۔ اس کے پیسے تمہارے ہو جائیں گے، اور اسے پھانسی ہو جائے گی۔ اسے اس کے کیے کی سزا ملے گی۔ کاشف کی آواز رندھ جاتی ہے، "میں لالچ اور انتقام میں اندھا ہو گیا تھا، یزدان نے جو مجھ پر ہادیہ کی وجہ سے ہاتھ اٹھایا، میں نے اسے انا کا مسئلہ بنالیا۔"

ماضی:

کوئی بچاؤ، کوئی بچاؤ، ڈارلنگ، ادھر بچانے کوئی نہیں آئے گا تمہیں۔ چلو شاباش، ادھر آجاؤ۔ تمہیں خدا کا واسطہ ہے، بس کر جا گھٹیا عورت، اپنے اس منہ بولے بھائی سے مجھے زلیل کروایا، اب دیکھ میں

Posted On Kitab Nagri

تیرے ساتھ کیا کرتا ہوں۔ تم مجھے معاف کر دو، میں سر بھائی کو بھی بولوں گی، وہ تمہیں معاف کر دیں گے، مجھے جانے دو۔

مجھے معاف کرو، کاشف، میرا کیا قصور ہے؟ تم ایسے کیوں کر رہے ہو؟ گھٹیا عورت تمہاری وجہ سے تمہارے اُس منہ بولے بھائی نے میرے پر ہاتھ اُٹھایا اور مجھ سے نوکری چھین لی۔ وہ مجھے کیا معاف کرے گا؟ میں اسے معاف نہیں کرنے والا، تمہارا وہ حشر کروں گا، دنیا یاد رکھے گی۔ کاشف، ایسے مت کرو۔ کبھی تو ہم نے محبت کی تھی، جھوٹی ہی سہی، تم نے وعدے تو کیے تھے۔ میں نے تمہارے لیے کتنا کچھ کیا، اپنے ماں باپ کی عزت کا نہیں سوچا، ان کے مان کو توڑ دیا، صرف تمہارے لیے۔

اے بس کرو، یہ نٹک۔ جو عورت اپنے ماں باپ کی نہیں ہو سکی، وہ میری وفادار کیا ہو گی۔ تمہارا مار جانا ہی بہتر ہے۔

کاشف، نہیں، مجھے معاف کرو، میری زندگی بخش دو، میں تمہاری زندگی سے دور چلی جاؤں گی۔ میں کچھ سوچ کر اسے جانے دیتا ہوں۔ شاویز کی کال آتی ہے تو میں اسے صاف کہتا ہوں کہ میں اس کی جان نہیں لے سکتا، اتنا نہیں گر سکتا کہ جس سے محبت کی شادی کی، جس کو بیوی بنایا، اسے اپنے ہاتھوں سے مار دوں۔ اور میں گھر سے باہر آ جاتا ہوں۔ وہ مجھ سے لڑائی کرتا ہے، میں فون بند کر دیتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

صبح ہادیہ کی موت کی خبر ملتی ہے، وہ بھی اپنے ہی گھر سے۔ میں حیران ہوتا ہوں کہ وہ تو گھر سے چلی گئی تھی، واپس کیسے آئی؟ شاویز شاہ نے اسے رات کو مار دیا تھا، ہادیہ کو بلا کر میرا نام لے کر کہا کہ کاشف کی جان کو خطرہ ہے

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

Posted On Kitab Nagri

،اور میری بیوی مجھ سے محبت کرتی تھی، وہ فوراًواپس آگئی۔ وہ یہ کہتے ہوئے روتی اور پھر شاویز شاہ مجھے مجبور کرتا ہے کہ میں گواہی دوں، یزدان شاہ کے خلاف اس پر الزام لگاؤں۔ میں انکار کرتا ہوں تو مجھے دھمکی دیتا ہے، کہ اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تمہارے ماں باپ کو ختم کر دوں گا۔ میں مجبور ہو جاتا ہوں اور یزدان شاہ پر قتل کا الزام لگا دیتا ہوں۔ یزدان شاہ کو ضمانت مل جاتی ہے اور اس کیس کی جانچ پڑتال ابھی بھی چل رہی تھی۔

میں فیصلہ کرتا ہوں کہ میں پولیس کو شاویز شاہ کی اصلیت بتادوں گا۔ شاویز شاہ سے کہتا ہوں کہ وہ خود اصلیت بتادیں، ورنہ وہ خود بتادے گا۔ وہ مجھے رات کو ملنے بلاتا ہے کہ آخری بار کچھ بات کرنا چاہتا ہے، کچھ بتانا چاہتا ہے، صبح وہ پولیس کو سب بتادے گا، وہ بہت شرمندہ ہے۔ راستے میں جب ہوتا ہوں تو ایک گاڑی مسلسل مجھ پر فائرنگ کرتی ہے، میں سپیڈ تیز کر کے اس سے بچ رہا ہوتا ہوں، تو آگے سے ایک ٹرک آجاتا ہے۔ اور اس کے بعد مجھے کچھ یاد نہیں۔

آپ جیسے مردوں کی وجہ سے یہ سب ہوتا ہے جو عورت کو محبت کا جھانسہ دیتے ہیں، اُس سے بڑی بڑی قربانیاں مانگتے ہیں۔ ماں باپ کو چھوڑ دو، جینا ہی چھوڑ دو۔ لیکن جب باری صرف ساتھ نبھانے کی آتی ہے تو یہ بہانے بناتے ہیں کہ تم تو ماں باپ کی نہ ہو سکیں، ہماری کیا ہو گی؟ آپ عزت سے بھی تو اپنا سکتے ہیں اُس کے ماں باپ کی رضامندی کے ساتھ خود اس کو یہ راستہ چننے پر مجبور کرتے مرنے کا جھوٹا

Posted On Kitab Nagri

ڈرامہ کر کے اور پھر خود ہی طعنہ دیتے اس عورت کو جو آپ کی محبت میں اس قدر مخلص تھی اپنے ہاتھوں سے اپنی اور اپنے والدین کی بربادی لکھ لی اور ایک بار سوچا تک نہیں کاش لڑکیاں یہ سمجھ لیں کہ جو محبت کرتے ہے وہ عزت سے اپناتے ہے بھگاتے نہیں اور محبت وہی ہوتی ہے جو پوری ذمہ داری اور ایمان داری سے کی جائے، جس میں عمر بھر ہر طرح کے حالات میں ساتھ نبھانے کی ہمت ہو، ماں باپ اولاد کے لیے ہمیشہ بہتر سوچتے ہے ہادیہ کے پیرنٹس جانتے تھے کہ وہ تمھارے ساتھ کبھی خوش نہیں رہیگی کاش تم تھوڑی تو وفا کر لیتے اس کے ساتھ یہ جانتے ہوئے بھی اس کا تمھارے علاوہ کوئ نہیں یہ سب کیا بیوی تو چھوڑو تم نے تو اپنی بیٹی تک کے ساتھ اتنا برا کیا کوئ اپنی ہی اولاد کے ساتھ ایسا کر سکتا یقین نہیں آتا ایک پل کے لیے تمھاری حالت پر ترس آیا تھا لیکن یہ تمھارے کیے کا نتیجہ تھا ۔ محبت کے نام پر اُس کی زندگی تباہ کر دی۔ اُس کی موت میں برابر کے شریک ہو تم۔ میں جانتا ہوں اور بہت شرمندہ ہوں۔ شرمندہ ہونے سے کیا ہو گا؟ اُس کی زندگی واپس آجائے گی؟ اُس کو جو اتنے درد سہنے پڑے وہ لوٹ آئیں گے؟ مس ثانیہ، مریض کو اکیلا چھوڑ دیں ورنہ اس کی حالت زیادہ خراب نہ ہو جائے ڈاکٹر برہان کہتے ہیں۔ مس ثانیہ، کاشف کی اسٹیٹمنٹ مل گئ، اب ہمیں چلنا چاہیے میجر احمد بھی کہتے ہے۔ وہ دونوں روم سے باہر نکل آتے ہیں۔ اب شاویز شاہ کو سزا دلوانی ہے۔ کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس سب کے پیچھے وہ ہو گا۔ آرمی جو لوگوں کی حفاظت کرتی ہے، اس نے نام بدنام کر دیا۔ اپنے ناپاک ارادوں کو تکمیل دینے کے لیے وہ اس پیشے میں آیا اور کتنی معصوم جانیں لے لیں۔ اپنے

Posted On Kitab Nagri

جرم کو چھپانے کے لیے پہلے یزدّان شاہ کی بہن مائزہ، پھر یزدّان سے ہی انتقام لینے کے لیے ہادیہ کی جان لے لی، پھر سچ چھپانے کے لیے خود کی موت کا ناٹک کیا۔اس کے بعد جب مینیجر کو حقیقت پتا چل گئی تو اس کی بھی جان لے لی۔ خیر وہ جہاں کہیں بھی ہے ہم ڈھونڈ نکالیں گے۔فی الحال آپ گھر جائیں مس ثانیہ۔۔ثانیہ کا فون بجتا ہے، مسز عبّاس کی کال ہوتی ہے۔وہ اٹھاتی ہے۔جی ماما؟ثانیہ ابھی اور اسی وقت گھر آؤ۔خوف اور آنسوؤں سے لبریز آواز سن کر ثانیہ گھبرا جاتی ہے۔ماما، کیا ہوا ہے؟ کچھ بتائیں تو سہی!ثانیہ، بس آجاؤ۔ٹھیک ہے ماما، میں ابھی آئی۔کیا ہوا مس ثانیہ؟سب ٹھیک ہے؟پتا نہیں، ماما بہت گھبرائی ہوئی لگ رہی ہے، فوراً گھر آنے کا کہہ رہی ہے۔میں چلتی ہوں سر۔میں آپ کو ڈراپ کر دیتا ہوں۔ نہیں سر، اُنہیں ابھی میری سیکریٹ ایجنٹ کی جاب کا پتا نہیں اور ابھی حالات ایسے نہیں کہ میں بتاؤں۔ایک دفعہ کیس ختم ہو جائے پھر بتا دوں گی۔اچھا ٹھیک ہے، آپ جائیں اور کوئی مسئلہ ہو تو مجھے کال کر دیجیے گا یا آفس نمبر پر آپ میرے لیے بالکل چھوٹی بہن کی طرح ہے کوئی بھی مسئلہ ہو بے جھجھک آپ کہہ سکتی میں آپ کا سر ہونے کے ساتھ بڑا بھائی بھی ہوں۔ شکریہ سر۔ثانیہ اسپتال سے باہر نکل جاتی ہے اور دل میں یہی دعا کر رہی تھی کہ سب ٹھیک ہو اور دل کئی خدشات سے ڈرا ہوا تھا۔

ثانیہ جلدی سے گھر پہنچتی ہے۔"ماما کیا ہوا آپ ٹھیک ہیں؟باقی سب ٹھیک ہے؟"وہ جلدی سے دروازہ کھول کر اندر آتی ہے تو سامنے ہی مسز عباس اور عباس صاحب کھڑے تھے۔ثانیہ مسز عباس کو

Posted On Kitab Nagri

پریشان دیکھ کر یہی سوال کر پاتی ہے۔ مسز عباس خون سے لکھا وہی لیٹر اور ڈول دکھاتی ہیں جو ثانیہ نے جلدی میں ڈسٹ بن میں ڈالی تھی اور دوبارہ وہاں سے نکالنا بھول گئی تھی۔ "یہ کیا ہے ثانیہ بیٹا؟" وہ آنسو سے لبریز دل خراش آواز میں ثانیہ سے پوچھتی ہیں۔ "ماما آپ پلیز ریلیکس ہوں، ایسا ویسا کچھ نہیں ہو سکتا۔" "کیسے نہیں ہو سکتا؟ مجھے بتاؤ یہ سب کیا ہے اور کونسا کیس ہے ایسا؟ اور آپ کونسی جاب کرتی ہیں؟" وہ نڈھال سی ہو جاتی ہیں، یہ سب اچانک دیکھنا اور وہ بھی اس قدر کریپی، برداشت کرنا مشکل تھا۔ "ماما آپ پریشان نہیں ہوں، خود کو اذیت نہ دیں، میں بتاتی ہوں سب، آپ پلیز بیٹھ جائیں۔" ثانیہ ان کو صوفے پر بٹھاتی ہے۔ "بتائیں بیٹا کیا سچ ہے؟ اور آپ سب کچھ بتائیں گی، مزید کچھ نہیں چھپائیں گی؟" عباس صاحب ثانیہ سے آخر بول پڑتے ہیں جو کب سے خاموش کھڑے تھے، انہوں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا ایسا کچھ سامنے آئے گا۔ ثانیہ ان کو شروع سے اب تک سب بتاتی ہے— اپنی جاب سے متعلق، شہوائز کا اس کو یہ کیس سونپنا، پھر یزدان کے آفس میں مقصد سے جانا اور پھر اس دوران جو جو ہوا وہ سب بتا دیتی ہے۔ "بیٹا، آپ نے اتنا بڑا فیصلہ کرنے سے پہلے نہ سوچا؟ سیکرٹ ایجنسی جوائن کر لی، یہ آپ کی جان کے لیے کتنا خطرناک ہو سکتا ہے یہ نہیں سوچا؟ اس ملک میں کئی بھیڑیئے چھپے ہوئے ہیں۔" "ماما، میرا خواب تھا یہ، میں کچھ کرنا چاہتی تھی اپنے وطن کے لیے، یہاں کے لوگوں کے لیے۔ میں جانتی تھی آپ اور بابا مجھے کبھی اجازت نہیں دیں گے کیونکہ یہ پروفیشن بہت رسکی ہے، جان بھی جا سکتی ہے اور بہت مشکل کام ہے۔ مگر بابا، آپ ہی تو کہتے ہیں خوابوں کو پورا

Posted On Kitab Nagri

کرو چاہے آپ کو اپنی جان ہی کیوں نہ لگانی پڑے، خواب پورے کرنا آسان نہیں ہوتا، رات کی تاریکی میں سو کر خواب دیکھنے سے وہ پورے نہیں ہو جاتے، بلکہ ان کو پورا کرنے کے لیے بہت سی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ میں نے بہت محنت کی بابا اور مجھے میری محنت کا نتیجہ مل گیا، لیکن اس میں آئی بہت ساری مشکلیں میں نے اکیلے برداشت کیں، آپ سب تک نہیں آنے دیا۔ میں جانتی ہوں یہ بہت رسکی ہے لیکن میں آپ لوگوں پر کوئی خطرہ نہیں آنے دوں گی، ہر خطرہ خود پر لے لوں گی۔ ""بیٹا، آپ کو کیا لگتا ہے ہمیں اپنی جان پیاری ہے؟ ہمیں اپنے بچوں کی زندگیاں پیاری ہیں۔ اگر آپ کو کچھ ہو جائے تو ہم مر جائیں گے۔ ہماری زندگی کا قیمتی اثاثہ ہماری بیٹیاں ہیں۔" عباس صاحب ثانیہ کے سر پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہتے ہیں۔ "آپ کے ہر خواب کی تکمیل میں ہم ساتھ کھڑے ہوتے، آپ ایک دفعہ کہہ کر تو دیکھتی بیٹا۔ ""بابا، آپ کو پتہ ہے نا یہ پروفیشن ایسا ہے کہ سب کچھ بہت احتیاط سے کرنا پڑتا ہے۔ ""ہم ہمیشہ ساتھ ہیں بیٹا آپ کے ہر فیصلے میں۔ یزدان کے ساتھ بہت غلط ہوا، اس کا تو گھر، اس کی خوشیاں تباہ کر دیں اُس گھٹیا انسان نے، اور اب بھی وہ خود کو سرنڈر کرنے کے بجائے یہ سب کر رہا ہے۔" عباس صاحب نفرت سے بولتے ہیں جبکہ اب تک مسز عباس خاموش تھیں۔ ثانیہ ان کے قدموں میں بیٹھ جاتی ہے، "ماما پلیز معاف کر دیں اپنی بیٹی کو..." "اگر اس نے تمہیں یارانیہ کو کچھ کر دیا؟ اگر اس نے وہ کر دیا جو اس نے لکھا ہے؟" مسز عباس روتے ہوئے کہتی ہیں۔ "نہیں ماما، ایسا کچھ نہیں ہو گا۔ وہ کچھ نہیں کر سکتا، بلکہ اب ڈرنا اس کو چاہیے، ہمیں نہیں۔ اسے پکڑ لیا جائے گا اور اس کی

Posted On Kitab Nagri

سزا موت ہو گی، اس نے معصوم جانیں جو لیں اس کا کفارہ ادا کرنا ہو گا۔" ثانیہ اپنی ماما کے آنسو صاف کرتے ہوئے یقین دلاتی ہے۔ "اب آپ نے اپنی بیٹی کو معاف کیا؟" "آئندہ ہم سے کچھ مت چھپانا۔" "کبھی نہیں ماما، آپ جیسا کہیں گی ویسا کروں گی، آپ کہیں گی تو یہ جاب چھوڑ دوں گی۔" ثانیہ گلے لگ جاتی ہے اور اسے سکون ملتا ہے کہ اب وہ اکیلی نہیں، آخر کار وہ اپنا درد اپنوں سے بانٹ سکتی ہے، وہ بس اس لیے چھپاتی آئی تھی کہ سب پریشان ہو جاتے اور وہ اپنے پیاروں کو اپنی وجہ سے پریشان نہیں دیکھ سکتی تھی۔ اسی دوران احمر اندر آتا ہے، "ثانیہ تم رانیہ کو پِک اپ کر لائی؟ میں نے سوچا تھا میں خود لے آؤں گا آج اسے یونیورسٹی سے۔" آگے کا منظر دیکھ کر وہ پریشان ہو جاتا ہے، "سب ٹھیک ہے نا؟ مامی آپ رو کیوں رہی ہیں؟" "احمر بھائی، آپ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے رانیہ کو پِک نہیں کیا۔" "آپ نے پِک نہیں کیا تو پھر کس نے پِک کیا؟ میں یونیورسٹی گیا تو انہوں نے کہا وہ تو جا چکی، مجھے لگا آپ لے آئی ہوں گی۔" "نہیں بھائی..." اتنے میں مسز عباس بے ہوش ہو جاتی ہیں۔ "ماما! ماما! آنکھیں کھولیں! کچھ نہیں ہو گا رانیہ کو!" ڈاکٹر آتا ہے، "ان کا بی پی ہائی ہو گیا تھا اسٹریس سے اس لیے بے ہوش ہوئیں، تھوڑی دیر میں ہوش میں آ جائیں گی، خطرے کی کوئی بات نہیں۔" "بابا، آپ ماما کا خیال رکھیں، ہم رانیہ کا پتہ کرتے ہیں، چلیں احمر بھائی۔" ابھی وہ گھر سے نکل ہی رہے ہوتے ہیں کہ ثانیہ کو ایک میسج آتا ہے، ایک ویڈیو، جس میں ایک لڑکی کو رسّیوں سے باندھا گیا تھا اور اندھیرا تھا۔ ساتھ پیغام تھا: "اپنی بہن کو بچانا چاہتی ہو تو جو ایڈریس بھیج رہا ہوں وہاں آ جاؤ بغیر کسی کو بتائے۔ اگر

Posted On Kitab Nagri

کوئی بھی چال چلنے کی کوشش کی تو یاد رکھنا، اپنی بہن کو کھو دو گی۔""کیا ہوا ثانیہ؟ چلو!""احمر بھائی، مجھے جانا ہو گا...اکیلی۔"وہ جانتی تھی موبائل ہیک ہے، وہ ان کی آوازیں سن سکتا تھا، آخر وہ سیکرٹ ایجنسی میں رہ چکا تھا، یہ سب کرنا اس کے لیے مشکل نہیں تھا۔ ثانیہ ایک پیج پر چپکے سے کچھ لکھ کر احمر کو پکڑا دیتی ہے، کیونکہ وہ جانتی تھی فون پر بات کرنا خطرناک ہے۔ اس میں لکھا تھا:"بھائی، اس نمبر پر کانٹیکٹ کریں، ابھی کی صورتحال سمجھا دیں، اور یہ ایڈریس میجر احمد کو دے دیں، میرا نام کہہ کر، وہ سب سمجھ جائیں گے۔"احمر حیران ہوتا ہے،"یہ سب کیا ہے؟ آرمی کہاں سے آگئی؟ یہ میجر احمد کون ہے؟"وہ اندر ماما اور مامی کے پاس جاتا ہے اور عباس صاحب سے متعلق پوچھتا ہے، وہ سب بتا دیتے ہیں جس پر وہ مزید پریشان ہو جاتا ہے کہ رانیہ کسی قاتل کی حراست میں ہے، اس کی جان کو خطرہ ہے۔ وہ بھی بغیر کچھ کہے باہر نکل جاتا ہے آخر اس کی بیوی، اس کی محبت، اس کی جان خطرے میں تھی، وہ کیسے سکون سے بیٹھ سکتا تھا؟

دوسری طرف یزدان گھر آتا ہے اور عنایہ کے روم میں اُس کو دیکھنے جاتا ہے۔ عنایہ روم میں نہیں ہوتی۔ وہ نیچے لانچ میں آتا ہے، وہاں بھی نہیں ہوتی۔ گارڈن اور ہر جگہ ڈھونڈ لیتا ہے لیکن عنایہ کہیں نہیں ہوتی۔ "گارڈز! گارڈز! عنایہ کہاں ہے؟""سر عنایہ بی بی کمرے میں ہوں گی، ہمیں نہیں پتا۔" "کمرے میں نہیں ہے، اس لیے ہی تم سب سے پوچھ رہا ہوں! تم لوگوں کو نہیں پتا تو کس کو پتا ہونا

Posted On Kitab Nagri

چاہیے؟ کیا کرتے رہے ہو تم لوگ؟ کس کام کے لیے رکھا ہے؟" وہ ان میں سے ایک گارڈ کا کالر پکڑتے ہوئے چلاتا ہے۔

وہ رویان کو فون کرتا ہے۔ فون اٹھالیا جاتا ہے۔ "رویان، عنایہ کہاں ہے؟" "یزدان گھر پر ہو گی عنایہ، کیا ہوا ہے؟ اتنے پریشان کیوں لگ رہے ہو تم؟" "رویان نہیں ہے وہ گھر پر!" "یزدان، یہیں ہو گی، کہاں جاسکتی ہے؟ تم گھر پر ہی دیکھو۔" "رویان! پاگل ہو چکا ہوں میں! دیکھ چکا ہوں ہر جگہ، نہیں ہے وہ کہیں! گارڈز تک کو نہیں پتا۔ رویان اگر اس میں شاویز شاہ کا ہاتھ ہوا تو قسم سے میں اسے چھوڑوں گا نہیں! اس بار نہیں بچے گا وہ! میں اس کی جان لے لوں گا! اس نے میری بیٹی کو نقصان پہنچانے کی کوشش بھی کی!" "یزدان تم پریشان نہ ہو، میں آرہا ہوں۔"

یزدان جلدی سے پولیس کو انفارم کرتا ہے، ساری سچوئیشن بتاتا ہے اور وہ اسے یقین دلاتے ہیں کہ وہ جلد ہی عنایہ کو ڈھونڈ لیں گے۔

یزدان ابھی پریشانی کے حال میں سوچ رہا تھا کہ کیا کرے کہ اس کے فون پر کال آتی ہے، ان ناؤن نمبر سے۔ یزدان فون اٹھاتا ہے۔ "ہیلّو" "یزدان شاہ، کیسے ہو؟ یقیناً بہت پریشان ہو گے؟" "شاویز شاہ! میں تمہاری جان لے لوں گا! تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیٹی کو نقصان پہنچانے کی؟" "بیٹی؟ یا بھانجی؟ ہادیہ کو تم نے بہن بنایا، افسوس... میں نے تم سے دوبارہ تمہاری بہن چھین لی!" "گھٹیا انسان! ہادیہ کو تم نے مارا ہے؟" "ہاں میں نے ہی مارا تھا، اور الزام تم پر ہی لگ گیا۔ تم تو نیکی کر کے بھی پھنس گئے!"

Posted On Kitab Nagri

"بکواس بند کرو اور مجھے بتاؤ میری بیٹی کہاں ہے؟"" اتنا چیخ کیوں رہے ہو؟ بتاتا ہوں... تمہیں بیٹی سے ملنے کی جلدی ہے، مجھے تم سے ملنے کی جلدی۔ آجاؤ اس ایڈریس پر... اور بچالو اپنی بھانجی—اوہ سوری—اپنی بیٹی کو۔ اور اکیلے آنا، ورنہ نقصان تمہاری ہی بیٹی کو اٹھانا پڑ سکتا ہے۔"

وہ یزدان کو ایڈریس بتاتا ہے اور فون بند کر دیتا ہے۔ "یہی تو وہ بلڈنگ ہے جو اس سنسان جگہ پر تھی جہاں مس ثانیہ بے ہوش ہوئی تھی اور میں نے بچایا تھا... تو کیا وہ سب سازش تھی ثانیہ کی؟ کیوں دھوکا دیا مجھے؟ کیوں ثانیہ کاظمی؟" لیکن اس وقت اس کو اپنی بیٹی کو بچانا تھا۔ وہ رش ڈرائیونگ کرتا ہے۔

ثانیہ دوسری طرف ڈرائیو کر رہی تھی۔ ساتھ ساتھ اسے میسج آتا ہے: "کار لیفٹ سائیڈ پر موڑو!" ثانیہ کے ماتھے پر پسینے کی بوندیں نمودار ہوتی ہیں۔ "مطلب اس نے میرے فون کو ہیک کر رکھا تھا... مائیکروفون اور لوکیٹر سے وہ میری لوکیشن بھی ٹریس کر رہا تھا... اور سب کچھ دیکھ بھی رہا تھا..." ثانیہ آخر لوکیشن پر پہنچ گئی۔ وہ فوراً پہچان گئی، یہی وہ جگہ تھی جہاں وہ بے ہوش ہوئی تھی، جہاں اسے میسج کر کے بلایا گیا تھا۔ وہ ڈرتے ہوئے اندر داخل ہوتی ہے۔ چاہے اس کی جان ہی کیوں نہ چلی جائے، وہ اپنی بہن کو کچھ نہیں ہونے دے گی۔ اندر اندھیرا تھا، مدھم مدھم سی روشنی تھی۔

یزدان بھی پہنچ جاتا ہے اور اندر آجاتا ہے۔ ثانیہ جو سوچ رہی تھی کہ آگے کیا ہوگا اور اب وہ کہاں جائے، اپنے پیچھے قدموں کی آواز سن کر پیچھے مُڑتی ہے۔ مدھم روشنی میں اسے یزدان شاہ کا چہرہ نظر آتا ہے۔ "یزدان شاہ یہاں کیا کر رہا ہے؟ کہیں اس نے تو یہ سب نہیں کیا؟ نہیں! یہ ایسا نہیں کر سکتا!

Posted On Kitab Nagri

کبھی بھی نہیں! شاویز شاہ کا ہی ہاتھ ہو گا اس میں یقیناً... یزدان شاہ کو مجھ سے کیا دشمنی؟" وہ دل میں سوچ رہی ہوتی ہے کہ اچانک یزدان شاہ کی بات پر نہ جانے کیوں اس کی آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔ "واہ مس ثانیہ کاظمی، آپ تو اتنا گر گئی ہیں؟ جس بچی کے ساتھ پیار کا ناٹک کیا، آج اس کی جان لینے پر آ گئیں؟ میں نے کبھی نہیں سوچا تھا آپ ایسا کر سکتی ہیں!""جسٹ شٹ اپ یزدان شاہ! بہت سن لی میں نے آپ کی! کچھ کہنے اور الزام لگانے سے پہلے کبھی یہ بھی سوچ لیا کریں کہ جب حقیقت سامنے آئی تو کہیں آپ اپنے ہی الفاظ کی وجہ سے اپنی ہی نظروں میں نہ گر جائیں!"

"دیکھ لو ثانیہ کاظمی! تم نے اسے بے قصور ثابت کرنے کے لیے اور مجھے سب کے سامنے لانے کے لیے اتنا کچھ کیا... یہاں تک کہ آج تمہاری بہن کی جان خطرے میں ہے، اور یہی تمہیں کتنا سنا رہا ہے! سو سیڈ!" اس ویران کمرے میں شاویز شاہ کی آواز گونجتی ہے۔

یزدان شاہ، شاویز شاہ کی بات سن کر خود کو زمین میں گرا ہوا محسوس کرتا ہے۔ "مطلب... ثانیہ اصل مجرم کو سامنے لا رہی تھی... وہ شاویز شاہ کے ساتھ نہیں تھی؟ تو پھر وہ تصویریں؟ اور جو ثانیہ نے کہا تھا کہ 'بوس تھا'... یہ سب کیا تھا؟"

"دیکھو... میری بہن کو چھوڑ دو، اور عنایہ کو بھی... وہ دونوں بے قصور ہیں شاویز... تمہاری جو بھی دشمنی ہے... پلیز... لیکن ان کو چھوڑ دو... ان کا کوئی قصور نہیں، وہ معصوم ہیں..." "شاویز شاہ! باہر نکلو! اور کتنا گرو گے تم؟ بتاؤ میری بیٹی کہاں ہے؟" "مس ثانیہ کا انداز اچھا لگا یزدان... کچھ سیکھو! کیسے ریکویسٹ

Posted On Kitab Nagri

کرتی ہیں!"وہ کہہ کر ہنستا ہے۔"چلو، مس ثانیہ کی ریکویسٹ مان لیتے ہیں! سیڑھیوں سے اوپر آجاؤ...وہ جو سامنے نظر آرہی ہے!"

وہ دونوں تیزی سے سیڑھیاں چڑھ کر اوپر آجاتے ہیں۔شاویز شاہ سامنے کھڑا تھا، بلیک پینٹ، جیکٹ، ہاتھ میں گن۔"ویلکم، ویلکم! اتنی جلدی تھی نا مجھ سے ملنے کی؟ اپنی بھانجی اوہ سوری, اپنی بیٹی سے ملنے کی؟""شاویز! بکواس بند کرو! میری بیٹی کہاں ہے؟""وہ دیکھو...اس چھت کے کونے پر!"

عنایہ کو چیئر پر رسی سے باندھا گیا تھا اور ایک رسی کے سہارے پر تھی، ورنہ نیچے گر جاتی۔"کچھ یاد آیا یہ دیکھ کر یزدان شاہ؟ میں نے سوچا ذرا دوبارہ تخلیق کرلوں۔رشتے میں پھوپھو لگتی ہے نا اس کی؟ تو بس! پھوپھو بھتیجی کا سین دوبارہ تخلیق ہو گا آج!"

**شاویز شاہ، میں تمہاری زندگی جہنم بنادوں گا، میری بیٹی کو خراش بھی آئی تو میری زندگی بعد میں جہنم بنانا، پہلے اپنی بیٹی کو تو بچالو جو آج شاید جنت پہنچ جائے گی۔شاویز، پلیز اس کو کچھ نہ کرو اور میری بہن کو چھوڑ دو، پلیز۔ارے ڈارلنگ، جیسا آپ کا حکم، بالکل نہیں ہے، اپنے ڈائری میں لکھے الفاظ کو سچا مان لیا تھا کیا؟ جو ایکسپیکٹ کر رہی کہ تمہاری بات مان لوں گا؟ تمہیں بہت شوق تھا مجھ تک پہنچنے کا اور اس یزدان شاہ کو بچانے کا، اب سزا بھگتو۔کیا جال نہ بچایا میں نے، تمہیں اس لیے رکھا کہ تم یزدان شاہ کو قاتل ثابت کرو، لیکن تم تو اس کو سزا دلوانے کے بجائے اصل مجرم کون ہے اس کے پیچھے پڑ گئے۔تمہیں پارٹی کی رات یاد ہے جب تمہاری فیملی کا ایکسیڈنٹ ہونے لگا تھا، مجھے لگا اس کے بعد تم

Posted On Kitab Nagri

شاید یزدان شاہ کو اب مجرم مان لو، لیکن نہیں، ثانیہ قاظمی تو ایکسٹرا اسمارٹ ہے، لیکن تمہاری منزل تو میں تھا نا، میں نے کہا تھا تمہاری منزل میں ہوں اور میں تمہیں اتنی آسانی سے خود تک نہیں پہنچنے دوں گا۔ لیکن بہت ضدی ہو، پہنچ گئی، سب ثابت کر دیا، تم نے، اس کی سزا تو بنتی ہے، تو وہ دیکھو، سرپرائز، روڈ پر وہ رہی تمہاری بہن، اس ٹرک کے سامنے، میرے ایک اشارے پر وہ ڈرائیور اس کو کچل دے گا۔ اس سے تم دونوں کو کچھ یاد آیا ہو گا، مائزہ شاہ بھی تو ایکسیڈنٹ سے مر گئی تھی نا، اور مس ثانیہ کاشف کو تو جانتی ہوں، اس کے ساتھ بھی تو ایسا کچھ ہوا تھا اور مینیجر جس کو آپ دونوں جانتے ہیں، اس کے ساتھ بھی یہی ہوا، تو میں نے سوچا آپ سب کے سامنے یہ ریپیٹ کرتا ہوں، اب کی بار آنکھوں کے سامنے ہوتے دیکھنا۔ شاویز، تم میں خدا کا خوف نہیں، تم پہلے ہی کتنا برا کر چکے ہو، اب تو بس کرو یہ سب کرنا، معصوم لوگوں کی جان لینا، یزدان چلتے ہوئے بولتا ہے، تم نے کیا تھا بس؟ تم نے پوری یونیورسٹی کے سامنے اپنے کزن کی غلطی ہوتے ہوئے ذلیل مجھے کیا تھا یزدان شاہ۔ میں نے معافی مانگی تھی، شاویز شاہ، سچے دل سے تمہیں دوست مانا، تمہارا ساتھ دیا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005

اس کے بعد تم نے جیل پہنچا دیا یزدان شاہ، مجھے، تم نے خود یہ سب کیا، تم نے مجھے برباد کرنا چاہا، میں نے تمہیں برباد کر دیا، تم سے اپنے چھین لیے، جیسے میرے پاس کوئی اپنا نہیں تھا، ٹھیک ویسے اب تمہارے پاس کوئی نہیں ہے۔ جانتے ہو، شاویز، یہی فرق ہے مجھ میں اور تم میں، تم نے اپنی انا کا مسئلہ بنا کر مجھ سے انتقام لیا اور میں نے تمہیں معاف کیا، تمہیں کیا لگتا، تم خود ہی پولیس سے بچ گئے، انہوں نے تمہیں چھوڑ دیا اور تمہارا ریکارڈ کلئیر کر دیا، نہیں، میں نے تمہیں معاف کر کے جیل سے چھڑوایا

Posted On Kitab Nagri

تھا، پتہ ہے کیوں؟ انتقام لینا اور برباد کرنا آسان ہے کسی کو، لیکن صبر کر کے مجرم کو معاف کر دینا بہت مشکل ہے، ہم دوسروں سے معافی مانگ لیتے ہیں، گناہ کر کے، لیکن ظرف معاف کرنے والا بڑا ہوتا ہے، وہ سہ کر معاف کر دیتا ہے۔ تم کم ظرف نکلے، شاویز شاہ، تم انتقام میں زندگیاں تباہ کر چکے ہو، لیکن جانتے ہو، تم کچھ حاصل نہ کر سکو گے، سکون... ایسا سکون جس میں یقین ہو کہ میں نے کسی کے ساتھ برا نہیں کیا، وہ سکون میرے پاس ہے، شاویز شاہ، میں نے سب برداشت کیا، صبر کیا، میرے ساتھ تم نے برا کیا، لیکن میں نے نہیں کیا، میرا ضمیر مطمئن ہے، لیکن تمہارا کیا؟ بکواس بند کرو، اپنی تمہاری بیٹی کی ایک سیکنڈ میں جان جا سکتی ہے اور تم میرے سامنے گھگھرا کے بکواس کر رہے ہو۔ میں کیوں تمہارے سامنے گھگھراوں، کیوں جھکوں تمہارے سامنے؟ زندگی موت اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے، ان کی مرضی کے بغیر پتہ بھی نہیں ہل سکتا۔ تمہیں کیا لگتا ہے، تم جان لے لو گے؟ نہیں، شاویز شاہ، تمہیں خود پر یقین ہو گا، تمہیں میں بے بس لگ رہا ہوں، لیکن میں بالکل بے بس نہیں، میرا خدا میرے ساتھ ہے، مجھے پورا یقین ہے اُس پر۔ تم نے جو کرنا ہے کر لو، تمہیں کچھ حاصل نہیں ہو گا۔

شاویز شاہ غصے سے گن عنایہ کی طرف کرتا ہے، "تو ٹھیک ہے، سزا بھگتو، اپنی بیٹی کو آخری بار زندہ دیکھ لو۔" "شاویز شاہ، تم ایسا نہیں کر سکتے، وہ معصوم بچی ہے، کچھ تو خوف کھاؤ خدا کا!" ثانیہ روتے ہوئے کہتی ہے۔ "ارے، میں تو ماں بیٹی کو ملا رہا ہوں، اس کو بھی اپنی ماں کے پاس بھیج رہا ہوں، جیسے اس کی ماں کو اوپر بھیجا تھا، اس کا قصور یہ تھا کہ وہ یزدان شاہ کی بہن بن گئی تھی، تو اس کو تو جانا پڑا۔ یزدان شاہ

Posted On Kitab Nagri

کے ہر قریبی کو جانا پڑے گا اور ثانیہ قاظمی، قریبی تو آپ بھی بن چکی ہیں، بلکہ دل کے بہت قریب۔ کیوں یزدان؟ صحیح کہہ رہا ہوں؟ دیکھ لو، تمہارے دل کا حال معلوم ہو گیا۔""شاویز شاہ، تمہیں کیا لگتا ہے عورت کمزور ہوتی ہے؟ نہیں! عورت کمزور نہیں ہوتی۔ اگر یہ عزت کی گرہ نہ ہوتی تو عورت سے بڑا جلاد کوئی نہ ہوتا، مرد بھی خوف کھاتا عورت سے۔ عورت اگر ڈرتی ہے کسی چیز سے تو وہ ہے عزت کا چھن جانا۔""واہ، کیا ڈائیلاگ ہے، ثانیہ قاظمی صاحبہ۔ جانتی ہو، وہ ڈائری میں لکھے الفاظ کچھ حد تک سچے تھے... مجھے محبت ہو گئی تھی تم سے، اور شاید ہے بھی۔ لگا تھا تم سب سے مختلف ہو، اور میں ٹھیک تھا۔ چلو، ایک ڈیل کرتے ہیں... تم میری ہو جاؤ، میں سب کو چھوڑ دوں گا، کیونکہ تمہیں کھونا بے وقوفی ہو گی، اور یزدان شاہ کا تو کبھی نہیں ہونے دوں گا!""تمہیں کیا لگتا ہے میں ایک قاتل سے شادی کروں گی؟ جس نے کتنی معصوم زندگیاں برباد کیں؟ میں مر بھی جاؤں تو ایسا نہیں کروں گی!"

"امپریسیو! تو مر جانا... کیونکہ یزدان شاہ کو تو میں اس کی محبت نصیب ہونے نہیں دوں گا۔"اتنے میں آرمی اور پولیس کا سائرن سنائی دیتا ہے، اور قدموں کی آواز آتی ہے، مطلب وہ اوپر ہی آ رہے تھے۔

"تم لوگوں نے دھوکہ کیا! میں نے کہا تھا نہ اکیلے آنا!"ثانیہ موقع دیکھ کر عنایہ کے پاس جانے کی کوشش کرتی ہے، لیکن شاویز اس کے سر پر گن رکھ لیتا ہے اور بالکل کنارے پر چلا جاتا ہے اور رسی کاٹ دیتا ہے۔ درمیان کی تھوڑی سی لکڑیاں تھیں جو چند لمحوں میں خود ہی ٹوٹ جاتیں، اور وہ گر جاتی۔ رانیہ بھی نیچے تھی، اب وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا، ڈرائیور پکڑا جا چکا تھا۔"شاویز شاہ! ان دونوں کو

Posted On Kitab Nagri

کچھ مت کرنا!""ہاہاہا... یہ تمہاری بھول ہے یزدان! ان دونوں کو گڈ بائے کہنے کی تیاری کرو!""اگر تم لوگ میرے پاس آنے کی کوشش کی تو یہ دونوں مر جائیں گی!"وہ آرمی والوں کو گنز نیچے رکھنے کا حکم دیتا ہے۔ میجر احمد فوراً اپنی سائیڈ پاکٹ میں موجود گن نکال کر شاویز کو شوٹ کرتے ہیں۔ ثانیہ سامنے تھی، اس لیے انہوں نے نشانہ ایسے لیا کہ گولی سیدھی شاویز کی گردن میں لگے۔

اُس نے ثانیہ کو پکڑ رکھا تھا۔ اتج پر ثانیہ ساتھ گرتی، لیکن شاویز شاہ نے ثانیہ کو آگے کی طرف دھکا دے دیا۔ شاویز نیچے گر جاتا۔ ثانیہ سنبھل پاتی کہ وہ دیکھتی ہے رَسّی ٹوٹنے والی ہے۔ بھاگ کر رَسّی پکڑ لیتی ہے اور اپنی طرف کھینچتی ہے اور عنایہ کرسی سمیت ثانیہ کے اوپر گرتی ہے۔ کرسی چونکہ لوہے کی ہوتی ہے وہ ثانیہ کے سر پر لگ جاتی ہے اور خون بہنے لگتا ہے اور وہ بے ہوش ہو جاتی ہے۔ یزدان بھاگ کر ثانیہ کے پاس جاتا ہے۔ "مِس کاظمی اُٹھیں، کیا ہوا آپ کو؟" اتنے میں رانیہ بھی آجاتی ہے۔ "آپیّ اُٹھیں، کیا ہوا، پلیز آنکھیں کھولیں!"وہ رونے لگتی ہے۔۔"احمر جو فوج کے ساتھ ہی آیا تھا، وہ رانیہ کو سنبھالتا ہے اور حوصلہ دیتا ہے۔'رانیہ! ہمت رکھو، ثانیہ کو کچھ نہیں ہو گا، ہم اسے ہسپتال لے کر چلتے ہیں۔'ثانیہ کو اسپتال لے جایا جاتا ہے اور شاویز مر چکا تھا۔ اُس نے جو انتقام کی کہانی شروع کی تھی اور سب کو رازوں کی گہرائی میں الجھایا ہوا تھا، آخر وہ خود اُسی میں اُلجھ کر مارا گیا۔"

میجر احمد کو ہسپتال سے کال آتی ہے۔ ڈاکٹر برہان کی۔ "جی ڈاکٹر برہان، سب خیریت ہے؟""نہیں سر، کاشف کی موت ہو چکی ہے۔ اس نے بہت زیادہ ذہنی دباؤ لیا جس کی وجہ سے اس کا دماغ شدید متاثر

Posted On Kitab Nagri

ہوا، اس کا بلڈ پریشر خطرناک حد تک بڑھ گیا تھا۔ کومہ میں رہنے کی وجہ سے پہلے ہی اس کا دماغ سوجا ہوا تھا اور بلڈ پریشر کے حد سے زیادہ بڑھ جانے کی وجہ سے دماغ میں خون رسائی (برین ہیمرج) ہو گیا۔ """ٹھیک ہے، اللہ پاک اس کے لیے آسانیاں پیدا کرے اور اس کے گناہ معاف فرمائے۔ آمین۔" باڈی اس کے والدین کے حوالے کر دی جاتی ہے۔ "میں تھوڑی دیر میں آتا ہوں۔ """ٹھیک ہے، میجر۔" ڈاکٹر برہان کال بند کر دیتے ہیں۔

دوسری جانب ثانیہ کا کافی خون بہہ جاتا ہے۔ ڈاکٹر خون کا انتظام کرنے کے لیے کہتے ہیں، مگر O-بلڈ گروپ کا بندوبست نہیں ہو پا رہا ہوتا۔ یزدان شاہ کا بھی O-بلڈ گروپ تھا، تو وہ ثانیہ کو خون دیتا ہے۔ تین سے چار گھنٹے بے ہوش رہنے کے بعد ثانیہ ہوش میں آجاتی ہے۔ مسز عباس اور عباس صاحب سب پاس ہی موجود ہوتے ہیں، جبکہ یزدان وہاں سے چلا جاتا ہے۔ عنایہ کو دیکھ کر اس کے اندر ہمت نہیں ہو پا رہی تھی کہ ثانیہ کا سامنا کرے، جو کچھ وہ کہہ چکی تھی۔ "ماما، آپ کے آنسو اس چوٹ سے زیادہ تکلیف دے رہے ہیں، میں آپ کو روتے نہیں دیکھ سکتی۔ دیکھیں، میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ پریشان نہ ہوں۔ """کیسے پریشان نہ ہوں بیٹا، میری بیٹی تکلیف میں ہے اور مجھے پریشانی نہ ہو ایسا نہیں ہو سکتا۔ بس اب تم یہ جاب چھوڑ دو گی اور مزید اس پر کوئی بحث نہیں ہو گی۔ """ٹھیک ہے ماما، جیسا آپ کہیں۔" وہ مزید پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی، اس لیے ہامی بھر لیتی ہے۔ "بابا، آپ کچھ نہیں بولیں گے؟" عباس صاحب، جو خاموش آنسو بہا رہے تھے، فوراً اپنے آنسو صاف کر کے کہتے ہیں:

Posted On Kitab Nagri

"مجھے پتہ ہے، میری بیٹی مضبوط ہے، پھر بھی آپ رو رہے تھے۔ بیٹا، ماں باپ اولاد پر لگی ایک خراش بھی برداشت نہیں کر سکتے اور ہماری بیٹیاں ہی تو ہماری زندگی ہیں۔" "بابا، آپ دنیا کے بہترین بابا ہیں۔" سارا پیار اپنے بابا کے لیے۔ مسز عباس ناراض ہوتے ہوئے کہتی ہیں: "ماما، آپ تو دنیا کی سب سے بہترین ماما ہیں۔" "ہاں، مکھن لگا لیں اب بیٹا۔" "نہیں، ماما، سچ ہے۔" "بیگم مکھن لگا رہی ہیں، آپ کی بیٹی زیادہ پیار اپنے بابا سے کرتی ہے۔" "بابا، آپ کیوں ماما کے ہاتھوں میری شامت لا رہے ہیں؟" "میں آپ دونوں سے بہت پیار کرتی ہوں، آپ دنیا کے بہترین ماما بابا ہیں، اور میں تو سوتیلی ہوں نا۔"

رانیا، جو کب سے پیچھے کھڑی دیکھ رہی تھی، آخر خفا ہوتے ہوئے بولتی ہے: "احمر کو روم میں انٹر ہوتے ہوئے ثانیہ دیکھ کر بولتی ہے: 'تم تو اب احمر بھائی کی ہو نا، ماما بابا کا پیار اب صرف میرا'۔" رانیا کو روتے دیکھ کر احمر فوراً بولتا ہے: "میری چڑیل بہن، میری معصوم سی بیوی کو تنگ نہ کرو۔" "واہ بھائی واہ، کیا انصاف ہے، بیوی معصوم اور بہن چڑیل ہے۔" وہ اندر آ کر معصوم بیوی کو اپنے بھائی کی ثانیہ کے ساتھ گلے لگاتا ہے: "رانیا، تم میری بہن ہی نہیں، میری واحد دوست بھی ہو اور مجھے اپنی جان سے زیادہ عزیز ہو۔" "میں جانتی ہوں آپی، میں بس تنگ کر رہی تھی آپ کو۔" "میسنی کہاں کی..." آپی غورتی ہے: "کیا ہوا اب کی بار؟" "ماما، دیکھیں آپی کو..." "ثانیہ، تنگ نہ کرو چھوٹی بہن کو۔"

Posted On Kitab Nagri

"بابا، پلیز ڈاکٹر سے کہیں مجھے ڈسچارج کریں، مجھے گھر جانا ہے۔""لیکن بیٹا، ابھی آپ کی طبیعت صحیح نہیں۔""بابا، میری طبیعت بالکل صحیح ہے، لیکن اگر یہاں رہی تو خراب ہو جائے گی۔ آپ جانتے ہیں نا، مجھے ہسپتال پسند نہیں اور عجیب گھٹن محسوس ہوتی ہے۔""ٹھیک ہے بیٹا۔"ڈاکٹر نے ڈسچارج دے دیا تھا اور ثانیہ گھر آچکی تھی۔ میجر احمد نے کاشف کے بارے میں بتایا۔ ثانیہ کو سن کر کوئی افسوس نہیں ہوا، وہ شاوویز شاہ کے ساتھ کاشف کو برابر کا مجرم مانتی تھی اور حقیقت میں بھی وہ تھا۔ مسٹر یزدان نے تو ایک بار خیر خیریت بھی پوچھنا گوارا نہیں کیا، نہ جانے کیوں، حالانکہ ان سب چیزوں سے پہلے اس کو فرق ہی نہیں پڑتا تھا۔

رانیا ثانیہ کے پاس اس کے لیے فروٹس کاٹ رہی تھی۔ عنایہ کا خیال آتے ہی وہ رانیا سے پوچھتی ہے:

"عنایہ ٹھیک تھی نا، اسے کچھ ہوا تو نہیں، نا وہ گر گئی تھی؟""ہاں آپی، وہ بالکل ٹھیک ہے، ہسپتال بھی آئی تھی یزدان بھائی کے ساتھ، اور آپ کو پتہ ہے یزدان بھائی نے ہی آپ کو خون دیا اور کسی کا میچ ہی نہیں ہو رہا تھا۔"ثانیہ سن کر حیران ہ

www.kitabnagri.com

۔"ثانیہ سن کر حیران ہوتی ہے، وہ سمجھ رہی تھی وہ آیا تک نہیں دیکھنے اور اس نے یہ خون دیا، پھر وہ سامنے کیوں نہیں آیا۔"آپی، آپ یہ فروٹس کھائیں، میں ذرا ماما کی مدد کرتی ہوں کھانا بنانے میں۔"

"ٹھیک ہے۔"

Posted On Kitab Nagri

دروازے پر کوئی بیل بجاتا ہے۔ ثانیہ سوچتی ہے، اس وقت کون آیا ہو گا؟ "بابا تو کام پر گئے ہیں، شاید احمر بھائی ہوں، لیکن وہ بھی اس وقت جاب پر ہیں۔" وہ سر جھٹک دیتی ہے: "جو بھی ہوا، پتہ چل جائے گا" اور فروٹس کھانے لگتی ہے۔ رانیا دروازہ کھولتی ہے تو سامنے یزدان ہوتا ہے، عنایہ کے ساتھ۔

"یزدان بھائی، آپ اندر آئیں نا۔ عنایہ، کیسے ہو آپ؟" "عنایہ کو پیار کرتی ہے۔ ماما دیکھیں کون آیا ہے۔" مسز عباس یزدان کو دیکھ کر کہتی ہیں: "ارے بیٹا، آپ کیسے ہو؟ اور عنایہ بیٹی، آپ کیسے ہو؟"

"میں ٹھیک ہوں، عنایہ میٹھی آواز میں بولتی ہے، 'آنٹی، میں بالکل ٹھیک ہوں، آپ کیسی ہیں یزدان؟" "الحمدللہ بیٹا، آؤ بیٹھو۔"

عنایہ مسز کاظمی سے ملنا چاہتی تھی، اس لیے بغیر بتائے لے آیا۔ "مذرت، اب کیسے بتاتا کہ اس نے ان کی بیٹی کو اتنی کالز کی، ہر گزرتے وقت وہ ایک بار بھی نہیں اٹھائی۔" "ارے بیٹا، مذرت کی کیا بات؟ آپ کا اپنا ہی گھر ہے۔" مسز عباس کو یزدان کافی سلجھا ہوا لگتا ہے، شروع سے۔ "بیٹا، وہ اپنے روم میں ہے، آؤ عنایہ، میں آپ کو لے جاتی ہوں۔" "یزدان بھائی، آپ کافی پی لیں، عنایہ کو میں لے جاتی ہوں۔" یزدان سوچ رہا تھا اب وہ کیا بولیں، ملنے تو وہ بھی آیا تھا، معافی مانگنی تھی، لیکن ہاں، میں سر ہلا دیتا ہوں۔ "آپی، دیکھیں کون آیا ہے۔" عنایہ کو دیکھتے ہی وہ خوشی سے بازو پھیلاتی ہے اور عنایہ بھاگ کر ثانیہ کے گلے لگ جاتی ہے۔ "کیسے ہے پیارا سا بچہ؟" وہ عنایہ سے پیار سے پوچھتی ہے۔ "میں بالکل

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہوں، آنٹی آپ کیسی ہیں؟""اب میں اور بھی زیادہ ٹھیک ہو گئی ہوں، آپ کو پتہ ہے، میں نے آپ کو بہت مس کیا۔""میں نے بھی آپ کو بہت مس کیا۔""آووو، میرا بچہ!"وہ عنایہ کے گال پر بوسہ دیتی ہے اور عنایہ کے ساتھ باتوں میں لگ جاتی ہے، اسے بہت خوشی ہو رہی تھی۔ رانیا پوچھتی ہے:"عنایہ کس کے ساتھ آئی ہے؟"وہ رانیا سے پوچھتی ہے، بغیر دروازے کی طرف دیکھے:"میرے ساتھ آئی ہے۔"ثانیہ کی نظریں آواز سمیت دروازے کی طرف اٹھتی ہیں، جہاں یزدان پھولوں کا گلدستہ لیے کھڑا تھا۔"سوری، وہ دروازہ کھولا تھا، ناک نہ کر سکا۔""کوئی بات نہیں، آؤ بیٹھیں۔" یزدان بھائی ثانیہ کے بیڈ کے سامنے صوفے پر بیٹھ جاتا ہے۔

عنایہ، آؤ ہم باہر چلتے ہیں، میں آپ کو باغ دکھاتی ہوں۔ رانیہ عنایہ کو لے کر چلی جاتی ہے۔"آپ یہاں کیوں آئے؟"ثانیہ سرد لہجے میں پوچھتی ہے۔"میں بس آپ کی طبیعت پوچھنے آیا تھا، کیسی ہیں آپ؟""ٹھیک ہوں میں، شکریہ آپ کے آنے اور پوچھنے کا، اب آپ جا سکتے ہیں۔""مس کاظمی، آپ اتنی رُوکھے انداز میں کیوں بات کر رہی ہیں مجھ سے؟ آپ نے مجھے اتنی باتیں سنائیں، دھوکے باز تک کہہ دیا، گری ہوئی کیا کچھ نہیں کہا، اور مجھ سے توقع رکھتے ہیں کہ میں آپ سے رُودادی سے بھی بات نہ کروں، حالانکہ میں نے تو رُودادی سے بات بھی نہیں کی۔ میں جانتا ہوں میں نے غلط کیا، میں بہت شرمندہ ہوں، لیکن آپ ایک بار سوچیں... جس انسان نے مجھ سے سب کچھ چھین لیا ہو، اُس کے ساتھ اگر میں کسی کو دیکھوں تو کیا میرا یہ ردِ عمل نہیں بنتا؟ آپ میری جگہ ہوتیں تو کیا کرتیں؟ میں

Posted On Kitab Nagri

پہلے دیکھتا کہ جو میری آنکھوں کے سامنے ہے، وہ سچ ہے یا نہیں، اُس کے بعد کچھ کرتا، نہ کہ دیکھتے ہی اُسے دھوکے باز کہہ دیتی۔ ایسے تو شاہ ویز شاہ نے آپ کو قاتل قرار دیا تھا، میں بھی مقدمے کے شروع میں ہی آپ کو قاتل کہہ دیتا، ثبوت تو ویسے بھی وہ آپ کے خلاف دے رہا تھا، اُن ثبوتوں پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ کر کے آپ کو سزا دلوا دیتا لیکن نہیں، میں نے جذباتی نہیں بلکہ منطقی سوچا۔ مس ثانیہ، ہر انسان ایک جیسا نہیں ہوتا۔ مس ثانیہ جانتی ہیں کہ انسان دھوکا کیوں کھاتا ہے؟ میں بتاتا ہوں: انسان تب ہی دھوکا کھاتا ہے جب وہ اعتبار کرتا ہے۔ اگر اعتبار ہی نہ کرے تو دھوکا کیسے کھائے گا؟ بعض اوقات ہم کسی پر اس قدر اعتبار کر لیتے ہیں کہ پھر ہمارے پاس کسی اور پر اعتبار کرنے کے لیے اعتبار بچتا ہی نہیں۔ دھوکا اس دنیا میں ایک انسان دیتا ہے لیکن ہمیں پوری دنیا دھوکے باز لگنے لگتی ہے کیونکہ ہم دوبارہ اعتبار ہی نہیں کر پاتے۔ اور کبھی جو ہلکا سا اعتبار کرتے ہیں وہ شیشے کی طرح ٹوٹ جاتا ہے، کیونکہ جو چیز ایک بار ٹوٹ جائے وہ مضبوط نہیں ہوتی۔ مس کاظمی، ضروری نہیں کہ ہر بار ٹوٹا دل کمزور ہو، بعض اوقات ٹوٹا دل پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہوتا ہے، ٹوٹا ہوا اعتبار بھی پہلے سے بڑھ کر جڑ جاتا ہے... اگر انسان اپنے ماضی کو سبق سمجھ کر یاد رکھے، زندگی کا بوجھ بنا کر نہیں۔ سب کچھ اتنا آسان نہیں ہوتا مس کاظمی... اور سب کچھ اتنا مشکل بھی نہیں ہوتا مسٹر شاہ۔" یزدان کو اُس کے "مس شاہ" کہنے پر خوشگوار حیرت ہوتی ہے کیونکہ آج تک کسی نے اُسے اس نام سے نہیں پکارا تھا۔

"اگر آپ کو یہ سب آسان لگتا ہے تو آپ ہی میری زندگی کو ایسا کیوں نہیں بنا دیتیں کہ میرا دل پہلے

Posted On Kitab Nagri

سے مضبوط ہو جائے اور اعتبار بھی؟""میں کیسے؟ یہ تو ہر انسان کو خود کرنا پڑتا ہے۔""اور بعض دفعہ کسی کا ساتھ بھی ضروری ہوتا ہے... میں آپ کا ساری زندگی کا ساتھ چاہتا ہوں۔""یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں سر؟" اتنے میں رانیہ آجاتی ہے۔"میں آپ کے جواب کا انتظار کروں گا، آپ کے بابا سے بات کر چکا ہوں آج صبح ہی... بس آپ کا جواب سننا ہے۔" ثانیہ حیران رہ جاتی ہے کہ یزدان شاہ نے اتنی جلدی بابا سے بات بھی کر لی اور اب اس طرح سوال بھی کر رہا ہے۔ وہ باہر نکل جاتا ہے اور عنایہ بھی ثانیہ سے مل کر چلی جاتی ہے۔"میری آپی کی شادی ہو گی! ہائے اللہ! کتنا مزہ آئے گا۔""رانیہ کی بچی، ایسا ویسا کچھ نہیں ہو گا، چپ کرو۔""آپی ہو گا تو سہی، آپ مانیں یا نہ مانیں۔""تم یہاں سے جا رہی ہو یا میرے ہاتھوں پٹو گی؟""ارے آپی دلہن بن جائیں گی کچھ ہی وقت میں، غصہ نہ کریں، روپ نہ خراب ہو..." رانیہ کی بچی کو کشن اٹھا کر مارتی ہے لیکن رانیہ باہر بھاگ جاتی ہے۔ ثانیہ کو سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کرے، یزدان شاہ کو کیا ہو گیا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات کو عباس صاحب ثانیہ کو کمرے میں بلاتے ہیں۔"بابا، آپ نے بلایا؟""جی بیٹا، بیٹھیں... آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے۔""جی بابا، حکم کریں۔""بیٹا، یزدان شاہ نے شادی کے لیے تمہارا ہاتھ مانگا ہے۔ مجھے اور تمہاری ماما کو کوئی اعتراض نہیں۔ یزدان سمجھ دار لگتا ہے، احمر کا بھی دوست ہے اور بہت اچھا لڑکا ہے۔ باقی تمہاری مرضی ہے بیٹا، جو تم چاہو گی وہی ہو گا۔""بابا، میں آپ لوگوں کو چھوڑ کر

Posted On Kitab Nagri

کہیں نہیں جانا چاہتی..." اس کی آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔عباس صاحب محبت سے کہتے ہیں، "بیٹا، بیٹیاں ایک دن رخصت تو ہوتی ہی ہیں...اور بیٹی کی اچھی جگہ شادی کرنا والدین کا فرض ہوتا ہے۔ تمہیں یہ رشتہ منظور ہے بیٹا؟" "بابا، جیسے آپ کو بہتر لگے، مجھے کوئی اعتراض نہیں۔" جب اُس نے دیکھا کہ سب راضی اور خوش ہیں، اسے اور کیا چاہیے تھا؟ "بیٹا ہمیشہ خوش رہو..." عباس صاحب اس کے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں اور مسز عباس بھی اسے گلے لگا لیتی ہیں۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 75005

یزدان کو عباس صاحب فون کر کے رضامندی کا بتا دیتے ہیں اور نکاح کی تاریخ طے کرنے کے لیے بلاتے ہیں۔ اگلے جمعہ نکاح طے پا جاتا ہے۔ "بابا، میری کچھ شرائط ہیں نکاح سے پہلے۔" سب ایک پل کے لیے خاموش ہو جاتے ہیں۔ "جی بولیں مس ثانیہ، مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے... آپ پہلے سن لیں، ہو سکتا ہے آپ کو اعتراض ہو۔" "آپ عنایہ کو اس کے نانا نانی سے ملنے دیں گے... اور میری دوسری شرط ہے کہ آپ عنایہ کو حدیعہ کی قبر پر لے کر جائیں گے۔" یزدان دل ہی دل میں خوش ہوتا ہے کہ اسے ایسی لڑکی سے محبت ہوئی ہے جو خود سے زیادہ دوسروں کا خیال رکھتی ہے اور سب سے زیادہ عنایہ سے ماں کی طرح پیار کرتی ہے۔ "مجھے منظور ہے۔" "اور میری تیسری اور آخری شرط... رخصتی سادگی سے ہو گی۔" "لیکن بیٹا..." "ماما، میں چاہتی ہوں سب کچھ اسلام کے مطابق سادگی سے ہو۔ شادی زیادہ فنکشن کرنے سے خوشحال نہیں ہوتی... شادی میں خوشیاں محبت، ساتھ اور وفاداری سے بنتی ہیں۔" "لیکن آپی مہندی تو رکھ لیتے..." "ٹھیک ہے، مہندی بھی کر لیں گے مگر بہت سادگی سے... مجھے بس سادگی چاہیے۔" "ٹھیک ہے بیٹا، جیسے تمہیں بہتر لگے۔ ہماری بیٹی خوش ہے تو ہم خوش

Posted On Kitab Nagri

ہیں۔ نکاح کے ساتھ ہی رخصتی بھی رکھ لیتے ہیں۔""جی بابا، اگر ان کو میری شرائط منظور ہوں۔"
"مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے۔"

یزدان وعدے کے مطابق عنایہ کو کاشف کے والدین سے ملوانے لے جاتا ہے۔ اپنی پوتی کو دیکھ کر وہ دونوں بے حد خوش ہو جاتے ہیں۔ "بیٹا! ہماری پوتی سے ملوانے کے لیے آپ کا بہت شکریہ۔" یزدان مسکرا کر کہتا ہے، "شکریے کی کوئی بات نہیں، آپ مجھے بھی اپنا بیٹا ہی سمجھیں۔" کاشف کے والد آہ بھرتے ہوئے کہتے ہیں، "بیٹا! ہم بہت خوش ہیں۔ آپ نے ہماری پوتی کے لیے بہت کچھ کیا، اس کی پرورش کر رہے ہیں۔ کاش ہمارا بیٹا بھی آپ جیسا ہوتا، شاید ہماری تربیت میں ہی کوئی کمی رہ گئی تھی۔" یزدان نرمی سے جواب دیتا ہے، "میں بھی تو آپ ہی کا بیٹا ہوں، بس آپ لوگ میرا ساتھ دیں۔" وہ دونوں کہتے ہیں، "نہیں بیٹا، ہم یہ گھر چھوڑ کر جانا نہیں چاہتے۔ وہ جیسا بھی تھا ہمارا بیٹا تھا، اس گھر میں اس کی یادیں بسی ہیں۔ ہم یہی رہنا چاہتے ہیں، بس ہماری پوتی سے ملواتے رہا کیجیے گا۔""جی ضرور، اور آپ کسی بات کی فکر نہ کریں، آپ کی ہر ضرورت پوری کروں گا۔""بیٹا! اللہ تمہیں ہمیشہ سلامت رکھے۔ جمعے کو میرا نکاح ہے، ہمیں خوشی ہو گی اگر آپ دونوں شریک ہوں۔""جی ضرور، ہم آئیں گے۔" یزدان عنایہ سے کہتا ہے، "چلو بیٹا، دادا دادی کو اللہ حافظ کہو۔" عنایہ محبت سے ان سے ملتی ہے، آخر وہ ان کا خون جو تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان عنایہ کو لے کر ثانیہ کے گھر آجاتا ہے۔ سب لانج میں بیٹھے ہوتے ہیں، احمر بھی آیا ہوتا ہے۔ وہ یزدان سے مذاقاً کہتا ہے، "کیسے ہو بھائی؟ ویسے تمہارا حال کیا ہی ہو گا، میری چڑیل بہن کو برداشت جو کرنا ہے!" یزدان مسکرا کر جواب دیتا ہے، "بھائی بس کیجیے، ایسا نہیں ہے، آپ کی بہن بہت اچھی ہے، میں نے اس سے بہت کچھ سیکھا ہے۔" احمر ہنستے ہوئے کہتا ہے، "ارے واہ! دوست دوست نہ رہا زمانے والو!" عنایہ ثانیہ کے پاس بیٹھی ہوتی ہے۔ وہ معصومیت سے پوچھتی ہے، "میں اب سے آپ کو ماما کہوں گی نا؟" ثانیہ خوشی سے سر ہلا دیتی ہے۔ عنایہ "ماما" کہتی ہے تو ثانیہ کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو آجاتے ہیں، وہ اسے گلے لگا لیتی ہے۔ شاید اسے یزدان شاہ کی بیوی بننے سے زیادہ خوشی عنایہ کی ماں بننے کی ہو رہی تھی۔

یزدان کہتا ہے، "ثانیہ! میں آپ سے کیا گیا پہلا وعدہ پورا کر چکا ہوں، اب دوسرا وعدہ بھی پورا کرنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ بھی میرے ساتھ چلیں تاکہ میری بہن کی روح کو سکون ملے کہ اس کی بیٹی کو ماں اور باپ دونوں کا پیار مل رہا ہے۔" عباس صاحب اور مسز عباس سے اجازت لے کر وہ قبرستان پہنچتے ہیں۔ آج ثانیہ خود کو بہت مطمئن محسوس کر رہی تھی۔

آخر کار نکاح کا دن آپہنچتا ہے۔ ثانیہ نے سرخ لہنگا پہن رکھا ہوتا ہے جس پر بھاری کام کیا گیا تھا، ساتھ زیورات اور سادہ سا میک اپ۔ وہ اس قدر خوبصورت لگ رہی تھی کہ نظر لگ جانے کا اندیشہ تھا۔ سادگی سے نکاح ہو جاتا ہے، مہمان بھی چند ہی ہوتے ہیں، صرف گھر کے قریبی افراد۔ ثانیہ نے یتیم

Posted On Kitab Nagri

خانے کے بچوں کو بھی مدعو کیا ہوتا ہے۔ وہ سب اس سے مل رہے ہوتے ہیں۔ "آپ کتنی پیاری لگ رہی ہیں!" ان میں سے ایک بچی کہتی ہے، "بالکل عنایہ کی طرح۔" عنایہ ثانیہ کے ساتھ ہی بیٹھی ہوتی ہے، اب وہ ایک لمحے کے لیے بھی اس سے دور نہیں رہتی۔

رخصتی کا وقت آجاتا ہے۔ ثانیہ سب سے رو رو کر ملتی ہے۔ یزدان عباس صاحب اور مسز عباس سے کہتا ہے، "اب مجھے آپ سے ایک وعدہ چاہیے۔ رانیہ کی رخصتی کے بعد آپ ہمارے ساتھ رہیں گے۔ اب آپ میرے بھی امی ابو ہیں، اور والدین کو بیٹے کے ساتھ ہی رہنا چاہیے۔ یہ آپ کا گھر ہے، آپ کے بیٹے اور بیٹی کا۔" وہ کہتے ہیں، "لیکن بیٹا..." یزدان بات کاٹتے ہوئے کہتا ہے، "کوئی لیکن وکن نہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ مجھے امی ابو کی کمی محسوس ہو۔ آج اگر وہ نہیں ہیں تو آپ تو ہیں نا، آپ ہی میرے امی ابو ہیں۔" یہ سب سن کر ثانیہ کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو بہنے لگتے ہیں۔ اللہ نے اس کے لیے واقعی ایک بہترین انسان چنا تھا۔ ہر لڑکی یہی چاہتی ہے کہ اس کا شوہر اس کے والدین کو بھی اپنے والدین سمجھے، اور یزدان نے بنا کچھ کہے یہ ثابت کر دیا تھا۔

ثانیہ سب سے مل کر گاڑی میں بیٹھ جاتی ہے۔ کچھ ہی دیر میں گاڑی گھر کے سامنے رکتی ہے۔ سب لوگ قطار میں کھڑے ہوتے ہیں، پھول نچھاور کیے جا رہے ہوتے ہیں اور ساتھ "ویلکم میم" کی صدائیں سنائی دیتی ہیں۔ ثانیہ کو کمرے میں بٹھا دیا جاتا ہے۔ کچھ دیر بعد یزدان کمرے میں آتا ہے۔ "مجھے یقین نہیں آرہا، آپ خواب نہیں بلکہ حقیقت بن کر میرے سامنے ہیں۔ اللہ پاک کا جتنا شکر ادا

Posted On Kitab Nagri

کروں کم ہے۔ میں نے ہمیشہ یہی سوچا تھا کہ جب محبت ہو گی تو اظہار کے ساتھ ہی نکاح کروں گا، تا کہ میری محبت خدا کی رضا کے ساتھ حاصل ہو۔"

ثانیہ مسکرا کر کہتی ہے، "اور میں نے ہمیشہ یہی سوچا تھا کہ مجھے محبت شادی کے بعد اپنے شوہر سے ہو گی، اور وہی محبت میری پہلی اور آخری ہو گی۔ میں خوش نصیب ہوں کہ مجھے آپ ملے، اور میں سب سے زیادہ خوش نصیب ہوں کہ مجھے آپ ملے۔" پھر وہ کہتی ہے، "یزدان! ہم بابا اور ماعزہ کی قبر پر کب جائیں گے؟ میں ان کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں جنہوں نے آپ کی اتنی اچھی تربیت کی۔" یزدان جواب دیتا ہے، "ہم ضرور جائیں گے، چند دنوں میں۔" "عنایہ سے اتنا پیار کرنے کے لیے شکریہ۔ میں ہمیشہ یہی سوچتا تھا کہ ہادیہ نے مجھے ایک امانت دی تھی۔ آج بھی وہ دن مجھے یاد ہے..."

ماضی میں ہادیہ کہتی ہے، "بھائی! آپ نے مجھے بہن کہا ہے، تو بہن سمجھ کر ایک احسان کر دیں۔ میری بیٹی کو اپنے پاس رکھ لیجیے، اس کا باپ ہی اس کا دشمن بن گیا ہے۔ ایسے میں میں اسے کسی کے پاس نہیں چھوڑ سکتی۔ وعدہ کریں کہ آپ اس کا خیال رکھیں گے، اسے اپنے جیسا، اچھے دل کا انسان بنائیں گے۔"

یزدان جواب دیتا ہے، "میں وعدہ کرتا ہوں بہن، میں اس کا اپنی جان سے بڑھ کر خیال رکھوں گا۔"

حال میں یزدان کہتا ہے، "اسی لیے میں ڈرتا تھا کہ اگر میں شادی کروں گا اور حقیقت سامنے آئی تو کہیں وہ عنایہ کے ساتھ سوتیلا سلوک نہ کرے۔ لیکن آپ نے ہر طرح سے ثابت کیا کہ آپ اس کے لیے بہترین ماں اور میرے لیے بہترین ہم سفر ہیں۔" ثانیہ آہستہ سے کہتی ہے، "اور آپ میرے لیے

Posted On Kitab Nagri

بہترین شوہر ہیں۔ "یزدان مسکرا کر کہتا ہے، "آیئے، خدا کی بارگاہ میں نمازِ شکر ادا کرتے ہیں۔" وہ دونوں نمازِ شکر ادا کرتے ہیں اور اپنی آنے والی زندگی کے لیے دعا گو ہوتے ہیں۔

ختم شد

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 75005